

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَمَا يَكْتُمُهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

الحمد لله الذي كتب كتاب رزق مفصل انحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم از نبوت تا سال سوم
ہجرت نبوی علی صاحبہ الصلوٰۃ والتیمم

تکمیل

اطحار کمال محمدی

CHECKED 1995

جلد ثانی مؤسسون

گلزار احمدی

ترجمہ

معالج النبوة منظوم بزبان پنجابی
ضمائم مع لوی غلام نبی صاحب غنی قادری کلا نوری امام مسجد کٹرہ موٹی امام امت

بقدر آیش منشی محمد شرف الدین صاحب خانویش

بآراؤں در سنہ ۱۳۷۵ھ بمطابق ۱۹۵۵ء

روز بازار

امرتسین

مطبع

جنرل لایسنس ایجنسی

نشر فیض شیخ غلام نبی پرنٹرز مطبع کے تہام سے طبع ہوئی

فہرست مضامین اظہار کمال محمدی معروف فکر اراحمی جلد ثانی

صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین
۳۸	متبع ہونا جنوں کا آسمان پر جاسنے سے -	۱	حمد باری تعالیٰ جل شانہ -
۳۹	آنحضرت کا خلقت کو ظاہر ہو کر دعوت کرنا -	۲	نعت سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم -
	قوم قریش کا ابی طالب کے پاس آنا آنحضرت کو دین جدید سے منع کرنا -	۳	باعث تصنیف -
۴۲	فصل پنجم تکلیف دینا کفار کا آنحضرت اور مجاہدین کو	۴	باب اول بیان چالیس سال عمر شریف آنحضرت کا -
	واقعہ اول دن لوگوں کا ذکر جنہاں آنحضرت کو بچ کرنے میں کوشش کی -	۵	فصل اول مقامات نزول وحی -
۴۸	بیان نجات دانا عقبین منیظ کا یہ قصہ بھی کر سہیز	۸	فصل دوم آنحضرت پر وحی کا نازل ہونا -
۴۹	واقعہ سوم رخصی ہونا ایڑی مبارک آنحضرت کا -	۱۱	روایت تعلیم وضو میں
	واقعہ چہارم -	۱۵	بیان نبی بنی حنیفہ الکبریٰ کے کا در قرین فضل کے ہونے کا
۵۰	واقعہ پنجم سعید بن جبیر -	۱۶	بیان نبی بنی حنیفہ الکبریٰ کا عداں اس کے پیچھے جا کر
۵۱	واقعہ ششم قریش کا تکلیف دینا آنحضرت کا -		جبرائیلؑ کا حال دریافت کرنا -
۵۲	واقعہ ہفتم خاک ڈالنا آنحضرت کا شریر و پھروں پر -	۲۰	غزل ہضمیوں یا یہاں المذثر - رجوع بقصدہ -
	واقعہ ہشتم نامہ عقبہ کا آنحضرت کی بحث کیونٹے -	۲۱	فصل سوم بیان یہ کہ نزول وحی کب ہوا اور کون سے پہلے نازل ہوئی اور سطح آنحضرت پر وحی نازل ہوتا تھا
۵۴	واقعہ نہم آنحضرت پر گھبراہٹ کا شرکی اور جبری ڈالنا -	۲۵	فصل چہارم خدا کا حکم آنحضرت نے سنا اور ادا کیا
۵۵	واقعہ دہم تکلیف دینا شرکین نے بعض اصحاب کو		ذکر کہ مدت بعثت میں شرف باسلام ہوئے -
۵۸	قصہ اندازے بلالؓ اور ایمان لانا اوسکا -	۲۶	واقعہ اول خدیجہ الکبریٰ کے - بیان ایمان حضرت علیؓ و زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ -
۶۲	بیان علیؓ یا سر اور اوسکے والدین کی تکلیف -	۳۰	بیان ایمان حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ
	باب دوم - نعت کا پانچواں سال اور بیان ہجرت ہجرت	۳۱	بیان ایمان سابقین رضوان اللہ علیہم اجمعین -
	کا حبشہ کی طرف فصل اول ذکر ہجرت اور حبشہ کی غنیمت	۳۲	ذکر اہل لوگوں کا کہ بدالانت ابابکر ایمان لائے
۶۴	ہجرت ہجرت احوال سبب ہجرت واقعہ ہجرت -	۳۳	بیان ایمان حضرت عثمانؓ و سعد بن و ثمال -
۶۵	واقعہ دوم -	۳۴	بیان ایمان عبدالرحمن بن عوف -
۶۶	واقعہ سوم نزول سورۃ الفتح و انجم فاما ہو اے -		اہل اصحاب کے نام کہ بدالانت ابابکر ایمان لائے

صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین
۱۳۳	واقعہ چہارم مراجعت بہا جہان حبشہ۔	۶۸	واقعہ چہارم مراجعت بہا جہان حبشہ۔
۱۳۳	واقعہ پنجم عثمان بن ملعون کا ٹھکانا دید بن ہیر کی مالک۔	۶۹	واقعہ پنجم عثمان بن ملعون کا ٹھکانا دید بن ہیر کی مالک۔
۱۴۰	فصل دوم دوسری دفعہ حبشہ کی طرف ہجرت کرنا	۷۰	فصل دوم دوسری دفعہ حبشہ کی طرف ہجرت کرنا
۱۴۳	واقعہ دوم بیان ہجرت ابابکر صدیق۔ واقعہ سوم ہجرت	۷۱	واقعہ دوم بیان ہجرت ابابکر صدیق۔ واقعہ سوم ہجرت
۱۴۵	قوم و لشکر سے عمرو بن عباس وغیرہ کا حبشہ میں شہ	۷۲	قوم و لشکر سے عمرو بن عباس وغیرہ کا حبشہ میں شہ
۱۴۷	نجاشی کے پس بہا جہز کی گرفتاری کے واسطے اور منظرہ	۷۳	نجاشی کے پس بہا جہز کی گرفتاری کے واسطے اور منظرہ
۱۴۸	الکنا اور غالب ہونا مسوئین کا اللہ کے فضل سے۔	۷۴	الکنا اور غالب ہونا مسوئین کا اللہ کے فضل سے۔
۱۵۰	واقعہ چہارم دگر ابتدا اسطنت نجاشی اور عدالت ادنیٰ۔	۷۵	واقعہ چہارم دگر ابتدا اسطنت نجاشی اور عدالت ادنیٰ۔
۱۵۳	واقعہ پنجم مسلمان ہونا نجاشی کا خلیفہ اور الکنا حبشہ۔	۷۶	واقعہ پنجم مسلمان ہونا نجاشی کا خلیفہ اور الکنا حبشہ۔
۱۶۰	واقعہ ششم حبشہ کا واقعہ ششم کی ملاقات کو۔	۸۱	واقعہ ششم حبشہ کا واقعہ ششم کی ملاقات کو۔
۱۶۱	واقعہ ہفتم دلیل اسکی واقعہ نجاشی کا تھا۔	۸۲	واقعہ ہفتم دلیل اسکی واقعہ نجاشی کا تھا۔
۱۶۹	فصل ششم ششم سال نبوکا واقعہ اول بیان ہجرت بنی مطلب	۸۳	فصل ششم ششم سال نبوکا واقعہ اول بیان ہجرت بنی مطلب
۱۷۹	واقعہ دیگر بیان ایمان لانا حضرت عمر خطاب کا۔	۹۵	واقعہ دیگر بیان ایمان لانا حضرت عمر خطاب کا۔
۱۸۱	باب سوم سال ششم ششم سال دہم نبوت فصل اول غلبہ	۱۰۷	باب سوم سال ششم ششم سال دہم نبوت فصل اول غلبہ
۱۸۶	فارسیان کا رویہ پر اور شرط باہر مابوکر کا ابی بن	۱۰۸	فارسیان کا رویہ پر اور شرط باہر مابوکر کا ابی بن
۱۸۹	کے ساتھ اور اقرار کرنا قریش کا آنحضرت کے قتل کیوئے	۱۰۹	کے ساتھ اور اقرار کرنا قریش کا آنحضرت کے قتل کیوئے
۲۰۰	واقعہ اول و دوم۔	۱۰۷	واقعہ اول و دوم۔
۲۱۲	واقعہ سوم ہمدانہ تفریش بنی عبدالمطلب دینی ہاشم کے قلع	۱۰۹	واقعہ سوم ہمدانہ تفریش بنی عبدالمطلب دینی ہاشم کے قلع
۲۲۱	تعلقات پر۔	۱۱۸	واقعہ چہارم آنحضرت سے جو بخوئی کرتے تھے اور الکنا انجام۔
۲۲۴	فصل دوم واقعات سال ہفتم از نبوت۔ واقعہ اول موت ابی طالب	۱۲۰	فصل دوم واقعات سال ہفتم از نبوت۔ واقعہ اول موت ابی طالب
۲۳۶	واقعہ دوم وفات حیدرہ الکلبیہ۔	۱۲۷	واقعہ دوم وفات حیدرہ الکلبیہ۔
۲۳۷	بیان غلام تھیں حیدرہ الکلبیہ۔	۱۲۸	بیان غلام تھیں حیدرہ الکلبیہ۔
۲۳۹	واقعہ سوم گفت ابی لہب کی آنحضرت کے واسطے۔	۱۲۹	واقعہ سوم گفت ابی لہب کی آنحضرت کے واسطے۔
۲۳۳	واقعہ چہارم آنحضرت کا خالیف کی طریش لہف بیجا	۱۳۳	واقعہ چہارم آنحضرت کا خالیف کی طریش لہف بیجا
۲۳۳	جنون کا آنحضرت پر ایمان لانا۔ حسین و قتل بین	۱۳۳	جنون کا آنحضرت پر ایمان لانا۔ حسین و قتل بین
۱۴۰	بیان ایمان طفیل بن عمرو دوسی	۱۴۰	بیان ایمان طفیل بن عمرو دوسی
۱۴۳	بیان نزدیک عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا۔	۱۴۳	بیان نزدیک عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا۔
۱۴۵	نکاح کرنا آنحضرت کا سووہ بن خاتون سے۔	۱۴۵	نکاح کرنا آنحضرت کا سووہ بن خاتون سے۔
۱۴۷	فصل سوم کلام کرنا اور نبی کرنا آنحضرت کا قدم گرا کر بقیہ	۱۴۷	فصل سوم کلام کرنا اور نبی کرنا آنحضرت کا قدم گرا کر بقیہ
۱۴۸	قریشوں کا جمع ہو کر آنحضرت کے سوال کرنا۔	۱۴۸	قریشوں کا جمع ہو کر آنحضرت کے سوال کرنا۔
۱۵۰	قصہ ابولہب اور اسکی زوجہ عاتکہ الخطیبہ۔	۱۵۰	قصہ ابولہب اور اسکی زوجہ عاتکہ الخطیبہ۔
۱۵۳	منظرہ نصر بن حارث کا۔	۱۵۳	منظرہ نصر بن حارث کا۔
۱۶۰	فصل چہارم۔ یاربون مال نبوت کا اور بیبا سلام انصار	۱۶۰	فصل چہارم۔ یاربون مال نبوت کا اور بیبا سلام انصار
۱۶۱	باب چہارم نکر عراج آنحضرت فصل اول معراج کی حکمتیں	۱۶۱	باب چہارم نکر عراج آنحضرت فصل اول معراج کی حکمتیں
۱۶۹	فصل دوم۔ راستے کے وقت معراج ہوئی کی حکمتیں۔	۱۶۹	فصل دوم۔ راستے کے وقت معراج ہوئی کی حکمتیں۔
۱۸۱	فصل سوم معراج کی شالین نکر نکر نکر نکر کے واسطے	۱۸۱	فصل سوم معراج کی شالین نکر نکر نکر نکر کے واسطے
۱۸۶	تقریر پذیر و صنعت ربیبہ ربیبہ نکر ان معراج	۱۸۶	تقریر پذیر و صنعت ربیبہ ربیبہ نکر ان معراج
۱۸۹	فصل چہارم عابا آنحضرت کا کہ بیت تعدس یا معراج پر	۱۸۹	فصل چہارم عابا آنحضرت کا کہ بیت تعدس یا معراج پر
۲۰۰	فصل پنجم آنحضرت نے جو کچھ بیت المقدس میں دیکھا۔	۲۰۰	فصل پنجم آنحضرت نے جو کچھ بیت المقدس میں دیکھا۔
۲۱۲	عجائبات آسمان اول صوفہ ۲۰۔ آسمان دوم	۲۱۲	عجائبات آسمان اول صوفہ ۲۰۔ آسمان دوم
۲۲۱	آسمان سوم صوفہ ۳۰۔ آسمان چہارم صوفہ ۴۰۔	۲۲۱	آسمان سوم صوفہ ۳۰۔ آسمان چہارم صوفہ ۴۰۔
۲۲۴	ملاقات ملک الموت علیہ السلام صوفہ ۴۱۔ بیان آفتاب	۲۲۴	ملاقات ملک الموت علیہ السلام صوفہ ۴۱۔ بیان آفتاب
۲۳۶	آسمان پنجم صوفہ ۴۲۔ آسمان ششم صوفہ ۴۳۔ بیان دفعہ	۲۳۶	آسمان پنجم صوفہ ۴۲۔ آسمان ششم صوفہ ۴۳۔ بیان دفعہ
۲۳۷	آسمان ہفتم صوفہ ۴۴۔ بیان سدرہ المنتہی۔ صوفہ ۴۵۔	۲۳۷	آسمان ہفتم صوفہ ۴۴۔ بیان سدرہ المنتہی۔ صوفہ ۴۵۔
۲۳۹	فصل بارہم تفسیر کریمہ دلی قندلی مکان قاضی بنی داؤد	۲۳۹	فصل بارہم تفسیر کریمہ دلی قندلی مکان قاضی بنی داؤد
۲۴۷	ذکر قرب آنحضرت بحق سجادہ تاملے ولیفہ تشہد	۲۴۷	ذکر قرب آنحضرت بحق سجادہ تاملے ولیفہ تشہد
۲۴۹	لطائف و اشارات نے انبیات۔	۲۴۹	لطائف و اشارات نے انبیات۔

صفحہ	مضامین	صفحہ
۳۵۷	بنائے سب نبویہ متبرک -	۲۵۱ بیان انبیکریمہ السن الرسول - وفا فی الی عبدہ والحق -
۳۶۰	اسلام لانا عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کا	۲۶۱ بیان ایجاب زورہ -
۳۶۳	طرح برادری ڈالنا آنحضرت کا انصار اور ہاجرین	۲۶۲ بیان عجایب غریب بہشت -
۳۶۵	کلام کرنا ہیرو کا چرواہے سے -	۲۶۳ نایب ہونا میر بہشت اور بنانا دیکھنے دوزخ کو -
"	صلی نامہ کہنا یہودوں کا -	۲۶۴ بیان اہل باقی جہنم دوزخ کا دے دوزخ -
۳۶۷	مقرر ہونا بانگ نماز کا -	۲۶۹ دیکھنا آنحضرت کا اپنے والدین کو دوزخ میں -
۳۶۸	بیان موت ولید بن مغیرہ -	۲۸۰ بیان دعا آنحضرت - اللہم انی اعوز بک تا آخر -
۳۶۹	زنا ف حضرت عائشہ صدیقہ و فضائل آن -	۲۸۴ آنحضرت کا واپس ہونا راجی سے اور دوزخ کی دلاسی ہونا
۳۷۱	قصہ سلمان فارسی رضی اللہ عنہ اور ہونچاؤ کا آنحضرت	۲۸۹ آنحضرت کے سمر اج واپس ہونے کی وجہ و اتفاق ظاہر ہے
۳۷۸	باب ہفتم خاتون سال دوم از ہجرت آنحضرت -	۲۹۰ تشریف لایا آنحضرت کا شہر بلقاء و جالبین از ہجرت بلقاء
"	آپ کا کبیرہ طریف نماز پڑھنا -	۲۹۰ تا ۲۹۳ موت کی قوم سے ملاقات وغیرہ
۳۸۰	ترویج ناظمہ غنیمت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم -	۲۹۶ خبر دنیا آنحضرت کا نشان بیت المقدس وغیرہ قوم تشریف
۳۹۲	خاتمہ کتاب -	۲۹۸ تقریری اوقات نماز -
۳۹۳	اشہار جلد ثالث و حمد رب الارباب مع شکر یہ جہا	۲۹۹ بعض فوائد متعلقہ معراج -
۳۹۶	تقاریر و قوارع از علمائے نامدار -	۳۰۵ نقلہائے مشہورہ در معراج -
<h1>خاتمہ</h1>		۳۱۵ بارہویں سال ہجرت سے عقبہ اولی واقع ہوا
		۳۱۸ بیعت عقبہ ثانیہ از ہجرت بعثت صحابہ کا مدینہ کی طرف وغیرہ
		۳۲۷ مشورہ کرنا کفار کا آپ کے قتل میں اور قدمات ہجرت آنحضرت
		۳۲۹ باب پنجم - فصل اول مقدمات ہجرت آنحضرت
		۳۳۸ جملہ لطایف آٹھ لطیفہ -
		۳۴۳ بیان غار کے نکلنے کو وقت سے مدینہ شریف آئے تک -
		ایمان لانا امام معتمد و ابو معتمد کا -
۳۵۱	مدینہ منورہ میں تشریف لانا آنحضرت کا -	
۳۵۳	باب ششم و اتمات سال اول ہجرت آنحضرت سلم	

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ اٰتِہٖ وَسَلَّمَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہر ہر دم و چہ جس سے ہیں احسان ہزار
کر دے ذکر الہ دا خاص اتے ہو عام
پرند چرند درخت سب ملک زمین آسمان
نال شرب توحید دے بہر کے بانصاف
دیکھے مزہ تحمید دا پھر اوہ مرد رشید
ایسر حمد الہ ہے کرنا مشکل بات
بھانویں خلقت ربدی کر وی سہے سدا

سر سب روچہ کہہ کے حمد پریان غفار
کر دی یاد خداے نون ہر چرچہ مدام
کر دے یاد خداے نون جن انسان حیوان
پیالہ دل دا جو کوئی دوسوہ تہین کر صاف
حمد کرے پھر رب دا نال نشے توحید
عاشق حمد الہ ہے ساری مخلوقات
حق حمد و مول نان ہو دے کدی ادا

قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مِلًّا اَدْرَا لَكُمِلَّتْ رِزْقِيْ لَئِنْ لَفَظَ الْبَحْرُ قَوْلًا اَنْ يَّشْفَعَ لَكُمِلَّتْ رِزْقِيْ وَ اَوْجِثْنَا بِمِلِّهِ مَلَقًا
تو کہہ کر اگر دیا سیاہی ہو کہہو باتیں میری رب کی بیشک یا نہر مکین ابھی نہرین میری رب کی باتیں اور اگر دوسرا بھی لا دین ہم دیا اسکی مدد کو

لکھے خلقت جمع ہو ساری باتان رب
بھانویں مدد واسطے اتنے ہو رسیا

جے دریا جہان دے ہوں سیاہی سب
لکھ دے تصکن ختم بھی ہو دن سب دریا

<p>تو بھی باتان رب دیاں ہووے نہین ختم کھڑی کھڑی بات دا کرے حمد ادا جیو نہ صرفت الہ واحد حساب نہ کا اک اک نعمت رب وی باجہ حساب تعریف وڈی نعمت اوس نے کیتی ایہہ عطا</p>	<p>قلم بجایری خشک چوب کی کجہہ کرے رقم بے حد اپنیان نعمتان کیتیاں اوس عطا ایونین اوس دیاں نعمتان پچ حساب نہ آ کھڑی کھڑی پھول کے آکھے عبد ضعیف امت نبی کریم پچ ساون کیتا چا</p>
---	---

نعت سیدنا و سدا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

<p>ایس نبی امرتہ کی مین کران بیان عرضان پچ جنابے کرے ہے رسول حضرت آدم عرض جان کیتی وچہ جناب اکھیاں تے تان رکھ داناخن چم آدم شیث احمد و امرتہ سن حیرت وچ آ ایونین حضرت ہووے بھی نالے ابراہیم داؤد اے سلیمان بھی عیسیٰ نبی عیان خود اللہ قرآن پچ کر داسے اوصاف</p>	<p>جس دی اکھی صفت ہے خود مولا سبحان جو وچہ امت احمدی ہوئے اسین شمول وچھی شکل محمدی ناخن پچ شتاب سنت نام رسول پر وچ اذان اس دم نوح اے ادریس بھی کر دے ہے شمار اسماعیل یعقوب بھی تے یاقوب کلیم شان جمال محمدی کر دے ہے بیان پچ سورت احزابے پڑھ تولن آیت صاف</p>
---	--

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ

<p>سب فرشتے رب دے نالے آپ خدا مین عاجز ذات در کی دعوے کران ثنا بعد جناب سول دے افضل چارے یار ابا بکر فاروق تے عثمان شاہ علی آل اصحاب محمدی سارے مین کرام</p>	<p>درو و جناب محمدی کر دے ورد سدا لازم پڑھن درو و ہے جتنی طاقت آ چارے گوہر بے بہا خالص جان نثار جاسجات آن پچ انہان مرج جلی سہنان دادل جان تہمین ہے غلام غلام</p>
--	--

راضی رب تھیں ایہہ ہے راضی یا نہان	رحمت ہووے انہان پر یارب ہر ہر آن
ایس غلام السنہ تہین دم دم کھ سلام	روح رسول کریم پر یارب بھیج مدام

باعث تصنیف

<p>انہار کمال مسک پہلی جلد کمال حال سیلا و رسول دا با تفصیل تحریر لگے تیک ٹنا سے مجمل طوب بیان ایس وعدہ اوس وچہ کیتا ایس سکین عرب عجم دے شاہ داکہان مفصل حال ہوئی دل دے وچہ پہیہ سچتہ ایہہ دلیل تیک امید خدا کی دی پٹہ لے جلد قلم اندر ساری عمر دے نیک نہ کیے تاکار ہن مین لگے رب دے منگان ایہہ دعا نکلے سکے قلم تہین یارب اوہ احوال مینون ہرگز شہر دانہ ہے علم ذرا بھلاں جہنوں رب جی دین سدا راہ نالے روح معین فون مدد میری گھل پورا عاشق احمدی رحمت ہوس خدا معارج النبوت اونہان ہے لکھی پُر انوار اظہار کمال مسک اندر جو احوال اوہ مجمل سب حال پر اس جا جدا جدا</p>	<p>ختم ہوئی جس مچ بے پیغمب و احوال چہل برس دی عمر تک ذکر بشیر نذیر کیتا ایس غلام نے مد و نال رحمان جیکر مہلت دیدیو مالک عرش برین کجہ مدت مین رہیا سان اندر ایس خیال نہین امید اس عمر دی کجہ کثیر قلیل جیونکر خواہش ہے ملی او لوین کرین رسم شاید برکت ایس دی بخشے رب غفار وچہ حیاتی ایہہ میری خواہش سکر پونچا جس وچہ مرضی ہو تیری غیر نہ ہو دے خیال کیونکر شامل مین ہو و دان وچہ زمرہ شہرا اندر دنیا عاقبت حامی بنین اللہ جو مشکل الفاظ ہین آکرے اوہ حل قبر اوسدی تے دبدم رحمت مینہ دھنا اوسے دا ہے ترجمہ ایہہ میری گلزار لکھیا حال نبوتون تیک وفات کمال ایہہ مضمون فہرست اوہ دیکھین نظر نگار</p>
---	--

بے بیہ و فتور و سر حال شفیع افم بھل چک اسدے وچہ جو کر و درست معاف یارب روح رسول پر کلمہ لکھ بار و رود مانک مولا اسان و احامی نبی لطیف	ذکر نبوت احمدی اسدے وچہ رتم پاک الدوی ذات ہے عیبان پاسون صاف ہو وے اس مسکین تہین دم دم وچہ و رود حال نبوت احمدی لکھان ذکر شریف
--	---

باب اول در قیامی کہ از سال چہم از مولد حضرت سالت علیہ السلام نظر پو پو

فصل اول در مقتات نزول وحی

التدباب اسان کر حال نبی مختار پیغمبر فرمایا اندر او نشان ایام جس پتہ رتے رکہہ پر میرا ہو وے گذر جس رستہ وچہ جاوندے سو آواز ان نیک سجے کہے دیکہہ دے حضرت فرخ خو غالب ہوندا وہم سی او تہون جانڈونس کہن رے مینون خونے پہونچی آفت کو آفت تیرے واسطے روانہ رکہے رب لگے وحی نزول تہین اک روایت ا پر صاحب آواز داڈٹھا نہیں نشان اوہ روشنائی دیکہہ کے ہوندا خوشی نبی کندی حضرت عایشہ اول چیز جناب ہوندا ڈٹھا خواب دا وانگوں فخر ظہور	جابر سمرہ دا کرے روایت ایہہ اظہار ہون لگا مبعوث سان جان دل خاص علوم سلام علیکم یا نبی کہندا سنگ شجر یا محمد مصطفیٰ ہو وے سلام علیک کوئی نظر نہ آوندا کہندا غایب ہو پاس خدیجہ آئیکے دیندے حالت دس کہے خدیجہ یا نبی ناختم کر اک مو ظاہر تیتون ہو وے خیر تے نیکی سب عرصہ پندرہ سال تہین سنیاں غیب ندا پہر عرصہ سٹ سال تہین ہو وے لوعیان پیش نزول الوحی تہین حالت ایہہ رہی ہوئی ظاہر وحی تہین آہی سچی خواب کراست طالع ہو وندے دم ظاہر نور
--	---

سی ابتدا اس واقعہ ربیع الاول ماہ
وحی الہام دی تا پکڑے اودہ خو
نال ریاضت کو ٹلے گھوڑا نفس شریف
آنحضرت دی عمر جان ہوئی سی ست سال
رہیا موکل نبی دی خدمت وچہ سچ سال
پندرہ سال تمام جان کیتے بعد از ان
وچہ حفاظت وحی دے اونتی سال عمر
ہوئی چالی سال دی جان پھر عمر کمال
ہو یا اُنس حضور دا ویلا جدون قریب
کوہ حرا دی غار وچہ رہندے جا جناب
رکھدا اندر غار دے ذکر فکر اشغال
دو تہ خانہ مچ آ رہندے کتنے روز
خدیجہ خراج خوراک دا کردی کچھ طیار
آہی اندر طول دے چار گزان اودہ غار
مکیون ہے تن میل تے کہہ بے طرفے جا
جان سردار جہان دارہن لگا وچہ غار
بی بی خدیجہ زون کہن طعنہ دے عورات
مال نعمت دے دتا نالے جاہ جلال
تیری صحبت وچہ کیون کرد انہین دہیان
تسلی ہے ہر وجہ تہین میرے وچہ ضمیر
صبح سعادت دمدم اسے پر ہو دے ظہور

حکمت خواب رسول وچہ رکھی ایہم را کہ
نال نزول ملائیکان رعیت اوسدی ہو
ہو کے تابعدار تان عادت چھپے لطیف
بہیجا اس فیس نون اند جل جلال
کدی کدی اظہار ہو گزان کرے کمال
خادم ہو یا وحی سی نال امر حسان
گذری پاک رسول دی ڈھانا سی پر
ظاہر ہو یا وحی تان امر الہی نال
محبت کرن ملائیکان ہوئے پسند حبیب
دن تے رات گزار دے اکثر یاد و اب
ہوندا اہل عیال دا جان دل وچہ خیال
پھر ول طے غار دے جانے اودہ فیروز
لے جانے تشریف سی اندر اودے غار
اک گز چوڑی ثلث بھی کم بھی جگہ ہنجر
جاوے مسجد حرم تہین جو کوئی طرف منا
اکثر دن تے رات بھی اوتھے دین گزار
محمد نون سب وجہ تہین تون لے بابرکات
ہن اودہ تیری طرف کیون کرد نہین خیال
بی بی نے فرمایا جو کچھ تان گمان
قطع علاقہ نان کیتا نان مین مان دلگیر
طلوع خورشید پیغمبری دا ہے وقت ضرور

جان میری دے مغزون کردا خوش چودا
 تریا آوے کاندہ ایہہ وحی از غیب
 بدشکلان دل خبر و مول نہ چکن گام
 وقت آیا جو غیب تہین آوے وحی رحمان
 جیونکر روغن آوندا شیر اندر لون جان
 جیونکر ہوندی عقل ہے اندر چٹری جان
 اک روایت وچہ ہے پاک نبی ہر سال
 وچہ عبادت رب دے دینا ماہ گذار
 کر کے کعبہ پاک دے سٹ طواف ادا
 اہل اشارت اکہدے گوشہ پھرن سول
 ثابت قدم پہاڑ دی ہے اک صفت کمال
 ثابت قدمی کوہ تہین تا ایہہ کرن حصول
 عجائب مخلوقات ہے دوجا وچہ پھاڑ
 کان جواہر ہوندی تیجٹ وچہ پھاڑ
 وچہ تبدیل حقائق دے ایہہ معنی شامل
 چوتھیا چشمے ہوندے وچون کوہ روان
 وخت ریاضت بیج کے شاہدہ والے پہل
 پنجوین صفت پہاڑ دی تحمل ہے بسیا
 سالک نون ایہہ معنی ہیکے عزت شان
 سایہ والے رکھ تہین ناکم ہو پر
 آل ظلم دے جو کوئی پٹے جگر پہاڑ

کئی برسان دی آرزو دل وچہ سی سدا
 ایہہ نظر نہ آوندا پردہ ہے لاریب
 بلبل اندر باغ دے آوے دیکھ مدام
 اوپر احمد مصطفیٰ ظاہر ہووے عیان
 اینوین لامکان ہن آوے وچہ مکان
 بے نشان نشان وچہ آوے پیا عیان
 اک ہینہ بیٹھ دے خلوت وچہ کمال
 جان گھر مڑ کے آوندا عالم داسردا
 پاس خدیجہ آوندا اوہ خاتم انبیاء
 اندر غار پہاڑ دے ہین چٹہ چیز قبول
 اصل ہمہ سلوک ہے اوپر ایسے حال
 رہنا وچ پہاڑ دے تاہو یا مقبول
 کرن تامل ایس وچ ہے مفتاح ہزار
 باجھون محنت کوششان حاصل ہے ثواب
 ایہہ گل کدی نہ ہوندی بن مرشد کامل
 تا سالک دے ذہن وچہ آوے ایہہ دہیان
 باجھون پنج مصیبتان ملنا ہے مشکل
 کھانے زخم تے دیونے موتی قیمت دا
 ہے دفتر اخلاق تہین پختہ ایہہ نشان
 دیکھین پتھر کھائیکے دیوے خوب ثمر
 وانگ کریمان دیوندا زرکا نون بسیا

شیشے دل تہین ہو گیا جدم دور زنگار
روشن چہرہ ہو یا نور عزت تہین وہو
کیتا ایہہ جہان جو اللہ نے آباد
رحمت دے دریا تہین اوس وجود نشان
پرٹہ دیا چہ غیب دار قم کیتی بیشک
اوسدے چہرہ باغ تہین ہر جنت اک پہل
است دے پناہ دا دیکھہ کرم احسان

جمال حقیقت ہو گیا تا کلی انحصار
علم لدنی سکھیا چہ پیا زہیانہ مو
اوسے خاطر ہے کیتی دنیا دی بنیاد
رحمت ہووے ابراوہ ہے دریا نشان
ساری لوح محفوظ ہے شان اُسدیوچہ پاک
جبرائیل اُس باغ دے اندر ہے بلبیل
کردے اسین گناہ مان منگ داوہ امان

فصل دوم در بیان نزول وحی بر آن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت دے احوال دے عالم فن سیر
پہنچی چالی سال تک جان سن عمر شریف
موجب ایس حسابے پس صلح دی خواب
گذرے چالی برس پر چہ ماہ جان خوش ذات
آیا جبرائیل تان لے فرمان خدا
اے پر وچہ اس وقت دے ہوئی ناکلام
اندر غار حرا دے آیا جبرائیل
پچھلی طرفون ائیکے جبرائیل وحی
سجے کہے دیکھیا نظر نہ آوے کو
یا محمد کہلا ہو پیر کہیا جبرائیل
اک شخص جو اوسداسر سی وچہ سماء
طلع عرض اوس دیکھیا حضرت ایہہ در

کردے ایہہ بیان ہین حال شفیع مشر
چہ ہمینے خواب وچہ آیا وحی لطیف
چہ تالی جزو بنو توں ہے جزوچہ حساب
نصف رمضان شریف دشنہ یا اس رات
پاس رسول کریم دے اندر غار حرا
تا پھر روز سوار دے ستار ان ماہ صیام
ٹھکی لایا خواب دی خاطر نبی جلیل
اونوین ٹنب جگایا بیٹے اٹھہ نبی
پہر تکیہ فرما دندے حضرت فخر
اٹھہ کہلوتا دیکھدا لگے تدر جلیل
پر کہو لے تا گہیر یا مشرق مغرب تا
بازو بندرتے زرد پیر پوشانی پر نور

نورانی رخسار سن وند سفید کمال آہا سرخ یا قوت دا گردن بند وحی	وانگون بنگ مر جان دی وال سر پہ لال دوچشمان وچہ لکھیا قدرت تہین ایہہ سی
---	---

اشھد ان لا الہ الا اللہ واشھد ان محمد رسول اللہ :

بعض روایت اس طرح وصف اندر چیریل چشم مبارک انہاندے زیبا سرمہ دار یعنی وچہ فرشتیان جب رائل مثال چہ لکھ باز دا وسد آیا وچہ بیان بہت چھوٹا پر اپنا جے اوہ کہو لے پک قوت ایہہ جیریل دی دل وچہ کرین خیال شہرستان جو لو طے گنتی وچہ چہار پلٹ سٹی اوہ زمین کل حکم اتہی نال فرمایا شہرستان دا ہسی اتنا بھار القصہ جان وحی دی ڈھٹی شکل عظیم	انٹی گیسوا وسدے گندے ہوئے ایل نور وجود فرشتیان اندر سورج وار سورج جیون ہے چمکدا وچہ اندھ کیل ہر بازو تے اسقدر پرہین کرین د میان مشرق مغرب تیک تان دنیا دیوے ڈہک بہت چھوٹے پر اپنے چھوٹے بازو نال لے گیا پٹ زمین تون تا آسمان کنار بہار انہاندے بوجہ تہین کیتا کے سوال مجھ جیون کر کسی دے بیٹے بدن شہا ڈریا عظمت دیکھکے پچھے بنی کریم
--	---

من انت رحمک اللہ فان لم ارشیثا قط اعظم منک خلقا ولا احسن منک وجھا

کون کوئی تون چیز میں ڈھٹی نہیں کردی	سوہنی اتے بزرگترین تہین کہے وحی
-------------------------------------	---------------------------------

اذا روح الامین المنزل علی جمیع النبیین والمرسلین اقرعیا محمد

روح الامین میں نام ہے میں ہی آیا ہوں خواجہ عالم اکبیا کی پرمان میں دس پرہیز ہوں جب رائل نے نامہ گھڑیا تان موتھے پرہیز کریم دے دینا سٹ وحی لکھی اس وچہ چیز کچھ نظر نہ آوے مول	سب تمیان تے مرسلین اوپر پرہیز تون حالانکہ میں نہیں مان پرہیزنے والا بس مرصع دریا قوت تہین زمر و خاص خبان کہیا پرہیز نہ دیا پرہیز نہیں کردی تان پہر گھڑیا وحی نے پہر کے پاک رسول
--	---

<p>تان پر چڑھ کے وحی نے کہیا پڑھ ناؤ ر یتھی واری گھٹ دا پھر جتنی طاقت سی اقراء سورت دسا اونین آپ وحی</p>	<p>سی نزدیک بیہوش جو ہو دے اُن سرور پڑھن والا مین نہیں ہاں کہندا پاک نبی یتھی باری گھٹ کے کہیا پڑھن نبی</p>
<p>اقرء باسم ربك الذي خلق الانسان من علق اقرء وربك الاكرم الذي علم بالقلم علم الانسان ما لم يعلم</p>	<p>اقرء باسم ربك الذي خلق الانسان من علق اقرء وربك الاكرم الذي علم بالقلم علم الانسان ما لم يعلم</p>
<p>پیدا کیتا آدمی علق تہیں خوشرو علم سکھایا قلم نون ہے اوہ بڑا علیم او سے رب دے نام تہیں پڑھ توں ہیجان گھٹن پاک رسول وچہ ایہہ کجہہ نکتہ سی نیت صادق ہو جاوے ہمت بامعول تن مراتب گھٹیا سی جو شا جہاں سر منزل پر ہو جاوے ترقی پافہ امارہ تے دوسرا لو آمہ ملہہ یار لو آمہ نال ملا متان بدیون کرے کنار انہان درجیون نبیدا ہو کے باہر پیر گھٹن وچہ تن مرتبہ حکمت جل جلال ہو کہلوتا ساسنے پاس نبی ذی شان نقش حجر جیون ہو یا دل تے موہ مو پانی کدہ زمین تہیں وضو کیتا اُس آن تن تن داری عضو و ہوسح کیتا سرخیر کیتا و ضرور رسول جد تدون وحی باغور چھکے مونہہ رسول پر اونین ملک جلیل</p>	<p>پڑھ توں رب دے نام تہیں خالق ہر دہو پڑھ تے تیرا رب ہے بڑا بزرگ کریم جو کجہہ ناسی جاندا سکھلایا انسان کہندے بعض بزرگ جو گھٹیا آدمی حاضر ہو دے آپ داتا جو دل مقبول پہر اندر تکرار دے ایہہ توں حکمت جان نفس نفیس رسول تان تن مراتب پر یعنی درجے نفس ہے ہین تن وچہ شہا امارہ سرکش نفس جو تابع نان زہار ملہہ جو الہام تہیں دل پچ پاوے خیر اندر منزل مطمئن دوڑے جلدی نال پڑھیاں جان جبریل نے ایہہ آیات قرآن آنحضرت فرماوندے سنیاں اُس تہیں جو پیر اپنے جبریل نے مار زمین تے تان موخہ نک پانی پایا دہوتے منہہ ہتھ پیر اشارہ کیتا آپ ہی کرن وضو اس طور اک ہگ پانی چکیا فارغ ہو جب بیل</p>

دور کستان وحی نے پڑھیاں ہوا امام فارغ تان جب تریل ہو کہنڈا یا نبی تقسیم وضو نازدی بعضے کرن بیان	ہو یا آ لامقتدی بنی علیہ السلام دخواتے نماز دا ایہہ طریقہ ہی آہی دوجی مرتبہ وحی آیا سی جان
---	--

روایت در ترکیب تسلیم وضو

روضة العلماء پرچ لکھی ایہہ دلیل لکھیا حضرت علیؓ نون آما اوسنے حال لکھے امیر المومنین اوسنوں خوب سوار فرض سنت دا حال بھی لکھیا جد اجد فرمایا جو آپؐ نے خاطر نبی کریم اول حب اسرائیل جان آیا پاس نبی زبرجد موتی اوس وچہ جڑے یا قوتان نال لیا یا سی آسمان تہین ایسا تخت وحی کرے سلام بہا وندا اپنے نال رسول ٹہٹے باز وچہ اوس اک داسن تون حال سرخ یا قوتون تیسرا زبرجد سبز وں ہور باز و اُس دے جاوندے مشرق مغرب تا اک جو سوچ وانگ سی دو جاد اگلون ماہ معطر مشک کا نور تہین گیسو جب اسرائیل صفان کہلوئے بنہکے گردے تخت جناب کیا میری طرف دیکھہ اے رسول کریم	ملک جشہ داباد شاہ پان جہدا شرجیل سیرت نبی کریم دی لکھہ کے کر ارسال شامل حال رسول وچہ ہور سارے اطوار اونہان سب مضمون تہین ایہہ اک سنی بہرا پنج نمازان واسطے وضو کیستہ تعلیم تخت سونے دایا یا پاوے چاندی ہی استبرق تے سندھی دیبا فرش کمال بطحا مکہ وچہ آ آکے پاس نبی نبی کہے مین دیکھیا جبرائیل قبول روشن موتی اک سی دو جاد ہر کمال پنجوان نور خدا تہین چہیوان ہی باغور گیسو سوچ وانگ دو سرے نظری آ جوہر یا قوت زبرجد وں ملح عالیجاہ ستر ہزار ہور ملک سی ہمراہ قدر جلیل پیر زمین جبرائیل مار کڈھیا چشمہ آب جو کچھ تیرے رب تون آندا کر تسلیم
---	--

<p>تن لوبت بہتہ وحی دہو کر ولی گردن بار تن واری موخہ دہو سیکے بازو کہنیاں تک اٹھ کھلو تا پیر دہو وحی اپنے تن وار</p>	<p>پانی ناک وچہ پایا پیر ایسے اطوار سرکنا نداسح کر ظاہر باطن پیک کلمہ شہد اکہد اتان اسطور پکار</p>
<p>اشھد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ وانک رسولہ بالحق بک</p>	
<p>گواہی دیان معبود نان اللہ باجون ہور اوسدا خاص رسول تون بیجیا تینون حق ایہہ طریقہ یاد رکھ جو پٹہ پڑہ تون کلمہ شہادت اکہد کر کے وضو تمام</p>	<p>اکو لا شریک اوہ دیکھو کر کے غور کیہا جبہ ائیل نے اے بنی خلق وضو کیتا سی مصطفیٰ وحی کیتا سی حیون تان پہر جبہ ائیل نے کیتی ایہہ کلام</p>
<p>غفرلہ لک ماتقدم من ذنبک وماتاخرا</p>	
<p>بخشے ادا پاک نے تیرے سب گناہ تیرے وانگون جو کوئی وضو کرے گا ہور نہیں پرانے جو ہون سراتے اعلان اگ دوزخ تہین حشر تون ویسی بامان</p>	<p>لنگے پچھلے جو ہوئے کیتا فضل الہ بخشے ادا دے سب جرم فی القود عمدا اتے خطا دے بخشے سب عصیان اددے توفیق ایہہ جملہ سلمان</p>
<p>مقصد اصلی</p>	
<p>آنحضرت فرمایا جان جبیریل امین ہمیت تے ڈرجسم وچہ مین کیتا محسوب بہت برسان جاندا شاعر تے مجنون اس غم تے اندوہ تہین دل پوج پیا خیال رستہ وچہ آسمان تہین مین اک سببی ندا اندر صورت آدمی کہلا بلندی پر</p>	<p>غایب ہویا نظر تہین ہویا خوف حسین ایہہ جو شعر جنون تہین نان ہوں منسوب شاید کرن قریش نان نال انہاں مطعون جا کے سرے پہاڑ تے بیٹھاں مان جھال دٹھا جان آسمان دل نظری وحی پیا کرے ندا محمد اہرگز نان تون ڈور</p>

تو ن رسول خدا سید امین ہاں جبرائیل
جس طرف نے آسمان دل میرا پوے خیال
اس حیرت وچہ شام تک رہیا سان حیران
آئے میرے پاس جان بعضے پگر طویل
پاس خدیجہ آئی کے مین ہو یا بیہوش
اک روایت وچہ ایہہ کہندا خیر بشر
بی بی نون آکھیا مینون لسن چہپا
ہوئی تسلی خوف تہین بی بی ڈھکیا جان
خدیجہ مے گہرا مین ترسان لرزان
حال حقیقت پچھدی بی بی خیر اندیش
مین ڈرناں ہاں نا ہو وان جو کاہن ناگاہ
اللہ اپنے فیض تہین ہرگز خیر مغیر
قسم خدا دی جسدے ہتہ قدرت وچہ جان
اک روایت اس طرح خدیجہ کرے کلام

کہلا ہو پامین راہ وچہ سُنکے ایہہ دلیل
اوہو صورت آوندی نظر مینون فی الحال
خدیجہ میری طلب نون بھیجے سن انسان
تاں پہر غائب ہو گیا نظرون جبرائیل
میرے سب اعضا پر لرزہ کیتا جوش
ڈرو اتے ہو مرضطرب جان مین آیا گہر
زَملُونی زَملُونی مینون خوف بڑا
اک روایت اس طرح کہندا شاہجہان
اوپر زانوں اوسدے تکیہ کیتا آن
مین تان صورت واقعہ آکھی اوہناں پیش
کیہا خدیجہ یا نبی دیوے رب پناہ
حق تیرے وچہ روانان کہے کجہہ ہو غیر
اس امت دا تون ہو وین پیغمبر ذی شان
ناں ڈر نبی الہ دے تون ہین خیر نام

لا تخف فان ربك لا يفعل بك الا بك خيرا الا فاك حسن الوجهه وحسن الخلق وحسن الخلق وحسن

الصوت وحسن القول وحسن العقل وحسن النيت

یعنی حق سبحانہ اندر تیرے باب
خلق خلق تین نیکے نالے نیک کلام
تسلی بی بی جان دتی حضرت نون اس حال
ورقہ تائین دسکے پچہاں کہند اکی
دین نضام اکھدا ورقہ نیک دلیل

باہون خیر نہ کجہہ کرے تون ہونا شاداب
نالے نیک آواز ہی نیت عقل تمام
کہندی حضرت جبرائیل ایہہ سب حال مقل
پُت نوافل دا ادہ جو چا چا میرا سی
عربی کر کے ترجمہ لکھی اوس انجیل

کتاب آسمانی جاندا آپا ایچہ تمام
 خدیجہ ورقہ پاس جا کہندی نال آداب
 ورقہ سُنکے اکہدا ہے قدوس علام
 ایس ولایت اوسنوں کون کریندایا
 اوسے طرف پیغمبران لے رہدا پیغام
 اوپر میرے ہو یا نازل جب برائیل
 ورقہ سُنکے اکہدا مینوں قسم جلیل
 برکت باجھ شرتان بھیجے رب غفار
 اے خدیجہ جے کدی تیرا سچ بیان
 خدیجہ کیہا دس تون وچہ توریت انجیل
 پاس پنمبر جو ہووے اندر ایس زمان
 حسب نسب دی ہی ہوئی اک زن عزت دار
 ورقہ کیہا درج ہے پر اوس زن اوصاف
 خدیجہ کیہا اوسدی ہوسی ہور صفات
 دانگون عیٹے بنی ہو اوپر آب روان
 پتھر کرے سلام اُس جو آوے وچہ راہ
 اک روایت اکہیا ورقہ ایہہ بیان
 نازل ہو یا وحی سی اوسے جاگھ پھیر
 تون اُس جاگھ اپنے کہولین سر کو وال
 آنحضرت اُس وقت ہی دستہین کرے کلام
 جے سرنگا دیکھہ کے غیب ہو کو تان

نا بینا تے پیر سی اندر ایس ایام
 بہائی جبرائیل داد سین حال شتاب
 پوجن والیان بتان د ملک کی اوسدا کام
 ہے رسول امین اوہ طرفون رب عباد
 خدیجہ کہندی اکہدا محمد علیہ السلام
 سنی جو صورت حال سی دسی سب دلیل
 جے کر ایس زمین تے اوسے جبرائیل
 اوپر ایس زمین دے ہووے فضل ہزار
 موٹے عیٹے تے آیا ایہو ملک پچھان
 ہے لکھیا جو اوسے لچ کل جبرائیل
 ہووے نقیر یتیم جو غنی کرے حمان
 ہووے فمہ دار اوس اندر ہر ہر کار
 تیرے اندر آوندے نظر مینوں ہے صاف
 ورقہ کیہا صفت ایہہ ہوسی وچہ اُس ذات
 کرے کلامان مردیان نال جو عیٹے شان
 نبوت اوپر اوسدے ہوون رکھ گواہ
 اے خدیجہ جاہ تون اوپر اوس مکان
 اوپر احمد مصطفیٰ آوگ دوجی ویر
 جیکر رہیا کہرا اوہ اوپر اپنے حال
 دیکھے اوسنوں تاہنین اوہ ملک علام
 پاک محمد مصطفیٰ ہی اوس دیکھے نان۔

اودے فرشتہ رب داطرِ نون رب جلیل
 کہے خدیجہ پیرمین آگئی ول غبار
 آنسو ورنون کیہا مین اودے وحی جان پیر
 جان پیر پاک رسول تے آیا وحی خدا
 چنانچہ سچی ران تے بٹھلا کے شاہ جهان
 کہی ران بٹھائی کے بی بی پیر رسول
 اک روایت ابتدا و پیر کہی ران
 بنگلان وچہ بٹھلائی کے پیر خباب رسول
 پیر خدیجہ وال کہول ننگا کیتا ہر
 فرمایا ہن نہین اودے نظری اودے مین
 ہیک فرشتہ رب دانا دوسوا شیطاں
 خواجہ عالم جسر ہووے لکھ درود
 وچہ رسالت آپ نون نان ہی کوئی شک
 اندیشہ تے فکر تہین خالی ناہ ضرور
 پے ورپے پیر وحی سی لگا ہون نزول
 حاصل ہوئی آپ نون تا کلی تسکین
 بوجہ نبوت چاکے ثابت قدمی نال

اودے پاس پیغمبران اودے جبرائیل
 دسی حضرت پاس جا ورقہ دی گھٹا
 واقف کرناں یا بنی مینون باجون ویر
 بی بی تائین دسیا تان لیوے آزما
 کیہا دسے وحی تین بی بی کہندی مان
 پچھدے اودے نظر ہن کہندی مان مقبول
 پیر سچی بٹھلایا آما شاہ جہان
 پچھدے اودے نظر تین کہندا مان مقبول
 کہندے ہن بھی آونداتینون وحی نظر
 کہے خدیجہ یا بنی ہووے بشارت تین
 جو کہہ اوستہین تون سنے ہو اودے وحی حمال
 واقف تے مضبوط سی اد پر رب معبود
 ایسری وحی ابتدا ناہ تسلی پاک
 اوس ساعت جان دغدغہ ملتون ہوا دود
 آیت آیت قرآن دی سورت ہی مقبول
 اندیشہ ہویا دور سب ثابت ہویا یقین
 دعوت کرنی خلق نون کیتی شرح کمال

رفتن بی بی خدیجہ پیش ورقہ بن نوفل

جا کے حالت غار دی دسی اوسنوں کوں
 ایہہ قصیدہ اُس وقت کہندا نیک سیر

بی بی خدیجہ اکہدی پیرمین ورقہ کوں
 ورقہ سکے اکہدا ایہہ ناموس اکبر

ابیات عربی مصنفہ ورقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وان بک حقاً یاخذ یجتہ فاعلمی
وجبریل یتئہ ومیکال معہا
یفوز من فاز فیہ نبوتہ
فریقان منهم فرقتہ فی جنانہ
اذا ما دعوا بالویل فیہ شایتہ
فسبحان من تھوی الدیاح بامرہ
جیکر تیرا حق ہے خدیجہ ایہہ مضمون
ایا جبرائیل ہے نالے میکائیل
نبوت اوسدی جو منے پہنچے نال مراد
دو فریقان تہین ہووسی فرقہ وچہ جنان
جسویلے دل دے سہے جاوے اودہ
پاک ہے جدی امر تہین دگن سب ہوا
پہر ورقہ فرمایا اے خدیجہ پاک
تا اودہ اپنے حال دی دے خود حالات
کیتا سرور اپنا سارا حال بیان
ثم ابشیر خوشی ہو سرور ہر ہر بار
جدی دسی خبر سی عیسے پاک نبی
ایا عیسے پاس سی جو ناموس اکبر
نال جہاد کفار دے جلد ہو سین مامور

حدیثک ایا نا فاحمد مرسل
من اللہ وحی بشرح الصدر منزل
یشقی بہ العاقی القوی المضلل
واخری باخوان الجحیم تغلل
مقامع فیہا بانہم ثم مرجل
ومن ہونی الایام ما یشاء ویفعل
پس ایہہ احمد نبی ہے بات اپنی دس تون
سینہ کہو لن لیا یا وحی خدا جلیل -
بے فرمان جو اوسدا ہے بد بخت ناشاد
دو جا بہنہ زنجیر تہین دوزخ دل روان
پکن جیون پچ دیگ دے پئے اودہ با اندوہ
پاک جو اندر دنا دے کردا جو من بہا -
بہ چین میرے پاس تون اودہ صاحب لولاک
ایا ورقہ پاس تان خود اودہ عالی ذات
ابشیر مای محمد ثم ابشیر ورقہ کہت داتان
دیان گواہی ٹھیک ہین تون اودہ نبی غفار
تون ہی احمد مصطفیٰ پاک رسول ربی
یشک نازل ہوا اودہ ہین تیرے پر
جے اوسوقت مین ہو وندا زندہ باد ستور

اے افسوس میں ہو وندا اوس ایامِ جوان
 مدد کروا اوس دن حضرت تیرے نال
 ورقہ نون فرما وندے آنحضرت ایہہ تار
 ورقہ کہندا یا بنی سُن میتون احوال
 نال عداوت قوم نے بہی کمر مگر
 دلدار سی بنی کریم نون ورقہ دے کمال
 تصور می مدت بعد تان ورقہ جاندام
 فرمایا پاک سول نے دیکھا دسون چہ خواب
 لیا یا سی ایمان جو بالقصد یقینیا پاک
 رہیا اندر غار دے بنیان داسلطان
 سی دستور جان آوندو گھروں بنی خدا
 پہر تشریف لیا وندے گھر وچہ سینہ صفا
 ورقہ نے وچہ راہ دے کیتی سی ملاقات
 دٹھا سنیان بنی جو ساری بات کہی

کردا بالتحقیق میں مدد تیری تان
 قوم تیری اس شہر تہیں ہے جوستان نکال
 اسے پر مینون زندگی دی اہیہ دیکھا
 ٹہیک مینون اس شہر دے وچون دین نکال
 کوئی نبی مبعوث نان ہو یا قوم اوپر
 دکھ قصد یحییٰ نون دنا ظاہر حال
 آتش و در داچم دا ورقہ اگون سر
 پائے نان ایام سن دعوت پاک جناب
 دٹھا وچہ بہشت ہو ورقہ سبز پوشاک
 روایت محمد اسحاق دی باقی ماہ رمضان
 جان رمضان گذار کے آیا مکہ دا
 کعبہ اندر آئی کے اول کرن طواف
 گھر دل جدون طواف کرایا عالی ذات
 پیچہ داک کی کچھ دیکھیا سنیان ابن اخی

وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّكَ الْبَيْتُ بَيْتُهُ لَكُمُتُهُ إِلَى آخِرِهِ -

بیانِ فتن بی بی خدیجہ الکبریٰ پیش عداس راہب پریدن از حال جبرائیل علیہ السلام

بڑا بہت ضعیف سی عمر بڑی دا جان
 گئی خدیجہ پاس اوس ملنے خاطر پہرید
 نام خدیجہ ایسا شاید خیر اندیش
 بگڑی سر پر رکھدا راہب تان منگوا

راہب نام عداس سی اندر اوس زمان
 ابرو اوس دیاں اکھیاں اتون آٹھو زیر
 پیچہ دایہہ خاتون ہے وچون نان قریش
 کہندی ایہو نام مین مینون خبر سنا

خدا مان تائیں اکہدا تان اوہ پیر کمال
 خدیجہ تائیں اکہدا بیٹھ میرے تون کول
 کہے خدیجہ خبر دس مینون جب اسرائیل
 پاک ادا دہ پاک ہے سن بی بی خوشخو
 اوہ جگہ جب اسرائیل داکی لینا ہے نام
 راہب کیکھا قسم رب دسان نان احوال
 خدیجہ کیکھا مین دسان اس شرط دینال
 کہے عدا س نہ دس سان کھندی مقبول -
 ایہہ حضرت جبریل ہے کھندا تا عدا س
 آدے جے اس شہر دے اندر جبرائیل
 یابی بی پر یاد رکھ بعضے وقت شیطان
 بندہ اوسنوں دیکھکے ہوندا ہر مجنون
 بچے آسیب شیطان تہیں دیکھکے جڈن کینا
 کتاب جدون عدا س دی لیا ئی سرور کول

ابرو میرلین اکہیاں چکودیکھا مین حال
 بولے میرے کن مین کی کھندی مین بول
 راہب سجدہ جاؤند اسکے نام جلیل
 شہر چھڑے وچہ بندگی رب دی مول نہ ہو
 بی بی کیکھا مین چاڈن دس اُس صوف کرام
 جد تک مینون نان سین باعث اس حال
 دسین کے نہ ہور نون رکھ پو شیدہ حال
 کہے محمد وحی ہے مین پر ہویا نزول
 ایہو آیا پیشتر موٹے عیٹے پاس
 قسم خدا دی بڑی ہو برکت رب جلیل
 ظاہر صورت دسا ہو وی آسیب عیان
 میری ایہہ کتاب کھڑ پاس محمد تون
 جے رحمانی کار ہے برکت باجمہ حساب
 لیا یا جبرائیل یہی رب پاسون ایہہ قول -

وَالْقَلَمُ وَمَا يَسْطُرُونَ وَمَا لَيْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ تَجَنُّونَ وَإِنَّكَ لَكَاخِرُ الْخَالِقِينَ وَمَا لَيْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ تَجَنُّونَ وَإِنَّكَ لَكَاخِرُ الْخَالِقِينَ

قسم ہے قلم کی اور جو کچھ لکھتے ہیں تو نہیں اپنے رب کے فضل سے دیکھنا۔ اور تجھ کو آخر ہو بے انتہا اور تو پیدا ہوا ہی بڑے
 خَلْقِ عَظِيمٍ قَسْتُصَّرُّوْا وَيَقْصُرُونَ يَا كَذِبُ الْمُنْتَوْنَ ۝

خلق پر سوا تو ہی دیکھ دیکھا اور یہی کیکھ لیکر کوں تم میں کچھ نہ آئے۔

کھندی مین پر یابی مان پر مین قربان
 آنحضرت تاجا دندا پاس عدا س کمال
 کھڑا پشت مبارک کون لانا ہو سے تالی قیاس

خوشی خدیجہ ہو گئی سن آیات قرآن
 چلین پاس عدا س دے حضرت میر نیاں
 اپنے پاس بہائیکے سرور نون عدا س

محبِ نبوت دیکھد اموں نہ پان وچہ تابان
 سجدے توں سر جاکے کہے قدوس قدوس
 موٹے ٹیلے جمدی گئے بشارت سے
 سدید جان اسلام ول خلقت توں اظہار
 پیہر کیا عداں لے حضرت دسویں
 آنسو رو فرمایا ہن تک امر نہ کو
 دعوت کارن خلق دے توں ہوسین مامو
 ضرورت نال اس شہر تہین کر سید ہجرت توں
 مدعا رسالت آپ داناں اس دو گواہ
 پیچھا سداے وحی وچہ پیدا ہویا فتور
 حضرت ایس فتور تہین بہت ہوئے غناک
 چڑھکے کسے پہاڑ تے بیٹھان ماراں چال
 یا محمد انک رسؤل حقان رسول جلیل
 کہتے چلیو یا نبی مین مان تیار یار
 پس دل نبی کریم داپا وے تاں تکین
 عبداللہ انصار دا جا بر بنیٹا جو
 ابتداء جدوحی سی اندر اوس ایام
 جان مین اکہیان کہولیان ڈھٹا نال قیاس
 بیٹھا زمین آسمان وچہ یعنی جبرائیل
 پہر آکے گھر وچہ مین کیستی ایہہ ندا
 حق تقالے ہوجیا وحی اونوین فی الحال

مسر سجدہ وچہ رکھدا راجب اوسے آن
 اسے فخر توں نبی اوہ ہین باناموس
 واللہ جیکر زندگی او تہوں تیک ہے
 ویریاں تیریاں نال مین ماراں گاتلوار
 ہن تک کیہڑی بات دا حکم ہویا ہوتین
 کیہا تا عداں نے جلدی جاسی ہو
 خلقت تینوں کذب ہی تہمت دیوگ ضرور
 مدد فرشتے کرن گے نال حکم جیوان
 منقرر ثابت ہویا حکمے نال اللہ
 بعض کہن تن سال تک وحی نہ ہویا ظہور
 کئی مراتب مقصد ایہہ کیتا ہو بیاک
 ہر نوبت جبریل آکر دا ایچہ مقال
 اک روایت اکھدا ایہہ گل جبرائیل
 جبرائیل مین نام ہے بیچیا رب غفار
 اطمینان تانفس توں ہوندی نال یقین
 کہندا ہے فرمایا سرور فرخ خو
 اک رستہ وچہ جانیدان ناگاہ سنی کلام
 اوہ فرشتہ جو آیا غار اندر مین پاس
 خوف میرے دل آیا دیکھ اوہ ملک جمیل
 زلزلوئی زلزلوئی ڈھکھکیٹا کجہہ پا
 ایہہ آیات قرآن دی پڑھ کر دہو بہال

يَا أَيُّهَا الْمَدَنِيُّ رَفَعْنَا دَرَجَتَكَ وَرَبَّنَا بَكَ فُطِّرَ وَالِدُ جُزْكَ فَاجْعَلْ لَكَ شَرَكًا
 دو خوف میں لپکے بھرا جو پہرہ و رونا اور اپنے رب کی بڑائی بول بلور اپنے کپڑے پاک کہہ اور پلیدی کو چھوڑ دو اور ایسا نہ کہہ کہ احسان کے ادبیت چاہے۔

ڈرا دین حکم خدا تہمین تے کریا و غفار
 نا کر جو احسان کر طلب کریند او وہ

ایہم جو پہدا یف تون ہو کھرا ہوشیار
 اپنے کپڑے پاک رکھ پلیدی تائین جہدہ

غزل مضمون یا ایہا المدثر

وقت آیا جو چہرے اوتون برقعہ ذرا اٹھائے
 پیر بیضا جیون ہو یا ظاہر و انگ کلیہ صفا ہے
 ظلمت شرک کفودی ساری جلوہ نال اٹھا دے
 مشرق مغرب شن ہو و جہب دیدار دکھائے
 خلقان تائین حکم الہی ظاہر ہو سنا دے
 توحید اسودی تیغ صقل کر گردن کفر اڑا دے
 جہب کلام الہی دالا ادنہان منزہ چکھائے
 اوہ خوشخبری علم یقین تہمین عین یقین کرائے
 لے کوٹی دین شریعت کھرا کھوٹا پر کھادے
 منکر جہڑا کافر ہووے دوزخ طرف چلا دے
 ابابکر فاروق تے عثمان حضرت شیر خدا ہے
 طفیل ابن ہاندے الدیاسول غلامی نون بخشائے

صلوٰۃ سلام تیرے پر ہو وائے سؤل خدا دے
 پردہ چمک بنیا اپنا سو بچ تا شرما دے
 کد تک چمپیا اندر رہیں اے رب دیا محبوبا
 زلف تیرے چمکار و تہمین دشن عرش معے
 کد تک غار حرا دے اندر خلوت کرین نبیا
 جہل فساد زمین تے و دیا اے محبوب الہی
 دوست تیری وچہ او دیکان بیٹھے مکن راہین
 آمد تیری دی خوشخبری دتی سب رسولان
 کھرے کہوٹے نون پر کھن دالا تون صراف الہی
 جہڑا منے تیرے تائین وچہ بہشتان جا دے
 یار پیارے تیرے سارے جان نثار تما می
 رب تہمین راضی سب انہان تہمین اور بدیا مقبول

بوج مضمون قصہ

چھٹن نسق فخور نون منن اک خدا۔

حکم الہی آیا خلقان امر پہونچا۔

<p>دعوتِ کبرنِ اسلام دی ہو بیٹھا طیار سُن حکمت کیوں تن سال آیا وحیِ نزول ریہا خدمتِ احمدی اندر ملکِ جلیل ابنِ جوزی ایہہ اکہد اسُن ہو قولِ قبول ہو رجامعِ الاصول وچہ اشارت ہے تحریر شوقِ رسولِ کریم دا ہووے بہت زیاد قصد کرن جوڈگ پون چڑہ کے کسے پہا دم دم آہے منظر ہووے وحیِ نزول</p>	<p>خواجہ عالم ادس وقت حکمے نال غفا پے درپے پہر ہووے لگا وحیِ نزول عالم کھندے ابتدا حضرت سہرا فیل اس مدتِ جبریل نان وحیِ لیا یا مول وچہ کتاب وفادے جو ہے ابنِ اشیر وچہ توقف وحی دے حکمت رب عباد ایتھوں تیک رسول دی پہونچی شوقن کا تیز ہوئی اگ شوق دی اندر جان رسول</p>
---	---

فصل سوم درانکہ ابتدا نزول وحی کہوہ و اول سورہ کذازل شہ نزول وحی آنسور ابچہ تی می بود

<p>جیون محمد اسحاق لے ہو ر اکثر علماء ابتدا نزول الوحی سی اندر ماہ رمضان لیلتہ القدر رمضان وچہ ہے اتفاق قوی ماہ ربیع الاولین کر دے ہین مقدر تجی اہوین بارہوین دن اختلاف الحال کہے نزول قرآن دی سُن ایہہ بات فصیح دنیا دے آسمان پر اندر ماہ رمضان آیا نبی کریم تے اندر تیشی ۲۳ سال ہے فرمانِ الہ دا وچہ قرآن عیان</p>	<p>فن سیر تاریخ دے ماہرتے دانا بھی امام حدیث دے اوپر ایسے جان اَنَا اَنْزَلْتُهَا فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ اَوْ هِيَ حِجَّتُ هِيَ بعض ارباب حدیث دی بھی اصحاب سیر عمر مبارک آپ دی وچہ اکتائی سال جامع الاصول وچہ ایسے پر ترجیح نازل لوح محفوظ تھین جو آیات قرآن حسب مصالح بنیدان ادسجا تھین ہر حال بعضے عالم اس طرح کرن تاویل بیان</p>
--	--

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي اُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ

<p>پر بعضے متاخرین کر دے ایہہ تطبیق</p>	<p>نازل ہو یا قرآن ہے وچہ رمضان تحقیق</p>
---	---

<p>ماہ ربیع الاولین وحی آیا وچہ خواب وچہ بیداری ہو یا نازل جد قس آن پہلے سورت نبی تے اقرآء ہوئی نزول کہے خدیجہ ابتدا ہے الحمد نزول میں تنہا جان ہو یا سنیان ایہہ ندا غالب میں پر ہو یا اُس دم خوف ہراس تا ایہہ صورت واقعہ ساری دے جا کہڑا ہو وین تے خیال رکھ کہے کی اہل ندا کہیا سی لبیک تان سرور نے فی الحال</p>	<p>سی کٹائی سال جو اندر عمر جناب سی ایہو سن عمر والند راہ رمضان یا ایہا الذکر اکہدے وچہ اک قول قبول میں سنیان فرمایا جو نہ پاک رسول یا محمد یا محمد پر کہند انظر نہ آ- تا سرور زن لے گئی بی بی در قہ پاس در قہ کیہا پیہر جے تون اوہ سنے ندا اوہ ندا جان سنی پیہر کہلا ہو یا اوجا کلمہ شہادت اکہدے کے منادی کے مقال</p>
---	--

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ تَاْخِرَاتُهَا

<p>بسم الحمد تان پڑھ پاک رسول اول نازل جو ہوئی ہے سورت اقرآء لیا یا جو وچہ غار دے اول جب اریل ہے آیات اقرآء دی حقیقی اول جان پوری سورت اتری ہے الحمد اول اسے پر ایہ بیان سن کیونکہ وحی نزول اول قسم ایہہ وحی دی آہی سچی خواب</p>	<p>کر دے بعض متاخرین اس وچہ ایہہ بقول سورت مدثر بعد اس اوپر نبی خدا اقراو تے الحمد سی بعضیان ہو ردیل مدثر وچہ تبلیغ دے ہے اول فرمان باقی حالت جا ندا المد عند جل ہو یا کتنی وجہ تہین اوپر پاک رسول پائی سی تائید ایہہ چہ ماہ قبل جناب</p>
--	---

قال عائشة رضی اللہ عنہا اول ما بدئی بہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من الوحی الرؤیا الصالحة

<p>کہندی حضرت عائشہ اول وحی جناب دو جا قسم ایہہ وحی واجب اریل امین تان پہر سرور دیکھدے او سنون ظاہر حلل</p>	<p>نازل ہو یا رسول تے ہیسی سچی خواب دل تے نبی کریم دے کرے اول تلقین جو نہ حکم خدا ہے اوپر ایسے ذلیل</p>
---	---

تَنَزَّلَ بِهِ الرُّوحُ الْأَمِينُ عَلَى قُلُوبِكَ لَتَكُونَ مِنَ الْمُنذِرِينَ

ہو رہی حدیث صحیح ہے شاہد اسے گواہ
تہیجا قسم ایہ وحی واسن تون کران بیان
آنحضرت تون دسدا وحی پیغام خدا
بعض اصحابی دیکھدے ایس شکل فن خاص
وانگ آوارے ٹلے آوے وحی حمان
کہندے جے اسوقت پہچہ ہوندا شتر سوار
کہندی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا
میں اس ویلے دیکھیا آنحضرت داحال
احمد حنبل لیا یا حمت ہوس ربی
پچھکے کعبہ پاک دے بیٹھانیک خصال
پاس اپنے بٹھلایکے کرن کلام بیان
اولین طرف زمین دی سرور کرے نظر
پہیر یا مودعہ عثمان تہین سرور نیک نہا
کرے اشارہ نبی تان سین مبارک نال
پہر متوجہ ہویا طرف ابن مطعون
ایس طرح تہین دیکھیا کدی نہ تہنون مول
کیونکر تون ہے دیکھیا تاسب حال بیان
فرمایا پیچیا رب نے سی اس وقت پیغام

لَقَدْ سَنَى رُوحِي كَيْفَ رَسُولُ اللَّهِ
بَعْضُ دَفْعَةِ جِبْرِيلَ جَوَّادِ بَنِ الْإِنْسَانِ
وَحْيِهِ قَلْبِي وَأَنَّا بَنِ رَبِّ دَاكِلْمُ سَنَا
چوتھا قسم ایہہ وحی داسنتون باخلاص
ایہہ صورت سب صورتان اندر سخت پہچان
ہوندا نینوان اوٹھ سی جہل نہ سکدا بہا
اک دن سردی سخت دچہ آیا وحی خدا
پیشانی تہین نکلیا مڑھکا سختی نال
اندر سند آپنی جواکب رب نبی
عثمان بن مطعون سی آیا ایسے حال
گاگاہ طرف آسمان دی سرور کر دیہیان
پہر سجا پہلو اپنا پہیرے نیک رستہ
جیون شغل تسلیم دچہ ہودے کئی استاد
پہر طرف آسمان دی دیکھ کرے خیال
عرض کرے عثمان تان اے سرور یحون
جیونکر ڈٹھا اجمین کہن رسول قبول
کیتا کہول عیان مین کہند اے عثمان
عرض کیتی پیغام کی سرور کرے کلام

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْإِيمَانِ وَالْجَاهِلِيَّةِ وَيُؤَيِّدُ الْقُرْآنَ وَيُخَوِّفُ الْكَافِرِينَ

تحقیق اللہ حکم کرنا ہے ایمان اور کفر کے خلاف اور قرآن کو یقین دہانے کے لیے اور کفر کو ڈانٹنے کے لیے۔

پر میرے دل دچہ نان سی اسلام مکان
پہر دل وچ اسلام نے ڈیرا دتا دل
نازل ہوئی جبدن ایہہ آیت ذی شان

کہند ایہہ عثمانؓ ہے مین سان سلمان
جان ایہہ حالت مصطفیٰ دیکھی اکہین نال
عثمانؓ ابن عفان بھی کر دے ایہہ بیان

لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ

اوپر میری ران دے دہر یا سی مقبول
عبداللہ ام مکتوم دا آکے کرے سوال
دچہ غزا نہ جا سکان جو نابینا مان
ایہہ حضرت عثمانؓ ہے کہند اسنی بیان
بھارا ہو یا اس قدر بہت نیڑی ایہہ سی
ایہہ جہے لوازمات قسم چہا یرم جان
دھٹی اصلی حال پر باجھہ مشل تبدیل
حضرت جبرائیلؑ نے چوٹیوں داسن حال
اوپر جا آسمان دے اندر رات قبول
باجھہ ویلے ملک دے دچہ معراج کلام
اٹھوان قسم ایہہ دچی داسن اے نیک مزاج
دھٹا شب معراج دچہ اکہیان سربان نال
یعنی ادس زمان جو اکون خیر الناس
عرصہ چھ سو سال دے قریب زمان موصوف
سنی آواز ملاسکان دانگ آواز دہل
روز قیامت آگیا ایہہ دل و ہم پیا
پچھانے جبرائیلؑ نون سانوں دس اغی

۱۰ خزائنِ زمان و زمان و زمان و زمان

مین سان پاس رسول دے سر پاں سول
ایہہ آیت سان لکھدا بیٹھا وچہ اس حال
یا نبی اللہ ہونیا میرا عذر عیان
غیر ادلی الضرہ نازل ہوئیا تان
نزل وحی دے باعثون بدن جناب نبی
ٹٹ جاو کوس بہار تہین بیٹھان میری ران
پنجوان قسم ایہہ دچی تہین جو شکل جبرائیلؑ
دسیا حکم اللہ دا اصلی صورت نال
حضرت پر معراج دچہ جو کچھ ہوئیا نزول
ستوان قسم ایہہ دچی دا جو خود رب علام
کیتی سوائے حجابے اندر شب معراج
باجھہ ویلے ملک دے بے حجاب جمال
دچہ زمانے فترتی کہند ابن عباسؓ
پچھے عیٹے بنی دے دچی ہو یا موقوف
آنحضرتؐ پر دچی جان ہیجیا عزوجل
میت تہین بیہوش تان ہوے ملک خدا
جان ہو یا معلوم ایہہ نازل ہو یا دچی

کسوں سے پہنچا تو ان ایسے وحی خدا اللہ اکبر وقد قامت الساعة کھنڈ کر ملک کا ہر نشان قیامتوں بشت نبی کریم	نام لیا جبریل نے تا سرورِ انبیاء ہٹیک قیامت ہو گئی قائم تے آشکار ہو رہا بنِ سعودی روایت ہے ترقیم
--	--

وعن ابی صعوبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ لما تکلم اللہ سبحانه وتعالیٰ سمع اهل السماء
صلصلة کما صللت الحديد وعلى الصعصعة فخر وسجداً وغش علیہم و
فی روائیتہ لم نزل آية الا بعد مدتها الملائكة وسمع فی السماء صلصلة کما صللت
جہت فی النرجاجتہ

کے ابنِ سعود ایسے راضی ہوس علماء سُنی آواز ملا یگانہ و آگ لہر چہنکار اک روایت اس طرح راوی تہین منقول	جس دم حق سبحانہ کیتی پاک کلام جس اندر جا پئے غش ہو یا آشکار بعد نہ ت ناں رب تہیں آیت ہوئی نول
--	---

فصل چہارم در تبلیغ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم و ذکر کسانی کہ در مدبشت بدولت
اسلام شرف گشتہ اند و درین فصل دو واقعہ است۔ واقعہ اول اسلام خدیجہ الکبریٰ

علمائے سیر تواریخ و اس او پر اتفاق بأن ما أنزل إليک جان فرمایا رب تاں دعوت اسلام تہیں بدی گمر نبی پایا جس نے اولین شرف دولت اسلام ایسہ خلعت ایمان داخل عرفان درست جاتا ناں یقین دے پیغمبر ہے پاک اندر ٹولہ سابقان داخل ہوئی قبول ہو یا جبرائیل دے قدموں جو آشکارا	قَمْ فَأَنزِلْ جَانِ نَبِيٍّ نَزَلَ حَكْمٌ كَيْتَا خَلَقَ جو کچھ تین پر او ترے نوکان سین جہب لگے دش خلق نون سدا راہ ربی خدیجہ الکبریٰ سہی زوجہ خیر انام سری بی دے آیا محکم تے ہو چست نال دلیلان واضح ناں رہیا کچھ شک اوپر چشمہ عار دے جاندی نال رسول سکھی نبی تسلیم جو وحی پاسوں اظہار
--	---

<p>طریقہ وضو ساز و آداب سب سکھلا دینا وی لئے آخرت والے سب امور آنحضرتؐ جد خلقِ نون و سرے رستہ دین گہر دیوچہ تشریف جان لیاؤن ہو غمناک کہندی نبیؐ اکو دے دل خوش رکھ ضرور اندر تیرے حکم دے اک دن ہوں تمام کہت رہا نبیؐ کریم نون اکدن آجبریل</p>	<p>آنحضرتؐ دی و بدم سہی غمخوار سدا محمدؐ قے غمخوار سہی حضرتؐ دی ہرور منکر ہو کے نبیؐ نون لوک کوں عملگین بی بی خاطر داریاں کر دی ہو بے باک دشمن تیرے عاقبت کر سہی رب مقہور خدشکاری نبیؐ وچہ ہسی ایہہ مدام سلام بی بی نون اکھ تون طرفوں ب جلیل</p>
--	--

اقریٰ خدیجۃ السلام من رہنایا رسول اللہ

<p>آنحضرتؐ فرمایا خدیجہؓ سنی کلام دے جواب سلام دابی بی تا خوشنام</p>	<p>کہند اجبرائیلؑ ہے طرفوں رب سلام سلام ہووے جبریلؑ نون اند آپ سلام</p>
--	---

اللہ السلام و علیٰ جبریل السلام

<p>خدیجہؓ کی بہن زینبؓ روایت بھی اسے بی بی ہے ہویا رب دایہہ امر اک موتی دے دانیون پولو ہو سہی جو</p>	<p>آنحضرتؐ فرمایا اک دن مینون سہی بشارت دیاں بہشت دچہ تیرا ہوی گہر کوئی ہیساری سنج غم اندراوس نہ ہو</p>
--	---

واقعہ ثانیہ ایمان امیر المومنین حضرت علیؑ کرم اللہ وجہہ لہذا واقعہ اول مطو شدہ لہذا ترک کردہ واقعہ ثالثہ ایمان زید بن حارثہؓ است نگاشتہ مے آید

<p>بعد خدیجہؓ جو کوئی لیا یا سہی ایمان کر چکا تیراں حالت ادس ایمان زیدؓ جو بیٹا حارثہؓ آیا وچہ اسلام بہتجا خدیجہؓ پاک داحکیم ابن حزام</p>	<p>علیؑ امیر المومنین شیر خدا داجان اندر پہلی جلد دے ہن سُن ہو بیان حال ادس دے ایمان داسُن لون پتہ تمام سیکے کر سوداگری آیا طرفوں شام</p>
---	---

اپنے نال غلام کچھ شاموں لیا یا جان
 حکیم بھوپچی نون اکہد اربع تنظیم تمام
 بی بی خدیجہ زید نون کیتا سی خست تیار
 آنحضرت نون دیوندی خدیجہ ہو کے شا
 پت بنایا زید نون حضرت نال خوشی
 حارثہ باپ جو زید وارہند بہت حیران
 کے اندر آیا ایسے حال او داس
 سر موخہ اپنے پت دا چھدار وندازار
 زید تینون اختیار ہے رہ نون ایس مکان
 عرض کریند زید تان اعر میسر سردار
 تینون چھڈ کے یا نبی جان نہ نال پدر
 عذر کر اپنے باپ نون موڑ و تا مقبول
 لیا یا پاک رسول تے رتدم زید ایمان
 فرزند محمد ایسنون کہن اندر ابتدا
 یعنی بیٹا باپ دا چاہئے کہن ضرور
 خدیجہ علی شتے زید سی تنے مسلمان
 وقت نماز جان آوند اپنی غیر خوش پے
 جنگل اندر جائیگے کر دے ادا نماز
 روایت دوجی اس طرح کرن جان ادا نماز
 سا کوئی دشمن مکر تہین دیوے ناہ ایذا
 ابو طالب نون اک دن بہانان عسلی

بھوپچی خدیجہ اوسدی ملن گئی سی تان
 جہڑا تینون لوڑ ہو کرین قبول غلام
 جان گھر لیا فی مصطفیٰ ہوئے خوشگوار
 پاک نبی نے زید نون کر و تا آزاد
 ایجہ کچھ آما جسر اپیش نزل دجی
 وچہ جدائی پت دی پرہر دا وچہ جہان
 ڈہٹا آکے زید نون آنسور دے پاس
 آنحضرت نے دیکھ کے کیتی دیوہ گفتار
 جے مرضی ہر باپ نال جلدی ہو روان
 غلامی تیری خواہگی تے بہتر بسیار
 چھڈان نان وچہ زندگی حضرت تیرادر
 جان پرہر پاک رسول تے ہو یا وحی نزل
 تاجاموسن ہو یا ایہہ بندہ رحمان
 اَدْعُوْکُمْ بِالْاِیْمَانِ جان پھر کیہا خدا
 زید میٹا اتنا حارثہ ہو یا سی شہور
 تنے ایجہ ایمان نون اکہد عرس پنہان
 باہر کیون جا وندا نال علی نون لے
 دیکھے کوئی نمول جو ایجہ سردور داراز
 کردا علی محافظت نال نگاہ دراز
 آکے نال فریب دعو نان کوئی ضرر پہونچا
 مان علی دی او نہان نون کہندی ایہہ علی

<p>نسبت و چہ محمدی بہند علی مدام جس تہین ہوشہ زندگی نہیہ وچہ ابد باہون میے مشورے ہرگز کوئی کم اتفاقا کسے شغل نون ابوطالب اکبر پر پڑے آپ نمازین علی کہلا گھبان ہو تعجب بیٹہ پاس ادنہاندے جا پچھدا دس محمد ایہہ کیسا ہے دین آنحضرت فرمایا اے چاچا ایہہ دین</p>	<p>ڈرنی نان کسے کم وچہ گنگے نان الزام ابوطالب نے آگیا سُن بنی بی خوش زاد کدی نہی علی تہین نان کرنی بی غم نکل مکہ شہر تہین ڈٹھا مال طحسار روایت محمد اسحاق دی دونین پُرن پُچھا فانغ ہوئے نماز تہین جدم نبی خدا تے ایہہ کیسا عمل ہے جو تون کرین مبین انداتے فرشتیان ہو راہیا مبین</p>
--	---

هٰذَا اِدْنِ اللّٰهِ وَدِينِ مَلِكِهِ وَدِينِ رُسُلِهِ وَدِينِ اَنْبِيَائِهِ وَدِينِ اَسْنَاءِ اَبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
بَعَثَنِي اللّٰهُ تَعَالٰى بِالرَّسَالَةِ اِلَى الْبَعَادِ

<p>دین اسادے باپ واجد نام خلیل اے چاچا ہن ہن سدان تینون طرف خدا کرین عبادت اوسدی دیر نول لگا پھر فرمایا اے چاچا تون لایق اس کار تون لایق اس کار دے وچہ اسلامے آ دشمن میے بہت ہن دوست ناہن کو طرح جد الی کس طرح تون کیتی خستیا ابوطالب نے آگیا اے میے فرزند باپ دادو دے دین تون جو ایہہ دیو چہ یعنی عبد المطلب داسی جیہڑا دین اے پر سنی محمد اغم کر دل تہین دور</p>	<p>بھیجا طے فخر بنیدیاں مینون رحلیل واحد لاشریک جو اوسدی طرفے آ بڑے بڑے جو بادشاہ اوسدی ہن گدا کران نصیحت شروع مین تیریتون اظہا اندر کلمہ حق دے تون کوشش فرما جیکر دوست تون ہو دین پھر کیسا غم ہو جیو نکر لگے یار سین ہن بھیا ہو دین یار سچا تون پفس ایہہ کرو انہین پسند ایہہ پسند جو مین رہان ملت اندر جد اندر اوسے دین دے میری ہر تسکین اوپر چہڑے کم دے تون ہو یا مامور</p>
--	---

<p>میں زندہ مان جد تک فکر نہ نہاں حسد کوئی حسد دی کرے نہ تیری گل پچھدا تیرا دین کی علی کرے گفتار او پر رب رسول سے میں لیا یا ایمان پر پڑے ایہ نماز سان رل دونوں اس قُصیب لازم خدمت نبی دہی تینون کرن پسند حافظ ناصر تُشان داہر دم ہو دے اللہ او پر دو مان تساندے جان کران قربان اکدن اپنے پُت نال جعفر جہا نام نالے حضرت علی بھی کرن نماز ادا چلچے دے پت پاس کرباز میل قیام پاس محمد مصطفیٰ کہلا ہو یسا نے الحال حق جعفر وچہ نبی نے کیتی ایہ دعا</p>	<p>یاکل تے مشغول ہو اندراو سے کار دشمن کوئی تان دیکھے مندا تیری دل پہر متوجہ علی ول ہو یا نیک تبار اے والد ایہ دین ہے سچا کرین دہیان کمیتی فرض نماز ایہ بندیاں خاطر رب ابو طالب نے آکھیا اے میرے فرزند تینون رستہ نیک تون سے غیر نہ راہ وچہ حفاظت تساندے جد تک زندہ مان اک روایت ہو رہی ابو طالب خوشنام رے وچہ پہاڑ دے ڈٹھانی خدا ابو طالب نے آکھیا اے ولدے آرام نال اشارت باپ کے جعفر نیک خصال رکھے نال رسول سے کرے نماز ادا</p>
--	---

وَصَلِّ اللّٰهُ اِلَيْكَ بِجَاحِیْنِ لَطِیْفِیْمَا فِی الْجَنَّةِ

<p>جہتہن وچہ بہشت دی او دین خوشیاں نال جعفر ہو یا شہید جان جنگ متہ مقبول دوبازو ہو را دنہان نون بخشے رب غفار نام جعفر طیار تان ایس سببون ہے فاطمہ مائی علی دوی پچھدی لگوں تان مینون لونڈی آئی کے کیتا ہے اظہار ہے افسوس جو اسان تون منکھ ہو یا علی</p>	<p>وصل کرے رب تان نون دوبازو وصال اوسدی حق وچہ نبی دی ہوئی دعا قبول بازو کے جنگ وچہ انہاندے کفار او ڈگیا وچہ جنتے ایہ دو بازو لے ابو طالب مڑ آئیا گہرا اپنے وچہ جان کہتے بیٹا علی ہن کی کردا ہے کار نال محمد مصطفیٰ پڑھے نماز علی</p>
--	---

ہو طالب نے اکیہا بی بی ہو ٹاموش	لائق مرد نبی دی ہے علی باہوش
جیکر میر نفس ایہہ ہوندا تا بعد ار	دین جو عبد المطلب اوستون ہو بیزار
ہوندا تا بعدار میں تدون نبی داپک	پہونچی قوم قریش تک ایہہ گل جان بیشک
بری لگی ایہہ بات سی اونہا تائیں تان	خوف اونہا ندے دلاں تے غالب یاعین

واقعہ رابعہ ایمان آوردن آن مفسر را با تحقیق امیر المومنین ابابکر صدیق رضی اللہ عنہ

اندر پہلی جلد دے حال ایمان صدیق	لکھ چکا ہاں پیشتر دیکھیں با تحقیق
ربط قصے دے واسطے اسجا باقی حال	لکھاں ایس مقام و فضل الہی نال
اندر حصص الاقتیاع عبد الدین مسعود	ابابکر صدیق تہیں راوی ہے خوشنود
بعثت پاک رسول تہیں اگے کچھ زمیں	بہر تجارت گیا سان میں جو طرف یمن
قوم آہود دے پیر پاس ڈیر اکیہا جا	پڑیا ہویا پیر اوہ ہسی کتب سما
تن سو نوے سال تک پہونچی اوس عمر	پیر صاحب تدبیر سی نالے اہل فکر
میزی طرفے دیکھ کے کہن دایہہ گمان	حرم کو تہیں تون ہین تائیں کیا ہاں
چچہد اکس قبیلون تائیں کیا جواب	ہاں میں بنی تمیم تہیں کردا بہر خطاب
اک علامت ہو رہے کیا میں اوہ کیا	کہندا اپنے شکم تون کپڑا دنا اوٹھا
میں کیا ناں چک سان جد تکستانان	کی تیرا مقصود ہے تا اوہ کرے بیان
وچہ کتابان میں دٹھا حرم اندرا ظہار	اک پیغمبر اپناں بھیجے رب غفار
اوسدے مدوگا رو ہو سی اک جوان	دو جا اوکڑ کر بڑا الد وا مردان
جوان جو یار رسول دا اندر مشکل کار	ہو رہا دوان و دفع کر ہو دے مدوگا
اُس اوکڑ دا ہو دے چٹا مونہ جیون باہ	پتلا جسم تے شکم پر ہو سی داغ سیاہ
اوپر کہی ران دے اوسدے ہون نشان	سینون رہہ گمان ہے تون ہین اوہ انسان

میں چامان اوہ داغ و سس شکم برہنہ کر
وٹھا اوپر ناف و خال سیاہ جون قیر
گہل یعنی اوہ کر بڑا تو ہی ہیں اوہ بجبہ
پہر میں اندر میں دسے کر کے اپنا کار
کہن لگا کجہ بیت میں نساں پاک رسول
میں کہیا پہونچا و سان تا اوس پیر شیر
الم تر انی سمیت معاشری و نفسی
کی نہیں دیکھا وہ کہ نام کہا میں عیش اپنے افضل اپنوکا
وانت رب البيت تلقی محمدًا
اور جبکہ تو شہم بہ کعبہ کی جب ملاقات کرے محمد کی
واضحیٰ رسول اللہ دینی فانی
اور محمد کیا رسول اللہ نے دین میرا پس تحقیق میں
فیالیتنی ادرکتہ فی شیبہ
پس اے کاشکے اگر پاتا میں اوس کو بیچ جوانی کے
ابو بکر صدیق پر ہو رب دی برکات
اوس دیاں اوہ وصیتان میں یہ کیاں یاد
عتبہ ابی معیط وانا لے شیبہ جان
آئے قوم قریش تہین کرن میری ملاقات
ہے کوئی اندر تسان دے ہوئی تازہ بات
یتیم جڑ ابو طالبی جس محمد نام
سانوں کہندا ہوتیں ہل پر ہل

ننگا کیستنا شکم میں کہندا ابا بکر
رکب دی قسم کہا کہن لگا اوہ میر
کیتی وانگون دوستان پیر صیت کجہ
پاس آیا اُس پیسے مٹنے فون مڑ وار
میری طرفوں او نہان نون پہونچا میں رسول
دستے باران شعر ایہہ اول تے اخیر
قد اصحت فی الحماہنا
تحقیق صبح کی میں نے بیچ مرغزار کے اس جگہ
لعامک هذا قد اقام البراہنا
تیرے اس برس کے واسطے تحقیق قایم ہوئی دلیل ہو
علیٰ دینہ احبی وان کنت فلہنا
اوپر دین اوسکے کے زندہ ہوں اگرچہ ہونہیں بست
فلکنت لہ عبد او الکافحنا
پس ہوتا میں اوسکا غلام ورنہ ٹوٹا اس جگہ
کہندا ایہہ میں پیر تہین یاد رکھی آیات
کے مڑ کے آیا میں گھر شاہ و بشاہ
نالے ابو النجتری ہو رکتے انسان
ملنے بعد میں او نہان تہوں چچی سی ایہہ بات
او نہان کہیا عجیب تر ہے یہ حالات
دعوتے کرے پیغمبری اگے خاص عام
پیو دا دا بھی تسانے موخو رستہ بھل

یعنی ہلال
چند روز
سویچ

<p>جیکر تیرانا ہوندا سائون خوف و بیان ہن تون آئیآپ خود کرین کفایت کار جس دم پاسون اونہ اندھ سنی میں ایہ کلام محمد رہند اکس جگہ میں پھر پچھیا اتان کند امین کہڑا کیا پاک نبی دا جا میں پچھیا یا مصطفیٰ لوک کھندی ہن کی میں پیغیبر رب دا اٹان اسے ابا بکر او پر تیرے کہتا ہو و راضی رب رحمان میں کہیا بڑ جان کی او پر ایس سجن عرض کیستی وچہ میں دو کئی جو ان تے پیر فرمایا اوہ پیر جس دے سی ابیات بار اُن بیت رسول نے دتے سبنا کہند اکس اس حال دی دسی تان خبر پاس رسولان ساریان آیا میتھون پیش عرض کیستی میں یا نبی ہتھ مینون پکڑا</p>	<p>دیندے اوسنوں مولان تا پھر سین امان اوہ تے ہرگز کسے دا بند انا نہیں یار رخصت کیتو عذر کرتا اوہ لوگ تمام کہن خدیجہ پاک کے گھر ہے شا بھان اندر دان باہر توندے تدون رسول خدا اندر تیرے حق دے کہند پاک نبی جلدی لیا ایمان تون سرگزیر بکر ہو وے خلاصی دوزخون جسے ملے مکان فرمایا اوہ پیر جو دھٹھا وچہ میں دھٹھے کیست تونج میں اونہان نال کثیر امانت تیری پاس اوہ سارے حالات ابو بکر صدیق سُن وچہ تعجب اُ فرمایا اوہ ملک جو ہے ناموس اکبر پاس سے ہن آیا سُن اسے خیر اندیش پہر بکے ہتھ جناب داتا میں کہیا سُننا</p>
--	--

اشھد ان لا الہ الا اللہ و اشھد انک رسول اللہ

<p>گھر اپنے ول آیا اوہون نال خوشی آنسور و داہر وجہ سی ارباب تحقیق ایہم نزدیک و صفت دے سی صاحبِ شو بغیر تردد کاہلی لیا یاسی ایمان</p>	<p>اگے ایسی خوشی ایہہ کدی نہ دھٹی سی ایہہ امیر المومنین ابوبکر صدیق اک موکہ گواہیان دو جا زیر نہ کو مستقضى وچہ جس طرح آیا ایہہ بیان</p>
--	---

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما عرضنا الا اسلام علی احد الا کانت لہ عید و کیوٹہ اکا

ابی بکرؓ فائدہ لم یلعلشم ای لم یوقوف فی قبول الایمان ۛ
ترجمہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہیں عرض ہوا کہ کسی کو جو اس کو غم اور تردد والی بات کہے پس نہ نہیں دیکھائی نہیں تو تکفیر کیا قبول نہیں

دسیا اور سنون ہو یا تردد دتے غم تمام
کیتا با جہون دیر دے ہر صاحب نشان

آنحضرتؐ فرمایا اسان جس لون اسلام
ابا بکرؓ دے با جہ جو اس قبول ایمان

دربیان ایمان سابقین رضوان علیہم اجمعین

لیا ند اسب تون اولان خدیجہؓ نے ایمان
اوہ بلالؓ پچھان تون بندہ نیکو خو
ابا بکرؓ صدیق سی اول بزرگوار
آما شیر خدا سید احضرت شاہ علیؓ
زیدؓ آما بن عارثہ راضی ہو بس غفار
آنحضرتؐ لیا یا سی بلالؓ ایمان
خدیجہؓ زن ایمان وچہ اول ہوئی کمال
مردان اندر جان تون ہے صدیق حبلی
زیدؓ غلام آزاد سی اول مرد کمال
ہو اضافی حال کل جلتے رب رحمان

امیر کئی روایتان اندر ایس بیان
اند رزمہ مؤمنان اول آیا جو
نال نبوت آپ دے جس کیتا متار
جس صدیق پیغمبری اول کیتی سی
اول شخص جو نبیؐ تہین کیتا سی متار
بعد ایمان صدیق دے راوی کر بیان
انہان دی ترتیب ہے ایس طرح دینال
اول وچون لڑکیان مؤمن شاہ علیؓ
وچہ غلامان اولان مؤمن جان بلالؓ
حقیقی اول جان تون خدیجہؓ و ایمان

ذکر کسانیکہ بدالت امیر المؤمنین ابا بکر صدیق رضی اللہ عنہ ایمان آوردہ اند

ایہہ امیر المؤمنین حضرت ابا بکرؓ
جس تہین ہیسی پیشوا وچہ قریش کمالی
عقل کامل تے لطف سے شامل رخصال

فرمایا ایہہ بیان ہے بزرگان فن سیر
الما خوب آراستہ کشتیان صفقان نال
عبارت نیک اخلاق تہین نال نیک اعمال

ضیافت نے مہمانانِ اولیٰ سے ساکت طور
 بابت انہاں خصلت ان کرین تعظیم تمام
 اعلم علیہ تاریخ دامہرفن انساب
 بعد شرف اسلام تہین جو جو پہلے یار
 لوکان لون سجھا وندا ناں ولسیل قوی
 اکابر قوم قریش دی اک جماعت تان
 نام ہمارک بفضیان با ترتیب عیان
 اسمائیں بوبکر کردی ایہ ذکر
 سب لون دین اسلام ول سدوانیکوگا
 مجلس وچوں اوٹھیا ناں سی عالیشان
 عثمان ابن عفان اک ہو زبیر عوام
 سعد بن ابی وقاص واسے عبدالرحمان

مکے وچہ نظم سی ناں انہاں جیسا سور
 لین صلاح تے مدوان اندر شکل کام
 عربی لوک انہاں تہین ہوئے فایہ اب
 سد واسد ہے راہ تے ناں بسل لہا
 صدق نبوت احمدی کردیا جلی
 برکت ہمت انہاں دی یائی سی ایمان
 پرہ توں ایس مقام تے او صاحب ایمان
 مومن ہو کے باپ جان آیا پنجرہ
 کسے نہ ساتہین منیان کیستاسی اٹھا
 پنج شخصان نے بعد اس آند اسی ایمان
 عبید اللہ واطحہ سی تیجا مرد کرام
 سی ایہ بٹا خوف دارخی ہو سجان

واقعہ پنجم کائن عثمان بن عفان کہ دجلہ اول تحریر شدہ گذشتہ شد و اھم ششم بعد بن قاص نکاشید

لکھیا پہلی جلد وچہ حال ایمان عثمان
 جان آئیا ایمان وچہ سی ایہ مرد خدا
 تا کوئی قوم قریش تہین دے تکلیف نزل
 اکدن اوپر انہاں دے گزرے کجہ جہاں
 ادوین حضرت سعد نے ہڈی لٹی اوٹھا
 دے کافر زخم کہا اعل وچہ اسلام
 نئے عشر مبشرہ وچوں ہے مقبول

سعد ابی وقاص دی حالت کران بیان
 اے جناب رسول سن پڑھن نماز چہاں
 ایسے غلط جنگلین پڑے نماز رسول
 ٹھہرا کر نماز لون کر دے جنگ جہاں
 سرکاف تے مار کے دتا خون و مار
 کیتا حضرت سہ شہرے ایہ جہادی کام
 اوسدے حق دعا ایہ کیتی آپ رسول

اللَّهُمَّ اجِبْ دَعْوَتَهُ وَسَدِّدْ رُوحَهُ

بھی مضبوط ہو تیرا دس پئے نشانے جا
کدے نہ اوسدا تیر ہی ڈگیا باجہ نشان
نامینا تے اکھیا یا ران باتدبیر
کیون تون اپنے حق وچہ کردا نہیں دعا
کیا حضرت سونے دے اُس دم ایہ فرمان

یارب کرین قبول تون جو ادہ کر دعا
ستجباب الدعوات تان ہو یا سعد مچھان
روایت ہی جو ہو یا اندر عمر اخیر
نال دعائیں پائیے اسین بیمار شفاء
روشنائی تا اکھیاں دیلوے تدہ رحمان

قضاء اللہ عندی احب من بصری۔ ترجمہ اللہ کی تفسیر محبوب تر ہے مجھ کو بینائی سے۔ +

اس اکھیاں دی لو تہیں ہو را سید نکا

اللہ جل جلالہ دی ہے محبوب قضا

واقعة، مقيم ایمان عبد الرحمن عوف استرضی الدعاء

اُپے کہندا پیشتر بعثت شاد جہان
اوتریا شکلاں دے پاس میں اُس دم تان
ذات حمیری اوسدی اوہ سی مرد کرام
ہو یا کثرت ضعیف تہیں چوڑہ وانگول پر
ہر واری سی پچھدا میں تہیں نال قیاس
شہر شتے ہو ر شرف ہو جہدا وچہ جہان
میں کیا ہاں تیکے کوئی ہو یا نان
ڈٹھا بہت ضعیف اوہ اگے نالون تان
جمع ہوئے فرزند سن گردے اوس تمام
میدون کہندا اپنی نسبت نام سنا
حارث اوسدا پاپا بیسی نام کرام

عبد الرحمن عوف جیون لیا ملہو ایمان
بہر تجارت میں دل گیا جو اک زمان
ابی العوالم اوسدے پیو دا ہسی نام
بہت ضعیفی وچہ سی باعث عمر کثیر
جان میں جاوان میں وچہ اوتران سکپاں
کوئی تان وچہ ہو یا ظاہر ہے انسان
ہو وے مخالف مرد اوہ اندر دین تان
اس نوبت جو اوسدے پاس گیا میں سان
بولے جوئے کن من سے نہ نرم کلام
یہاں دے اُس پیر نون پاس میں بہندا جا
اکھیاں عبد رحمان ان عوف ہے پیو دا نام

کہیں لگا بس ایہو ہے کافی نسبت تین
 جو تجارت میں تہین بہت سے مقبول
 بہت مکرم خلق و اندر پچھلے ماہ
 منع کرے بت پوجنوں سے راہ اسلام
 بنی ہاشم تہین اوہ ہے تون ہین اوسدیا
 ہو موافق اوسدرا اوسدی کر تصدیق
 پڑھاسیے کے سامنے کتنے بیت اوہ سیر
 اُس جملہ ابیات تہین ایہہ تن بیت عیان
 اشہد باللہ ذل لعالے
 اشہد باللہ رب موئے
 تکن شفیع الی ملیک
 تائین اپنی کار سب کیتی جلدی نال
 ابابکر صدیق نون ملیا جا کے جہب
 ابابکر صدیق نے کیتی ایہہ کلام
 نام محمد مصطفیٰ عبد اللہ داپت
 کرین قبول اسلام تون اسے عبد الرحمن
 لئی اجازت ملن دی در دولت تے جا
 فرمایا ان دیکھد امین اوہ موخہ تابان
 پہر کندے اسلام یا عرض کیتی میں تان
 فرمایا لیا یون جو تحفہ پیغام
 فرمایا وچہ مومنان ہے اوہ مومن خاص

دیان بشارت اک ہن بہت سونو ہین
 قوم تیری تہین رب نے بھیجا اک سول
 نازل کیتی اوستے اک کتاب الہ
 کہیا میں کس قبیلوں کہے تا ایہہ کلام
 اسے عبد الرحمن تون جا ہو مددگار
 جو نہ منے اوسنوں اوہ ہو سی زندق
 کہند اوس جناب وچہ وسین جا تقریر
 پڑہ تون ایس مقام تے جو آکھے شکران
 و فالق الیل بالاصباح
 انک امرسلت بالبطاح
 یدعو البرا یا الی الصلاح
 آیا اپنے وطن وچہ میں مینون فی الحال
 بات حمیری اوسنوں وی بہر کسب
 بیشک بھیجا رب نے نبی علیہ السلام
 کہند ابند عرب دے پوجن ناہن بت
 خدیجہ دے گھر اوسدم ہسی شاہجہان
 ہئے اگون دیکھ کے مینون نبی خدا
 جدے پاسون خیر دی ہو امید عیان
 وچہ اثبات اسات دے کی ہوشان نشان
 حال حمیری واکیتا تائین عرض تمام
 شعر حمیری دے پڑھے تائین باخلاص

پڑھی شہادت میں اور دین اگر نبی سنا | ہو بشارت اوس ہی کہندے نبی خدا

رَبِّ الْمُؤْمِنِينَ وَمَا دَانِي وَمَا مُصَدِّقِي وَمَا شَهِدَ زَمَانِي أُولَئِكَ حَقًّا اخْوَانِي

اسماء صحاب کرام کہ بدلات ابو بکر شرف باسلام شدہ اند

نال ولالت ابو بکرؓ لیا سے جو ایمان
اندر جملہ سابقان ایہہ ہن سب مقبول
اندر جملہ سابقان یعنی آٹھ نفر
طلحہ بن عبید اللہؓ تے حضرت عثمانؓ
سعد بن ابی وقاصؓ ہی رضی اللہ عنہم
ابی شیبہ دا عمرؓ وہی اندر ہشت نفر
ابو عبیدہ بن جراحؓ عثمان بن مظعون
ابو سلمہؓ جس باپ سی عبداللہؓ پھان
پہیر عبیدہ آیا حارث وافرند
سعیدؓ جو بیٹا زید و ابن عمرؓ و ابن قحیل
زوجہ ایس سعیدؓ دی خواہر عسیرؓ خطاب
عبد اللہ بن مظعونؓ تے عمیر بن ابی وقاصؓ
عیاشؓ جو ابی ربیعہ دا سلیطہ ہی ابن مسر
عبداللہ بن جحشؓ تے جعفرؓ مرد خدا
حاطبؓ تے خطابؓ ہی حارث و حیت جان
نہیم بن عبداللہؓ دا آیا وچہ ایسان
خالد ابن سعیدؓ بھی حاطبؓ ابن مسر

عمر و بن یمنہ ہی آٹا مال اس پنج جوان
محمد بن اسحاقؓ اٹھہ کہند اہے مقبول
حضرت علیؓ تے زیدؓ ہو رتجبا ابو بکرؓ
زید بن العوامؓ تے ہو ر عبد الرحمانؓ
وچہ ستقصی ہو رہے عالم کرے رقم
مال اشارت ابو بکرؓ ہو رہے نیک سیر
ارتم بن ابی الارقمؓ ہو ر تاقی بن تون
دفل ہوئے ایہہ سن اندر دین ایمان
بیٹا عبد المطلبؓ اندر دین یمنہ
فاطمہ بنت خطابؓ ہی موسیٰؓ ہوئی حلیل
قدامہ بن مظعونؓ تے ابن الارثؓ خیاب
عبد اللہ یسعووؓ تے مسعود ریح دا خاص
حیثم بن حذرانؓ بن ربیعہ عامر
ابی طالبؓ دا پوت تے زوجہ اوسؓ اسٹا
مسعرؓ ابن حنیفؓ ہی سائبؓ بن عثمانؓ
فہیرہؓ دا پوت ہو یا عامرؓ مسلمان
جو بن عبد الشمسؓ سی موسیٰؓ ہو یا مقرر

عبداللہ داپت ہو یا واقد سلمان ایاس ابن بحیرتہ خالد ابن بحیر طلیب عمرہ داپت ہی صعب ابن عمر ایمان یاسے بنتی تے منیان پاک خدا ایسیر ایس کتاب وچ نہنیں گنجائش مول اک دوجے دے بعد ایہہ یاکوہین یان	عسب ابن ربیعہ و آلا ایہہ پسر عمار بن یاسر بورسن صہیب ابن سنان غفاری ابو ذر ہی راضی ہوسن قسیر سہنان انہان تے ہودہ زنی زب کبر قصہ اتے سبب سہنان جدا جدا لکھان سارا اود جے ہوند وڈا طول تا ہو یا اسلام پسر وچہ جہان عیان
--	---

واقعہ ششم در ذکر ممنوع شدن یا طیران آسمان بکبریت پیغمبر خزان صلوات اللہ علیہ وسلم

آنحضرت دی بعثتون اول جن شیطان سنن کلام ملایکان غیبی باتان با خلقت تائین دس دے آپے خبر شیطان چرٹے تون آسمان تہین ہوئے نہ تمام اس منصب تہین ہو گئے اودہ سار کفر و دل	اوپر چڑھ آسمان دے تہین اک مکان نال اک کلمہ حق دے باطل لین رلا ظہور نبوت دی تہہ دن گذرے آہو جان نہا بٹا قب دی جرم تہین ملان سنن کلام یعنی سنن کلام تہین جیو کرے منقول
--	--

وَاَنَّا لَمُنَّا السَّمَاءَ فَوَجَدَ مَا هَا مُلْكُ حَرَسًا شَدِيدًا وَآثَافًا وَآثَافًا لَقَعْدُ مِنْهَا
مَقَاعِدُ لِلْمُتَمِيعِ مَنْ يَسْتَمِعُ اَلَا نَسْجُدُ لَكَ سَهَابًا بَارِقًا ۝ سورة جن۔

اہل طائف تون اولان ہو یا سی معلوم طاقت موجب ہر کے اہل طائف تے تان سی نزدیک جو انہان پاس ہو نہ کو حیوان کہندے آپس وچہ تان تلف ہو یا اسان بل اودہ ستارے انہان وچہ جو آپے مشہور	منع ہوئے آسمان تون نلے جرم ایہہ شوم بتان خاطر بکریان شتر کیتے قربان بتان کارن جس قدر کہ دتے تہربان ستارے دگن آسمان تون کم نہ ہو نور وال اودہان وچون اک نان ساقط ہو یا دور
--	---

بوز عجائب نقل سن اوس ابلیس کا پایا باعث ایسا ہو و ایں عیان ہر ہر قطعہ زمین دی تاملے اُسے خاک خاک تہامہ دی آئی نوبت آخر بار ہو یا حادث امر کو جانے رب انلاک جانہی دچہ دماغ دے نال حکم سبحان اوس شیطان لعین نون پائیا چاکند	باز آستہ قرانیون تاسارے ناچار وٹھا جان آسمان تون بند ہو شیطان سہ شیطان شیعہ و مکرٹے کیتنا حکم بیاک اک راکت تائین سنگہہ کے سٹ دیندا امر وار سنگہہ کے کہند اہو وند اسلام وچہ اس خاک اُس مٹی دی بو تہین اگ حسرت دی تان گر اہی دے راہ نون جا کے کیتا بند
---	--

واقعہ ہم دعوت نمودن آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خلق بریل علیہ السلام

عرصہ تین سال داجس دم ہو یا تمام ساڈی طرفون دچی جو تینون دستو آ	وقت نزول الوحی تہین تیکر دعوت عام آیا حکم خدا دالوکان حکم ہو چیا
---	---

فَاَصْدَحُّ مَالَهُمْ صُرً وَاَعْرَضُ عَنْ الْمَشْرِكِينَ اِنَّا كَفَيْنَاكَ الْمُسْتَهْزِئِينَ ط

ترجمہ پس حکم کر ساتہ اسکے کہ حکم کیا گیا تو اودونہ پہر مشرکون سے تحقیق کافی این ہم تیرے ٹھٹھا کر نیوالو کو۔

کہ تون دین اسلام تون خلقت وچہ اظہار خطرہ طرفون مشرکان کرین نمول خیال جان ایہہ آیت اتری تدون رسول خدا سجد وچہ سلام دجو آکے فیض نہاد کوہ صفاتے آئی کے کرے ندا تا عام آئی ایں مقام تے مین کجہہ کران کلام کہ بی میرے تون تسان ہو سنیان چوچیان سنیون کیتا نبی ہے مینون پاک بنی	یعنے ویلا اودہ آیا سے سید ابرار اچھی پڑھین تہرآن تون فاغ ولدینال اسین شرارت انہان تہین تینون لوان بجا ابلاغ رسالت دی رکھی اوسو یلے ینیاد خلقت تائین ظاہر استیاد اسلام اسے سب قوم قریش دی مجسم ہوم جمع ہوئے تا آپ کے کیتا ایہہ فرمان سہنان کیا کہی نان کہند اپہیر نبی
--	---

ایہہ آیت قرآن دی پڑھی رسول ماب	طرف تسانی پڑھیا دیکھے پاک کتاب
قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ ارْجِعُوا إِلَى اللَّهِ إِنَّكُمْ جَمِيعًا بِلَدِي لَكَانُومٌ ۚ وَلِأَنَّكُمْ جَمِيعًا بِلَدِي لَكَانُومٌ ۚ وَلِأَنَّكُمْ جَمِيعًا بِلَدِي لَكَانُومٌ ۚ وَلِأَنَّكُمْ جَمِيعًا بِلَدِي لَكَانُومٌ ۚ	کہہ دی دوگو تحقیق میں ہوں سول کہد کہ تم ہارے سب کی طرف وہ اللہ اور سکا کہہ جو آسمانوں میں ہیں کہی ہو وہ مگر وہ زندہ کرے اللہ اور سکا
میں ان نبی خدائیں اطرے خاص عوام یچھنی اتے میت ہو ہو مہر مہر وہ نہیں ایس بہتجے جہڈیا پیو دادے دادین ایہہ گل سن ملعون دی نبی ہو یا دنگیر کوئی ایمان نہ آیا یا ادھن ان وچوں مول خوش قبیلہ اپنا دوزخ کنوں ڈرا	یا محمد اکہہ تون سنین خلق تمام اوسے واسب ملک جو ایہہ بہمان بین ابولہب نے اکہیا غصے نال مسین ہو یا دیوانہ ایس دی سنون نہیں تقریر گھر وچ حضرت آیا ایسے طو مول تا پھر پھون آیا ایہہ نرمان خدا
وَإِنْ رَعَيْتُمْ أَوَّلَ آيَاتِنَا لَكُمْ آخِرُ فَاصْبِرُوا ۚ وَأَخْلَصُوا لِيَعْلَمَ مَا تَجَوَّزُونَ ۚ	اور ڈرا اپنے کئے کے نزدیک دین کو اور نرم کرانہ اپنے واسطے تا بعد اران مومنوں سے - ۱۲
ادھن ان نال سلوک کرتوں اسے نبی زمان کہو اللہ پاک ہے ایہہ مینون فرمان پورا کرن اس سکم دامینون سخت پیا دیندے اوہ ایذا ہیں کہ کے سخت کلام تا جب ایل لیا یا رب دا ایہہ امر کرین قیام نہ مول جے ہوگ عذاب بڑا تہوڑا جیہا اوسدو گوشت اندر پیا جمع کرین اک جگہ تے مطلب دی اولاد کیس تا حضرت علی نے ایسے طور سامان جو سن پاک رسول دے عم اتے اقران	جیہہ کتیری تابع مومن مسلمان حضرت نے فرمایا شاہ علی نون تان خوش قبیلہ اپنا دل اسلام بلا کہلا ہو وان جان قوم نون سان باہ اسلام میں بھی چاہیا چپ کران بیہان نال صبر یا محمد جے کدی موجب حکم خدا اے علی اک صلح قدر کہانان جلد پنا اک پیالہ شیر بھی لیا اے نیک نہا دسان ادھن ان ساریاں تا رب واقران سند ہے عبد المطلبی تا چالی انسان

ابولہب مرد و دہی انہان با جھون غیر
 کہا دا باقی رکھیا اندر طبع اوٹھا
 تاہمان ساریاں کہا دا اوہ طعام
 قسم خدا دی شیر تے کہان اوہ سہی
 جس تہیں برکت مصطفیٰ ربے مرد کثیر
 ابولہب مرد و تان بکن نگا خرافات
 محمد اوپر جس نے سحر کیے تا مردار
 قوم تیری دیوچہ نان اتنی طاقت ہی
 آخر ایس مہم دا ہو سی ایہو حال
 ہر گز عیش نشاط دی رکھین نان اسید
 کرنا جنگ مقابلہ سانوں بہت محال
 جیسی تیتوں احمد اظاہر ہوئی بدی
 اس مجلس دا خاتمہ ہو گیا تا اس آن
 ایس لعین دی گفتگو تون ہو سنی جلی
 تون ہن پہلی طور پر کرین تیب طعام
 حاضر شیر طعام بھی سدے سبے الفور
 لگا کر ن کلام تان اوہ بشیر نذیر
 کر دے بعد کلام سن اول حمد غفور

ابولہب عباس تے حمزہ نیت خیر
 بوٹی گوشت ابتدا پھر کے نبی خدا
 پھر فرمایا سب کہا و نال خدا دے نام
 سبھے حکم خدا تہیں ربے کہے عسی
 اک بندے دی خوشی ہی کہان اوہ شیر
 تان پھر چاہیا مصطفیٰ کران انہان تہیں بات
 کوئی تسان تہیں نان ہو وی ہرگز بر خوردار
 کہند اپک رسول نون تا پھر اوہ غوی
 جو ایہہ کرن برابری قوم عرب سب نال
 قید خانے دے چہ جو کر کے تینوں قید
 ایہہ گل اسان اسان ہے تے سب قمان نال
 خوشان اپیان نال نان سچے کوئی بدی
 آنحضرت ایہہ بات سن چپ ہو جیران
 آنحضرت فرمایا سن اے شاہ علی
 سبقت اس مرد و دے کیتی وچہ کلام
 تا پھر حضرت مرتضیٰ کیے تا پہلی طور
 کھا دا اوہ طعام تان پیتا سبہنان شیر
 حمد الہی اکھدا عادت چوین حضور

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَكُونَنَّ لَهُ شُكْرًا

فرمایا زہد کہی نان کہن بات دروغ
 جھوٹے بولان پرنا بولان تسان نال روال

پھر توصیف خدا نال کرے کلام فروغ
 کہا دان قسم خدا ید ہی جیکر لوکان نال

قسمِ خدا دی جو نہیں اوسدے باجہ خدا
 نالے لولہ خلق ول پہیجا رب ماب
 جیو کر خا لون اٹھ دے مر کے اٹھو سب
 جزا احسان احسان ہو بدلہ بدی بدی
 یعنی حکمِ خدائید اجدو سان پیغام
 اسدے وچہ درکار ہے مینون مددگار
 پس کیہڑا ہے تسان تہین میرا مددگار
 دتا کسے نہ قوم دے وچون موڑ جواب
 یا حضرت جے عمر وچہ مان مین خور و نادان
 کران جو مین تہین ہو سکے دیان مین بیباک
 کہی علی ایہہ بات جان سنی رسول خدا
 وصی برادر ہے میرا کہندے شاہجہان
 سن ایہہ باتان اوٹھ کھڑے کرو ایہہ کلام
 من اوسدے فرمان تون ہو کے تابعدار
 ابو طالب سی بولیا پہلون علی امیر
 رعایت ہر کم مین کران تون ہو یوسوس
 ایہہ ہین تیرے باپے حاضر کھڑے بہرا
 جیکر تیرا حکم ایہہ سارے کرن قبول
 جیکر کرن انکار ایہہ میرا ہے افتزار
 تون جسر مامور ہین اوسے کریں قیام
 والد جد تک جان ہے راکھا مینون جان

مین رسول ہو اوسدا آیا تسان دا
 والد مر نان تسان سب جیون مرو وچہ خوا
 عمل کرو گے جس طرح کرگے جسا اودہ رب
 مینون وچہ اس ابتدا جو ہے امر ربی
 اُس وچہ میرا ضعف جیکر تہین کام
 تائین حکمِ خدائیدا خوب کران اظہار
 خلیفہ بھائی وصی ہو میرا وچہ ہر کار
 علی امیر المؤمنین کہے جواب شباب
 حسب نسبت تھے غضب وچہ سب تون ڈالان
 کھل الجواہر نال ہی قدم تیریدی خاک
 گردن میری ہتھ پا کرن دے اٹھنا
 منون دل لے جان تہین اسدا بھان
 بہتجے دی بو طالب سُن لے بات تمام
 جعفر عبد اللہ تہین ہوئی روایت ایہہ اظہار
 تون میرا محبوب ہین اسے بشیرِ نذیر
 امر قبولن آیا مین مان تیرے پاس
 اک اونہان تہین مین ہی حاضر مان اجا
 سہنان تون مین پیشتر منان امر مقبول
 باپ دادا دے دین تون پہران مین نہند
 حکمِ خدا دادن بدن دین دین اسلام
 حمایت تین وچہ جان ہی کر دسان قربان

ابولہب تان اکہدا سنیون بات ضرور
 موجب تکلیف وایا رسدا کام
 کارن اسدے دفعہ دے اوٹھو جان کوئی
 ابوطالب نے اکہیا اے احمق بے باک
 اندر صورت دوستی تون دشمن نہ ہو
 تینون دتی عقل جس دتی ہو نہ کار
 جانب داری ایسی چہڈان نان کدی
 ہوندی عبدالمطلب دی جے غرض میں
 جیکر کجہ انصاف ہے کردایمان قبول
 تارب اسدی حکم دی محکم کرے بناء
 وچہ روایت واقدی آیا ایہہ بیان
 چرہ کے کوہ صفاتے پاک رسول خدا
 کہندے سانون سدا کیون ہے ایس مقام
 خبر دیوان جے میں تسان پچھے ایس پہاڑ
 جان تاندی آئیے کدھن گے تحقیق
 سبھان کہیا منسان مول نہ کران عدول
 تا فرمایا تسان تون میں دستان ادہ ڈر
 اے بنی عبدالمطلب اے بن عبد مناف
 اک اک قوم قریش والے لے نام نبی
 وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ اپو خویش بہرا
 قیامت دے دن ادھان نون نفع نہ ہوگ حاصل

والد جو کجہ ایسے کیستا ہے منظور
 چہڈو مول نہ ایسوں کر یو کام تمام
 اوستون اول ایس تہین سمجھہ لیو ہر طور
 اس کلمہ تہین باز آمو نہ تیرے وچہ خاک
 گویا تیرے باجھہ نان جنیان مائی کو
 میں جد تک مان جیو ندا میںون قسم خدا
 ہتھ اندر میں دشمن ان دیوان نان نبی
 مومن اس دم ہو وندا منکر وانگشتین
 جے مومن نہیں ہوندے مدوکر و ہر سول
 جہنڈا اسدے دین واکرے بلند کھڑا
 وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ نازل ہویا جان
 سدے قوم قریش نون جمع ہوئی سب آ
 تان پیغمبر اکہیا سنیون قوم تمام
 لشکر ہویا جمع ہے لے نیے تملوار
 تین میری اسبات دی کردیا نہ تصدیق
 سنیان کدی نہ جوٹھ ہو تیتون اکو مول
 ہوگ عذاب جو منکران اندر یوم حشر
 بنی زہرہ دی قوم ہی سارے سنیون منہا
 سبھان تون فرمایا میںون کینہاری
 خوف قیامت دے سبھان ادھان ڈرا
 کدی عذاب جہنمون نان چہڈاوان مول

جد تک نال معبود اک لیاؤن نانہ ایمان ابو لہب ملعون تان کہندا ہو خفیف اسد جل جلال نے خاطر پاک رسول	میری من مغیبری ہوں مسلمان تباک ^{پاک} اسواسطے دتی تون تکلیف قَبَعَتْ يَدَايَیْ لَکَی تان کیتا جلد زول
--	---

واقعہ ہستم آمدن جماعتی از روی قریش پیش طالبانِ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم را از حد
دین جدید ملا کرتی نہ

محمد بن اسحاق ہے راوی ایس بیان یعنے اپنے دین نون کردا ہے اظہار ترقی دن دن ہو وندی اندرا دسک دین تد تک قوم قریش نون نان مہیسی و شوار باپ دادا جواد نہا ندا موئے باجہ ایمان برمی لگی سی قوم نون ایہقت سیر رسول آپس اندرا کہے عبد اللہ دانداد عالم بالا اوس نال کردے نت کلام کتنی مدت ہو گئی جان او پر اس مال بت پرستے بتاندی جنہاں اندر توہین تا حضرت تہین دشمنی دی رکھی بنیاد سرداران تہین قوم دے عقبہ شیب نام ابو طالب کے پاس آکر دے ایہ بیان اسین ہمیشہ رہے ہین تیری وجہ رضا گالی دیوے او نہان نون جو ساڈے نے معبود	ڈٹھا جد دن قریشیان حضرت دا اعلان حکم خدا دا دسدالوکان آشکار وجہ عبادت بتاندے ہر ظاہر توہین جد تک باطل بتان دا چھو لیا نانہ ہر مل دو بیخ اندر اونہاندے دتے نبی مکان مجلس پاس قریش دے گدیری جان قبول اسمانی خبر ان دسدالفت نون ہوشاد پوتا عبد المطلب دیکھو ایہ تمام آیات قرآنی آیمان طرنون جل جلال پڑہیان پاک رسول نے ندی قوم بدین بہی اصحاب اجاب نون دیکھو کہہ فساد ابو جہل تے ہو رہی اوٹھہ کے ایہ تمام تون ساڈا سردار ہین اسے ابو طالب جان ایس پہنچے جو تیرے کڈہیا دین جدا سانون گمراہ اکہد اکافے مقصود
--	---

تو نہ سمجھا ہے نان سُنے تیرا کیا مول
 ابو طالب نے اونہاں نوں موڑا شفقتِ نال
 شاغل اپنے کم وچہ او سے طور نبیؐ
 ہوئی اونہاں دشمنی دل دے وچہ کمال
 پہیر اکابر قوم دے اگے وانگون رل
 لگے رکے اسین جان اُسے تیری پاس
 اسین نہ چاہا جو کوئی اک ذرہ نقصان
 ساڈی طاقت ہو گئی ہن ہیگی سب طاق
 وچہ ایدہ محمدی ہوئے ہاں مشغول
 کہندی ساری قوم ایہہ ہو کے اک کلام
 زیادہ طاقت ایس تہین ساڈی وچہ منول
 کیتی کوشش تا بچھے نار جہالت عام
 ابو طالب تہین اوٹھ گئے غصے ہو جہال
 ناچا بے جونہی نوں پہونچے کچھ آزار
 نالے خویشان وچہ جو ہو دی عداوت جنگ
 دشمن ہوئی محمدؐ ساری تیری قوم
 خویشان دے وچہ دشمنی بات چنگی مول
 جھگڑاتے ہو دشمنی تان ہو وکسب دور
 نسبت نان کر اونہاں توں کفر ضلالت نال
 توں جانین تے دین تین جھگڑا ہو رہا
 ہوا حمایت آپ تہین شاید چاچا تنگ

دفع کرن نوں او سدے اسین سچا ساں غل
 دے پاک رسول نوں سب حقیقت حال
 بت پرست تھے بتان نوں کہندی سدا ہی
 گزرے کچھہ ایام جان اندر ایسے حال
 ابو طالب کو پاس آکھندی تان ایہہ گل
 ایہہ ساڈی بات واکسیتا ناہنہ قیاس
 پہونچے ساڈی طرف توں تینوں ایہہ جان
 ضبط صبر وانا نہ رہیا تان کیسا اتفاق
 منع رفع تے دفع اوس کریو جتکت محل
 اسین رہیئے یا اودہ رہے کے وچہ مدام
 ابو طالب ایہہ بات سُن ہوا بہت ملول
 ایہہ کچھہ مفید تان ہوئی بات کلام
 ابو طالب نوں ہوا ایس سبب ملال
 ایہہ بھی ناہنہ جو دستہ تہین ہو دی قوم بیزار
 ایہہ گل سوچ رسول نوں سد کے کہو تنگ
 کرن ملامت آئی کے مینوں ہر ہر یوم
 ایس کم اندر اونہاں تہین نرمی کر ہر سول
 اودہ ایسے مقدار تے سارے ہین سرور
 معبودان نوں اونہاں ہر گز کدہ نہ گال
 پیغمبر ایہہ بات سُن وچہ اندیشے آ
 چھڈی میری پرورش قوم پاسوں کجنگ

فرمایا تان آپ نے چاچا کیرن دہیان
 جیکر قوم قریش ایہہ پیا رکھن آفتاب
 مینوں آکھن چھڈ دے زیہ رسالت کم
 ایہہ گل کیکے ڈوٹھ کھڑا دین پاک رسول
 پچھتا یا جو آکھیا حضرت نون بلو
 کران حمایت میں تیری بزرگ میری جان
 آنحضرت دی ہو گئی تلی سن ایہہ بات
 ڈٹھا جدون قریشیان ابوطالب داخل
 دس سردار قریش دے مڑکے تجھی بار
 ابو جہل ہشام واعاص شمس دائل زاد
 بیتہ ابن حجاج داعنہ ابن شریق
 عمارہ حسن جمال وچہ آما باجہ نظیر
 ابوطالب سے آوندے عمارہ نون لے نال
 سوہننا ایس جوان تہین نا کوئی وچہ عرب
 ایہہ فرزند جو جان واسا ڈا ہے پیوند
 بدلے اسدے اسان نون دیہہ محمد پاک
 ابوطالب ایہہ بات سن کہندا غصے نال
 کوئی قاتل کس طرح ایہہ گل کرے پسند
 مارن کارن میں دیاں پت اپنا دل جان
 رکے مینوں سب جو کہندے ہو ایہہ کام
 ایہہ گل ظاہرین کہان میں تہیں سنون سہی

قسم خدای جددے قبضے وچہ ہر جان
 میرے سچے ہتھ وچہ کہتے وچہ ماہتاب
 سول نہ چھڈان یا مران ہو وک بات ختم
 ابوطالب نے جان ڈٹھا ہو یا نبی ملول
 کہندا کرین محمد اجدول تیکر آ
 رضایتی مطلب ہے مینوں ہر ہر آن
 ابوطالب تہین روان تان ہو یا نیک مغات
 حمایت پاک رسول دا چھڈے نا نہ خیال
 عتبہ شیبہ بن ربیعہ اسیہہ ہو مر داس
 ملعش طعمہ دو اندا باپ ہدی کر یاد
 عمارہ رسوان نال لے پت ولید تحقیق
 اندر اپنے وقت دے ہسی بدرنیر
 کہندے سن ابوطالب اکلم تینوں حال
 باپ اسدا شہور ہے جانن لوکی سب
 تینوں دیندے سوپ ہان ایہہ گل کران پسند
 کیتا دین خراب جس کرے اوس ہلاک
 ہینگے عقلون دور سب ایس قسم خیال
 پالان اندر ناز دے لے شان فرزند
 کسے کیتا سا ملہ ایسا وچہ جہان
 اگے سان میں رکھدا سخن نگاہ مدام
 میرا دشمن خاص ہے دشمن پاک نبی

ابوطالب تہیں سنی جان او نہان ایہہ کلام ابوطالب نے جان دہا قوم اپنی دا حال کہندا ساری قوم دا ہیگے بُرا خیال سہنان کیہا اسین جو حاضر نان اسجا ابوطالب نے او نہان تہیں سُن ایہہ گیل بھی جاتا بدون قریشیان بنی عبدالمطلب یار دیون مکر فریب تہیں سرورِ نون ایذا	دشمن ہونکے ہنہ گئے اوہ سارے بدنام ہاشمیان نون سدا نانے اہل عیال مد دیو لوسے نبی نون جو ہے میرے نال حکم تیر منظور ہے کران نہ چون چہرا خوشی ہو یاد لجان تہیں پڑہا حمد ربی بنی ہاشم ہی نبی دے ہو کر مددگار یار ب روح رسول پر ہیج سلام سدا
--	--

فصل پنجم در ذکر خضر اشترکان بسید انس و جان صلی اللہ علیہ وسلم و نسبت صحابہ کبار
رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین در فضیل دو واقعہ تین گیارو
واقعہ اول در ذکر کسانیکہ در خضر اشتر و خصوصیت آنسر و صلی اللہ علیہ وسلم کو شیدائے

آنحضرت نون دین جو لگے سن ایذا ابو جہل ہشام دا ابوطالب مجہول عقبہ ابی معیط دا حکم بن ابی العاص آہا عبدینوث دا ایہہ پُت نامعقول اسیتے تے ہو رابی حسن پُت نلف مجہول بینہ ابن جلعج دا صائب عاص بیدین حارث بیٹا قیس دا اسہمی جو شہور عدی بیٹا حمزہ دا عاص ابن ہشام لعنت اوپر ایسے اوپر او نہان تمام	نام او نہاندے ظاہر اس جا جہ اجد چا چا پاک رسول داسی ایہہ نامعقول اسود بیٹا مطلب تے اک اسود خاص ولید ابن مغیرہ عاص وائل مجہول ابو قیس تے نصر بن حارث نامعقول دونون پُت سعید دے جانی نال یقین اسود ابن الاسد دا ہو یا عقلون دور وڈا بے انصاف جو نصر بن حارث نام ایہہ گروہ بدکاری دشمن خبیثان نام
--	--

<p>کمرِ عداوتِ انہان نے یہی بہرِ ایذا کر دے ٹھہرا سحری حضرت تہین بد حال نالے ٹولہ ناشی عبد المطلب لوک اِنَّا كُنَّا لَكُمُ الْمُسْتَهْزِئِينَ يَا حَكَمُ خُذَا حالِ ہلاکتِ انہانا قصہ دفعِ شر</p>	<p>جہنڈا ظلم ایذا داکیتا انہان کہڑا اللہ کروا تقویت مدد چلیے نال مدد کر دے نبی وی دیون دشمن مدد مین کافی مان اوہان جو ٹھہرا کرن جفا ہنڈا اوسد ہووسی اپنی جگہ ذکر</p>
---	--

واقعہ دوم نجاست فکند بن عقبہ ابی معیط در راہ عایشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

<p>کھندی حضرت عایشہ شیر اسی ایہہ حال عقبہ ابی معیط واک طغر ملعون میرے رستے سٹے جمع نجاست کر آپ پلیدی راہ توں کر دی دور تمام کیسی ایہہ ہمسائیگی امی بن عبدناف منڈر بیٹا جہم واکوے روایت ایہہ اک دن کوڑا جمع کر یا کیا ایہہ شیطان ہوئی خبر طلیب زن آیا جلدی نال سرمونھ اوس پلیدیون لڑیا نہا جب اڑ دی اسدا نام سی پھو پھی شاہجہان ایہہ کچھ کیستا اوس نے میرا من لعل کھندی پتِ طلیب نے کیتا کم بہلا ہے قربان محمد ون ساد امان تے جان</p>	<p>سان وچہ دوہسا بیان دوان بُری خیال دو جاسی بولہب جذب جاندی قصد زبون جان مین گہر توں نکھان دیکھان نال نظر ہوو نہ اکھان مونہ تہین باجھون ایس کلام نال اسادے تین جو کر دے مکی صاف عقبہ ابی معیط جو سداوسدے کہیہ تان گھر پاک رسول دے سٹے بلین کہو وکے اوستون ٹوکر اوپر ونا ونا آکے مان طلیب تے کہندا حالت سب کہندا پتِ طلیب تین ہی ہوسلمان اندر طعن قریشیان آیا رل اس نال حق قرابت اوسنے کیتا خوب ادا تیک قیامت اوسدا پھر یا ہے دامن</p>
--	--

واقعہ سوّم رخصتی شدن پشّنه مبارک آنحضرت از اضرار کفار

بن عبد اللہ واسکے طارق نیک تبار
میں اک دُشہا جاوے انداز ہے مرد جوان
پیر مبارک اوسدا ٹھٹھا خون آلود
ہے بازار ان عرب تہین ذوالجہاز بازار
پچھے اوسدے مار دا پتھر اک ناوان
کہند اودہ جوان سی سُنون خلق موجود

قولوا لا اله الا الله تفلحوا لا اله الا الله

جاندا پچھے اوسدے ارہ جو شک انداز
ایہ جو ٹھٹھا نان ایسی کریو کو قصہ دیتی
کہندے اوس جوان واسے محمد نام
اودہ جو پتھر مارا کر واسے تکذیب
آلہ کذاب فلولہ سنگ تو کہند اگر آواز
طارق کہے میں پچھیا میں ایہ کون تہیق
دعوے کرے پیغمبری اندر تاک تمام
ابولہب اوس نام ہے چاچا بنی تمیم

واقعہ سوّم

کہندی حضرت عائشہ ثین اک روز سوال
اوپر تیرے گزریا بہت سخت کوئی روز
خوش تیرے دن اُحد دے ہوئی بہت ہید
فرمایا جو کچھ دیکھیا پاسون قوم قریش
اک دن اک گروہ غصے پاس گیا میں جان
وچہ ابلاغ رسالتے ہو دن مددگار
دین لگے تکلیف اودہ مار پتھر مردود
اودہ دن آمد سخت تر ہوئی بہت طول
گہر اندر آبیٹھا اگوشے ہو غمناک
کیتا پاک رسول تہین یا حضرت اس مال
روز اُحد تہین یا نبی اودہ سی دن باسوز
دند مبارک آپ دے ٹٹے دروشت دید
ایسا کہہ تکلیف نان دُشہا کدی چہیش
شاید یہی سکر مال اودہ لے آون ایمان
اونہاں میری بات فون بنیان نہ نہا
اڈی میری ہو گئی اوتہے خون آلود
سوا گالا ان نفیرین دے سنی نہ بات قبول
کرن لگائے جات میں وچہ جنابے پاک

تیری طفر جو پہونچیارب غم نہ دال میری عجز بچارگی تینوں سب معلوم حضرت جبرائیل تان لیا ایہہ پیغام میںون رب دامرہے کرین جو تون ارشاد دو دین ایہہ پہاڑ جو مکہ کرن ویران میںون تیکر حکم دی یا حضرتے دیر میں اس خاطر تان آیا وچہ دنیا غمناک	ایسرتون ہین دیکھدا ربا میرا حال تون مدوکر سکدا ہین مالک قسیم یا محمد اکھہ داتیںون رب سلام مکے دی وچہ زمین دے غرق کران بنیاد مکے لے ہور مکیان رہے نہ نام نشان کی مرضی ہے آپ دی تان ہین کہیا پھر تائین ساری خلق دا ہودان سب ہلاک
--	--

كَلَّ اللَّهُ يَخْرِجُ مِنْ أَصْلَابِهِمْ مَنْ يَتَّقِبُ اللَّهُ وَحْدًا كَالْأَشْرِيَّاتِ لَكَ

انہاندی جے نسل تون شاید جل جلال	پیدا کرے جو اک رب پوجن ہر ہر حال
---------------------------------	----------------------------------

واقعه پنجم از سعید بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سعید بن جبیر پر راضی ہووے خدا دورون دورون آوندی مگر خلقت جان کرن اظہار اسلام دا ہی جو کے آ سی سردار قریش تہمین ولیدغیر جو نالے وڈی عمر دا انہان وچہ تمام ہر طرفانہ دے آوندے زیارت کار لوک پاس رسول اللہ دے جاونگے ایہہ خیل کر سن اوسدے دین تون اکثر لوگ قبل ہووے ایسی بات جو کرن ناباں قبل ایسا نہ ہو اک کچھ دوجا کچھ کہے	کہے مسافر آوندے کارن ج ج سدا پاس اوہنا ندے مصطفیٰ جانے باہر تان اونہان تون بھی رب داکلمہ دین سنا وڈا عاقل آپ تون جانے ایہہ بد خو اکدن اپنی قوم تہین کرد ایہہ کلام سنن آوازہ احمدی کوئی سکے روک گلاں سن سن مٹیان اسول کر سنیل سوچو ہی بات جو ایسا ہووے نہ مول سانون اکے بات پر ہوا اتفاق کمال پے اختلاف کلام دا نا اعتبار رہے
--	---

سہناں کہیا جو کہیں سانون اودے قبول
 سہناں کہیا کہشائنگے کاہن ایہہ برشیار
 کوئی نسبت کاہناں اندے نال نہ مول
 کہن لگے پیر کہان گے ایہہ دیوانہ ہے
 ہرگز نال دیوانیان نسبت ایس نہ کا
 کہن لگے تان کہان گے شاعر ایہہ کمال
 دلدی نال نہ شاعران اوسدی کوئی کلام
 کہند اناہین ساحران والی اسوچ بات
 کہند بات ولید تان سینون سب گروہ
 نالے حسن قبول ہے سب پر غالب آ
 محمد اندر احمقی ہی نان ہے گی مول
 حسبے ہو رنوب اوس اہل شریف تمام
 نال اموران سابقہ جے کرے منوب
 سانون چوہڑو جان سن خلقت خاص عام
 البتہ اسباب وچہ کرے فسک کہیا
 کہے ولید مین سوچیا اندا مدے باب
 ساحر اوسون کہناں سناسبتے برجا
 بہین ہیراوان وچہ ایہہ اندر پد پر
 ایہو کہے اوسدی جادو بہری کلام
 سیلہ تے ہو ساحران بابل تون لاریب
 جان ایہہ مکر فریب سے اوس شیان

پہلان دنو تین سب کہن لگا مجھول
 کہند اوسدین ڈٹھے کاہن ہین بسیا
 ایہہ تجویز زتاندی کوئی کرے قبول
 کہند ایہہ کلام بھی خام بہانہ ہے
 کئی دیوانے مین ڈٹھے ادھناں بات جدا
 کہند اوالد جاند این شاعران حال
 کہن لگے پیر کہان گے ہے ایہہ ساحر عام
 کہن لگے پیر دس تون کی کہے خرافات
 والد بات محمدی وچہ ملاوت اودہ
 لگے اوسدی بات دساوی پیش بجا
 احمق کہے جے اسین بات نہ ہو قبول
 بلاغت فصاحت وچہ ہر اودہ شہو کا نام
 خلقت دیکھے انہان تہین سوچہ نہیں عیوب
 کہندے دس ولید تون اپنی بات کلام
 تون سب تون داناہین تیر محکم را
 ایہہ جود سے تان نے ہین سارے القاب
 کیون جو اوسدی بات تہین کو خوش جدا
 جدائی دینا پاہے اندر زن شوہر
 سکے پاسون ساحران جادو ایس تمام
 کہان باتان دسا تاہین خبر ان غیب
 یہی آیت رہے اندر اوسدی شان

خَرَجْنِي وَمَنْ خَلَقْتُ وَعَجِلًا وَجَعَلْتُ لَهُ مَالًا مَمْلُوءًا وَنِسَاءً شَهْوَاءَ وَمَجَدَّدَاتٍ لَهُ تَحْمِيدًا
ثُمَّ يَطَّيْعُ أَنْ يَزِينَهُ كُلَّهُ إِنَّهُ كَانَ لِنِسَائِهِ عَيْنًا سَاهِمَةً هَفْهَفَةً صَعُودًا - إِنَّهُ تَكَلَّمَ فَقَدْ تَرَ فَنَقَلَ كَيْفَ
قَدْ رَأَى نَحْمَ نَظَرًا ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ثُمَّ أَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ فَقَالَ إِنْ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ يُؤْتَى أَنْ هَذَا
إِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ - سَأَصْلِيهِ سَقَرًا ۝ النَّم ۲۹ ۴۷

ترجمہ: جوڑے بھجوا اور اوکو جو ہے میں نے اکیلا پیدا اور پہرا اوکو بہت سامان دیا اور اس کے ساتھ عافیت دینے والے
بیٹے دیئے اور ہر طرح کا سامان اس کے واسطے مہیا کیا پہرا میرا کہ ہے کہ میں اوکو اور بھی زیادہ دن سہرا نہیں دہا رہا
آیتوں سے مخالفت کرتا تھا قریب ہے کہ میں اوکو صعد پہاڑ پر چڑھا کر عذاب کرونگا کیونکہ وہ قرآن کی بابت سوچتا ہے اور نگل
دوتا ہے پس قتل کیا جائے کیسا خیال دوتا ہے۔ پہر قتل کیا جائے کیونکہ ایسے خیال دوتا ہے پہر نظر کی پہر
تیوری چڑھائی اور مونہ بنایا پہر پشت پھیری اور غرور کیا اور کہنے لگا کہ یہ قرآن تو ایک آدمی جو پہلے سے چلا آتا ہے
یہ قرآن نہیں ہے کسی آدمی کا کلام ہے قرآن ہے کہ ہم اوکو دوزخ میں ٹالیں گے۔ +

واقف ششم ایذاے قریش یا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم

حال ایذاے قریش را اكدن پچھد خاص
سانون دس احوال اوہ کہے عروہ تقریر
بیٹھیاں ہوئی گفتگو بابت نبی کریم
ایڈتھسل نان کیتا جو وچہ باب نبی
کہے اسانوں برا ایہہ ہوریلوے دشنام
متفرق کروا قوم نون سہنان کرے خوار
آہے ایسے سخن وچہ آیا پاک رسول
اوہ بد مذہب دیکھ کے گردی ہوئے ہی
اثر کراست ہو یا چہرہ نبی عیان

عروہ ابن زبیر تہین عبد اللہ بن عباس
اکہین جو کجہہ دیکھیا نال بشیر نذیر
فریشاندے سردار کجہہ اندر جب مقام
کہن لگے وچہ مشکلاں اندر اسین کدی
محمد تہین جو اسان نون پہونچے دکھتہ نام
اندر ساوٹے دین دے کدھری عیب ہزار
ایہہ کجہہ اوستہین جہلے کہے کجہہ نول
مجر اسود نون آئیکے چمن پاک نبی
ناشایستہ آپ نون اتنا کیا اوہنان

کیتا جہ دن طواف دوم تا ہی ایہو حال | تہی بار کھنڈو بیکیے کرو انہی مقال

اَسْتَمِعُوا مَعْشَرَ الْقُرَيْشِ وَاِذْ نَحْنُ لِنَفْسِ مُحَمَّدٍ بَيِّدَةً لَوْ كُمْ تَقْبَلُوْا كَاسَ سَلَامٍ لَّكَذٰلِكَ نَجْزِيْكُمْ

سنو ان گروہ قریش جو مینون قسم خدا
جیکر دین اسلام ان نان کر سو منظور
آنحضرت نے جسد ام کہی ایہ کلام
مین دٹھا جس نبی دے حق وچہ کہا زبون
یا حضرت تین جائے او پر اپنے راہ
مرٹکے پاک رسول نے کیتا طواف تمام
عبداللہ ہے اکہد امین ہی مان او سجا
کل مذت نبی دی اسان کیتی جس حال
سانون طاقت نارہی کر ان جواب بیان
اس نوبت ہے اسان دے آوے اندر دم
آہے وچہ اس گفت گو آیا نبی خدا
کہنے کر توہین اسان تے بتان کہیں بُرا
کہندا ان تے کہا نگہ تان نت بُرا
گو شہ چادر آپ واپر پڑکے اوہ ملعون
کیتا اوس مرد و دے تنگ نبی داساہ

جسدے قبضے وچہ ہے میری جان سدا
بکری وانگون تسان نون کر سان دہ ضرور
کبن لگے خوف تہین ہو وچپ تمام
نال خوشامد نبی تہین سخن کرے ملعون
قسم خدا دی تون نہین جاہل خواہ مخواہ
دوبے دن پھر اوس جامع ہوئے بد نام
آپس اندر گفت گو کر دے ایہ جفا
پاس اساوئے جان آیا سانون کڈھی گال
گویا ساڈی اوسنے کیتی بند زبان
بدلہ اُستہین لے لئے سارا امین تمام
لگا کر ن طواف جان اوٹھے اہل جفا
تا فرمایا اپنے اس وچہ شک نہ کا
عقبہ ابی مغیظ پر لعنت ہو س خدا
اندر گرون پاک پا دیوے دٹ زبون
ابا بکر شعی اوس جا کہندا رو با آہ

اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا اِنْ يَقُوْلُ رَبِّيَ اللّٰهُ وَقَدْ جَاءَكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ مِنْ رَبِّكُمْ - ترجمہ کیا قتل کرتے

تم اوس شخص کو کہہتا ہے رب میرا اللہ ہے اور تحقیق لایا ہے تمہارے پاس نشانیاں تمہارے پروردگار کی طرف سے۔

کیا مارو اُس مرد نون جو ایہہ کرے بیان
چھڈیا پاک رسول نون سکے ایہہ کلام
میرا اللہ رب تے پایا صاف نشان
لگے مارن بو بکر تا یمن اوہ بد نام

اتنا ماریا ظالمان ہو یا بیہوش صدیق	قوم اوسدی نون خبر جان ہوئی بالتحقیق
چھوڑا کے ہتھ کفار تہیں گھر لیگے اوٹھا	اوپر اونہان ظالمان لٹت ہووے خدا

واقعہ ہفتم خاک انداختن آن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر چہرہ ہا اشتراک

عبداللہ بن عباس ہے کہند اک دن جان	جمع قریشی ہوئے سن اندر حجر مکان
کیسا عہد پیمان سی آپس وچہ اونہان	جدون محمد دیکھتے کرے قتل تدان
ایہہ سنی جان فاطمہ رونی زار و زار	آنحضرت دے پاس آگیتا سی اظہار
اُسے حرم شریف وچہ جدم بعد ازان	اُٹھا جان کفار نے رہی نہ تاب اونہان
سٹہ اک پھر کے خاک دی سٹی اونہان ول	کہنا شہادت الوجوہ مونہہ تہیں خیراں
جس جس اوپر پی سی اُس ہی دی خاک	پہونچے دینخ وچہ اوہ ہو وچہ بدر ہلاک

واقعہ ہشتم آمدن عتبہ براحت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت جابر اکبر عبداللہ داجو	دہی جدون قریشیان پاک نبی دی لو
ترقی دیکھی دن بدن اندر دین اسلام	تان کروے ایہہ مصلحت سل ساری بزم
فن کہانت وچہ ہو جو ساوے وچہ عام	سحر شہر وچہ جنون ہوو کھارت نام
جاوے پاس سول دے اُس تہیں کج کلام	چہے غم اندوہ تہیں تان ایہہ قوم تمام
القصة ابن ربیعہ نون عتبہ جدا نام	پاس نبی دے ہجرت دے رکے بد انجام
پاک نبی نون حرم وچہ ملدا کرے سوال	تو بہتر یا باپ سی تیرا نیک خصال
کچھ نہ کیا نبی نے کہند پھیر پوس	تو بہتر یا جد تین عبد المطلب وس
پہر وچی سدا دہستہ تہیں ہو مخاطبان	کہن ہوندا معلوم ہے شاید تان گمان
عبداللہ عبد المطلب بہتر یا پتے جد	بت پرستی اونہان نے ہو کیتی آہی تد

<p>بہتر تون ہین اونہان تہین تا کہونان بیان اسے بھتیجے تون ہین عالی حسب نسب وچہر جاعت تفرقہ پایا تان سبین ساون اندر عرب و کرین خراب عیان ساحر کاہن ہو یا ظاہر ایس مقسام جوزن کرین پسند تون ویئے تینون جہب کران تونکر دیکھے تینون بہت مال کریئے نال اتفاق دے تینون اپنا شا کریئے مادہ خلل وادفع تان نال دوا آنحضرت فرمایا کہ لئی سب تون بات آنسور نے شروع تان کی تا ایہ خطاب</p>	<p>جیکر تیر احمد اٹا یاد ایہہ گمان اک روایت ایہہ کیا آعتبہ نے جہب ایسپر کی تا ایہہ جو تون ہے تازہ دین قوم ابا اجداد تون کافر کرین بیان جو وچہر قوم قریش دے کہندے عرب تمام باعث شہوت ہو یا جے ایہہ داعیہ ب جے امتیاج تے فقر و اہو و سبب خیال جے مقصود ریا ہے اندر خواہش جاہ جیکر خلل دماغ ہے تان ہی اکہہ سنا جان عتبہ ایہہ کہہ چکا وہی سب کلمات کہن لگا بس استقدر تون ہن اکہہ جواب</p>
--	---

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ تَنْزِیْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کِتَابٌ فُصِّلَتْ اٰیٰتُہٗ
قُرْاٰنًا عَرَبِیًّا لِّقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ؕ تَابِیْنَ اٰیٰتِ رَبِّکَ اِنَّ اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُکُمْ صَاعِقَةً مِّثْلَ
صَاعِقَةِ عَادٍ وَ ثَمُوْدَ ؕ

<p>نازل ہوا قرآن ہے طوفانِ اوس قدیم ایہہ کتاب جو ایسی واضح ہین آیات کارن اوس گروہ جو سمجھے نال دھیان ہے ڈراوے کافران بد عملان بد خو شرک کہندے دل ساڈے وچہرہ پھل بھی وچہرہ کنان ساڈیان ہیگا پردہ رون نور نبوت تا تیر انظر نہ آوے تاب</p>	<p>شروع اللہ دے نام تہین جو رحمان رحیم بخشن والا مہربان ہیگی جسدی ذات دران مالے قرآن ہے عربی صاف بیان خوشخبری دیوے اونہان تون عمل کرید جو سو نہ پیریا ہو بہیمان پس اودہ سنن قبول سمجھ نہ آوے چیز جو سیدین اوسول تون تیرے ساڈے وچہرے داڈا پیا حجاب</p>
---	---

کہو محمد تان دانگسین ہی بن انسان
 اکو اوہ الہ ہے ہور نہ اوسنس سوا
 ویل اونہان ہے مشرکان دین کوئے نہ مال
 تحقیق صاحب ایمان جو کیتو نیک اعمال
 کہہ دے کیا تین کفر ہو کر دے مال جناب
 اتے کر دے ہوتین اوسد اماندے ہنقوم
 کیتے اندر اوسدے برکت دے بسیا
 اندر چوکان دمان دے کارن اہل جہان
 قصد پیدائش پہر کیتا طرف آسمان
 نالے ایس زمین نون طوفا کر گما آد
 بنائے ست آسمان پہر دودن وچکار
 ستاریاں نال سجایا دنیا دا آسمان
 غالب اتے علیم دا ایہہ اندازہ جان
 پس کہو ڈراون تان نون اوس غداون جان
 ہور غدا بنو دوا قصہ کر یو یا د
 حُبک حُبک اکہدا عت کہول زبان
 کیہا پاک رسول نے ایہہ ہگی سب خیر
 عت بہ پیشے ہتھ دہر کچھ کر کے ران
 سجدہ کر کے مصطفیٰ کھندے اوسنوں لہل
 ہن جا کر جو جی آوے اندر قوم پسید
 آپس اندر دیکھ کے اوسنوں کرن بیان

عمل کر اپا دین تون اسین ہی عامل تان
 وحی کریند اطرافین جہڑا تان خدا
 کرو توجہ اوس ول بخشش کرو سوال
 تے اوہ قیامت نال ہن کا فزید احوال
 اونہان کارن اجیسے جسدانہیں حساب
 پیدا کیے تا زمین نون جس نے دچہ دیو لوم
 ایہہ ہی رب العالمین پیدا پیر پہاڑ
 اندازہ کیتا اوس دچہ پیر غزاک اہنہان
 برابر کارن سائیکان آیا ایہہ بیان
 دیوین وحی اوہ شکل سی کیتا امر خدا
 کیہا دوہان تان آئے ہو کے تابعدار
 کیتا ہر آسمان نون وحی اوسد افران
 کیتی ہر آفات تہین حفاظت ہے آسمان
 پس جے مکی موہنہ پیرن لیا تون نہا لہان
 جہڑا کرے بیہوش اوہ طسرج غذا بے غدا
 ایہہ آیات قرآن تہین حضرت پر تہان جان
 یعنی کافی آپ نون ایہہ کلام نہ غیر
 اک روایت جد نبی پر تہدے سن قرآن
 سدا سہی جان پہنچپ آیت سجدہ کول
 سینان جو کچھ ہے سنانوں ایو ابو لید
 آنحضرت تہین ہو یا طسے نھر قوم روان

جس چہرہ تہین ہی گیا ذہنت و چہرہ سول
واللہ سنی کلام جو آگے سنی نہ سول
پہر کہند ایہہ مصلحت میں تہین سنون تمام
ہرگز نہ کہ تکلیف نان دیو ویکھو انجم
بے زحمت مقصود تان ہووے تان پٹنا
ملک تان جو ملک اوس چنگا ہوئی کم
سب تو مان تہین ہوو سواندر فخر ہوا
تین پر ہی اوس کر لیا جادو نال زبان
اگے جانوں تین سب جو ہووے مطلوب

مہر بان چہرہ دس سناہن تان ایسا مول
عتبہ پس آتوم سے کہیں دگات سول
واللہ تان غنیم اوس جو اوس پڑ ہی کلام
اوس سون اپنی کلام وچہرہ دس سول تمام
سب تان پٹنا غریب جیے اوس پر غلبہ پار
جیکر غالب اود ہو تان پھر کوئی نہ غم
عزت اوسدی تان ہی ہرگز نہیں جدا
کہندی اگون توم تان ساڈا ایہہ گمان
عتبہ کہیا مشورہ میرا سی ایہہ خوب

واقعہ دہم انداختن کفار ان مشیمہ شہر برآن حضرت صلی اللہ علیہ وسلم

میں کدی سنی نہ بنی توں کہند ابری دعا
آنحضرت سی اک دن کرن منازادہ
بیٹھا ہوئیا اوس جا اندر مجلس خویش
اوجڑی خون آلود تان لیاوے اودہ اوٹھا
محمد ^{صلی اللہ علیہ وسلم} دے وچہ موٹیا ایہہ جاوہرے کمال
کیتا اس نے کم ایہہ لغت ہووے بیہات
ہندے ایہہ ملعون ہوں اک دوجے ڈھیر
ایہہ ہندے میں رو دنا پیش نہ کوئی جا
بی بی آسکے اوجڑی لاہوے جلدینال
فارغ ہو نماز توں سرور کے کلام

عبد اللہ بن مسعود نے راضی ہووے خدا
مگر اک دن جو ہو گئی اودہ قبول دعا
ابو جہل مرد و سی نال گروہ قریش
پاس اونہاندے اودہ سی بیچ ہو یا اوسجا
کہند ایہہ گان جو اندر سجدہ حال
عتبہ ابی منافق جو بد بخت ترین بدوات
سجدے اندر اپنے کیتی اوسدم دیر
کہند ابن مسعود ایہہ میں ہے سان اوسجا
فاطمہ زہرا نوں کیہا جا ایہہ کے حال
بی بی تان کفار نوں دیندی سی دشنام

اللہم علیک بقدرتک کہے نبی بن با	یارب قوم قریش نون تمیز دیان سپار
ایہہ محل تفصیل پر کہیتی بسہ ازان	ہر ہر نام بیدین والے لے کچھ عیان

اللہم علیک بابی جمل بن ہشام وعتبہ بن ربیعہ وشیبہ ربیعہ ولولید بن عتبہ
وعتبہ بن ابی معیط وابی خلف وعمار بن ولید لعنت اللہ علیہم اجمعین

کہند ابن مسعود ایہہ مینون تم خدا	موتی ڈوٹھی جنگ بدر وچہ ایہہ سب تم جفا
کشتیان وانگ گھیسٹ کے لاشان سب مردو	سڈے وچہ چاہ بدر دے ڈٹے مین موجود
امیہ بیٹا خلف داتے عمارہ ملعون	جد اکیسے بند انہاندے اندر حال زبون
عمارہ آٹا ماریا بڑی وجہ دے نال	رب چاہے جنگ بدر وچہ اوگ وٹھان

واقعہ دہم در ذکر شہداء راویہ مشرکان بعضہم ضعیفہ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین

ایہہ محمد اسحاق ہے کرد اسب بیان	ابو طالب جد تیک سی رہیا وچہ جہان
بست پرستان وچہ نان آہی ذرا مجال	آنحضرت نون دکہ جو دیوے کوئی جہال
بہی اصحاب رسول دے جو جو سن سردار	بابت حمایت قوم دی ناپاؤن آزار
عاجز اتے فقیر جو ایپر سن اصحاب	مانند بلال صہیب دی عمار یا شرجب
انہان جہان نون دیوندے کافر سخت غذا	بعضیان زرہ پہنا سکے رکھن وچہ آفتاب
اوپر تتی ریت دے دیندے وٹھان لٹا	بعضیان بھیکہ تر یہہ تھین کا فر دین لیندا
منکر دین سلام تھین تا ایہہ ہون تمام	جو ناطاقت صبر وچہ ٹولہ اہل سلام
کافر جو کہندا دندے کہنہ سحر نال زبان	پراوہ ٹولہ جہان وچہ یہی صبر توان
دکھ مصیبت جھکے رہن اوپر اک حال	اس ٹولہ دے دھری جان بگل کمال

قصہ انڈای بلال ایمان آوردن او

اندر پہلی جلد ہے مجمل حال بلالؓ
 امیہ بن خلف جو سی بد بخت لیثم
 بیٹا ایہہ ریح ذامان حمامہ نام
 ہال اولاد پسید و اکثر ت نال غلام
 وار و غریبیت الصنم و اکیستہ ایہہ بلالؓ
 بتخانہ و چہ رب دی کرے عبادت نہت
 حال ایمان بلالؓ و اسنے امیہ جان
 کیا ہے مسجود میں ادا المتعال
 مارن اتے عذاب دے وچہ ہویا مشغول
 تپ وادانگ تنور و دی جان میدان جہان
 ننگا کر کے ریت وچہ مشکان بہنہ جفا
 گشت بہنن جس تہین کر کے تئاسنگ
 نلے تتی ریت پادے تکلیف لعین
 عزائے ہورلات تہین لے آوے ایمان
 یعنی اک خدا سیدی پوجان و احدات
 ہڈیان اوپر پہنچدے گوشت لنگے خار
 گذریا اک اوس جا ورتہ بن نونسل
 چہدین ناہین ہر گزان تو ایمان توحید
 لَا تَقْبُدَنَّ إِلَهًا غَيْرَ دِيكُمُ
 غیر خدا یا پرستید اے قریش
 مَسْكِرًا كُلَّ مَنٍ تَحْتَ السَّمَاوَاتِ
 ملک جہان سفر خلاق عالم است

اسجا بالقصیل پڑھ حال بلالؓ
 خانہ زاد غلام سی ایہہ بلالؓ قدیم
 امیہ دی مملوک ایہہ لونڈی ابو غلام
 ایہہ سب تون پیار سی نال بلالؓ مدام
 جان دولت ایمان دی دلی جل جلال
 کافر بتان پوجدے انہان بلالؓ چت
 رب محمدؐ نون کرین سجدہ کچھیا تان
 ایہہ اُمیہ بات سن غصے ہویا کمال
 ہوند اوقت دوپہر جان کر دی ہین منقول
 مکے دے وچہ جگہ لے آیا دے بے ایران
 اندر تتی ریت دے لہان دیندے پا
 سینہ پرستے شکم تے پاسے و ہرن ننگ
 چہڈ دلوے بیزار ہوتاں محمدؐ میمن
 اعدا اعدا اکہد ارتش دم کہول زبان
 پہر کنڈیان تے کچھ ایہہ ناری بد ذات
 اعدا اعدا اکہد اتان ہی پیہر پکار
 دھٹا حال بلالؓ و اکہد اتان ایہہ گل
 ملے کہند امو نہ تہین ایہہ بیات رشید
 فَإِنْ دَعَوْكُمْ فَخُفُّوا دِيْنًا جَدًّا
 گوئید بہترین ملک راق طریق راست
 لَا يَنْبَغِي أَنْ تُسَازِيَ مُلُكًا أَحَدًا
 پس ملکہ کہ شرکت غافل کند کجاست

نان پوچھتین ہو رب غیر ایک بے بریت
 مسخرِ عالم اوسدا تھتے فوق سرِ سما
 کہندا عمر دین واصل ہے مین اک روزِ بانش
 کہندا اوہ جہنمی کہو مسیر ایمان
 کہے بلالؑ بیزار مین پا سون عزالت
 بہندا اچھاتی ادستے جہب دوزانوہو
 اکہین ڈٹھا اوس وچہ حرکت رہی نہول
 مین جس غلط گریساں او تہون گذر گیا
 ناگاہ اندر ہوش دے آیتا تدون بلالؑ
 احداً احداً اکھدا موٹھ کر ول آسمان
 امام اوحدی ہے اکھدا پاسون کعب بیان
 کہندا ایہ بلالؑ ہے اکدن اُس بد بخت
 رکھیا ساری رات بھی تاینون اس حال
 روڑان اوپر سٹیا جسم برہنہ کر
 مین ہو یا بیہوش سان سختی تہین دلتنگ
 سوچ چھیا بدلین ڈٹھامین کہ ہوش
 کیہا مین کیا ٹھیک سی یا رب ایہ بلا

کہندا یوں بدستے ایسے کہ ہم شریعتی دین
 اوسدی شرکت غیر لون پھر نہ نہیں در
 ڈٹھائے خدا سب ارہ میں طریقتی نال
 عزاتے ہو رلاتے تے بیج سی میری جان
 اوس کتے لون آیا غصہ کسں ایہ بات
 کہٹا اخلق بلالؑ دا ادہ تار سی بد خو
 مین جاتا بیجاں ہے ہو یا مردِ مہول
 ہاں مٹیا بیہوش مین ڈٹھا مردِ خدا
 کہے نعین ایمان کہو ہے مین عزائال
 ایسے خسف نا طاعتون صاف نبووی بیان
 سینان جس بلالؑ تن مین تہین کرے عیان
 بدھا گرمی گرم وچہ مینون اوسنے سخت
 دوجے روز دوپہر لون پھر اُس بُرو احوال
 پتھرتے دیوندے سینے میکر دہر
 خبر نہین کہ چھاتیون میرے لاسے سنگ
 پڑھیا حمد خدا سب دال ولسیک جوش
 حمد تیرا ہر حال ہے میکر بار خدا۔

نکلتے

ہیگا شرہ ایسا نعمت اتے عطا
 عزت اتے بلال دی پونجی ہے پنہان

عارف رب دے جانے محنت لیتے بلا
 جان اتے ہو نال دی جسم اندر نقصان

ہیگی سختی بدن دی عقل آئینہ جان
 تن قد مست و چہ دیون پیکر ہی جان عزیز
 و چہ ریاضت ہو و نا چاہیے بے اختیار
 و چہ ریاضت مرتبہ کر تون احمد خدا
 آئینہ ہی کہے بلالؓ جو اکدن اوس بدعات
 نوشیلن و الا ان اوٹھہ دارت کب تباہ
 لڑکے کے شہر دی جو سن بہشتیہ
 تان مینوں اودھ کچرے اوچیلن خیریں تہان
 گردن میری ہو گئی اوتہ زخمی تار
 روایت ایہ جو اکدن کرن عذاب شدید
 ابابکرؓ شوق نے اکدن حال بلالؓ
 آئینہ تون فراوندے مینوں دس بیان
 دیرین خدا سے خوف تہین نان کر ایسا کام
 دیان عذاب میں اوسنوں میں ان لائق تر
 جہڑا و احد رب دی کہند اے توخید
 ابابکرؓ تون اکھرا تون کیستہ نقصان
 وئی دین گستردی دی تون جو ترغیب
 میرے پاسوں مل لے دیکھے مال بلالؓ
 نصرانی اک غلام ہی میرا گت پسید
 آئینہ تانیں دیکھے لیا بلالؓ خسیر
 فرمایا صدیقؓ نے ہتھیں کیوں اس حال

دیکھے جان خرید لے ایہ ریاضت ابدان
 جہلمیں سختی بدن دی کر کے خوب تیر
 سر رکھ حکم خدا و چہ ہو کے تابعدار
 تیری طاقت نہیں کسی کیتا اوس عطا
 اوپر میری جان دے قہر کیتا ہتھات
 گردن میری پائیا لمان گزان پنجاب
 ہتھ اودھان پکر ایا رستا اوس بے پیر
 نیویں تہاؤن و ہونوندے پہیر بلند کان
 پہیر غلامی اودھان تہیں کیتی اب عطا
 رکھ کے بیٹھان تہیں ان دیوں کہہ مزید
 اکھیں ڈٹھا جاسکے ہو یا بہت مال
 ایس عذاب غلام تہیں کون ہم آسان
 ایہ کہے کل خسیر دیا دیکھے مال غلام
 ایا بکرؓ نہ پایا سن اسے صاحب شر
 ایسا ظلم عذاب تون اوستہین کرین مزید
 بت پوجن تہیں منع ہو کیتا اوسنوں جان
 تون ہن ہن چھڑا لے پاسوں اس تعذیب
 ایہ ضحیت جانیاں کہند انسجہ نقال
 داتے دس اوقہ سو قابا امید
 ہن لگا مال لے تان پہیر اودھ پسید
 کہند اودھ لیا تون ہے نقصان کمال

<p>قسم خدا دی ہے کدی سیتھوں ایہہ غلام ابو بکرؓ فرمایا مینوں قسم خدا اندر میری ملک ہے جو کجہ مال اسباب تان پہر ہتھہ بلالؓ دا پہر کے اُس خوشام آئیہ دے سا سنے دے پوشاک پہنا فرمایا تئیں فریشیو ہو دسب گواہ ابا بکرؓ دی شان وچہ اسد جبل جلال قیامت تیکہ ذکر خیر ابا بکرؓ شذیق</p>	<p>اک درم تہین لیونزدن دین بابا جہ کلام ہویا بے حد فائدہ تیں نون خبر نہ کا۔ منگدون اسدے عوض جے دیندا اولوین کتاب اپنی چادر پاک تہین پونجی گرد تمام خدمت بنی کریم دی حاضر کعبہ تالیا ایہہ بلالؓ آزاد ہے بہر رضا اللہ نازل ہے واللہ نون کیتا کرین خیال وچہ محرابان منبران ہوندا ہر تحقیق</p>
--	--

دربیان ایذاے عمار یا سر و پدر و مادر اور رضوان اللہ علیہم

<p>عمار یا بشرؓ دا حال بھی ہیگا مثل بلالؓ عمار یا بشرؓ تے اسیدی مادراتے پدر و کہہ اتے لکھیف سن دیندا انہان حرام تے پتھر جنہان تے گوشت کرن کباب کہندے کہو اسلام تہین بہتر عزالات تا خوشی تحفہ یار دا بہتر پاسون جان قہر لطف پر اسدے مین مان عاشق پک آنحضرتؐ اس وقت سی گزرے اوسن مکان</p>	<p>آہے بنی محروم دے جو سردار جہاں ہوئے مسلمان جان سندی قوم خبر اندر تتی ریت پاننگے کر اندام دہر کے ننگے بدن تے دیون سخت مہتاب کہن بلا عطار ب رونامندی بات دل دکھاوے یار جو جان میری قربان عشق میرا وہ ضد پر اس وچہ عجیبے شک سختی او نہان دیکھ کے کیستہ ایہہ فرمان</p>
---	---

اصْبِرْ ذَا اِلٰلَیَا سِرِّ فَاِنَّ مَوْعِدَکُمُ الْجَنَّةَ

<p>صبر کرو تکلیف تے یا سر دی اولاد آہی مان عمارؓ جو سینہ نیک نہاد</p>	<p>وعدہ تسان بہشت دا ہوو گے وشاد دو شتران وچہ اوسنوں بہن اہل فساد</p>
---	---

ابو جہل مردود تے لعنت ہو س خدا خاوند جدا نام سی یا سر مرد در شہید ادل وچہ اسلام دے ہوئے ایہہ شہید	قبلِ سینہ تے چہری ماری باجہ حیا اوسون سخت عذاب تہیں کہتا شہید عورت خاوند گئے دل جنت وچہ عید
---	---

نکتہ

<p>ریحِ محنت جد رب دی طرفوں ہو عطا نعمتِ راحت وچہ جو دجیان نانہ حصول ست میرا جد ہوئیوں کی پہر سردا غم ماہر و تیرا مین ہو یا کیا فکر سن ماہ جان مین تین تہیں گرم مان کیوں ٹہندی آہ لیکے جنگل باغ نون کہاہ تمام شکر اے پر نال زبان دے کہہ ونا عمار کہندے کافر ہو گیا یا حضرت عمار سرتون لیکے قدم تک پہنچو نال ایمان جدون خلاص کفر تہیں ہو یا سی عمار آنسو سرور یونجدے دست مبارک نال</p>	<p>اہلِ محبت پاوندے لذت وچہ بلا کیوں جو طرفوں رب دی ہو خطاب قبول ہرن میرا سے جان تون غم شیران کس کم شور شوق جد ہے میہرا شور کیا آہ جان مین بام آسمان پر شک تری کیا دا بہن بے دروازا مان تان ہے کیا فکر کہندے جو کفار سی نبی سنی خبر حضرت کہیا بات ایہہ ناہو سی زہد اوسدے گوشت خون وچہ ہو ایمان ملن ردوان سرور پاس آہتوں ظلم کفار نالے پاک زبان تہیں کروے ایہہ بقل</p>
---	---

إِنْ عَادُوا لَكَ فَقَدْ كُفُّوا عَنْكَ

اگر انہوں نے تجھ سے عداوت کی تو اونسے کرمیائے کیا۔

مفسر جو قرآن دے الدو سے مقبول	اس آیت دا لکھدے ایہو شان نزول
-------------------------------	-------------------------------

مَنْ كَفَرَ بِاللَّهِ بَعْدَ إِيمَانِهِ أَلَا هُنَّ أَلْهَامٌ أَلِيَّةٌ وَقُلُوبُهُمْ مُّطْمَئِنُّونَ بِالْإِيمَانِ

جو کوئی کفر کرے ساتھ الہ کے بعد ایمان اپنے کے مگر وہ گریہ کیا جاوے اور کورہنجا لکے دل اوسکا ہے تکی ملا ساتھ ایمان کے

ہے قصہ عمار و اس دچہ روح کمال | عبدالعزیز بن ابی سرح و احوان اسوچہ ہر حال

وَلَكِنْ يَتَرَحَّضُ فِي الْكَلْبِ حَمْدُكَ

یارب روح رسول پر ہر صبح و ہر شام | یہیج غلام اللہ بن تہمین لکھہ درود و سلام

باب فی قسم و ذکر سال پنجم از نبوت و بیان ہجرت اصحاب کجای حبشہ

درین باب فصل است فی سبب اول ذکر مہاجران حبشہ و کیفیت مہاجرت

ایشان و درین پنج واقعہ است

واقعہ اول سبب مہاجرت و تعداد مہاجران از رجال و نسوان

الذی باب آسان کر ذکر رسول و ماب
کہندہ ہے ایہہ واقعہ نبی جدم قوم قریش
پہونچیا حد کمال تک ظلم انہاندہ اجان
کچہ نہ اوسدم انہان لون دتا آپ جواب
حاطب بن عمیر لون جو کچہ ظلم جفا
یشک اوسپر رحم تون کردون اوس سلطان
توان کیہا صدیق نئے اے رسول اللہ
فرمایا حبشہ طرف جو بہت نہیں ہر دور
ہجرت کلدن حبشہ دل ہوئے یار طیار
نام مبارک اونہان دے سنتون اوس مقبول
ابو حذیفہ باپ جس عتبہ فرسخ خو
زبیر بن العوام تے مصعب بن عمیر

لکھان جو کچہ گذریا اندر دوجے باب
لگے کرن اصحاب تہین بہت تقدی طیش
شکایت خدمت مصطفیٰ کرن اصحاب تان
تا ا کے صدیق ایہہ کہندہ ابا اداب
کیتا قوم قریش جو جے تسان نظری آر
اجازت ہجرت واسطے تاکیت تا فرمان
کس طے نکر ارشاد ہے ہجرت داد و خواہ
نسبت آب ہوا اوس مکے نال ضرور
پندرہ ان آہے مرد اوہ وچہ عورات چہار
عثمان بن عفان تے رقیہ بنت رسول
شہلہ بنتی سہل دی زوجہ اسدی جو
عبد الرحمن عوف و اسن اسے باتدیر

<p>ابو سلمہ سی باپ جس عبدالاسد پچھان بیٹی سی ایہہ اسدی ابن مغیرہ جو عامر ابن بعیہ دا اپنی بی بی نال ابو سہرہ بن ابی رحمہ تے حاطب ابن عمر حارث ابن سہیل بھی ہسی باتدبیر لجئے کہن امیر سی عثمان ابن عفان روایت ہے جان چلیا سی حضرت عثمان بی بی رقیہ نال کھڑکھا شاہ ابرار اسماء بنت صدیقؓ نون بھیجے بعد ازان اسماء ابی آئی خبر تان رقیہ نون عثمان تا حضرت فرمایا میرا پت عثمان پچھ حضرت لوط دے نالے ابراہیم</p>	<p>ام سلمہ سی اوسندی زوجہ ہوئی روان عثمان بن مظعون بھی رحمت رہدی ہو ابو خثیمہ دی بیٹی سیلی نام کمال جو بن عبدالشمس دا اکا نیک گھر عثمان بن مظعون نون کیستائی میر اوپر انہان ساریاں راضی ہو دیو رحمان کے ارادہ جو کران ہجرت تنہا جان اک دو جب بن تسان نون نلہے صبر قرار لیا دے خبر سلامتی او نہان دی اس آن مرکتے بٹھلا ہوئی ول دریا روان پہلیان وچہ مہاجر ان اندر راہ رحمان ہو مہاجر چلیا اندر راہ علیم</p>
--	--

واقعہ دوم

<p>نوفل ابن معاویہ ملدا ہو اظہار کہند اس اجماع تہین قصد کدہر ہو خوب آئی مان تا دیکھ کے لئے مل تمام آکہ وچہ ایسے کیستہ حال بیان کہندی بیڑی مل لین آئی ایس مکان بلکہ ساتھون نس کے گئی نجاشی دل وٹھے سب مہاجرین پر دریا ون پار</p>	<p>پھونچے جدون مہاجرین تا دیکھنا ر ابی الاسود نال ایہہ نوفل سی منسوب کہندی سنی تجار دی کشتی ایس مقام نیت عمرہ آوندا سی ایہہ نوفل تان کنارے پر دریا دے مینون ملی فلان کہن قریشی ہے نہیں بیڑی والی گل بعض قریشی گئے تان کرن او نہان گرفتار</p>
---	--

ایسا ہو یا وہ سی حکمے نالی ستار پہونچے حبشہ وچہ تان اوہ بیڑی وکمال اسان تسان وچہ ربے پردہ و تا پاء پچھ گئے جو اہنا ندے مڑے بند نال	جان پہونچے دریا تے بیڑی سی طیار دین پیغام ایہہ دوستان نال زبانی حال دیکھو ساڈا حال ہی کدی خیال اوٹھا بعثت تہین ایہہ واقعہ آٹا پنجوین سال
---	---

واقعہ سوم نزول سورت النجم اذا ہوی بود۔

جشے طرفے گئے جان ایہہ سار مقبول مجمع سب قریشیان مسجد وچہ حرم کین تو تعف ایمان وچہ جناب سؤل	کیتا سورت نجم نون الد تدون نزول پرہن لگا وچہ اوہنا ندے بنی علیہ السلام اس آیت پرہونچیا جان رب و مقبول
--	---

اَفَرَأَيْتُمُ اللَّاتَ وَالْعُزَّىٰ وَمَنَاةَ الثَّالِثَةَ الْاٰخِرَةَ
کیا دیکھا تو نے لات اور عزیٰ کو اور منات تیسرے اور کو۔

پڑھیا تا شیطان نے کر کے مکرون فن کلمے ایہہ پہونچا دے کفار اندے کن	تِلْكَ الْعِزَّىٰ اٰیَتُ الْعُلَىٰ وَاِنْ شَاقَّ عَصَمٌ لِّمَنْ رَّبَّتْ
--	--

یہ بت بڑے درجے کے ہیں اور انکی سفارش کی امید کی گئی ہے۔

ایہہ سادات بزرگ ہیں یعنی ایہہ صنم سُنیان جان ایہہ کافران کیتا ایہہ گمان قرمانی جو مصطفیٰ ایہہ ہے پاک کلام ساری سورت پرہی جان حضرت خیر بشر دشمن شبہ شیطان تہین دوست خواہش نال سن سوار قریش بھی حاضر مجلس خاص اک روایت اکہدے عقبہ ابن ربیعہ	ہے امید جو ایہہ سب کرن شفاعت کم شاید ایہہ کلمات ہی ہیں آیات قرآن ایں سببوں ہو گئے راضی اوہ تمام سجدہ اندر جا وندا ہو یا جیوین امر نال نبی دے جا وندے سجدہ وچہ فی الحال ولید جو ابن مغیرہ سعید جو ابن العاص امیہ بن خلف نون بعضے کہن سیر
---	---

یہ بت بزرگ ہیں
اور انکی سفارش
کی امید کی گئی ہے۔

<p>بعضہ جہت تکبر و ن بعض ناطاقت حال جان مجلس تہین اوٹھہ گئے کافر کر کلام کیتی اچ موافقت دین اسا ڈے نال رزاقی تے خالقی نالے موت حیات سا ڈے ہون شفیع ایہہ وچ جناب عظیم صلح کیتی ہے اسان ہی ہن تہیں لے سدا نال ایہہ خبر مشہور تان ہوئی سب مکان ولید مغیرہ اکہد اپاک نیئی نوں آء اند اپنی کار دے مول نہ سستی کر مدو تیری کران گئے ہر کے تیرے نال گہر تشریف لے آیا جان سی نبی بول اوس القاء شیطان تہیں کر دتا علم تلی خاطر نبی دی پھر پیغام خدا</p>	<p>سجدہ گئے نہ زمین دی خاک ملن ہونہ نال کیتا سجدہ بتان نوں نبی علیہ السلام کیون جو سا ڈا رب ول آہا خیال ہیگی وس اللہ دے پر ایہہ بت سن بات کیتی اچ موافقت سا تہیں نبی کریم چھڑو تے تکلیف دے جو سن بڑے خیال کیتی صلح قریشیان نال محمد جان اے محمد رہ توں ثابت قدم سدا سب قریشی نال ہن تیرے دچہ امر قاعدہ بشریت محکم ہون کمال ہو یا جب رائل ہی لے پیغام نزول حضرت سن ایہہ واقعہ ہو یا ملول تمام لیا کے جب رائل نے دتا جلد سنا</p>
--	--

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ وَلَا نَبِيٍّ إِلَّا إِذَا تَمَنَّى أَلْقَى الشَّيْطَانُ فِي أُمْنِيَّتِهِ

فَيَنسَخُ اللَّهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللَّهُ آيَاتِهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ

اور نہ میں بھیجا ہم نے تجھ سے کوئی رسول اور نہ نبی مگر جس وقت آرزو کرتے تھے ڈال دیتا تھا شیطان اوں کی
آرزو میں پس اللہ موقوف کر دیتا ہے جو کچھ شیطان ڈالتا ہے پھر مضبوط کر لیتا ہے اللہ اپنی آیتیں اور خوب جانتا

والا صاحب حکمت ہے ۶۱۳

سنیان جان ایہہ کافران لگے کرن باین	ہو یا بزرگی بتان تہیں محمد جان پشیماں
اسین ہی اپنے عہد تہیں ہو تو مان پشیماں لگے دکھ تکلیف دین مگر پھر بے ایمان	

واقعہ چچارم مراجعت مہاجران حبشہ

خبر متابعت مشرکان صلح انہاںدا حال
ہجرت کر کے اسین جو چہڈ آئے گھر بار
بمان بن ہو یا امن ہے دوہویا سب ڈر
مکے دی دل مرن داکیتا قصد اصحاب
پہونچے جدم حرم دے گھر دی پچھن حال
اصحابان محوم جان ہو یا ایہہ احوال
فکر قیاس جان اونہاندا فاسد ہو یا معلوم
سکے خبر مہاجرین سب ہوئے پشیمان
اک اک مرد قریش دی مہاجر مل امان
بی بی رقیہ نال سی عثمان ابن عفان
ابو خنیفہ آیا اپنی بی بی نال -
آہی لئی امان سی نبیر ابن العوام
مصعب ابن عمیر نے خبر جدی لئی امان
ابو سہرہ بن ابی رحمہ جو مہاجر یار
اک روایت سی وتی سہل بن عمر امان
ہو یا اپنے خویش دی حضرت سہل مامون
اک روایت آیا عبد اللہ بن مسعود
اوسنے ہرگز کسی دی لئی امان نہ چل
آٹا وچہ سوال دے ایہہ مرن دا لنواہ

پونجی پاپس مہاجران کہن لگے فی الحال
سبب عداوت دشمنی ہیسی قوم کفار
بہتر حاضر ہو و نان خدمت خیر بشر
اندر ماہ شعبان دے مڑ دے بااداب
ہیگی قوم کفار دی کیا صلح دی چال
صورت سی ایہہ شتبہ کفار اندینال
کرن لگے سب دشمنی مڑ کے ساری شوم
حبشہ تہین کیون آگے اندر ایس مکان
آئے اپنے گہران وچہ مکے اہل ایمان
سید ابن العاص دی آئی وچہ امان
وچہ حمایت باپکے آگے سُن احوال
زمعہ جدے باپ دا اسود آٹا نام
نضر بن حارث اسدا آٹا نام پچان
اخنس ابن شریق دی آیا وچہ جوار
حاطب بنیہ عمرو بن حویطب وینا اتہان
لیندا ابن مغیرہ دی پناہ عثمان منطعون
داخل انہان مہاجران اندر سی خوشنود
مکے کتنے روز رہ جاندا حبشہ ول
توقف حبشہ وچہ سی کچھ دن کم دو ماہ

واقعہ پنجم خروج عثمان بن مظعون از امان ولید بن مغیرہ

کتنی مدت عثمان بن عفون دے ولید امان
 امان کہیا عثمان بن نے ایہہ گل نمان قبول
 کہیا تدون ولید اے فرزند بہرا
 کہیا کسی ایذا تہین مین نان ہو یا بیزار
 نال عثمان ولید تان آیا کعبہ ول
 مین ہیگاسی رکھیا حمایت وچہ عثمان
 ہن میتھون بیزار ایہہ مین بہی مان بیزار
 طلب حمایت جد تک میتھون کرسی پیر
 روایت ہے جو اک دن اک مشرک بیدین
 عثمان بن مظعون نون اک طماچہ زور
 ہتیا دیکھہ ولید ایہہ کہندا اے عثمان
 عثمان کہیا مین خوشی مان اندر ایسے کار
 کہیا ذخیرہ رب پاس ایہہ ہے سب ایذا
 دوست کارن جو سہان مختے ہو رنج
 گدائی ہے دربار دی شاہی تون فضل
 کہندا ہے ایہہ واقعہ سعد بن ابی وقاص
 اوس عثمان مشریر دے جا کے پاس بیشک

رعایت جانبہ اریان رکھدا خوب مہیاں
 وچہ حمایت مشرکان مین نہ رہان ہول
 شاید میتھون پہونچیا تہینون کوئی ایذا
 اے پر ذمہ رب دامنون ہے دکار
 کہندا سنون قریشیو میری ساری گل
 ایس سببون منع سی اوس تکلیف زیان
 کوئی حمایت نان میری جانی اپنی کار
 تہ تک مینون اوس تہین ہیگی دوری دیر
 عبداللہ داپت جو عثمان نام لعین
 اوپر اکھین مار کے نیکی کیستی شود
 میرے ذمیون نکل کے ڈٹھا ہے نقصان
 ولید کہیا کس واسطے مینون کر اظہار
 جسم صحیح محتاج مین وچہ اس قسم بلا
 ہے ایہہ راحت جان وچہ آزمائش گنج
 جہلیان رنج مصیبتان شکل ہوندی حل
 ہو یا ایس حقیقتون جس دم واقف خاص
 مارگی تہین اوس داتوڑ دتا سی نک

عثمان بن مظعون وابدلہ لیند جا
 رحمت اوپرا و ہناندے دم دم ہرچ خدا

فصل دوم - ہجرت صحابہ کرامؓ کا تہذیب و تمدن

جبشہ تہین جان مڑے سی یار رسول خدا
ہجرت کارن پہر نبیؐ کیہا ہولا چار
نال وایت واقدی اک ستون احباب
ایہ رہے وچہ حبش تان ہجرت خیر انام
تینتی شخص تمام تہین حبشون آئے تان
ست جنے ہتہہ مکیان ہوئے قید کمال
جہڑے حبشہ وچہ ہے سنتون اوہ قبول
اک عبدالہ حبش بھی وچہ اونہان سی جان
باران لڑکے لڑکیاں پیدا اوس مقام
نفع خیر جد ہو یا سن اے مرد رشید
آئی چہٹی نفرسی خدمت خیر انام
اس ہجرت وچہ واقعات ہین مٹ کران نقل

کہند حضرت واقدی رحمت ہوس خدا
دین لگی تکلیف تان دن دن قوم کفار
اس نوبت وچہ جمع ہو چلے بہت صحابہ
اکی اس وچہ غور تان بیاشی مرد تمام
مدینہ طرف جان نبیؐ دی ہجرت سنی انہان
کے اندر دو مان دا آہو یا انتقال
باقی چوٹی آگئے مدینہ پاس رسول
ست اونہان تہین فوسن ہو اوں مکان
ہو نصرانی مر گیا ابابہ سلام
ست بیٹے پنج لڑکیاں حبشہ وچہ تولید
ابی طالب دے پت نال جعفر جد انام
تیراں اوس وچہ آدمی چھ دن ست طفل

واقعہ اول در اجازت گرفتن مہاجرین حبشہ از زندان حضرت علیہ السلام و اہل بیتؑ

آب ہوا اوس ملک دی موافق کرن کلام
موافق نال مزاج دے توت دن ہر دن
چار کینیے اوس جا ہے گے عالیشان
عز بیان اتے مسافران حاجت رہو نکلا
نقاشی سادے حال دی کر تحقیق تمام

واپس جان صحابہ کرامؓ حبشون ہوئے تمام
میوے اتے طعام ہو چہ شہ صحت تن
ہک ہک حالت ملک دی کرن بیان میان
کر دے ہین قربانیاں کہاندے ہین فقرا
جان ادہاندے ملک چہ کیتا اسان قیام

<p>عثمانؓ ابن عفان تان کروا ایہ بیان اسین اوتے جو رہے تان بدت اکو ماہ مسلمانان لون حبش تہین بہتر ہور نہ جا ہجرت کرے مقرر نان رہیے حبشہ جا بہت ایذا اس قوم تہین نجاشی دی الطاف نوازش اتے محافظت لطف کرم ارزان فَارِحُوا إِلَيْهَا عَلَى بَرَكَاتِ اللَّهِ اے میرے صحابا کرے حفاظت ملک دی اُس جا کہہ داشاہ جیکر تون بھی اوس جالیجا دین تشریف منق حکم ضایہ ارجان رسم اداب مدد ہوا سلام دی نصرت اہل یقین کیتا ہجرت واسطے ناہین تم مامور تسین ہوئے مامور ہو بجا یا و فرمان ہویا نال مہاجر ان ہی اسبار روان</p>	<p>سانون اوس امان دے کیتا بڑا احسان یا بنی الحبش ہے جگہ تجارت گاہ ہویا حاصل فائدہ تجارت نال بڑا مسلمانان دے واسطے جد تک پاک خدا یا ایہ قوم اسلام دچہ آوے ہو کے فنا ساڈے حق دچہ اوسنے بہت کیتے حسان سن بلان فرمایا تان ایہہ پاک خطاب جاؤ ملکہ حبش ول برکت اوہ اہل حضرت عثمانؓ اکہد اے رسول لطیف ہے امید جو اوہ دین لوکی اہل کتاب شاید سُنکے آپ تہین آون اندر دین رسول اللہ فرمایا مینون رب غفور فرمان الہی منتظر ہجرت کارن تان پہر امیر المؤمنین ذوالنورین عثمانؓ</p>
---	--

واقعہ دوم ہجرت امیر المؤمنین ابو بکر صدیقؓ بود رضی اللہ عنہ

<p>دسویں سال نبوتون بعض لکھن اذکار کرن روایت حبش دل تریا تان صدیق حارث ابن یزید لون بعضے کہندے منہ لکھیا پہلی جلد دچہ جیونکر ایس غلام دچہ جدائی مصطفیٰ تریا ابا بکرؓ</p>	<p>ہجرت کارن ہی ہویا ابا بکر طیار عقبہ اولی جان ہوئی بیعت سی تحقیق امان دیکھے جس موٹریا دسوچہ ہی اختلاف ابی وغنہ دا ذکر ہے بعض کرن ارتقام ایس گروہ زندیق دے دکھون زخم جگر</p>
--	---

<p>ابی دغنه جیون موٹیا امان اپنی دینال اس قصہ لون چہڈ کے لگے کھان بیان</p>	<p>لکھیا پہلی جلد وچہ ہے بیہہ سارا حال مکہ اندرجیون رہیا وچہ امان رحمان</p>
<p>واقعہ سوم فرستادن قریش عمرو بن عاص و عمارہ بن ولید راجبیشہ نیر و نجاشی از برای مہاجران مناظرہ ایشان غالب آمدن منان بتوفیق ملک منان جل ذکرہ۔</p>	
<p>یار رسول کریم جان حبشہ ہوئے روان نجاشی تہین شہورسی ادہ شاہ عالیشان عزت کیتی ادہ ناندی قدر نعمت جان اداکتیا سب ادہ نمان تہین جو طلقہ احسان دل اندر پریشان سن سارے بانڈوہ جو مرغوب پسند سی عمدہ خاطر خواہ پاس نجاشی بھیجے نال اپنے کریار بعض عبد اللہ اکہدے بن ابی ربیعہ پلید موٹے فوج مہاجران پاس اسان کر قید بیہجن کرن امداد تان نال سادے مدعا عمرو عمارہ پیوندے خمر دونین و چکار عمارہ لگا عمرو لون سٹن اندر آب لوکان نے چہڈوا دتا بیٹھے جگہ مقرر پکڑاوسے بد احوال تہین پاس نجاشی تان پاس نجاشی سن بیٹھے اکدن دونین نخل عمارہ وی دل دیکھ دی مڑ مڑ نال خیال</p>	<p>ارباب سیر تو ایرنج ہین کردے ایہہ بیان نام صمیمہ اوس وقت حبشہ داسلطان اصحابان داحال جان اوسنوں ہویا عیان اندر اپنی جگہ دے دتا ادہ نمان مکان مکیان جدم سنی سی جمعیت ایس گروہ تھے کرن طیار تان بہر نجاشی شاہ اویم طائف تے ہود ہی چہیزان کرن طیار عمرو ابن العاص تے عمارہ ابن ولید پاس نجاشی بھیجے اوپر ایس امید بہر وزیران پادشاہ تحفہ جدا جدا روایت ہے وچہ راہ دے کشتی پر ہوار جہگڑا ہویا دو ماندا اندر نشہ شراب پکڑی اے پر عمرو نے کشتی محکم کر ایہہ کینہ دل عمروے اندر سی نہان اس محل احوال دی ہے گی ایہہ تفصیل اک کنیزک شاہ وی صاحب حسن جلال</p>

اودہ کینرک اینس بول مرٹڑ کرے دہیان
 عمر عمارہ لون کہے مینوں ہو یا عیان
 تون بھی اوس تہین دوستی کر لہو و گل
 تھوڑی جیہی اوس تہین نالے منگ خوشبو
 عمارہ جلدی پالیا نال کنیر پیار
 عمر عمارہ تون لیوے اودہ خوشبو خوش ہو
 رلیا سیرا پار ہے تیری لونڈی نال
 سنجاشی آیا غضب چہرے کے ایہ بیان
 پہر دل اندر سوچدا مرٹڑ دوبارہ بات
 لائق ناہین اوسنوں کرنا قتل خوار
 ایہ گل کہہ کے ساحران تائیں کر خطاب
 تان ادنہان اوسدی ستر وچہ پائی کچھ دوا
 لوکان پاسوں مندا جوین دجوش طیور
 تان رل قوم قریشیان کیستابند لوان
 وچہ درکات حجم دے ہو یا جلد روان
 سرداران شاہ جس دے ہدیہ کیے پیش
 مکے تہین بیدین ہو آئے ایں مکان
 خویش قبیلہ ادنہان دے بہت ہو کر لاچار
 موڑے ادنہان وطن دل کر کے ساڈو نال
 کہنو لگے شاہ دے اسین بھی ہوسان نال
 سجدہ کرن تنظیم داسخفہ رکھن پیش

عمارہ ہی خوش شکل سی نالے خوب جوان
 جان آئے سلطان تہین دونین وچ مکان
 مائل لونڈی شاہ دی ڈوہی تریکر ول
 شاید مدد اوس تہین مطلب حاصل ہو
 شرح کیتی اوس دوستی نال اشارت یا
 نالے اوس تہین شاہ دی خاص لئی خوشبو
 پاس سنجاشی جائیکے کہندا اولوین حال
 تیری خوشبو خاص ایہہ دجو کینر نشان
 کرے ارادہ جو کران حکم قتل بدوات
 نال امان جو آیا سیکر وچہ دبار
 دینا چاہیئے اوسنوں دجی طرح عذاب
 نال جادو دے ایں دی دیہو قتل گوا
 تان عمارہ ہو گیا اولوین حق لون
 مدت تک وچہ جنگان پہر یا حال جوان
 اوسو یلے ہو مضطرب مویا بے ایمان
 القصدہ حبشہ وچہ اودہ پہو پنچے جدون ریشتر
 نالے کیستی عرض ایہہ جو جوان نادان
 نالے دین اس شاہ تہین ہی ادنہان آگا
 سانوں ہیکہا یہی تان شاہ فرخ نال
 تان سرداران اکہیا ستین ایہہ مشو حال
 جان آئے دوبار وچہ قاصد ایہہ قریش

پچھدا عمرو بن عاص تھیں تدون بنجاشی شاہ
 کہتے کے وچہ مان اسین قبیل عام
 بنی ہاشم تھیں نکلیا مرد ہیگا اس حال
 پیدا کیے تہا دوسنے ہے اک تازہ دین
 منع کریو جان اوہناں تان اوہ کمران کس
 اک جاعت اسانڈی چا پے بیٹے سب
 مخالف تیرے دین وری بھی ہین اوہ تمام
 سی بنجاشی شاہ وانصرانی تان دین
 ایہہ محل کہندے شاہ نون کر امداد قریش
 ایہہ گمروہ ہاجران سادھی ایہہ تجویز
 بنجاشی سن ایس بات نون کہندا غصہ ہو
 قوم جھڑی ہو اگلی میری وچہ پناہ
 کتب اسمانی شاہ نے دھیان ہی لیا
 وچہ قریت انجیل دے دیکھی وصف مبین
 ایہہ ہی اوس معلوم ہی قوم کرگ تکذیب
 پچھدا پیر قریشیان پاسون کی اوس نام
 مکمل شاہ نون ہو گیا اوہ رسول غفار
 پچھدا پاسون مسیح کی ہے اوسدا دین
 عمر کیانان اوسدا مذہب گو معلوم
 میری وچہ پناہ دے آئے ہودن سو
 ایہہ مجلس ہین کہ ان سدان تسان اوہناں

کی ہے حاجت تسانڈی آکھو خا طخواہ
 قبیلاک بنی ہاشمی ہے ساد وچہ نام
 وچوٹے کرے پیغمبری جاو عجبت کہاں
 بعض کینہ لے آئے ہین ایمان یقین
 کہہری کہہریے جاو دے ساد وچہ پاسون
 آئے ہو بیدین ہین شہر تیکے اس ڈھب
 مذہب ملت اوہناں دا ہیگا دین اسلام
 اوہناں وزیران جولیا رشوت نال سب
 بیگانان تھین ہوندے محرم زیادہ خویش
 کران سپرد قریش دے راضی ہون عزیز
 واللہ ہے اس بات وچہ مان پہلیائی کو
 سوچان اوہ ہتہ دشمنان اندر حال تباہ
 صفت محمد مصطفیٰ دیکھی سی انظار
 وقت خروج قریبے جانی نال یقین
 مکے وچون کڈھن نال ہزار تعذیب
 کہندے اوسدا نام ہے محمد علیہ السلام
 اے پر الگ اوہناں دے نان کیتا انظار
 دعوت کیہری چیز دی کردا اوہ مبین
 شاہ کہیا جس شخص دا دین نہ ہو معلوم
 ہرگز دیوان موٹران اوہناں واک مو
 اک دوجے دے سامنے کریو بات بیان

تان ہووے معلوم میں تان کیفیت حال
 تان نجاشی شاہ نے سے مسلمان
 کرے اصل بیان یا موافق شاہ تقریر
 کہن لگا سوا سچ دے بات نہ بہتر کو
 میں جعفر نون سب کی ستا سی مختار
 حکم بموجب شاہ دے عیسائی علماء
 سب رئیس اُس گائے آؤ اس مکان
 کرن سلام مہاجرین جینکر طرز ہلام
 سجدہ کیستامو منان ہرگز نہ ادا
 جعفر کہیا رب بن سجدہ روا نہ غیر
 نجاشی دادل کنبیائے کئے ایہہ کلام
 جعفر نون شاہ اکہدا تان ایہہ نال قیاس
 کہے قوم مہاجران کو سپرد اسان
 ساتون ہی انہان لیا سی مل غلام خرید
 جعفر کہیا اسان دے ذمہ ہے کچھ قرض
 جعفر کہیا کسی داکیتا ہے اسان خون
 عمر کہیا کوئی انہان تہین ہرگز ناہین حال
 بات پہونچی اس تیک جان کردا عمر کلام
 کیتی انہان مخالفت ہے آبا اجداد
 ساتون انہان سونے ساڈی ایہہ مراد
 تان پھر طرف مہاجران کیستامشاخیال

اونہان دی تقریر میں سن سان کتان نال
 آپس اندر اکہرے کیونکر کران بیان
 سی جعفر طیار جو اونہان وچہ امیر
 جو کچھ مان اسین جان وے ظاہر سان
 آئے رے شاہ دے تان اندر دربار
 جمع ہو کے انجیل بھی کہول رکھی سی تا
 مجمع ہو یا عظیم سی آئے مسلمان
 جسدہ سجدہ کرن دی آہی رسم تمام
 پچھن جشی کیون نہین سجدہ کیستام
 ساتون ساڈے بنی نے حکم دتا ایہہ خیر
 جعفر دی تعظیم تان کرن علماء تمام
 بلچی ہن قریش دے آئے میرے پاس
 جعفر کہیا اونہان تہین شاما پچھہ بیان
 ولیا عمرو العاص تان ہن ایہہ مقرر رشید
 عمر کہیا نہ قرض دی کوئی ہے گی عرض
 جس باعث ہو مواخذہ نال اس طور زبون
 جعفر کہیا پھر تان کی ہے ساڈے نال
 مخالف ساڈے دین دے شاما ہین تمام
 انہان پایا اختلاف ہو کر فاسد اتحاد
 رہے پہلے دین تے اسین تمامی شاد
 حضرت جعفر و سدا تان پھر صورت حال

جاہلیت و چہ اسین سان او شاہ ساری قوم
 سی اعتقاد ازلام لے کہاندے سان وار
 تان پہراپنے فضل تہین الد اشغال
 حسب نسبتے اوسد اصمہ و جمال کمال
 اوس پرستش رب واد تیا راہ اسلام
 منع کیستہ برائیوں و سیا صوم سلوۃ
 جوئے اتے زمانہ تہین ہو گناہ کشیف
 نال کلام انسان نے سے نہ اودہ کلام
 سانوں ہو یا عیان ہے سچا اور سارین
 اسان کیستی تصدیق سے لے اند ایمان
 نال عداوت قوم ایہ سانوں دیہن مذہب
 یعنی ساڈے اسان نون کیہا ہو لاپار
 آئے تیرے پاس ہان تا پایے آرام
 پہرہ سنجاشی اکہیا پڑ ہو کلام تبہول
 سورت مریم ابتدا جعفر کرے شروع
 اس آیت پر ہو پنچیا جان جعفر طہار

وچ پرستش بتان سے گزرن ساڈے یوم
 اعمال افعال تسبیح تے ساڈا سی اصرار
 پاس ساڈے سے بھیجا اپنا نبی کمال
 تقوے اتے امانتیں مع بلوم احوال
 ہو طریق توحید و امر معروف تمام
 صلہ جسے خلق نیک سے نیک صفات
 سب چوڑاے اسان تون سے شرح شریف
 نال دیلمان واضح تے سحرات کرم
 سچی اودہ کلام ہے بھیجی رب مبین
 دیکھ دین اس قوم داوتا چہ تمام
 مقابذ کرن اس قوم تہین ساڈو چہ نہ تاب
 جاہ و جشہ دل تین ہے عادل سردار
 ظلم تقدی قوم تہین اے شاہ نیک تمام
 جو تاندے نبی تے کیستی رب نزول
 سنن لگا اودہ بادشاہ دل تہین ہو رجوع
 اثر ہو یا دل شاہ دے رونا زار و زار

فکلی و اشرفی و قری عینا۔

اتنان رویا بادشاہ وامن ہو یا تر
 ونگ پنچاشی روپے اودہ علماء تمام
 چشمان دوست واسطے جو کہان اسین تر
 پانی پائیا چشم دا اے پر بھیتیا نان

داہری بھی تر ہو گئی آنو تہین کشر
 داہری مصحف تر ہوئی شوقون کرن کلام
 چشمہ جیکہ ہو روان اودہ ہے دوست تر
 جہڑا لور جگر دے رکھان داغ نہان

شاہ نجاشی اکھنڈ ایہہ کلام قبول
 ہے اک روشن دان تہین اسدا اوسدا نور
 عمر عمارہ لون کہے پھیر نجاشی شاہ
 ام سلمہ فرماوندی راضی ہوس رائے
 کہیا عمر العاص نے مینون قسم خدا
 عبداللہ ابن ابیہ نے کہیا چہڈ ایہہ خیال
 اینپر بار نہ آیا اوہ ہرگز بد خواہ -
 باب عیسیٰ دے وچہ بھی کھانا اعتقاد تان
 سد اپھیر مہاجران شاہ اندر و بار
 کہندے اوہ بان اکھنڈے جو کچھ کہیا خدا
 روح اللہ ہے ہو یا مریم طہر انتقا
 کہندا حق مسیح جو کیست تان بیان
 مر جہا صد فریقین اوپر اوسن دیکھا
 اوہ رسول خدا پیدا جسدی نیٹے پاک
 وصیت اوسدی واسطے وچہ پنجہیں نال
 بدلہ لیسان اوس تہین تسان جو دو تار
 جو کوئی پاسون تساندے کہدو ک دینار
 ام سلمہ فرماوندی پھیر ہو یا اہل حال
 ایہہ ساڈے نال اوہ کرن نہ ذرا کلام
 بے رشوت ایہہ ملک بے کیتا سب عطا
 تحفہ قوم قریش دے واپس کیتے تان

سیحی موسیٰ تے ہوئی ہسی پیش نزل
 واللہ ایس کلام وچہ ہرگز نہیں قصور
 ہرگز دیان نہ تسان لون جماعت ایہہ دیجاہ
 شریک اوس مجلسون اوہدے رو سیاہ
 کل نجاشی پاس جابر مان سٹان پٹوا
 صلہ رحم تے خویش داویا اوسنوں حال
 دن دوہے جا اکھدا پاس نجاشی شاہ
 کریمو ایہہ بیان ہن شاہا کرین عیان
 پیچہدا حق سچے کھندے کیا ہو یا
 عجبدا اللہ ورسولہ بنی تے عبد مٹا
 سن اک تیلارمین تون لیندا شاہ اوٹھا
 تیلے جتناں فرق نان حیرت تسان جان
 آئے جسدی پاس بین بین ہی ہوان گواہ
 دو بشارت گیا ہے جس وچہ ناہین شک
 ملک میرے وچہ ہوتیں ہو کر فارغبال
 دیان نہ اونہان تسان لونین جو زرقن
 ہس تہین لیکے تسان تون دیوان بقرار
 چاہیے اسین قریش تہین کریو نخت قلا
 شاہ نجاشی اکھنڈ ایہہ سنوں ب علام
 لے نہ رشوت کسی دی سنان نبات ذرا -
 مکتب قوم ایہہ بنی دا تحفہ لیوان نان

یارب میری طرف تہیں شاہ رسولان پر
بیہج صلوة سلام تون ہر دم شام سحر

واقعہ چہارم - ذکر ابتدا و سلطنت نجاشی شہزادہ ازلت او

مالک حبشہ ملک داوڈ اعالی شان
اک برادر شاہ داسی صاحب اولاد
ابحر مار بہرا اوس کر دیئے سلطان
رہے راشت طور تہیں انہان وچہ مدام
قتل کیستاسی حبشیان اوہ شاہ نیک خصال
چاہیا حبشیان تخت اوپر بے غم
چاچے دی وچہ خدمتے رہند اسد انہال
اکثر سو پیسے بادشاہ اوسون شاہی کار
فکر ہو اول اوہنا دے دیکھہ آثار نہان
اسین اپنے اعمال دی پائیے پیر جزا
رکھے اگے بادشاہ جا کیستی انطھار
اوہ جو اوسدے باپ حق ساتھون ہویا گھور
ہن انہان دوبات تہیں شاہاکر اک کم
باجھون ایس معاملہ جو رنہ کوئی علاج
کہندے اگے ایسا باپ کیستابو جان
اندر ایس معاملہ حبشی پئے خیال
بیچو ہتھ سوداگر ان ہووے دیس نکال
گھرون مکانون جدا کر و تا آ تا و پتخ۔

باپ نجاشی شاہ دانام ابجر سلطان
بغیر نجاشی شاہ دے نان کو پتہ نشاد
یاران بیٹے اوسدے حبشیان ہویا گمان
تا کثرت اولاد دے باعث ملک تمام
محکم کر کے دے وچہ ایہہ خیال محال
بہائی ابجر شاہ دا نجاشی دا جو عہم
نجاشی ہویا جوان جان حکم آہی نال
باعث قتل کماں دے چاچا کرے پیار
ابجر دی وچہ قتل کے کیستی محی جنہان
نان ہووے جو تخت پھرا سد مح قبضہ آ
تان اس صورت حال نون بہنان ہولا چا
ایس پہنچے تون تیری شاما خوف ضرور
رات دے ہن اسان نون رہند ایہو غم
حکم قتل کراوسون یا ملکون اخراج
سنگے ایس کلام نون شاہ ہویا حیران
ہن بیٹے دا قصد ہی کر دے ہواں حال
حکم کیستہ اخراج دا ایس شرط دے نال
جیون یوسف تہیں بہایا کیستہ آنا بیچ

بیچیا ہتھ سوداگران تان سڈران بل
 کشتی وچ بہا یا سوداگرانے جہا
 وگے باد مراد جان کشتی کران روان
 عم نجاشی جو آنا حبشہ واسطیان
 بجلی کڑک آسمان تہین پی او تون ناگاہ
 حبشی دیکھ احوال ایہہ ہوسگئے حیران
 اسے پر لائق تخت دی کوئی نہ پیا نظر
 موٹ نجاشی لے لے جاکے پاس تجار
 طلب نجاشی واسطے لے بھر کنار
 اک روایت روان سی بیڑی وچہ دریا
 حبشہ دے سرداران آئے بیڑی وچہ
 تاج شاہی تان رکھ دے سرتے جلدی نال
 دن دو بجے آتا جران سنگیا قیمت زر
 تان کیتی سوداگران شاہ اگے فریاد
 دیہونقدی انہندی یا لے دیہو غلام
 اونین شاہی حکم تہین ملیا اونہان مال
 آثار نجاشی شاہ تہین اول ایہہ اثر
 اس قصہ دے کہن تہین اسجا ایہہ مراد
 باجھوت ملک ایہہ دتا مینون رب

لیندو چھ سو درم مل بیج اوسدی کر حل
 آسے پئے اڈو کئے اودہ موافق وا
 اتفاقاً ویلے حصہ کر ابر ہویا باران
 نکلیا خاطر سیر دی جنگل تے باران
 اوپر سر سلطان دے کیتا ساڑتباہ
 چاہیا اوس اولاد تہین اک کرن سلطان
 تان سوچی تدبیر ایہہ اونہان خیر امر
 کریئے اوسنوں بادشاہ ہے اودہ لائق کار
 دیکھیا بیڑی اجے نان روان ہوئی مل پار
 پھر فرمان خدا کی تہین مڑ دی حبشہ وا
 پکڑ نجاشی لیا دندے باہر اوین کچ
 ہو رہا بس جو سلطنت پہنوں فی الحال
 تان انکانان دین وچہ کسپ تا کچھ عذر
 حکم کیتا تان بادشاہ ملے اونہانوں داد
 بھانوں ہووے غلام دا اوپر تخت مقام
 سب اقراری ہو گئے نال انصاف کمال
 وچہ عدالت ہو یا ظاہر مسلم کر
 جو نجاشی شاہ نے کیتا سی ارشاد
 مین کیوں رشوت کسی تہین لیوان کوسب

واقعہ خیم ایمان آوردن نجاشی بہت باخضرت صلی اللہ علیہ وسلم بخفیہ انکار کردن
 حبشہ مرویرا۔

مریا پاسون شاہ دے نامیدی تہیں غلص
تین اوپر تے رب پر یا مین ایمان
انشاء اللہ کجھہ ہوسن موقعہ پر ارقام
دل میرا ہے دیوندا گواہی نال قیاس
محکم اوسدا دین ہے اللہ و مقبول
تہان غداں خدا کے تہیں پایو اسین لہان
اسین نہ جانان اوہ بنی ہرگز نال صفا
کر سن ایہہ قبول نان کہندا تا خوشنام
آہمین ازما دناہور نہ عنرض اسان
نظر غایت رکھدا مسلمانان دے نال
حضرت نون اس بات تہیں کیتا سی اعلام
ہو یا جہد ن قریش نون ایہہ معلوم امور
بنجاشی پہر ایمان سی و ناظاہر کہہ
جھفے تے اصحاب و اہل بیت امت بآ
مقبور تے مغلوب سن دشمن ہوئے قبیح
سچا جاتا انہن تون وچہ ایس بیان
کر سان اسین مباحثہ مجلس کر قیامین
بھیجا او نوین وحی ایہہ دستیا سار حال

ارباب تواریخ اکھد بحر جان ایہہ جہم و العاص
خفیہ کردا بنی نون بنجاشی ایہہ مسلمان
آئے دوہان طرف تہیں خفا تے پیغام
تہان سرداران قوم نون شاہ کہندا پاس
محمد نبی اللہ دا ہے گکا خاص رسول
جیکر اوپر اوسدے لے آئے ایمان
جشی کہن اس باب وچہ اسین نہ دیان رضا
جہد نون بنجاشی جانیاں میری ایہہ کلام
کسوٹی پر امتحان دے نقد و تحقیق تسان
ثابت اپنے دین تے تین ہان ہر حال
رکھے اپنی قوم تہیں پوشیدہ اسلام
آنحضرت بھی اکسون کر کیا سی مذہور
ہو یا انہان واسطے شکل ایہہ امر
بنجاشی دے اسلام داسنی سبب اٹھا
دلی اوپر دشمنان اوہنا دے ترجیح
علما نصرا اکھد کہ ایہہ گل شاہ نون نان
لازم جو مخالفت اندر ساڈے دین
اللہ جل جلال نے پاس رسول کمال

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَكُونُوا إِلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ - تا آخر شش آیت۔

جھفے تے اصحاب پاس بھیجے نیک صفات
پر پڑا ایہہ آیات تہان جعفر تدون پکار

آنحضرت نے لکھ کے ایہہ بچھ آیات
جہد ہو یا خاصہ بنجاشی دے دربار

مَا كَانَ إِبْرَاهِيمَ يَهُودِيًّا وَلَا نَصْرَانِيًّا - پارہ ۳۰ -

نہان سی ابراہیم کبھی نصاریٰ نہ تھے یہود
یہود نصاریٰ نہ تھے یہن پچھے ابراہیم
کے بنجاشی پس ہے ایہہ تہا۔ مقصود
حضرت جعفر پہر پڑ ہے آیت بالغیم

إِنَّ أَوَّلَى النَّاسِ لِلَّذِينَ اتَّبَعُوا هَذَا النَّبَى وَالَّذِينَ آمَنُوا وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِينَ

نزدیکی ابراہیم دوسرے تابع دار
الدوالی مومنان واسے جان مدام
مین ہاں ابراہیم دار با ارج ولی
وچہ جناب رسول ہے پیچ دتا پیغام
جعفر تے اصحاب دی ولداری بسیار
اجازت پاسون شاہ دوسرے کرن علما طلب
آنحضرت تہین اونہاندے ہوئے سوال جواب
ایہہ بنی تے ہو جو مومن نیک اطوار
شاہ بنجاشی اکہد اسن کے ایہہ کلام
ایہہ گل کہہ اسلام نون ظاہر کرے جلی
یا حضرت نہان یا تیا تیرے پر اسلام
کر کے کہندا ہن کوئی دے نہ تسان ازار
دیکھن پاک رسول فن تان اوہ آئے جہب
زیچ درو رسول پر وایم اسے دباب

واقشہ شرم آمدن بہانان جبشہ بدیدن جناب سول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

آئے مکہ شہر وچہ پاس رسول خدا
ابراہیم مقام وچہ طے بنی نون شاد
لگا کرن کلام نون آکے وچہ حضور
مین ہی ہاں فرمایا بنیاندے سلطان
الدواحد اک ہے تون اس نبی بیشک
دے گواہی اس طرح کرن اسلام اظہار
امیہ بن خلف تے ہو قریشی نال
کہن خدا تہین ہون اوہ نا امید را
لے اجازت شاہ تہین تان گروہ علما
اوہ رہبان کبیر سن وینہ اندر قداد
وڈو عالم اونہان تہین نام اوسدا طاو
دعوے کریں پیغمبری توہین اوہ نہان
کہیا تان طاوور نے دیان گواہی پاک
پہر باقی اصحاب جو ادب دے آہے یار
جان اوٹھے تان مل پئے ابو جہل چال
کرن بنجاشی شاہ تے لغت اونہان سنا

تین آئے تان ایس واد سو حال اونہان
 چہڈیا دین قدیم داسو چیا نہین ذری
 کسے نہ او سکد دین دل کیتا مول خیال
 آئے وچہ اسلام دے ہوئو حکم پذیر
 ٹہا وچہ جہان نان ہرگز کوئی بشہ
 ہرگز کوئی تسان وادیان نہ حق گوا
 نال مقولہ جاہلان پہیہ ان ماہ عنان
 پڑے تاقہ رآن نون کہیا رستہ دین
 طرف ولایت اپنی جاندے پہر خوشنام
 کہندا اپنے وطن جان آئے ادہ رہبان
 پیچھے وصف رسول دے عرض کر کو طالبور
 پس نجاشی دسد ادہ سب نیک خصال
 کتب الہی وچہ ہین ثابت تے ارقام
 خبر ان پاک رسول و انال ولیدی چاہ
 بہت خوشی سی ہو وندار اضی ہوس غفار

خاطر ڈھونڈن دین جو بیچیا اونہان تسان
 عقل تسان نون کچھ نہین جو بہہ اک گھڑی
 حالانکہ اوس ہو گئے وچہ سادو کئی سال
 ایسہ رٹکے بے عقل یا محتاج فقیر
 کوئی تسان تہین بے عقل نالے جاہل تر
 ہو وے سلامت تسانون کہندو تاعلماء
 اوپر سادے تاندے جو حق ہو یا عیان
 تاپہر پس رسول دے رہندو اہل یقین
 ہو کے خوب آراستہ سارو مال اسلام
 ابو سلمہ تہین نقل ایہہ جو بن عبد رحمان
 شاہ نجاشی اونہان نون سد دا وچہ حضور
 جو کچھ وصف جنابے ٹھہے اکہین نال
 شاہ نجاشی اکہدا ایہہ اوصاف تمام
 روایت ہے جو منتظر رہے نجاشی شاہ
 فتح طغر جہ بنیادی سنداسی اخبار

واقعہ ہفتم دلیل اس معنی واقعہ نجاشی بود

سفید پرائے کپڑے اکدن پہدے شاہ
 لیانہ اوپر موٹھیاں ہوز جامہ و بیباک
 بیٹھا اوپر زمین دے کرن تعجب عام
 ادہ بھی آجیران ہو دیکھن شاہ و احال

کہندا ہے ایہہ واقعی حمت ہوس الہ
 صرف دو پہنے کپڑے زمان سر اوپر تاج
 اس حالت وچہ نکل کے گھر توں نیک مقام
 جعفر تے اصحاب نون بہیر سگنی بحال

ملک تباہ دل کسی تیا مین جاسوس رسد ان
 کیتا پاک رسول نون اللہ خیر المتاس
 کیتے موضع بدر وچہ دشمن بہت ہلاک
 ابی الحکم تے زمرہ ہی امیہ بد انجام
 جعفر ہویا غولسی سن پچہد اپہیر بیان
 نالے پہنی بدن تے ہے کہنہ پوشاک
 واجب اوپر بنیان کیتا ر حلیل
 کرن خست یار تواضع وقت اخبار کلام
 مین چاہیا اس نعمتون کران نشان آگاہ
 پھر ان طریق تواضع جیون رب دارشاد
 شیرینی ہے مطلوب جو ہو سک آذر رقتہ
 سخوت اتے تکبری ہے افعال شیطان
 شاہی تے شہزادگی پاسون بہتر جان
 انشاء اللہ لکھا نکا شاہ دے نوکر دفات
 مدونالہ دے دیان حال سنا

کرد جعفر نال تان شاہ اس عجب بیان
 بشارت اسدم لیا ہے جاسوس میں پائیں
 فتح عنایت اوسون کیتی اللہ پاک
 بزرگترین قریش دے عقبہ شیبہ نام
 ہوئے ایہہ مقتول ہین قید فلان فلان
 کیا باعث ہے بادشاہ بیٹھا اوپر خاک
 شاہ کہے مین دیکھیا وچہ احکام بحلیل
 میری طرفون جان ہوئے نعمت کچھ انعام
 جان ہن پاک رسول نون دتی فتح الہ
 تا احکام بحلیل آئے مینون یاد
 بادشاہان تہین تواضع ہوندا بہت پسند
 کردا اود تواضع جو ہو دے انسان
 اس رستہ وچہ ہونان عاجز تو ناتان
 بعضے دوجے واقعات اندر اس حالات
 نماز جنازہ غیبے پڑھیا نبی خدا

فصل سوم۔ سال ششم از نبوت و درین فصل چند واقعہ میں گرو

واقعات اول۔ سلام حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ

نافرمانی اپنی پاسون لئے جچا
 ہین روایت مختلف اندر ایس بیان
 دلائل ثبوت وچہ جیون لکھا ہے اس جا

مؤلف ایس کتاب نون دیو جو رب جزا
 ار باب علم دی خدمتے کردا عرض عیان
 پر امام مستغفری رحمت ہو س خدا

<p>رعایتِ ایس کتاب بھی ہے تفصیلِ دلیل حمزہ دے اسلام داپڑہین احوال تمام ادہ روایتِ عبد تہین کر دے ہین بیان اوپر انہان ساریاں رب ہوو خوشنود مکینوں باہر سی گیا اوس دم نیک وجود دلید مغیرہ پاس بُت پوجن سب اوس جا اے گروہ قریش دے پوجو اک خدا</p>	<p>ہیگا ہو رروایتان پاسون با تفصیل دلایلِ نبوت دیکھہ کے تان کیتا رقام عطا ابن یسار تہین ایہہ روایت جان عبدالہ داپت ایہہ جوہے بن مسعود سایین خدمتِ نبوی دی کہند ابن مسعود ٹٹھے مشرک جمع سن پاس پہاڑ صفا پاس ادہنا دے جائیکے کیا نبی سنا</p>
--	--

يَا مَعْشَرَ الْقُرَيْشِ قُلُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ط

<p>کی صلاح تین بوجھ کم وچہ اس بات پلید ابو جہل نے آکھیا دیر نہ کر اک پل ادھیا ادہ پلید تان بُت گردن تے دہر تون ہی کہین محمد امیر رب رحمان پاک نبی دی بات سن کہے پلید ادہ تان تون بھی اپنا رب دس تان ادہ دیکھن سب سمجھ نہ آوے ادہنا دے حقایق ایس امور پہر ادہ طے فتنے بُت دی کر دے ہونہ شتاب سید مولا ساندے اسٹے معبود قتل محمد فون کران مٹ جاوے شیشہ وچہ مذمتِ مصطفیٰ سُن دے سبنا ساز اول اوسدا بیت ایہہ سُن ہوسن اخوان</p>	<p>ابو جہل فون آکھدا تان مردود ولید محمد فون جے ایس جا کران خوا خبل قسم تینوں جو نبی فون شہر مندہ تون کر پاس نبی دے آئیے کہند انا شیطان شاہرگ تون نزدیکتر حضرت کیا مان دیکھین میری گردنے بیٹھا میرا رب سی دل ساری قوم دانور عقل تہین دور کچھ نہ حضرت ادہنا فون وناموڑ جواب سجدہ کر کے بت فون کہند میری سب مردود ساڈا ہے ایہہ مدعا ساڈی مدد کر تان وچون اُس بُت دے آئی جلد آواز کتنے بیت اُس بُت دے مونہون پڑھیاں</p>
---	--

مَا أَضَلَّ الْقَوْلَ وَالْأَهْلَ أَمَ -
جیسا گواہ کیا ہے مخلوق اور جائزے والے کو۔

تَبَّحَ اللَّهُ أَنْيَ كَعَبْ بَنِ فَهْرٍ
سباہ کہے اللہ اے کعب بنی فہر کے۔

مذمت دین اسلام دی وچہ انہان اظہار
 کہند ابن مسعود ایہہ راضی ہو س خدا
 میں ہی پیچھے آپے مڑیا کر ان سوال
 فرمایا شیطان ہے پیٹ بتان وچہ ڈ
 کوئی شیطان اس امر نئے کردا نہیں قیام
 مگر ہلاک ہے ہو دند اجل دی نال بدوات
 پاس نبی کے سان بیٹھے غیبون اک سلام
 ایسے نظر نہ آیا کہے جواب بنی
 کہند اقوام جنات تہیں پچھیا آئیو کیون
 شفر نامی جن نے وڑ وچہ بت ملعون
 تون ہویا غمناک ہین آیا وچہ حضور
 لمیا کوہ صفاتے میسون اوہ مردار
 شرارت اوس شیر تہیں مومن لئے بچا
 فحشے کہہ صفایا تشریف قبول
 میں وڑ وچہ اوس بُت دعو اوسدی نال زبان
 دشمن میری بات سن ہون گے غمناک
 آنحضرت نے پوچھیا کی ہے تیرا نام
 بہتر رکھان نام تین جیکر چاہین تون
 سرور عالم اکھیا عبد اللہ تیرا نام
 ہو خوشحال رسول تہیں مڑیا نیک صفات
 کیون جو آپے منتظر وعدہ اوسدے نال

اوپر قتل حضور دے سی ترغیب کف
 بیت سنے جان مصطفیٰ مڑوا اولوین تا
 بُت بولن دایا نبی کی ہے بہید محال
 اوپر قتل انبیاء دے دے ترغیب مقرر
 لعنت اوپر انبیاء کرے نہ بد انجام
 کہند ابن مسعود ہے گزری دو تن رات
 کہند اپاک رسول لون سجدہ اسین تمام
 پوچھیا اہل اسمان ہین یا ہین قوم جنی
 کہند ابن العم تہیں میں لج سنیان ایون
 نسبت تیری یا نبی آکھے سخن زبون
 یسان بدلہ اوس تہیں کیتا قتل ضرور
 اک ضرب تہیں اوسون پہنچ دتا وچہ نار
 ہُن ایہہ میری عرض ہے سُن اسے نبی خدا
 پوچھن گے اوس بُت لون جان اوہ دل مہول
 مع تیری تے دین دی کر سان سخن عیان
 دوست اندر دوستی ہوون گے چالاک
 کہند اسمح نام میں کہے علیہ السلام
 کہند بہتر یا نبی جو فرماوین تون
 رکھیا بہتر جان کے اندر نام تمام
 کہند ابن مسعود اوہ گزری لمین رات
 کل شفر دی بات دا بدلہ ہوگ کمال

<p>خیر ہوئی تے جاوندے نال رسول خدا وچہ پرستش بہت دے سارے سن شغول اوہ نہایت انکار تہیں ہجہ در کرن تمام اگے بت پلید دے کہول او نہان زبان سمجھ مومن بولیا جن ادوین ناگاہ پیٹ وچوں اوس بُت دے بولیا باتدیر سارے اندر نظم اوس پڑھے آہے ابیات</p>	<p>اوپر کوہ صفاتے مشرک ٹپھے جا جا کلمہ توحید دادتیا پاک رسول اگے دانگون کرے ہے بادستور قیام دین تے پاک رسول دا کرد خلاف عیان عبداللہ جس دانام سی رکھیا بنی الہ نعت جناب رسول دی وصف دینی تقریر اول اوسدایت ایہ سنون نیک صفات</p>
<p>انا عبد الله ابن الصيقل مہمتہ فخر ب سیف منکر وخالف الحق وسام المنکر</p>	<p>انا قتلت ذا الفخر وسطرا امری الصفا بلاعتی وبتکبر بشمتہ بنی المطہرا</p>
<p>پت ہان میجر ابن داعبداللہ میرانام کیتی اوس پسینہ ہجو جناب رسول مخالف ہویا حق داتابع منکر ہو جدون زبان اوس بُت تہیں نعت جناب رسول ترت زمین تے سڈے سڈے بُت ابنت فی الحال آنحضرت دی طرف ہو لگے دین ایذا نہایت جہل کمال تہیں ابو جہل مردود سے بان پلید تہیں گالین تے دشنام اک گروہ کین بیان جیون ملعون عدی ناملے پت وحید والعت او نہان خدا موندہ مبارک آپ دا کیتا خون آلود</p>	<p>میں ہی کیتا قتل ہے شغریہ انجام اوس سرکش نون تیغ تہیں کیتا یقین قتل پاک نبی دے حق وچہ ہویا اوہ بدگو سڈے سارے مشرکین خفا ہو کے مچھل کردے تان اس امر دی نسبت جادو نال کرن اذنت نبی دی رکھے اوہ جفا اوہ طایفہ بے دین سب منکر اہل جحود سید جن انسان نون دیون بد انجہام بیٹا جو حمرا دا شقعی اہل بدی مارن پاک رسول نون لگے اہل جفا کیتا گروہ آلود سب اوہ بدن محمود</p>

آنحضرت دی ذات پر لکھ درود سدا	موجب کمال اس امر سے کرن نہ چون دچرا
وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا ترجمہ اور جو وقت مخاطب ہو دیں جاہلوں کو کہتے ہیں سلام۔	
سے محکم صبر نون پایا ہتھ کمال	پایا دکھ کمال پر کیستنا ن خیال
ایہو پاک زبان تہیں کر دے سن منقول	اے گروہ قریش دے مین مان ہی رسول
يَا مَعْشَرَ الْقُرَيْشِ لِمَ لَصَرْتُمْ بُنَيَّ قَالُوا رَسُولُ اللَّهِ أَكْبَرُ اے گروہ قریش کیوں متحجج ہو چکے ہو بیک میں امکا ہیجا رسول تہا کرنا یا بن	
اے گروہ قریش دے مارو ناہین مول	مینون بیھیاتان ول کر کے حق رسول
دلائل نبوت وچہ ہے جو اک جاہل پیر	عاصدا تہہ وچہ نو کدار کر داقصد شیر
ماران شکم حضور تے جو سرد رانیا	خشک ادونین تہہ اوسد اکتا پاک خدا
لیندا اوسدے شرتہیں آپ خدا سجا	القصد جان مصطفیٰ پایا سخت ایدا
گوشہ سجد حرم وچہ با خاطر عکین	سرنیوان کر بیٹھدا بہت ملول خزین
خدیجہ الکبریٰ نون معلوم ہو یا جان حال	سرا پر تہہ ماروی نکلی نال ملال
روندی کر فریاد سی پچہ دی حال نبی	کہندی کہتے ہے گیا اودہ محبوب ربی
کس تہیں اپنے یار دا پچھان پتہ نشان	ہوئی جان جدا ہن تن رہیا بے جان
بی بی پاک رسول نون دیکھے بعد ازان	مونہہ زخمی تے گرد سہ اندر حال حیران
مونہہ سرا پاک رسول تہیں پونجی گرد غبار	نالے آہی درو تہیں کر وی ایہہ گفتار
حَسْبِيَ مُحَمَّدٌ مِّنْ لَّدُنِّي مُحَمَّدٌ وَمَعَكَ وَانْكَرُوا مَعَهُ حَسْبِيَ مُحَمَّدٌ كَيْفَ لَوْ كَانَ سِوَهُ الْوَلَدِ اے میرا یار محمد لوگ تمکو تہا تہیں اے میرا یار محمد لوگ تجھے عداوت کرتے ہیں ادیتری بن چکان غلبہ تہیں اے میرا یار محمد وہ شمشکین کیلگ کیوں نہ	
حمزہ پاک رسول دا چاچا نیک نقا	اوسدن کرن شکار نون گیا آغا صحرا
اتفاقا اک ہرن نون لگا کرن شکا	مارن لگا تیر جان کیستی ہرن پکار
تَوَجَّيْ بِالسَّيِّئِ إِلَى كَلْبٍ لَّزِيٍّ إِلَى قَاتِلِ ابْنِ أَخِيكَ لَوْ مَهَيْتَ هَذَا السَّيِّئَ إِلَى قَاتِلِ ابْنِ أَخِيكَ لَكَانَ خَيْرًا	

مارین مینون تیر تون اے حمزہ مقبول
 تیرے بہر اوسے پُت نون دتا جس ازار
 کُنکے بات اس ہرن وی ہو جا نداجیران
 قصہ سارا مشرکان دتا سب سنا
 جو کچھ اکھین دیکھیا بی بی کہے تمام
 حضرت دا احوال جو دُٹھا اکھین نال
 عورت کو لون پُچھد اکیون رو دین کی بات
 ہوندا خاص یتیم ہی جے احمد مقبول
 یا کوئی ہو ضعیف ہی ہوندا غیر انسان
 جیسا ہتیجے پر تیرے ہو یا ظلم فتور
 حمزہ سُن اس بات نون کہند اخص نال
 جو کچھ اکھیاں دیکھیا بی بی کرے عیان
 کہندی دیکھن مال نون گیا آما صحرا
 ابو لہب سی کس جا پچھے پھیر بیان
 باری اندر بیٹھ کے کردا ایہہ ندا
 حمزہ کہیا عباس بھی نان ہسی اُس جا
 رحم کرو سی اکہد اے سب قوم بیداد
 پیش نہیں سی جا وندی بد بھاندینا
 کہندا ہو یا حرام ہے مینون آب طعام
 میرے ہتیجے خاص نون دتا جس ازار
 حمزہ تن دن رات تک کہا داناہ طعام

قاتل ابن اخی نون کیون نان مارین مول
 مارین جیکر تیرا دوس ہو دے بہتر کار
 آیا گھر دے وچہ تان بی بی کرے بیان
 سرور جن انسان نون دتا جوین ایذا
 حمزہ اگے لیا دھرے نالے خاں طعام
 ضبط نہ ہو یا روپی دیکھے حمزہ حال
 بی بی کہندی قسم ہو مینون عزالات
 حسب نبت اوسدا ظاہر ہوندا مول
 ہرگز ظلم نہ ہو ندا اوسپر ایسا جان
 ایہہ تے تیراں اکھیاں داسی روشن نور
 وائے محمد نال ہے کی کچھ گزریا حال
 ابو طالب سی کس جا حمزہ پوچھے تان
 چار پائے جو اپنے اوسنوں خبر نہ کا
 کہندی جاہل سخت دل اودہ خوف شیطان
 اس ساحر کذاب نون جانوں دیہو گوا
 کہندی گردے شمع دے جیون پرواہ نہا
 خویش قریب پیوند خود نالے ہے اولاد
 روندازار و زار سی حمزہ سُن احوال
 بدلہ لان نہ بد تک پاسون بد انجام
 بدلہ لیاں اوستون ٹلان نہیں زہنا
 اک روایت اس طرح را دی تھیں اترام

عبدالمدجد عان دی لونڈی ایہہ خبر
بدل لین اس قوم تہیں کیستا اس طیار
گھوڑے پر اسوار ہو لیہ سدا ہتہ کمان
اکٹے مشرک اوس جاہوے سن ہر وار
آپس اندرا کہہ دے سارے بلو اصف
جاتان گے تان اوسدی ساڈینال رضا
بیہیجے خاطر غضب ہے جانان اسین تمام
تان پہر ڈٹھا اونہان نے حمزہ دا احوال
نال خضے دے اکہدا اونہان پاس کہہ دو
بیہیجے میکے نال کس کیستا ظلم زبون
مین محمد پاک نون دتا ہے ایذا
کیون فرزند عزیز نال ہو یا پسند گزند
حاضر ہوندا ہے کدی مین اوسویئے نال
گھوڑے اوٹون اوڑے غصہ نال جوان
زخم ہو یا ست جگہ تے سراو پر ملعون

حمزہ تائین سی دسی سُن اے نیک سیر
آخر پہنے زرہ نون لٹکاوے تلوار
ہو یا گروہ شیر دل طرف صفار وان
حمزہ تائین دیکھ دے باہتہیا رسوار
نال ساڈے جے مرجا کھکے کرگ طواف
جے اودہ طرف طواف گاہ سدا گیا سدا
لفظ آہا ایہہ مرجا اونہان جگہہ سلام
ہرگز اونہان طرف کچھ کیستا نہیں خیال
اے لڑکے بے اصف سب جلدی نال کہو
اونہان وچون بولدا ابو جہل ملعون
حمزہ کیسا کس وجہ دس اے بات جفا
عزاتے ہور لات دی سینون ہے سوگند
سہنان نون اس تیج تہیں کر دا پکڑ حلال
اوپر سر بول جہل دے مارے ضرب کمان
نال بڑی شرمندگی کہندا ایہہ ملعون

ذَرَوَا اَبَا عَمْرٍو فَالِي تَشْتَمُ ابْنُ اَخِيكَ

ابا عمارہ چہڈ مینون مار نہیں ز نہار
چہڈے اوس ملعون نون مکنے ایہہ کلام
اک گوشہ وچہ دیکھیا بیٹھا پاک رسول
کہے سلام علیک آخدت وچہ رسول
دو جی نوبت پہر کہے سلام اے ابن اخی

بیہیجے میکے نون کدھپی مین اک گال خوار
تان پہر طلب رسول دی کر دا وچہ سلام
موضع کر کعبہ پاک دل ہو کے بہت لعل
آنحضرت نے مطلقاً نظر نہ کیستی مول
آنحضرت نے اس دفعہ اوس دل ٹوٹھا سی

حمزہ تائین دیکھ کے روپے کی بار
 نان چاچا نان باپ مان بھائی مددگار
 نان صاحب ہرگز کو نان کوئی ہمد
 حال میرے داکسی نون ہرگز ناہیں غم
 قصہ غصہ جو میرا ہے گادلدے نال
 حمزہ کیہا قسم ہے مینون لات عزا
 آنحضرت فرمایا اے چاچا خوشنام
 مینون جس نے بیجیا خلقت دل رسول
 بے ادباندے خون تہین جو گھوڑی دپا
 اللہ دی درگاہ تہین کجہ نہ ہو و حصول
 کرین نہیں تصدیق جے نال ستائین
 حمزہ کیہا خاطر تیری نخت جگر
 دست تقدی سرکشان بندکتا اس حال
 فرمایا پاک رسول نے اے عم نیک نہا
 مینون بدلہ لین تہین زیادہ خوشی ایمان
 شیعہ پاپس کلام اک بڑی حلاوت دار
 کس تہین ادہ کلام تون سکھی کرین بیان
 حمزہ کیہا کلام ادہ مینون کجہ سنا

کیہا بیکس دانہین کوئی خویش تبار
 نان وزیر نصیر کو نان کوئی غمخوار
 میرا چہ جہان دے نان کوئی محرم
 جہان دلیکے زخم نون کون کہے مرہم
 کس نون اکہاں ہے نہیں کوئی محرم
 تیری مدد واسطے آیا مان اس جا
 مینون قسم خدا جو خالق خلق تمام
 میرے دشمن سب کے کر دیوین مقتول
 کرین آلودہ نان دیوے ہرگز اجر خدا
 کلمہ پاک زبان تہین جداک کہیں نول
 اللہ دی درگاہ تہین کجہ نہ حاصل تین
 ابوہل مردود دا توڑ آیا مان سر
 ہن گستاخی کرن دی ادہ نان نہیں مجال
 جے خلعت ایمان دا پہنے ہو وان شاد
 حمزہ کیہا قریش تہین سنیان ایہہ بیان
 عنکے خلقت جس نون تیری ہو و شکار
 آنحضرت فرمایا ادہ کلام رحمان
 سورۃ مومن شروع مان کرے رسول خدا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ - حَسْبُكَ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ
 الذَّنْبِ سَدِيدِ اَلْعَقَابِ ذِي الْقَوْلِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ a

ہے عزیزِ علیم جو عالیقدر جناب

اللہ دی درگاہ تہین او تری ایہہ کتاب

بخش نہار گناہ و اتوبہ کرے قبول اکو اوہ الہ ہے ہو رہے عبود نہ کو حمزہ کیہا یا نبیؐ ہوندا ہے معلوم بخش نہار گناہ ہے حضرت کیہا ہاں سورت طہ شروع کرتاں آیا اس جا	اوسد سخت عذاب اوہ نعم ہے ہر رسول طرف اوسی دی جاو سن بسا کچھ ہو ایس کلام مجیب تہین جو رب حی قیوم حمزہ کیہا ہو پر پڑہ حضرت پر پڑے تان ہے کلام خدا ئید اوچہ سورت طہ
--	--

لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَا يَلْتَمِسُهَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى

یعنی جو اسمان وچہ جو کجہہ وچہ زمین جو کجہہ تحت ثراے وچہ سب دارب فتا کعبہ اندر رکھیا تن سو ^{۳۶۰} سوار حکم اونہا ندا مولان اک گٹہ جاری ہو وچہ اسمان زمین دے رب و احکم روان بلکہ اس تہین و دہ ہے جاری حکم خدا اکے کل حضور وچہ لیا وان گا ایسان ولداری یار حبیب دی کارن رب جیم ملک پہاڑان اکے تے موکل اک دریا خدمت وچہ رسولؐ دے جاو ان ایہہ چہا جان وچہ خدمت مصطفیٰ حاضر ہو تو چہا اک نے کیتی عرض تان سن اے فخر بشر امر کرین تے لے آوان سب دریا وان آب ہا اس سرکش قوم تہین بچے نہ کوئی غبی	جو وچہ انہان دو مانڈے سب ارب بین حمزہ کیہا اس اندابت ہے ڈیڈہ ہزار باقی مکہ شہر وچہ ہر ہر جگہ شمار توں آگہین اک رب ہے دو جانا بین کو خواجہ عالم آگہیا ہے بیشک عیان حمزہ کیہا ارج رات سوچان گھبر وچہ بھا ایہہ گل آکھ رسولؐ نون گھروں بویاوان چار فرشتے تہیجدا پاس رسولؐ کریم فرشتہ سوم آفتاب دا چوتھا مالک و حکم جناب رسولؐ تہین کرن نہین انخار حال حقیقت اونہا ندی پیچھے شاہ ابرار دریا وان تے مامور مان رب کے نال امر نوح و اوجین طوفان سی ہوں سب غرقاب سن ایہہ بات لاحول تان پر پڑہا پاک نبیؐ
--	---

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

پھر دوسرے تہین پچھیا کون فرشتہ تون
 عرض کیتی ادس یا نبی مان موکل باد
 قوم جوین سی عاودی اوڈی اوپر وا
 سن حضرت فرماوندے پھیر اوڈیوں لاجول
 مین موکل آفتاب مان کردا ملک بیان
 مغر سران کفار دے آون اندر جوش
 تون انہاندے شر تہین ہو دین دچہ امان
 پچھن چوتھے ملک نون کی ہو تیرا حال
 حکم کرین چاکے آوان مین کوہ ابوقیش
 شرانہان تہین یا نبی تینون لوان بجا
 اے فرشتہ رب دیوتا نون باس آن
 عرض کیتی اوہان یا نبی آیا وان حکم بجا
 میری نال دعا دے آمین کرد بیان
 دست مبارک اپنے پیڑے لہر تان
 سارے قسم عذاب دوسا تون لئیں اوٹھا
 مینون تہین پچھاندی میری قوم بیدین
 پھر کہن سکے ہوا فرین تینون نبی خدا
 سانوں آہیچہ انیان پاس قہار
 لعنت کردے قوم نون سنگد محسوس عذاب
 آنحضرت فرمایا اے ملائیک رب
 نہ اس خاطر جو ہوان مین سبب عذاب

قدرت توت کیا تینون دتی رب بچون
 حکم کرین تان وا تہین ہون ایہہ برباد
 اس بد بخت گروہ تہین تینون لوان بجا
 پچھن تیجے ملک تہین تون کیا کہ قول
 حکم کرین کوہ اُحد تے سوچ چکے آن
 وچہ ہلاکت مبتلا ہون چہڈن ہوش
 سن لاجول زبان تہین پڑھے حبیب حمان
 عرض کیتی ادس یا نبی مین مان ملک جاک
 سلطان اوپر یکتان سارے جاون پس
 پڑھ لاجول زبان تہین کہن سکد نبی خدا
 پاس میسر ہو ہیچیا منن نون فرمان
 تان حضرت فرمایا مین ہن کران دعا
 سہناں کہیا ہر طرح تابع مان فرمان
 چاکے طرف آسمان دی کہند جو اگر حمان
 نالے میری قوم نون سدا مارا دکھا
 فشکے تہو جب حکم دے کہند جو سن آمین
 اللہ دیوے آپ نون ہر دم خیر جزا
 جدم ہوندے مضطرب پائون قوم بزار
 تون ہدایت قوم نون منگیارہ صواب
 مینون رحمت عالمین کیستا کارن رب
 ایکھ سن رخصت ہووندے اوڈیوں ملائیک

حمزہ دے ایمان ول آنحضرت دا دہیان	سی متعلق اوس رات کرن دعا بیان
اللَّهُمَّ قَرِّ عَيْنِي بِإِسْلَامِ عَمِّي حَمَزَةَ	
اے سامع دعواتی اللہ انا کس پر کہندا بن مسعود ہے حمزہ وچہ اُس رات انہار محبت شوق واکر دا حضرت نال حمزہ اوپر آپ دی جدم پی نظر کہندا ایسا کر ان گا اے پر اوہ کلام	حمزہ دے اسلام تہین اکہیان روشن کر چاگی نوبت آیا مڑ مڑ نیک صفات صبح ہوئی پہر آوند خدمت نبی کمال فرمایا چا چا رات دا وعدہ پورا کر کل سنانی پہر سنا پڑ ہدا خیر انام
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ عَلَّمَ الْقُرْآنَ خَلَقَ الْإِنْسَانَ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ مُحْسِنًا وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ	
جان اسجالتے پہونچیا پر ہدا نبی خدا میںون میری عقل ایہہ دے خوب نشان دیان گواہی نان کوئی با جہون رب بود حضرت حمزہ ہو یا داخل وچہ اسلام ہوئی شکست قریش نون ہو روایت سن حمزہ اول نبی تے لیا نیا سی اسلام ست جگہ تہین توڑیا تا سراوس ملعون مجلس وچون اکے کیستا ادب بیان پیشانی پہر عاقبت آوے ناہین کم جانان ہووے بود نان الدبا جہون مل مین اس ملت دین تہین شان کس سبب ہو گئے غمناک تان سن ایہہ بات کفار	حمزہ کیہا بس ہے اے فرزند پہرا پتھر رکھ مخلوق نون سجدہ کر دی نان تون ہین بندہ اوسدا اتے بنی خوشنود تقویت اسلام نون ہوئی وچہ اس کام مستقصہ دا قول ہے لکھیا ایہہ سخن پچھون پاس قریش دے لین گیا انتقام سر تہین اوس پلید دے جاری ہو جان ابا عمارہ صبر کر غصہ ہے اس آن حمزہ کیہا مین دیان گواہی ایہہ اس دم محمد بندہ رب دانالے اوس رسول طاقت جو ہے شان وچہ آہٹاؤ سب ہٹ دی اہل اسلام دے دیون تون انہا

مسلمانانِ نون سی دیندے اگر دکھ تمام
روایت جس دن ہو یا حمزہ مسلمان
ہوئی یا رسولِ دی اوتالی نقاد
پوشیدہ کیوں رکھیے یا حضرت اسلام
اجے اسادے وچہ نان قوت ہو اظہار
گھر تہین باہر آوندے نال نبی نون لے
پر تہد اخطبہ اوٹھ کے ابابکر صدیق
اوس خطبہ وچہ کسی کیستی دعوت دین اسلام
نال خصے دے اوٹھدی ایہہ قبم جفا
عقبہ ابن ربیعہ پر لعنت رب ثقلین
بنی اتے رخسار دافرق نہو دوعیان
کیسے وچہ لپیٹ کے لیگے بنی تیمم
اوسدن تیکر راتے رہیا بیہوش ناتان
حال جناب رسول دا کہیا دستویار
دیکھو خاطر نبی کی کجہہ ہو یا ایذا
مان خستہ صدیق دی اُم الخیر نام
ابابکرؓ فرمایا جد تک حال رسول
منت زاری کر رہی ہر چند اوسدی مان
بھیجے ام جمیل پاس تان پھر اپنی مان
تان احوال رسول دا اوستہین پچھے جا
مینون ہرگز کسی دی ناہین درشناس

بدلے نہ سکدے ہین اہل اسلام
ہو یا اوسے روز سے واقعہ ایہہ عیان
ابوبکرؓ تان آگہہ دا خدمت فخر عباد
ظاہر کرئیے دین ہُن کہے علیہ اسلام
کیتا بہت مبالغہ ابابکرؓ اس کار
بہندے مسجدِ م وچہ آسارے خوش پئے
اول ایہہ اسلام وچہ خطبہ جا تحقیق
برا لکاسی مشہر کان ابابکرؓ دا کام
ابابکرؓ نون پکڑ کے دیندے سخت ایذا
مارے موٹہ عسقلیق پر ایس قدر غلیظ
چھڑایا بنی تیسلم ابابکرؓ نون آن
قریب ہلاکت ہو یا یار رسول کریم
اول کیتا سخن ایہہ ہوش آئی اُس جان
اونگل مونھ وچہ رکھدے سُن ایہہ سخن جفا
اجے بھی پاک رسول دا نام نہ دلون پہلا
یائی پاس صدیق و کرطیار طعام
ہو دے نہین معلوم جے کہاوان ناموس
کھانے وچہ صدیق نے ہتہہ پایا سی نان
بہی عمر خطاب دی سی ایہہ نیک نشان
کہندی ام جمیل تان خوفون اہل جفا
جیکر چاہین ہین چلان ابابکرؓ دے پاس

<p>ابا بکرؓ نون ویکھیا زخمی حال ذیل ہوں خراب ایہہ حشر نون بابت بد حال صحیح سلامت آکھدی گھر ارقضہ الحال جد تک دیکھان نان نبیؐ کہا دان نبیؐ کی خالی رستہ ہو یا تان اوہ نیک صفات بغلین لے صدیقؓ نون چہر انبیؐ بہی چمڈے جوڑ صدیقؓ دھو روندے یار تمام کوئی رحمت نہیں میں مگر ایہہ زخم اظہار ہُن ایہہ میری مان ہے پاس تیرے موجود سدن دل اسلام دھو حضرت اوسنوں تا اک مہینہ مصطفیٰ اوس گھر رہیا قیام اک روایت وجہ ہے اوسدن و حال اوسے دن اسلام وچہ حمزہؓ آیا سی حمزہؓ دے ایمان تہیں مومنؓ ہو نہال</p>	<p>ہمراہ ام المخیبر دے آئی ام جمیل کہندی کیستہ ظالمان تیرا مندا حال پچھہ اپاک رسولؐ دا کی ہے دستین حال ابو بکرؓ نے آکھیا نذکرستی میں سی اوسدن کیتا صبر اوس تان آئی اوہ رت چاک اوہو دھو تان لیا تیان پاس نبیؐ متابعت پاک رسولؐ تہیں سا کہ اہل سلام عرض کیتی صدیقؓ نے اے رسولؐ غفار ماریا اوپر مونہہ دے جو عتبہ مردود کرے ہدایت رب ایس تون ہُن کرین عا مومن مان صدیقؓ دی ہوئی اوس مقام اوتنا آئی تقدادوسی تا اصحاب کمال ابا بکرؓ صدیقؓ نے جان دکھ پایا سی کیتا اس نقصان و احسنہ اکمال</p>
---	---

واقعہ دیگر از وقایع سال ششم بعثت ایمان امیر المومنین عمرؓ خطاب رضی اللہ عنہ

<p>وچہ نیمبہ لکھیا پہلی جلد بیان باقی قصہ جو رہیا وچون ذکر جمیل بیٹھا عمرؓ خطاب سی ابو جہل دے نال اندر ایس عادے رہیا سی مشغول</p>	<p>حضرت عمرؓ خطاب دی کجہر حالت ایمان ایسر اوہ سی مختصر بن سُن تفصیل دکھا پاک رسولؐ نے اکدن ایسا حال اوسدن لے اوس رات وچہ امدد مقبول</p>
---	---

اللّٰهُمَّ اَحْرِقْ هَٰذَا الَّذِيْنَ بَعَثْتَ ابْنَ الْخَطَّابِ اَوْ يَابِيْ جَهْلٍ بَنِ هَٰشِمٍ ؕ

نہایت وہ اس دینِ نونِ امیرِ جل جلال حق و چہ عمر خطاب دے ہوئی دعا قبول جان ایہہ آیت اوتری طرفِ نون ب تھا	ایمان عمر خطاب یا ابو جہل دی نال پا ہدایت رب تہین ہو گیا مقبول مشک تے بت ہون حشر اندر فی النار
---	--

اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبٌ جَعَلْتُمْ اَنتُمْ لَهَا وَاِردوَن ۛ
بیشک تم اور جن کو تم اللہ کے سوا سے پوجتے ہو بالن جن دوزخ کے تم اس میں داخل ہو گے۔

ابو جہل نے اپنی سدی قوم تمام باپ دادے جو تساندے موغو باجہ ایمان حق معبودان اسانکے بھی آبا اجداد غیرت تے ہو مرد می تہین ہے بہت بعید جو کوئی و چون تساندے قتل کرو اس جا ہوند اوچہ تعداد و کرم جو چہل ہزار ہو یا عمر خطاب تان بہر اس کا طیار گل وچہ پاشمشیر نون کارن قتل نبی مگر ان نہ ایس اراد یون بیہاناہین بول اللہ جل جلال ہی کہا دے قسم مقرر وچہ صدیق مقربان لیا وان نان دریغ لکھائی گلے وچہ تون جو ہیگی اسدم عشق محمد وافرہ کر سی جان شیرین اک ہزار تے چار سو شہر اوپر ہو چا ملک روم فرسنگ جس دوسواک ہزار ایہہ حمامہ برا جو بدنا ہے سر پر	کہے تساندے دین نون نبی دیو و دشنام اوہنا ند ہے دسا دوزخ وچہ مکان سندے ہو ہے اکہہ داکي کچہ فخر عباد کن نیویں کر اوس تہین سنے سخن شید سو شتر اوس سنج مو ہزار اوقیہ بیضا دیوان میں انعام اوس گرن کے بے تکرار نال ضمانت ہنل دے پکا کر قتل عزالتے ہو رلات دی کہا کے قسم قوی جد تک کر کے قتل نان یا وان کیس سول بیہٹن دیان نہ ہر گزان جد تک تیرا سر قتل محمد واسطے اے عمر تون تیغ طوق شوق واکران گا وچہ گردن بے غم اے عمر تون یاد رکھ مینون قسم برین زیور پہن دین و انال تیری تلوار سخر تیرا کرا نکالتے فرما ہزار ایہہ قبا دیبا دی جو پہنی وچہ بر
---	--

کوئی مہم نہ ایستہین ہوگ آسان دلیر
دوکان بزازان عشق وچہ تقدیری سلطان
تون بہانویں بیو عظیم دایمیں پیان سنگ
بد ہی خاطر دشمنی ظاہر وچہ کمر
ہو دین ساڈے دام تون کدی خلاص نہیں
اس حالت تہین چلیا جان اودہ عالیجاہ
باطن مومن اودہ سی ایسہ ناہنہ عیان
اس حالت وچہ چلیون کہتے دس عمر
اوس زہرے نے آگہیا ایس امر و نال
ٹبر عبد المطلب بنی ہاشم و نال
میںون ہووے معلوم ایہہ مومن ہووون
زہری کہیا میں مان دین اوپر جداد
ایہہ گل کردے آوندے دووین وچہ بطح
فوج کرن دی خاطر وچہا اوس مقام
وچہا حکم خداے تہین نال زبان فصیح

مگر جوادہ اک گوڈری ہوگ ستاران سیر
خلعت تیری خاطرے کیستہ ہوسامان
ساڈی طرفون صلح ہے تیری طرفون جنگ
مہمانی ساڈی دی نہیں تیون کوئی خبر
گردن تیری پیاسے رسا جلستین
بنی زہرہ دامر دا اک ملیا اندر راہ
پاسون خوف قریش وچہ چہدا اودہ اس
قتل محمد واسطے بد ہی کہے کمر
کرین دلیری جیکدی پھر تیرا کی حال
کیکہ کرین مقابلہ کردا عسمر مقال
اول تیرا ایس جاگردا میں مان خون
ابراہیم تے ذبیح دی رکھی دلون مراد
ہے سی نام مقام دا یعنی جائے فوج
لیا ئی ہوئی جمع سی اوتہ خلقت عام
کہندا ایہہ کلمات سی کرے بیان صریح

يَا لَذِي سَمَّيْهِ امْرُؤٌ نَجِيحٌ رَجُلٌ يَصِيحُ بِلِسَانٍ فَصِيحٍ يَدْعُوَكُمْ اِلَى دِيْنٍ صَحِيحٍ

اے لذیچ ایک عجیب مرزا کہ ایک شخص ٹی آواز سی کاتا ہوں زبان فصیح ہوٹو کہتا ہے سچے لہجے میں کی طرف

بروایتی۔ يَدْعُوَكُمْ اِلَى شَهَادَةِ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

خوف پیادل عسکر جان دڑھی ایہ بات
دڑھی لوکی جمع پھر کرے وچہ دی گلی
بغیر عمر کوئی آگہدا کردا نان امتیاز

اوس وچہ نون چہڑوے شکے ایہ کلمات
دار سماعیل آیا مڑ کعب وچہ چل
ابو جہل تان آگہدا ہے عجب سرار

<p>ہو کسی نون بات ایہہ وسین باہین بول حق باطل جو میں سنان رکھان مانہ چہیا اے عمر اس بہید نون کرین نہیں اظہا ایسہ طلب سول وچہ ہو یا پھیر روان جہگڑ اسی اک ادھنا ندالین عمر نون روک کہندے عمر خطاب نون نال ساڈے چل اگے ہو اُس بُتے کہندے سار جال پیٹ وچون اُس بُتے کو ناف کے خطاب</p>	<p>ایسہ میری عرض نون کرے عمر قبول کیہا عمر خطابے مینون قسم خدا تار و سیاہی عدی دے کر دیر لگفت بات ادھنا ندی عنہ کیتی ناہ وہیان بنی خراہ قوم دے راہ وچہ ملو کوک چلے خاطر فیصلہ بت فہم ول رل جانا دھنا خطاب بھی رکھے ادھنا نال آہے سارے منتظر کی بُت و جواب</p>
<p>وَمُسْنِدُ الْحَكَمِ إِلَى الْأَوْصِيَاءِ هَذَا أَنَبِيُّ سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ لِيُصَلِّحَ بِالنُّورِ وَيُكَلِّمَ يَا مَرْءَ الصَّلَاةِ وَالصِّيَامِ يَزُجِرُ النَّاسَ عَنِ الْأَقَامِ</p>	<p>يَا أَيُّهَا النَّاسُ ذَرُوا الْأَهْجَامَ مَا أَكْبَحُكُمْ وَطَائِفُ الْأَهْلَامِ أَعْدَلُ ذُنُوبِي حَكِيمٌ مِنَ الْحُكَّامِ أَكْرَمَهُ الْوَحْدُ مَا مِنْ إِلَهٍ إِلَّا يَوْمُ وَالْكِبَرُ الصَّلَاةُ الْأَوْحَسَامِ</p>
<p>لیجانیوالے فیصلہ بتان پاس تمام سید ایہو جہان دا ہے برحق نبی ظاہر کردانور ہے دستے دین اسلام روزے اتے نماز دی حکم کریند بات برے کمان تہین روکد اخلاقت نون بران بتخانہ تہین نکل کے دل وچہ کرے فکر بالا کار رسول دے ہو تون اگے پیش قبیلہ عبد المطلب وچون اک اس حال</p>	<p>اے لوگو جو تین ہو سارے ذوالاجہم باوجود اس عقل مے تسان ہو یا ہے کی بہت عامل نے حکمان پاسون سب احکام بزرگ کیستار حمان نے اندر مخلوقات نیکی صلہ ارحام واکر دا ہے فرمان سنے زبان اُس بُت تہین جدا بیات عمر کیتیان چیزان عجب میں ٹہیان ہرین دل ریش قتل کران جامِ مصطفیٰ تر یا جلد سینا ل</p>

رستے اندر بل پایا دسدا نامِ نسیم
کدھر چلیوں یا عمر کہے محسوس
بنی ہاشم تے جتنے عبدالمطلب زاد
عمر کہیا معلوم ہے مینوں ہوندا ایٹوں
پہلوان تینوں قتل ہے کران جو ہر ایہہ گل
کہیا تہوں نے نسیم سن لے عمر عریان
خاوند اس سعید رہی مومن نیک دلیل
اول اپنے خاندان تائیں جاسنوار
سن متعجب ہو وندا ایہہ گل عمر خطاب
جلد اول وچہ لکھیا ہے کجہ ایہہ بیان
جیون قتل آن لوکا یا بھی خباثت اصحاب
ادوہان لے اسلام واکیتاسی اقرار

پت عدی ابن فحّام داکرے ادبِ تعظیم
قتل کران جا دسوں کھندا ایہہ شکل
ڈراوہنا نہا ہے نہین ہرگز تینوں یاد
توں ہی اوسرے دین وچہ شامل ہو جیون
تینوں اول مار کے جاوان احمد ول
بہین تیری جو فاطمہ ہوئی سلمان
پت زید بن عمر داجو ہے ابن نفیل
کر کے ادوہان درست پہر ساڈھ تائیں مار
کیکے صدق اس بات دا اوسے دس شباب
جیون گھر جا کے بہین دے ستیان عمر قرآن
جیونکر ہو یا غضب کر نرم عمر خطاب
طاہر داتمان ابتدا دین سنا پکار

جو کجہ
نہین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ طے۔ مَا اَنزَلْنَا عَلَیْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقٰی اَلَا ذٰلِكَ لَعَلَّكَ تَنْزِیْلًا
نہین اتنا نام پور تیری قرآن کو کہیں گے غرضیٹا اوس شخص کہ ڈرتا ہوا تھا یہ ہے
میں نے خلق الارض والسموات العلی الرحمن علی العرش سبوی الہ مافی السموات ومافی الارض وما بینہما وما تحت الثری
اس شخص کی طرف سے جسے پیدا کیا زمین کو اور آسمان کو بلند اور زمین جو اوپر عرش کے قرار رکھا اوس کو فاطمہ اس کے ہے جو کجہ پچ آسمان کے
اور جو کجہ پچ زمین کے ہے اور جو کجہ کہ درمیان اودن و دونوں کے اور جو کجہ پیچے گیلی مٹی کے ۱۲۔

عمر دے وچہ سوچ کے ہو جاندا حیران
کہندا اپنی بہین فون کی تیر مقصود
نالے تحت ثراے وچہ سبے ملک خدا
عمر کہیا بت اساندا پچ سوک ہزار
مینوں دیو کتاب ایہہ کران مطالعہ تان

جو کجہ زمین آسمان وچہ مالک دس حان
جو آسمان زمین دے اندر ہے موجود
فاطمہ کھندی قسم رب ناہین شک ذرا
کیوں باہر اک ہتہ نان ادوہان خستیا
بہین کہیا قرآن وچہ ہے رب وافرمان

<p> باجہ وضو دے ناچھو وایہہ کتاب مجید او ٹہکے اول وضو کرتاں پھر ایہہ کتاب فاطمہ کہندی قسم رب مینوں جو کہ اعلم اوہ محیفہ دیونڈی ہتہہ عسکر تان سناوے حضرت عمر نون پڑھ سورت ظہر </p>	<p> وچہ نجاست شرک توں ہین بہت پلید او ٹہکے کیتا غسل تان اولونین عمر خطاب نظری آوے دل تیرے اسدم حب لہام بہنداپاس سعید آ اسدم نیک نشان اس آیت تے آیا پڑھ واسورت تانا </p>
---	---

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ

<p> ایس کلام شریف دامزہ عبادت پا چھڈی واگ انکار دی کیتا ایہہ اقرار </p>	<p> فصاحت بلاغت دیکھکے ہویا عمر فدا کیا بزرگ خطاب ایہہ کیا سوہنی گفتار </p>
--	--

إِنَّ هَٰذَا الرَّبَّ أَهْلٌ لَّأَنْ نَعْبُدَ ۖ أَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ۖ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُولُ اللَّهِ ۖ
 بیشک یہ رب بلایں ہو سکے کہ ہم اوکی پستش کیں گی ہی تہا ہون

<p> ہے تحقیق ایہہ رب دی چھی پاک کلام دیاں گواہی باجہ رب ہو رنکو معبود جسد کم کہی زبان تہین ایہہ گل عمر خطاب بشارت تینوں اسے عمر کہند اجلدی آ اثر اجابت دیکھیا سو مین اج ضرور ہو غمراہ خباب تان لیا یا وچہ جناب وچہ جناب مذائیدے کرے دعا فریاد فخر ہوئی تان نور دا جہنڈا ہویا بلند چادر خوشی سرور دی اوپر ایس بباط کہند عمر خباب نون یسپل جلد نیال مین بہی اسدے دین دا ہودان شرف پذیر </p>	<p> لازم سانوں پوجنا او ہو صبح و شام محمد پیجیارب واساڈا ہے مقصود لوکیا ہویا خباب سی آیا نکل شتاب تیرے حق سی نبی نے کیتی کل دعا کیہا عمر خباب نون لے چل وچہ حضور اک روایت اوس بات حضرت عمر خطاب شوق دیدار محمدی دمدم ہو کر زیاد اوپر قصر زبردی سُن اسے دانشمند بچھی آرام تمام تہین دیکھن اہل نشاط وچہ حضور محمدی دیکھان پاک جمال خدمتگاری مین کران معاف ہوو تفتقیر </p>
---	---

<p>کہیا تان خباثت نے آنحضرت اس دم گھرا رقم دے وچہ سن اک وایت جان جماعت بنی سلیم دی مدی اندر راہ نام آہ اوس بُت دا کہندی قوم ضماو</p>	<p>گھر حمزہ دے وچہ ہین رکھدی نیک قدم نال سید تے عمر بھی ہو یا خباثت روان جہگڑن سنگن فیصلہ بت پاسون گمراہ پیٹ وچون اُس بُت وکری با توف فریاد</p>
<p>ترکوا الضماو داعبد واللہ وحده قل للقبائل من سلیم کلما ارہی ضماو کان یبعد مدثہ ان الذی ورث النبوة والہد سیقول من عبد الضماو وشیبہ اصبر ابا حفص قلب لا اذہ ابشر ابا حفص بنی صادق لا تعجلن فانت ناصر دینہ</p>	<p>قبل الصلوۃ علی النبی محمد ہلک الضماو وعاش اہل المسجد قبل الکتاب الی النبی محمد بعد ابن مریم من قریش محمدا لیکت الضماو ومثلہ لم یعد یا تیاک عز فوق عن بنی عبد تقدی الیہ وبالکتاب المرشد حقا یقینا بالکتاب بالید</p>
<p>پرستش چہڑ ضماو دی پوجو اک خدا کہدے بنی سلیم دی سب تو مانون جہب اولٹا ہو یا ضماو ہن پرستش ہوئی بڑی ہدایت نبوت دی ہوئی بیشک وارشادہ جلدی کہن جو پوجیا کیون ضماو اصنام اے عمر تو ن صبر کر تھوڑی مدت تک دین سچے دی خوشی ہو تینون اے عمر تا جلدی کر دین دا تو ہے مددگار سن متعجب ہو وندی ایہ گل قوم تمام</p>	<p>محمد نبی الہ تے پیش درود پوہو سچا ہو یا ہلاک ضماو ہن سو من خوش ہون اب پیش نزول قرآن تہین او پر پاک نبی پچھے عیسے نبی دے بعد قریش گروہ اے افسوس نہ پوجو دے ایہ بُت بد انجام بنی عدی تے ہو دسی تیری عزت پک ہدایت پائی اوس دل متیان حق امر حق یقین تمام تہین نال کتاب غفار موہنہ کر کے دل عمر دے کر دی ایہ کلام</p>

تو نہ بھی دین محمدی کی نسبتا ہے اختیار
 بیشک اک خدا جس دین لے فرماں
 زیادہ ہو یا عمر خدا اوس جاگہ اعتقاد
 گھر ارقم ول آیا یا شمرہ دی وار
 اوس گھر وادربان سی اک اصحاب اوسم
 سینان جمع کفار ہین کب سے در پر
 طبل نقارہ و جدا دم بدم سنن آواز
 سب اصحابان جانیاں ہوسان جلد شہید
 ہتھون قوم کفار دے جیکر اسین مران
 روایت ہے جو آوندے سارے حسرتال
 دیہہ اجازت یا نبی سانوں ہونور سند
 تان مجمع ملکوت داساڈی سنے ندا
 آنحضرت فرمایا اے گروہ مسکین
 جس آتش نمرود دی اوپر ابراہیم
 جادو جادوگران وار بکیتا سی دور
 تیز چہری تہین رکھیا اسماعیل بچا
 پھر جناب رسول نے کیتی ایہہ تقریر
 پیندا پرے حجاب تہین جو اک شکل مبین
 اصحابان کہیا یا نبی تیرا پاک ضمیر
 فرمایا میری نظر وچ عجب آوواک حال
 مرغ وحشی اک آیا میرے ہتھ طناب

کر واعر خطاب تان ادھنان تہین گفتار
 ہے سموات بلند تے جاری امر پچہان
 طرف جناب رسول دی تریا نیک نہاد
 چہے ہوئے اصحاب سی پاسوخن کفا
 سن سن قتل رسول دی گلان سن دچہ غم
 خاطر قتل رسول دی بیجیا ادھنان غم
 آہے خطرے خوف دچہ ادہ سب اہل نیاز
 بعض اصحاب کبار جو کرن افسوس مزید
 کلمہ شہادت ظاہر اکوینان اسین پان
 دچہ جناب رسول دے کروے عرفان جال
 گھر توں باہر ہوئی کلمہ پرٹان بلند
 ہوان پھیر شہید بچے خطرہ خوف محکا
 قوی رکھو دل اپنا طرے رب برین
 کردتی گلزار سی قادرا وہ علیم
 موئے بن عمران نوں کیتا رب مسرور
 اینوین حافظ تاندا ہے گا پاک خدا
 عکس ہر خدا ید امیر یوچہ ضمیر
 وچہ تاساڈی نظر دے آوے یا نہین
 جام جہان نما ہے کہ صورت تقریر
 مشرق مغرب تیک ہے وچہیا ہویا جال
 پھری ہیگی اوس جال دی اکثر ملک و تاب

لیا وند کرہین اوہ مرغ نون اس پہا ہی لول
 ہوندا ہے آسمان تہین ایہہ ندا پکار
 آیا اوہ یار جو سی سیرا مطلوب
 آیا وحشی جانور اندر پہا ہی چل
 اک روایت اس طرح جدون جناب سول
 گوشہ گھر وچہ بیشک لگا کرن دعا
 مشرق مغرب وچہ سب اموالہ اس آن
 برکت سینہ سوز جو انہان فقیر اندے
 ٹولہ ایہہ ضعیف ہے اے میری غفار
 مرہم زخمان انہاندا اوہ ہووے جو آ
 جناب الہی تہین کیتی جو اسدم فریاد
 ہو یا خطاب فرشتیان اسدم ایہہ صفا
 صفان بنا کے کھڑے ہو لو زری طباق
 خاطر بیوہ عورتان امت خاص حبیب
 نہ نہ تنو احمدی دا ہو پردہ دار
 کہو لو طر تو آکھدے اے فرشتیو
 پانی چنکو راہ تے آوے پیا نگار
 یا نبی اللہ ہیجیا ایہہ دیکھہ عمر خطاب
 اوسدے استقبال نون ہوا نبی طیار
 لڑنے خاطر آیا یا صلح دے نال
 ملک مقرب رہے کہ کر عجز ہزار

ہولی ہولی آوندا اوہ مرغ بھی چل
 اوہ آیا اوہ آگیا ہو جاو ہوشیار
 راست ہو یا کار اوہ جو آنا مرغوب
 اوسے طور جو لے دے اندر آہی گل
 ڈٹھا ہوئے یار سن سب پریشان ملول
 عمامہ سرون اوتار کے چادر گل وچہ پا
 ایہہ اونٹالی آدمی پوجن تینون جان
 کرہین دکھ شدار تون انہان شیر اند
 انہان وچہ سردار ہیج کوئی مددگار
 آیا جب ایل تان اندر حال دعا
 سنگیائی سردار قوم بہر دینی امداد
 خانہ کبیون لیکے گھر ارقم دے تار
 کرن نظارہ اس گھڑی ساکن نہ رواق
 ہیجان خدمتگارین اسدم اک عجیب
 مقرر ملک اسلام دا کران سپہ دار
 کہو لو راہ ہدایتان بہر اوس عالمجہا
 دے خوشخبری باغ نون آوے بوہا
 تقویت اسلام دی تا آکر سی شباب
 فرمایا جبرائیل نون بنیان دے سردار
 کہیا جب ایل نے کیا ہے نام جدال
 ایہہ درخواست ہے کیتی تان مولانا عفا

تا دفترِ شقیاتہین نامانِ عمرِ خطاب
 آپہ ایسے بات وچہ تانا گاہِ عمر
 امیدوار اک ہو یا ہے حاضر دربار
 شرمندہ تے عجز وچہ ہے گا بدکردار
 جدا ہو یا ہے یار تون نالے بے روزگار
 کندھے در دی سنی جان یارانِ جد و پکار
 قصد رسول کریم کر آیا ٹھیکِ عمر
 حمزہ کہیا نان ڈرو ہے اکو انسان
 جیکر آیا خیر تہین نال مبارک آ
 جدا کران سر اوسدالے اوسدنی شیر
 کہندا دسین اے عمر کی کچھ نشان گمان
 اسین اوہ مان جو چھیے لوہا دندان نال
 تیری جے امید ہے فتح محمد پر
 جان اس گفت شنید دی حضرت سنی آواز
 دیکھن عمر خطاب ہے موہڈ و شیر
 کہ اندر پا اوسے گڑھٹ و شاہ آبار
 ہگی عمر خطاب تہین ایہہ روایت جان
 ایسا ہو یا تنگ مین مینون ہو یا گمان
 دھٹی حضرت عمر نے جان قوت سلطان

کے کئی کتابچے ہیں وچہ سعید کتاب
 نال زبانی حال دے کہندا آدر پر
 تیرے باجھون اوسدا ہو نہین کوئی یا
 کہتے کہنے اپنے تون نادم بیاں
 ہن تیر اور چھڈ کے مڑے نہین زہنا
 دیکھن آیا عمر ہر لٹکا کے تلوار
 اصحابانِ ذون پے گیا دیکھ نہایت ڈر
 شیر ہو دے شیر نال اوستہین کن بیان
 قصد شہادت جے ہو و عمر میرا دم تا
 ایہہ کہہ باہر نکلی حمزہ مرد دلیر
 ٹہر عبد المطلب دے کچھ دھیان
 خاطر تنگ ناموس دی جان نہ لان خیال
 ایس خیال محال تون خالی کرتون سر
 نکلے ذات شریف تہین باہر دیکھن ساز
 دست مبارک اپنے تاسر دار دلیر
 کہنے بند پیوند اوس ڈگ پسندی تلوار
 کہندا جدم گھٹیا مینون شاہ جہان
 ہڈیاں باہر گوشتون ٹٹ نکلیاں ہون جان
 کلمہ اشد اشد کہندا نال آواز بیان

اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللهِ ﷺ

حضرت سینہ نال لاچھن سو نہہ سہ وال

سرنیوان کر دیو ندا شرمون اوسے حال

<p>سُن تکبیر ان اکبر سب حضرت دیار خوشی اوسک اسلام دی ہوئی بہت کمال ہن تک کتنے ہوئے ہین دسوسلمان کہیا حضرت عمنے اے رسول کمال عبادت رب دی ہو وندی ہر چھپکے بہات ظاہر باطن ب نون کریئے یاد سدا لیکے پاک رسول نون دیکھے ساری قوم اگے حضرت علی سی جاندا باجہ خسل کر تلوار ان نگیان باقی مسلمان کعبہ وچہ قریش سن وچہ دار اسماعیل دیکھن آوے عمر بھی حضرت یاران نال شاید عمر لیا یا سبہنان بہر قتل جانن لے نان جاننے والا جلنے راز</p>	<p>نالے پاک زبان تہین کہے تجیر پکار دین مبارک بادیان کردے استقبال عرض کیتی تان عمر نے اے سرور سلطان فرمایا چالی ہو گئے ہن ہین تیرے نال مشکر ظاہر لوچکے عزالتے ہورلات عبادت کریئے ظاہر اسین ہی قسم خدا اوسے دن ہی نکلے اک روایت دوم سجے طرف صدیق سی حمزہ کہے ول اگے حضرت علی دے ہو یا عمر مروان تردے صفان بنا نیکیے پچھ نبی جلیل اک روایت حجر وچہ دیکھن دور وں حال اول دلوچہ اوہانندے ہو یا اینچہ خسل ناگاہ حضرت عمنے کیتی ایہہ آواز</p>
--	---

یہ
دارچین
یا خاندان
سبہ بکر ۱۲

مَنْ عَرَفَنِي فَقَدْ عَرَفَنِي وَمَنْ لَمْ يَعْرِفَنِي فَأَنَا عِمْرَانُ بْنُ الْخَطَّابِ هُ
جسے جھکوپہ چان لیا پس چچان لیا اور جس نے نہ پہچانان ہو پس میں عمر بن خطاب ہوں ۱۲

<p>منون دین اسلام نون توبہ کرو شتاب چہڈان گاندہ جیوندا کافر کوئی ہول دین کفر تہین ہو گئے نامید انجام پڑھے عمر اشرا یہہ وچہ جواب اوہان اَلَسَنُحُ وَالسَّابُّ وَالْعَدَاوَةُ مَحْدُودَةٌ شَرَعَ الْوَسْلَامُ</p>	<p>اے سب قوم قریش دی میں ہان عمر خطاب ورنہ اس تلوار تہین کردیاں مقتول سنی ندا ایہہ دشمنان نہٹے اوٹہ تمام کہندے ہو یوں ای عمر نون ہی مسلمان مَالِيْ اَمَّا لَكُمْ فَكُلُّكُمْ قِيْسًا مَّا قَدْ ثَبَتَ اللهُ لَنَا اِمَامًا</p>
---	--

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللَّهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ

نالے تالہ درجو مومن اہل ایمان
صہیب ابن سنان ہے کہند اُن شہاد
طاقت بدلہ لین دی نان سی ساد وچہ
طاقت دتی اسان نون پہرت اور واپا
ترقی دین اسلام نے دن دن پکری جان
راضی اوپر ادنہاندے دائم ہووے خدا
ال حجاب ازواج پر کہے سلام غلام
فضل خدا تہین تیسرا لکچہ غلام نبی

کافی تینون اے نبی اللہ پاک رحمان
کہیں مفسر تابان تہین بے عمر مراد
جو کوئی کافر اسان نون کر دا آما زچہ
جان پہر وچہ اسلام دے آیا عمر خطاب
روایت ہے جس روز تہین عمر آندا ایمان
خوابی اہل اسلام نے پہیر نہ ڈھٹی کا
یار ب روح رسول پر بہت درود سلام
دو جاباب تمام ہے با امداد ربی

باسم۔ وقایع سال ہشتم تا سال دہم از بعثت و درین باب چا فصل است
فصل اول۔ در غلبہ فارسیان بر میان و مرانہ ابو بکر رضی اللہ عنہ بانی بن
و معاہدہ قریش با یکدیگر در جد و دل و ایدائو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم درین فصل چہا
واقعہ بین گردو۔ واقعہ اول۔

اندر تیجے بابے ہووے حال اظہار
یعنی خنزرج اوس وچہ ہو یا جنگ جدال
بلکہ ایہہ تاریخ ہے پاک مدینہ دی

اللہ کر آسان تون حالت شاہ ابرار
ستوین سال نبوتن گذریا سخت احوال
وچہ قصہ میلاد دے اسدا دخل نہ ہی

واقعہ دوم۔ از وقایع سال ہشتم از نبوت

فارسیان نے پایا غلبہ اوپر روم

کہ اندر ہو گئی ایہہ خبر معلوم

<p>کہن ہوئے مغلوب ہیں رومی اہل کتاب ایونین دینی فوج پر مشرک غالب ہو آیا جب اسرائیل تان لے رب دینعام</p>	<p>مشرک سن اس خبر نون بہت ہوئی شاداب فارسی اک پرست سن غالب ہوئے جو مومن غمگین ہووندے سُنکے ایہہ کلام</p>
<p>بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُ عَلَیْکَ السَّلَامُ فِی اَذْنِ الْاَکْثَرِ وَھُمْ مِنْ بَعْدِ عَلَیْھِمْ سَلَامٌ فِی بَعْضِہِمْ مغلوب ہو گئے ہیں ہوی بچ بہت نزدیک ہیں کے نبی مہشام کی اور وہ بچ جو مغلوب تھے اپنے کئے شاداب آویں گے کئی ایک برس</p>	<p>بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُ عَلَیْکَ السَّلَامُ فِی اَذْنِ الْاَکْثَرِ وَھُمْ مِنْ بَعْدِ عَلَیْھِمْ سَلَامٌ فِی بَعْضِہِمْ مغلوب جو رومی ہوئے ہیں وچہ قریب ہیں بعد نزول اس حکم دے مومن ہوئے شاد کہن محمدوی کہی ہے گی ایہہ کلام ابی بکر صدیق تے رحمت ہو س خدا شرط بدہی اس بات دی تادمت سہ سال فارسیان تے ہووسی غلبہ قیصر روم جے نان غالب ہووسن دیسان دس شتر کہندے بضع سنین دے اندر ہر اختلاف کرن یقین اس بات نون نو برسان تہین کم شاید رومی نان ہون غالب پیش نو سال فرمایا تان آپ نے کر زاید تعداد پاس ابی طلعون دے کہند اباصہ شریق القضہ نو سال داعرصہ ہو یافترار ہوئی آہی شرط ایہہ نان ہی تدو جلام کچھ دن بعد لعین نون گذریا ایہہ خطر پھر میں کستون لیوسان ایہہ شرط لیال</p>
<p>غالب مڑ کے ہووسن اندر بضع سنین کفار ان نون آیا نان ہر گز عقاد اسین زادوسدی بات نون جانان سچ دلام ساتھ ابی بن خلف دے جو ملعون بڑا اک روایت چھ برس غلبہ ہوگ کمال لیو امگا دس اوٹھ تین تیتون کر معلوم اصحابان اس شرط دی جدم ہوئی خبر عرف عرب وچہ تین سال یا نو کہند صاف بنہہ لینان اس شرط نون نہین مناسب کم اک روایت نبی نون دسن صورت حال اوٹھان تے وچہ سال دے جا کر کیا نہاد سال لے ہور مال بھی کر زیادہ تحقیق لینا دینا سو شتر قول کرن اطمینان دونونین راضی ہو گئے اوپر ایس کلام چلا جاوے جے مکینون شاید ابو بکر لیند اعجاز زحان دی ضمانت ایہہ خیال</p>	<p>مغلوب جو رومی ہوئے ہیں وچہ قریب ہیں بعد نزول اس حکم دے مومن ہوئے شاد کہن محمدوی کہی ہے گی ایہہ کلام ابی بکر صدیق تے رحمت ہو س خدا شرط بدہی اس بات دی تادمت سہ سال فارسیان تے ہووسی غلبہ قیصر روم جے نان غالب ہووسن دیسان دس شتر کہندے بضع سنین دے اندر ہر اختلاف کرن یقین اس بات نون نو برسان تہین کم شاید رومی نان ہون غالب پیش نو سال فرمایا تان آپ نے کر زاید تعداد پاس ابی طلعون دے کہند اباصہ شریق القضہ نو سال داعرصہ ہو یافترار ہوئی آہی شرط ایہہ نان ہی تدو جلام کچھ دن بعد لعین نون گذریا ایہہ خطر پھر میں کستون لیوسان ایہہ شرط لیال</p>

جان سُرور ثقلین دہی ہجرت ہوئی عیان
لیندا ابی بن خلف تہین ضامن عبد جان
ہتھون پاک رسول دے مویا ایہہ جلال
پاس رسول کریم دے حاضر کرے شتر

جنگ اُحد بنون سی چلے رکھے کافر جان
ضامن دیکے ہویا طر فے اُحد روان
عبدالرحمان لیوندا ضامن پاسون مال
کہیا پاک رسول نے استے قبضہ کر

واقعہ سوم معاہدہ قریش بود بر قطع بنی عبد المطلب و بنی ہاشم

ارباب سیر تو این رخ پر راضی ہووے علم
دن دن قوت پکڑو شان رسول بلند
ایسر آنا واسطہ ابو بکرؓ وا جو
نان سی طاقت دشمنان جو کوئی ضرر پہنچا
محکم ہو یا دین تان انہان دو تان نال
اک گروہ اصحاب وا جیشہ ہو یا مقام
تان کیستہ اتفاق ایہہ رمل کے کفار
جیونکر ہدوسے جی نون جانون دیو مار
کہن لگے بو طالبان سادہ معمار
سونپ محمدؐ سان نون تان کریو مقتول
یاتے وچہ مخالفت ساڈھی ہو طیار
جانی نال یقین دے اسین نہ چہڈان بول
یاتے ساڈے دین نون کریو نہیں بدنام
ایہہ گل کہکے اوٹھہ کھرٹے مقرر کر ایہہ بات
ابو طالبؓ نے مصطفیٰ سدا اپنے کول

کہندے جان کفار نے ڈٹھا حال اسلام
حسد عدوت ہو گئی اگے تہین دو چند
حمایت عبدالمطلبان ہو رجو سی خوشخو
حضرہ عشر جان ہو گئے مومن مودعا
اندر سارے عرب کے ہو یا معلوم احوال
مکہ اندر دن بدن زیادہ ہے اسلام
جیونکر ہووے انہاندی یوجڑان اکہا
ابوطالب آوندے رل سارے کفار
دوباتان تہین اک کر جتیکے دل بجا
تیرے ساڈے دین وادشمن ہے ہرسل
تیرا ساڈا جنگ ہو طمان نہیں ز نہار
جد تک پاک رسول نون مان کر یو مقتول
سببوان نون اساندے نان فیو دشنام
فج کے دینیں جوابا یہ سوچ لیئن جرت
کہے حقیقت قوم دی آنسورتے پھول

تلفات کے دیون کا
رجیسٹر میں
کے ساتھ ایک علیحدہ
کتاب میں منسلک
محلیہ

<p>پہر نصیحت نبیؐ نون کرن لگا خورسند جیون جلنے تون اپنی روک بان کلام موجب ایہہ فساد ہے تے باعث انگا میں جو کجہہ مان آکھہ واسبہ امر خدا تیرے ایہہ گل کہن تہین کجہہ نہ ہتیدیل میری وجہ اس کارے بدکرین جے تون ایہہ گل کہہ کے اوٹھہ کھڑا سرور نیک عمل بٹھلا کے پہر نبیؐ نون کہند اسے فرزند دشمن غلبہ نان کرے جد تک میری جان آکھے کسے بزرگ نے منو اوس ابیات</p>	<p>اوپر سے آپنے رحم کرین فرزند معبودان نون انہاندے ویہہ نہیں شنام خواجہ عالم آکھہ واسن چا چا گنتار میں پہونچا نوان خلق جو سینون پہنچا خوف لے ہو رہرک تہین ٹلنے امر جلیل بہتر ہے۔ جے نان کرین کافی رب چون ابوطالب نون ہو گئی رقت سن ایہہ گل اوپر اپنی کار دے قائم ہو خورسند ابوطالب ابیات ایہہ کہند انال زبان ایہہ نظم وچہ فارسی پڑہ اسے نیک صفات</p>
---	---

غزل فارسی

<p>کس نیار و کرد قصد بابت ای فرزند من کار بر فرمان حق کن ہیچ از خواری مترس پشہ داندیشہ است در شان صدق ست و ہر عرض دینی میکنی بر ماؤ مارا روشن است گر خواری و ملامت من نبو دے محترز</p>	<p>نامخواہ گشت در خاک لحد عمت و فین شاد باش اے نوچشم من مشواند و گہین دعوتی کردی و حق در جانب تست ای امین اینک از اہل نجات است آنکہ روار بدین بودی اندر قبول دین تو حقا ستین</p>
<p>قصد تیری کوئی جان دا ہرگز کرے نہیں مول نہ ڈرتون رب دا کہنا کہ ہر دم تیری سب دلیل ہے روشن صدق متین روشن اوپر اسان دے چھپیا مول نہیں</p>	<p>جد تک چا چانان ہو دے اندر خاک فین میکہ نور دو اکھیان خوش ہونا کر غم دعوت کرین تون حق دی تون حقدار میں بیشک اہل نجات ہے جو آوے وچہ دین</p>

کر دوا بن تبہل میں شوق و سدا کر
حمایت پاک رسول دی چہڑی نہیں خیال
کمر عداوت بہتہ دے کر اتفاق قوی
بنی ہاشم تے جس قدر مطلب دی اولاد
رنا ملنا چہڑیئے منج بو پارتام
کے امر وچہ انہاندے مددگار نہ ہو
سلام صلہ ارحام بھی قطع انہان تہین ہو
قتل محمدؐ نون کرو ہو دے جت کت حال
چالی مہران لاؤندے رل چالی سردار
لٹکایا مضبوط کرو رکھے تے جا
کاتب اس قرطاس داسی منصوریلیہ
لولا ہو یا ہتھ اوس شامت اس تجریر
طلحہ بن ابی طلحہ دا بعضے کرن بیان
دیندے ام جیلاس نون کا غذا وہ مقرر
اندراہنان روایتان جو اختلاف عیان
لٹکائے کچھہ حرم تے بعضے پاس امین
بنی ہاشم تے مطلبی جمع کرکے اک تہا
جو موسن سن ادہ تے بہر رضائی رب
بن کمر موافقت ابو طالب کے نال
خاطر ننگ ناموس دی کر دے فرق بکو
بنی ہاشم تے مطلبی ساری ہو جو نال

ملاست خواری داکدی جسے نہ ہوندا ڈور
ڈٹھا جان کفار نے ابو طالب کے حال
بنی ہاشم دی ہو گئے دشمن جان بچی
کر دے آپس وچہ تان عہد سار غناشاو
ایسے انہان نال نون کوئی بات کلام
نسبت ناطہ انہان تہین ہرگز نہ نہ کرو
زمین مکہ وچہ انہان نون نفع نہو دے کو
کوئی ہرگز نون کرے صلح انہاندے نال
عہد نامہ اس بات وچہ لکھدے کر اقرار
وچہ حریر لپیٹ دے اوپر موس لگا
تان ہو دے اس عہد دی بہت خرید کیہ
بیٹاسی اوہ عکرمہ بن عامر بے پیر
اک روایت نصر بن حارث کاتب جان
بعضیان وچہ روایتان لکھیا اہل سیر
پچو پچو سی ابو جہل دی سا نہہ کہو ادہ تان
عہد نامہ دی ہو ویسی کچھہ تعداد امین
ابو طالب نون ہو گیا جدم ایہہ عیان
بہر حفاظت مصطفیٰ مدوکرے طلب
کار ننگ ناموس دی مشرک قوم کمال
عادوت سی ایہہ عرب دی جمع قبیلہ ہو
ابو طالب نے بنی نون نال احتیاط کمال

لیکے آئے شنب وچ سن تون اُسدا نام
 آلا درہ پہاڑ داکے پاس مقام
 ابولہب نے انہاں تہین کیستا سی انکار
 جان ہویا کفار نون ایہہ سب حال عیان
 مومنان تائین گہیر دے اندر غاکفار
 دیندے سب سوداگران تائین ایہہ خبا
 ہدیہ اتے عطا تہین کرن نہ اونہاں یاد
 باہر او تہوں جو آوے وچوں اہل سلام
 تا اصحابے سول نون رہی نہ کچھ مجال
 حج عمرہ دے آوندے جدم سی ایام
 ہر اک کچھ طعام لے مڑی جلدی نال
 اندر موسم حج دے ابو جہل بدنام
 عقبہ ابی منیظ دا ہو بھی انہاں مثال
 جا جا اوپر رستیان کرن اعلام عوام
 لٹیا کہویا جاوسی بے شک مال تسان
 زیارت اتے طوافے موسم وچہ بد خو
 بہتی قیمت دیکھے لے لیندے اوہ چیز
 مقیم کے بازار دے رکھن نانہہ مجال
 صلہ رحم داجے کوئی شرک کر کے خیال
 بیر حمان نون ہوندی جدم خبر عیان
 دیندے آون جان تان پاس فقیران ہل

شنب بو طالب اکہدے مکی لوک تمام
 ابوطالب دی ملک سی اوہ زمین تمام
 شقی ازلی ایہہ سی تے ظالم بدکار
 پختہ کر دے عہد پھیر کہا کے قسم ایمان
 باہر مومن بے آوے دیون بہت ازار
 ہاشمیانہ دے نال تان کرن نہ ورنج پوپار
 تنگ ہوئے وچہ شنبے سار عینک نہا
 دیندے دکھ تکلیف تان سار جو بد انجام
 حج عمرہ دے دنان بن نکلن ہو یا محال
 نکلن اوس مقام تہین کوشش نال تمام
 تنگی نال گزار دے اوسوچہ سارا سال
 نصر بن حارث جو آٹا بھی بن وائل نام
 جہناں کیستا عہد سی مشرک برک احوال
 جو جو چین لیا آوندے مکے قسم طعام
 جیکہ پچیا تان چا پاس گروہ ایمان
 مومن کوئی چیز بے دیکھن لے نہا ہو
 رہ جان دے محروم سن مومن اہل تمیز
 جو ایہہ اہل ایمان نون دین طعام روال
 پیچھے خویشان پاس بے کہانا خفیہ حال
 چہرگان خوف ایذا دے کردی منع اونہاں
 جو کوئی جاوے اونہاں پاس مارن سکھول

مر مڑ کر دے منع ایہہ لین نہ کل طعام
 تنگ نہایت ہو گیا تان اوہنا ندا کار
 ولید مغیرہ دوسرا ابو جہل مجہول
 سب کفار فجا تہین کوشش ایہہ کرن
 بہتجا خدیجہ پاک و احکم ابن حزام
 گہر چھو بھی لیجا وندا دیکھے تان شیطان
 رستے آکے گہیرا اوس ویلے بنام
 کیتا عہد خلاف تون چل قریشیان پاس
 اسہاک ابو الجحتری بیٹا جو ہشام
 پہنچ ہی پاس لے چلیا چاک طعام جو اچھ
 صلہ رحم دایہہ ہے لیا وے حق بجا
 اوٹھیا ابو الجحتری او نوین غصہ کر
 لگی سر طعون دے رنجی ہو یا تا
 ابو جہل نے دیکھیا جان حمزہ اوس تہان
 بیٹا عمر ربیعہ و اجس دانام ہشام
 ہو یا جدون قریشیان تائیں ایہہ علوم
 بہت تشدد نان کر دیکھے ابو سفیان
 کریئے جیکر اسین بھی ایسا خویشان نال
 عبد جل جلال نے جدی ذات علیم
 مشرف دین اسلام وچہ کیتا آما جان
 ایہہ بھی داخل ہو یا وچہ ٹوکہ اسلام

چار پایہ کوئی خجہ وچہ چرسے نہ اہل اسلام
 اطفال ضعیفائو اسلام دے کردو گریہ زار
 خون گروہ اسلام واپیا سانام معقول
 سارے اہل اسلام جو اندر شعب مرن
 پانڈھی تون چکوا ئیکے کچھ مقدار طعام
 ابو جہل مردود جو ناری بے ایمان
 کہندا کیوں لے چلیوں پہو بھی پاس طعام
 شرمندہ تینون کراٹکا کہندا اوہ خناس
 ہسی کتا بدنفس پر ایہہ کرے کلام
 منع نہ کر تون ایسنون بیشک جا دیہہ
 پراوہ کتا ابو جہل ہرگز باز نہ آ
 ماری او تہون پکڑ کے ہڈی پیر شتر
 حضرت حمزہ اوس وقت حاضر سی او بجا
 شرمندہ ہو جا وندا خالیف تے لرزان
 اک راتین لیجا وندا چاک تن بہار طعام
 دسدے ابو سفیان دے تائیں بکا شوم
 صلہ رحم نون جو منے منع نہ کروا و نہان
 بہتر ساڈے واسطی ہو وے قسم تعال
 ایس ہشام تے حکم نون بابت رحم عیم
 تے اوس قدر انصاف جو کیتا ابو سفیان
 رب چاہے بر موقعہ ظاہر کر ان تمام

اوہ کُشت ملعون جو ابو جہل بدنام
 رحم چاہین تے رحم کر نال عاجز ضعفا
 دنیا اندر رحم جو کر داناں ضعیف
 روایت ہے بو العاص سی پت بیع و جو
 جاندا اندر کا روان آہ ویلے رات
 حق اوسدے وچہ مصطفیٰ کیتا ایجا رشتا
 حق دامادی اساتدا کیتا اوس ادا
 اوس ویلے جو اسان لون گھیرا قوم کفار
 ابو طالب لون بنی موی خاطر شفقت لائل
 حفاظت پاک رسول تہین غافل ہوو مول
 گل لٹکا شمشیر لون ابو طالب خوشنام
 سوندے پاک رسول جے ججا اول تہ
 پت بہر اوان سد کے دن لون کرتا کید
 سختی جدون قریش دی پوچھی حد کمال
 عہد کیتا جنہاں کافران اوہناں چون بیا
 باعث نقص اس عہد دا چون قوم کفار
 جاندا پاس زبیر دے اکدن ایہہ کلام
 کس مذہب تے دین وچہ ایہہ ہو دس روا
 دن تے راتمان تیریاں گدزن نال آرام
 اس حیثیت نال جو ہرگز اوہناں نال
 قسم السدی ابو جہل جو باعث ہت

باجہون نورایان دے دفرخ ہو یا مقام
 ہسنا چاہین دایمی رو آنسو برسا
 رحم دیکھے گا حشر لون پاسون رلطیف
 ایہہ داماد رسول داکدی کدی خوش خو
 کنک کہجوران لیا دند اپاس بنی خوش ذات
 اسان ابو العاص لون پایا نیک داماد
 لیا دے جا وچہ کاروان کنک کہجور لدا
 ہو یا اندر شعبے ساڈا مددگار
 وچہ مضبوطی شعب دی کوشش کر مہ کمال
 جان سوندا اوس شعبے وچہ السد مقبول
 پروانہ دانگون شمع دے گردی پیر مدام
 دوجی جگہ سوا دندا اوہون نیک صفات
 اصحابان تے بنی دی را کہی کرو مزید
 بنی جو عبد المطلب تے بو طالب نال
 ہو گئے پشیان سن اوپر اس استمرار
 اول ہو یا ہشام سی بیاعہ شہر شہا
 کہندا اے زبیر دس مینون ایہہ کلام
 کہاہ طعام لذیذ تون پیوین آب صفا
 بھائی مندے حال وچہ تیرے ہن ملام
 کرو نہ فوج بو پار کونان الفت اک وال
 اوسد خوشان نال جے ہوندی ایسی کلر

یعنی جیکر اکہد دن ملے نہ خوشان نال
 کہیا جواب زبیر نے شکے ایہہ احوال
 توڑن وچہ اس عہدے کوشش کردان
 کہیا زبیر کو تیسرا ساتھی پیدا کر
 مطعم بیٹے عدی پاس تان جاندا ہشام
 تون راضی اس وچہ ہین ٹبر عبد مناف
 رکے نال مخالفان کیستہ عہد اقرار
 مطعم کہندا اک جنان مین توڑان پیمان
 مین بھی تیسرے نال ن خوف نہ ذرہ کر
 مطعم کہندا جے ہوو چوتھا موافق یا
 جاندا ابو العتیری پاس تدون ہشام
 اوونین ابو العتیری بھی کیستی گفتار
 اک اک دا ہشام نے دانا نام سنا
 مطعم کہندا چوٹان ہوو جو ہووے نال
 جاندا زمعہ پاس تان پہراوہ نیک تقا
 ایہو جیہی اوس تہین کردا جا گفتار
 تان وسے ہشام نے سب یار اندے نام
 جمع ہوون لاج صبح نون ایہہ سب نیکو کا
 فجر ہوئی رل جاوندے پنجر یار عزیز
 مجلس وچہ قریش دی کل چلانگے دل
 کہیا زبیر مین کرانگا کل مجلس وچہ گل

ایہہ گل کدی نہ بند اوہ ظالم بد حال
 قسم خداوی جے ہوندا دو جا میری نال
 کہیا ہشام مین دوسرا ساتھی تیرا نان
 تان رل توڑن عہد وچہ بنان خوب کمر
 نال محبت اوستہین کردا ایہہ کلام
 محنت فائدہ فقر وچہ کرن ہلاکت صاف
 واقف ہو اس حال دا ہے افسوس ہزار
 حاصل کی ہونا یاد کہے ہشام بیان
 تیجا ہوو زبیر بھی ساتھی جان مقرر
 تان رل چارے یار تہین ہوو بہتر کا
 اوسدے نال بھی اس طرح کردا بات کلام
 اک اکا کس طرح مین توڑان اقرار
 ایہہ بھی تیسرے نال ہین مول نون کہیا
 تان اس عہد پلیدون رل توڑان فی الحال
 بن اسود بن مطلب جو بن عبد غزا
 زمعہ کہیا صلح ایس ہوو بھی کوئی یار
 ہوئی مقرر اس طرح تان پہر بات کلام
 قبرستان جھون وچہ پختہ کرن اقرار
 وچہ موضع مذکور دے کردی ایہہ تجوینہ
 اوہ وثیقہ ظلم دا پاڑ دیئے رل کل
 مدد میری بات دی ساری کہیو رل

آپ لو اپنے گھرانہ نون جانڈو کر اتفاق
 مجلس اندر آوندے اوہ پنج نیت صاف
 کہند اُسنیوں مکینو کہ ایہہ ہووے روا
 پہن پو شا کان خلیان رہی خوشی نال
 بیٹے عبدالمطلب تے بنی ہاشم سب
 قسم خدا دی بیٹھان لایق نان سنان
 خانہ کعبیوں نخل کے ابو جہل بدنام
 پاڑ نہ سکین تون کدی اوس شیعہ نون
 وقت و شیعہ کہن دے رضی اسین سان
 زموہ کہیا جو ٹھیک ہے ساڈا ایہو حال
 اولوین پچھون بولیا مطعم ابن عدی
 کہند انہان خلاف جو ادہ کذاب اشتر
 اکثر ہو قریش ہی جانب داری کر
 ابو جہل تان بولیا ایہہ اقتدار مدار
 ہو گیا اختلاف تان اندر رات پدید
 اوہ صحیفہ ظلم و انصاف اس حال
 حضرت جبرائیل نے موجب امر خدا
 چلے تائین و سد اسرور ایہہ خبر
 ساڈے وچون نکلہ انان کوئی باہر ہول
 تون کیونکر ہین و سد امینون ایہہ لیل
 ابوطالب نے اکہیا سچا تیرا رب

دن دوسے جان جمع سب ہو اہل اتفاق
 اول بہے زبیر آجے بد فراغ طواف
 کھائیے اسین آرام تہین کہا نو خوب کا
 خویش اسڈو تنگ ہون اندر سچ مال
 اندر جھو کہ کمال دے ہون ہلاک غضب
 اوہ صحیفہ ظلم و اعدا تک پاڑ ان نان
 کہند اقسام خدائی دی اکہین جو ٹھٹھ تمام
 زموہ کہے ابو جہل نون وڈا جو ٹھٹھ تون
 کہند اپہر بوالختری رب دی قسم اسان
 جو وچہ کاغذ لکھیا اسان رضا نہ وال
 زموہ تے بوالختری کہند و ایہو ہی
 یاران دی تصدیق تان کر و شہنام عمر
 مدد کر دے انہان دی وچہ کلام مقرر
 ہوئیا اندر رات دے بیشک سی اظہار
 حکمت رب حکیم دی سن تون ہو جدید
 کاغذ خورہ کہالیا امر الہی نال
 وسیا پاک رسول نون حال کاغذ ادا
 چاچا کہند ابنی نون سن اسے نور بصر
 باہرون کوئی نہ و سد احب مقول
 حضرت کہیا خیر ایہہ و سی جبرائیل
 تون ہی سافون و سد اباتان سچیان سب

ابوطالب تان نکلیا لے یا ران فن نال
 مجلس وچ قریشیان جاکر سارے رل
 نگہبانی چیدی نئی دی آتیا کرن خیال
 کر تعظیم آداب تان کہن لگے مچھول
 ابوطالب نے آکھیا مین آتیا اس جا
 جس کا غزوچہ دشمنی ساڈھی ہے تحریر
 ابو جہل تے ہوو جو اوسدے تا بعدار
 ابوطالب جان دیکھہ سی اوہ تحریر اسان
 ابوطالب کول لیا وندے جلدی کاغذ جا
 عہد نامہ ایہہ ٹھیک ہے مہر تادھی نال
 ابوطالب کہے بنی تہین مینون خبر ملی
 قطع رحم جو خط لم سی اوس اندر تحریر
 جے محمد دی ہووے جھوٹھی ایہہ گفتا
 جیکر اوسدی بات دا سچ ہووے اظہار
 پہر میرے تند نال نان کرو عداوت مول
 جان اوہ کاغذ نہ کہو لیا دٹھا ہوو جو حیران
 ستر منہ ہوئی کی کر دے نیواں میں
 ثابت قدم انکار وچہ رکھیا سی بدنام
 پر وہ کعبہ پاک دے پاس کہلو کو تان
 اس تہمین بعد اوہ پنج تن نام جہان اظہار
 اکثر قوم قریش دی چھڈن ایہہ بدی

چڑے اوسدے متفق آہو اہل کمال
 ڈٹھا جدم دشمنان ابوطالب دیول
 ہو یا اندر شے کے جان سہن تنگ کمال
 شاید راضی ہو آئیون کارن قتل رسول
 کارن اک مہم دے سو مین دیاں سنا
 اوہ لیا تو مین دیکھان اوسب قوم شیر
 راضی ہو کے آکھدے دل اندر مراد
 پیغمبر لون سوئپ سی سانوں باجہ کمان
 ابوطالب نے آکھیا سینون قوم جفا
 سہنان کہیا ٹھیک ہے فرق نہین لک نال
 کاغذ خورے کرم نے کہا داکاغذ ہی
 باجہ خدا دے نام دے اوہ سب کہا داجیر
 سوئپ دیان مین تسان نون کر ليو جو درکا
 چھڈ دیو سپہر دشمنی والی ساری کار
 کہن قریشی بات ایہہ ہے انصاف قبول
 باجہون نام خدایکے مہو نہ صرف نشان
 اس صورت نون دیکھہ کے اس ابو جہل سر
 ابوطالب تان اپنے لیکے یار تمام
 لعنت کہکے اوہنان نون مڑا اپنو تہان
 کہندے اس تحریر تہین اسین ہوو بیزار
 اوہ صحیفہ پاٹیا مطلق م ابن عدی

<p>بہن ہتھیارتان آوندے شعیب اندر فی الحال آپو اپنے گہرین آہوئے آبا و تمام ظاہر صورت ایہہ ہوئی اندر دلتیوں سال تن برسان ایس بلا دے اندر ہر کمال باہر جان اوس غارتہین آیا فخر کبشر ہے باقی احوال دا اللہ آپ عیلم</p>	<p>باطل کر اس عہد نون لین موافق نال باہر کڈہ یاوندے زمرہ اہل اسلام رہی نہ ہرگز دشمنان تائین پیر حال ورٹے شگاف پہاڑ چہ آما شوان سال سال انونجا عمر سی کہتہ اہل سیر سال پنجا ہواں شرح سی ہو یار و لکیم</p>
---	---

واقعہ چھارم کفایتِ مستہزان و رسیدنِ ایشان بخبر نمان

<p>بہن جنے وچہ مشرکان سن وڈے مرد کر دے ٹہٹھا مسخری چھڈ آداب تعظیم وایل سہمی دوزخی دا جویت بیدید اسود عبدینوٹ دا تیجا بے ایمان بیٹا قیس طلاطلہ لغت انہان تمام آفسر ورنون دکھ سی دیندا ایہہ ولید اکدن بیٹھا حرم وچہ آما نبی بشیر اکون انہان لنگھ کے ایہہ پچو شیطان اکہیان اسود مطلب طرفے ڈٹھا سی ساق ولید پلید دل شکم حارث سن گل شر کفایت انہان دے ہوئے ایہہ دلیل تہڑی مدت وچہ ایہہ موک مسد حال کہیتی دیکھن جاوندا ہوا سوار کمال</p>	<p>بعض ناقل اخبار دے کر دے ایہہ گفتار اکلا جہدم دیکھ کے حضرت نبی کریم نام پنجان شہدار دے اول عاص و ولید اسود بیٹا مطلب دو جا سہی شیطان ولید ابن مغیرہ بھی حارث بدنام باعث مندے کم داسب تون بڑا پلید انہان پنجان بد بخت تہین نبی ہو دلیگر حضرت جبرائیل ہی آہے اُس مکان طرفے عاص پلید دی اشارہ کرے وحی اسود ابن یثوث دی دیکھیا سردیول بشارت ہووے یا نبی کہند اجیرائے شر انہان تہین یا نبی ہو یون فارغبال اکدن عاص پلید ایہہ لے دو بیٹے نال</p>
--	--

کہیتی وچہ جاوتریا کہوٹے لون بد زاد
 مینون کٹیا سپنے کہندا ایس مکان
 برابر گردن اوٹھ دے سچ ہو یا اُس سر
 اسود بیامطلب باہر کیون جا
 حضرت جبرائیل پہر اوسد اناشاد
 جہڑا نال غلام سی اوسنوں کہند سد
 کہے غلام نہ لبہد اکوئی اسجا مول
 رب محمد داما سے ہو مینون لاج
 اسود عبد یغوث داجو آنا گمراہ
 جان گھر اندر آتیا شکون ہو بد رنگ
 نان پچھان اوسنوں بند کیتا لے زور
 ایسے حالت مر گیا اودہ ظالم سد تور
 غلبہ کیست تریہہ نے پیدا آب کثیر
 رب محمد ماروا کہند اک کر لاسٹ
 رہیا ولید مغیرہ موٹیا اودہ اس طور
 دامن کچھ اجا وندا او تہان نہ چکے مول
 دیکھہ جماعت عورتان جو سی اوس مکان
 تیر نہ ہرگز کڈھیا جاندا اودہ لمکار
 روند از خم اوس تیر تہین اودہ ظالم بیداد

کند اچٹیا پیر وچہ رو یا کفر فریاد
 بیٹے دیکھن سپ نون ملیا ناہ نشان
 محمد دے رب بار یا کہندا ایسکے ویر
 بیٹھا بیٹھہ رخستے آتھان ہوٹیا سا
 مارے نال رخستے کر وادہ فریاد
 جلدی آجوار دامن مینون دیو چھوٹ
 تان کر کے فریاد ایہہ کہندا نامعقول
 تان دفرخ وچہ جا وندا عاص پیچھے پوچھ
 باہر کیون دا لگی ہوٹیا رنگ سیاہ
 اوسنوں وٹن دیو ندے گہر دیو چنگ
 غصے تہین سراپا مارے کند تان پر
 حارث بیٹے قیس نے کہا دی مچھلی شو
 ہر چند پیدا آب سی رجدا مان شریہ
 اتنا پانی پیو ندا شکم گیا اُس پاٹ
 جاندا پاس اک تیر گردن ال تکبہ زور
 اوسدے دامن چڑیا تیر اک اوسر سول
 نال تکبر چکیا نان دامن شیطان
 زخم لگا وچہ ساق دیو جو گ عرق نساہ
 قتلی تیر رب محمد کہند اک فریاد

جاندا اندر عدم دے اودہ ظالم اس حال
 اِنَا كَفَيْتَاكَ الْمُسْتَهْزِئِينَ مَوِيدِ اِيسِ مَقَال

فصل دوم در واقعاتِ اہم از نبوت و درین فصل منشا و قیامتِ گروہ واقعه اول موت ابوطالب

شعبون بکلیان ہوئی جان اٹھ ماہ الی روز
محمد بیٹا کعبہ دا قرطی کہے حالات
قریشی آئے خبر لین رکے اوسکا پاس
پہر نصیحت اوہنا نون لگا کہن کلام
صلہ رحم مہان دی عزت کرو قبول
وچہ ادا امانت ہے تاکید تمام
مدد اے متابعت پاک بنی دی بہتہ
آیا ہے جس امر نون دل کیتی تصدیق
قسم خدا دی دیکھد امین نان اوسدا حال
منیان ہے دل جان تہین لیا نذا حکم بجا
ہے تدبیر جہان دی اوسکے زیر حکم
اے بنی ہاشم ہوئیو تابع اوس لاریب
کہن قریشی بنی تہمین کرتون ایہہ سوال
جسدی کرد اصفیتے نال زبان مدام
ابوطالب اک شخص نون بھیجے اونون تہا
مین بیار نزار مان بھیج شراب طعام
موجب ہووے شفا د امینون احوالدار
حضرت کچھ جواب نان و تانال قیاس

علمائے سیر تواریخ دے کہندے ایہہ فیروز
ابوطالب عم نبیؐ نے پائی تدون وفات
ابوطالب بیمار جان ہو یا نیک قیاس
اونہان نون بٹھلا و نذا عزت نال تمام
کعبہ دی تقظیم دے وچہ رہیو ہر رسول
کرو عطا سوالیان سچی کرو کلام
پہر کہیا مین تسان نون کر انصیت ایہہ
اوہ امین قریش دا ہے عربی صدیق
زبان گواہی صدق دی ویکو اُسدینال
سب شراف آفاق دوتے سادات عظام
ہو یا اوسدی تابع سار عرب عجم
کنجیان دران سعادتان اوسدی ندجیب
مدوکر یو اوسدی جان مال دے نال
تان کوئی چیز بہشت دی سیوے قسم طعام
بھیجے تیکے واسطے تینون ہووے شفا
آنحضرتؐ و پاس جامیتون کر اعلام
چہرا خاص بہشت دا ہو یا ہے طیار
ابوطالب دا بھیجیا آیا سرور پاس

ابو بکر صدیقؓ نے پھر کبھی گفتار
ابوطالبؓ کو نہ سدا جاتا مگر احوال
اس نوبت پہ آپؐ نے کبھی کلامِ حسین
طعامِ شہدائے بہشت و انبیؑ ربِ غلام
ابوطالبؓ و ابیہیماؓ یا مورتِ جواب
بہر یا قومِ قریش تہیں سی چاہے داکھ
و لطفِ خالی کرو مکان
و نہان نہ کیا جے تیری خویشی ہے اس نال
سر نہ نے تے تیسٹیکے کہندہ پاکِ نبیؐ
طفلی اندر پرورش سیر کیستی تین
مہن و ملا وہ آیا چا چانیک سیر
قیامت کو دن رب پاس کرانِ عثمان
آنحضرتؐ فرمایا کہہ دے نال یقین
و حد کہ لا شریک لہ اکو اوہ مدام
ابوطالبؓ نے اکہیا جانان نال یقین
قسم خدا می ناہ جے ہوندا ایہ خیال
موتوں ڈر کے ہو یا چا چا سلمان
اک روایت اوہ دم ایہ پڑہو ابیات
و دعوتنی علمت و انک ناصح
روایت ہے جد قوم نے ایہ سنی ابیات
باپ دادے دے دین توں پہر یا ہونڈا

حرامِ طعامِ بہشت دا ہے اوپر کف
مگر کانف رہجو وندے کر کے ایہ سوال
اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ مَعَٰلَکَ الْکَافِرِیْنَ
کیتا اوپر کانف ان ہے حرامِ مدام
پچھے اسدے خبر لین جاؤ آپ جناب
آنحضرتؐ فرمایا اے حضارِ بشر
میں کچھ چاہے نال ہو کرنی بات بیان
ہن قریبی اسین بھی کر توں کچھ خیال
اے چا چا دے نشان توں بدلہ خیر لبی
رعایتِ شفقت و چوتوں بیشک ہیماہن
اک کلمہ دے نال توں مدد میری کر
ابوطالبؓ نے اکہیا دس کی کہندہ امین
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَکْ اِلٰہِ مبین
کوئی شریک نہ اوہ او چا چا شام
توں ہین میرا نیک خواہ ہرگز فرق نہین
تینوں طعنہ مار کے کہسی قوم جہاں
بیشک کلمہ اکہدا پرہے ایہ گمان
جنہا ندا ایہ ابتدا پڑہ توں نیک صفات
و لقد صدقت و کنت فیہ امینا
کہ فریاد پکار کے کہندے ہے ہیماہات
حضرت مڑمڑ اکہدے اے چا چا کیبا

کہہ کلمہ توحید دامیرنے اگے تین
عبداللہ ابی امیہ والو جہل مردود
اے ابوطالب کیوں چھٹین پھوڑا دین
رستہ اپنواپنے عبدالطلب جو
اک روایت آگیا حضرت چاچر لون
کرد متابعت ایسی منون ایس کلام
ابوطالب نے آگیا واللہ اے دلدار
قسم خداوی بری گل دشمن کرن بیان
مول نہ مومن ہو یا اندر صحت حال
روایت ناامید جان ہو یا نبی خدا
کہندا و اندر تہین مین جا کران دعا
روایت ہے جان مرض دا غلبہ ہو یا کمال
کہندے آپوچہ تان اگدو جے دی نال
ہن ایہہ لگا مرن ہے اسین ہوو ہو شیار
دو جا چاچا ایسا حسنہ و مسلمان
نالے مومن ہو یا حضرت عمر خطاب
اے ہر قوم تہین اندر اوسدی دین
آوازہ اوسدے دین دا اندر عرب تمام
جسد اوسدا مرتبہ ہو سی بڑا بلند
سانون چاہیے اوسدا اوسدا تابعدار
مصلحت ایہہ جو آکھئے ابوطالب نے کہوں

کران شفاعت تان تیری ربے الگو مین
و جی بار مبالغہ کروے نا خوشنود
تان ابوطالب آگہا اندے سب حسین
ابوطالب ہے جاندا جہگڑا کرے نہ کو
سہنان کرین وصیتان میری خاطر تون
تون کیوں کرین مخالفت میری او خوشنام
ہوندا حالت صحت وچہ کرداناہ انکار
لیا ندامت الموت وچہ ابوطالب ایمان
ایسے خاطر مین مران اوپر پہلی چال
چاچے دھو بالین تہین اوٹھہ کہلوتا تا
تیری بخشش واسطے جیکرے خدا
اچھا ہوگ نہ مرض تہین کرن قریش خیال
حمایت کردا نبی دی سی ایہہ حد کمال
غافل مول نہ ہوئے اندر اوسدی کار
ثانی جسدے زور وچہ نان کوئی عربیا
جسد اظاہر و بدبہ ہے گا چون آفتاب
دن دن ترقی اوسدی ہوندی پئی مین
ہوندا ہے گاشتہر جانے خاص عوم
مکیان اوتے خاصکر غلبہ ہوگ دوچند
یائے کران مقابلہ اوسدا باتلوار
سدے پاک رسول لون تا اوہ اپنوا کول

ساڈے تے وچہ اوسدے دیو صلح کرا
اوہ بھی ساڈے دین نال کہنے ناہین کمار
عقبہ شیبہ بوجہیں امیہ ابن خلف
ابوطالب تے آوندی ملے قوم قریش
ریاستی ہو سردری داکیتا اقرار
تون دنیا تون چلیا ساڈن خوف تمام
مصلحت بجائے کدی پاس اپنا اُس سد
اسین ہی اوسدے دین دے ہوا انرا حتم
کہند ابٹا ایسدم میری سُن گفتار
جیکر منے انہاندی تون عرض اسدم
میری بھی اک عرض ہے کہندا شاہ ابرار
عرب عجم تے انہاندا ہووے حکم روان
اک عرض وی خاطر پہنچ سوکران قبل
اکھوسارے لا اِلهَ اِلَّا اللہ اسدم
جسدم قوم قریش نے ایہہ سنی گفتار
اے محمد اساندا ہے عبود ہزار
تیری ہر چند ہو پڑوے اسین مراد تمام
اسدے پچھون اکھدا ابوطالب ایہہ تا
اپنی جاگہ تسانی واقع ہے گفتار
کہند اکلمہ اک بار کہدے میسے عجم
ابوطالب نے اکھیا مینون قسم مقرر

استہین بعد چودین وچہ کران چون چرا
کر کے تا اتفاق سب اوپر اسگفتار
ابوسفیان بن حرب داہر بھی اہل حلف
کہندے اے ابوطالب تیرا سین ہمیش
ہرگز تیکے حکم تہین نان کیتا انکار
محمد وچہ اساندے رہی ترابع مدام
کہدے ساڈے دین دادی تقرر چہ
ابوطالب تان سدا سرور نون اُس آن
ساری قوم قریش تے کہندی ہین سردار
سارے تیکے حکم وچہ ہون کرین غم
جیکر منن اسنون ایہہ ہون کفار
ابو جہل نے اکھیا کہدے اوہ عیان
کی اوہ ہی فرما وندا اللہ مقبول
محمد رسول اللہ ہے دور ہووے سب غم
ہو تغیر اکھدی ہتھ سدان تے مار
سبھان نون چہ پوجیے اک عجب ایہہ کار
تون نہ چاہین صلح وے اندر ہووے آرام
اے محمد انہاندی عرض نہ سی حجاب
پہر امید ایمان دی کر کے شاہ ابرار
کران شفاعت حشر نون تا ہو کے بغم
طاقت قوم قریش وابجے نا ہوندا ڈر

<p>ایہہ کہن ہے لیا کیا موتوں ڈرامیان دل تیرا خوشنودین کردا کلمے نال ایہہ گل کہہ کے ہوندا حال اوسدا تغیر تا حضرت عباس جو چا چا نبی خدا اے بہتیجے اوہ جو کہند اکلمہ سین وڈو اوچہ مورخان محمد بن اسحاق بو طالب کردا رہیا سی کلمے تون انکار سُنیان جیون عباس نے نال آو خفیف ولایت نبوتہ وچہ ہے لیا یا ایہہ بیان ابو طالب جو گیا ہے جگ تون باہیان بہت دیلیمان ایسے اوپر بہن غلام پانی جدون وفات سی ابو طالب نے جان</p>	<p>جے ایہہ خوف نہ ہوندا ہوندا مسلمان اکہان روشن ہوندا ان ہوندا کچھ خیال موندوے وچہ زبان تون پیر سے مر کہیں کن اوسدے مونہ نال کر سکے کہے صفا ابو طالب اے اکھدا بہن سُنیان ہونین ارباب سیر ہونبی دا کہندا بالاتفاق ہولی کلمہ اکھیا اے پر آخر بار نال سُنیان قوم تون باعث ضعف خفیف ہے اتفاق اہلبیت دا اوپر ایس عیان اہل سنت وے وچہ ہو پر اختلاف پچھان پہلی ایہہ وسیل تون پڑہ اس جگہ صاف جلکے کہیا علی نے پاس رسول عیان</p>
---	---

عَمَلَتِ الشَّيْخُ الصَّالِحُ قَدَّمَكَ

<p>تیرا چاچا اے نبی گراماندا سردار روئیا سکے مصطفیٰ ایہہ فرمایا تا اِنَّكَ مَاتَ مُشْرِكًا كَمَا كُنتَ عَلِيٌّ</p>	<p>مویا ایس جھان تہین فانی چھڈ سینا کفن دفن تے غسل تون اوسدا لیا بجا آنسو ڈر فرمایا اوسنوں پیر جلی</p>
--	--

اِذْ هَبْ نَاعِمٍ مِّنْ عَفْرِ اللَّهِ لَهُ وَرَجُلٌ ط

برپوشید کن اورا بخشہ خدا اورا رحم کن دیو۔

<p>جاڈک بخشے اوسنوں اللہ رحمت نال اے پر کردے منع ہین بخش ننگ نول وچہ جدائی اوسدے روند اپاک نبی</p>	<p>بخشش اوسدی منگان پاسون ریلال روایت ہے جو مصطفیٰ ہو یا بہت ملول نال جبانے جا وندا ایہہ فرماندا سی</p>
--	---

<p>صلہ رحم و احق تون چا چالیا بجا تینون بدلہ خیر و ادیوے نیک خدا تیرا چا چا مر گیا گمراہ اندا اسرار ابوطالب وے کفر پر نون ایہہ دلیل ابوطالب نون و فن کر مڑیا نبی خدا حضرت گھروے وچہ سی رہیا کتنے رنہ صحابان نون معلوم جان ہو یا متعہل موسے مان پڑا دہنان جو اندر کفر تمام خاطر اپنے باپ دی جیونکر ابراہیم کیتی الہ پاک آیت ایہہ نزول</p>	<p>میرے حق تعالیٰ لوقن کیتی نہیں فرما بالجسملہ ایہہ خن جو کہیا شیر خدا انکہ مکات مشرک گایہیر کیتی گفت و جی ایہہ دلیل سن بے حجت بے حیل وعدہ سی جو کرا نکاتیکر حق دغا بخشش اوسدی منگد اربہ پاسون بانہ ابوطالب دی منگد بخشش نبی رسول لگ بخشش واسطے کرن دغا کرام بخشش کیتی طلب سی اگے رب علیم ہو یون کیہڑے شغل وچہ حضرت شغل</p>
--	---

مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا أُولَئِئَا قُرْبَىٰ مِنْ بَعْدِ مَا بُدِئَ بِالنَّبِيِّ

لَهُمْ أَتَمُّ مِمَّنْ صَحَابُ الْبُحَيْرِ وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرَاهِيمَ لِدَاخِلِهِ لَأَعْنِ تَوَعُّدَهُ وَوَعْدُ آيَاتِهِ

<p>لائق نہیں ایہہ نبی نون نامے مومن سب ہون قریبی اوہنا ندے بہانوں وڈیکار آہا ابراہیم واسطے غفار سوال کہندے ہین ایہہ رب داجو فرماں کہیم</p>	<p>بخشش وچ حق مشرکان جے اوہ کرن طلب ظاہر ہو یا دہنان جان ہین اوہ صاحب نانہ بخشش ننگن واسطے وعدہ سی پڑناں اَلَا تَعْلَمُ اَنْتَ اَحَبُّتِ وچہ قرآن کریم</p>
--	--

اِنَّكَ لَا تَقْدِرُ مَنْ اَحَبُّتِ وَلَكِنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ اعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ط

<p>نماہ ایت تون کرین جنون تیری چاہ ہدایت پائیو الیان تہین اند آگاہ بشارت بڑی لطیف ہے اندر ایس بیان</p>	<p>ایہر چاہے رب جس پادوسد ہے راہ کرے ہدایت جنون اوہ کہ ہو گمراہ منافقان تے حق مشرکان منع کیتا جان</p>
--	---

پیشبرون آگیا کرے نہ استغفار۔	حق اندر سب مشرکان جو ہیں لایق نثار۔
امت عاصی خاطر کرب کیتا فرمان	استغفار دعا کرے رگے رب رحمان
وَاسْتَغْفِرْ لِنَفْسِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ	
منگین بخشش اپنی توں اسے پاک نبی	نالے خاطر مومنان عورت مرد سہی
امام فارابی آگہدارِ حمت ہوس خدا	بخشش ننگِ جبدی کیتا منع خدا
فَكَمَا لَا يُجْزَاكَ يَغْفِرُ لَنَفْسِكَ عَنِ الْإِسْتِغْفَارِ لَنَفْسِكَ لَا يُجْزَاكَ أَنْ لَا يَغْفِرَ مِنْ أَمْرٍ إِلَّا لَا يَسْتَغْفِرُ	
پس نہیں لایق تسان توں بخشش کر طلب	بخشش جبدی واسطے منع کیتا ہے رب
جیونکر بخشش مشرکان جائز ناہیں بل	اینویں بخشش مومنان جائز ہر رسول
بخشش خاطر مومنان رب توں کرو سوال	بخشش منع نہ مومنان مانع برا زوال
صحیح بخاری وچہ ہے تیجی سنی دلیل	عبداللہ ابن عباس تہین کہنا نبی حلیل
قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ - أَكْهَوْنَ النَّاسَ عَذَابًا أَلَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَى طَالِبٍ لَهُ شُرَكَاءُ كَانُوا مِنَ الدُّنْيَا يُغْنِي عَنْهُمْ	
ابوطالب داہووسی بہت آسان عذاب	پاسون سہنان کا فرمان اندر روز حساب
پیرین اوسدی ہووسی دوزخ دی نسلین	گرمی تہین اوس تیج سی سردا مفر
اوسنوں ایہہ گمان ہو سیتہوں سخت عذاب	ہیگا کسے نہ ہو رنوں دوزخ وچ باتاب
بعضے عالم آگہدے قسم کفر و چار	کفر جمود۔ نفاق تے تیجا کفر انکار
چوتھا کفر عناد ہے ایپر کفر انکار	اوہ ہے جہر ارب واکرے نول اقرار
ولدے نال نہ مندا منکر نال زبان	سنتوں کفر جمود و امین توں شرح بیان
ولدے اندر جاندا کہے نہ نال زبان	جیونکر کفر شیطان دا ہیگا نال رحمان
تے ہے کفر پیودا نال رسول عیان	جیونکر وچہ قرآن ہے اللہ دا فرمان
قَالَ اللَّهُ تَعَالَى - فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ مَا عَرَفُوا كُفَرُوا بِهِ - اے محمد و	
تیجا کفر نفاق ہے نال زبان اقرار	ولدے وچہ اعتقاد نال اللہ تے زہار

چوتھا کفر عناد واسن تون سیکریا	دلون بجائون مندا پر حکمون بیزار
ابوطالب واکفر جیون کہندا ہر دم سی	سب دینان تہین دین جو بہتر پاک نبی

وَلَقَدْ عَلِمْتُمْ أَنَّ دِينَ مُحَمَّدٍ خَيْرٌ أَذْكَانِ الْبَرِيَّةِ دِينًا

اور اللہ تحقیق میں جانتا ہوں کہ بیشک دین محمد کا خلق کے تمام دینوں جو بہتر دین ہے ۱۲۰

ایہ مقرر جو کوئی ہو متعصب جان	انہان چو مان تہین اک تے اڑیا ہوا دان
باہر بخشش رب تہین ہو یا اوہ گمراہ	ہر دم استغفار کر دیوے رب پناہ

واقعہ دوم۔ فوت خدیجہ کبریٰ بہت ضعیفہ عنہا

بزرگان فن تواریخ دے نالے اہل سیر	بدلہ دیوے خیر دا اوہناں رب اکبر
کہندے جان سسی مویا ابوطالب خندتا	موتی خدیجہ تن روز پچھون نیک صفات
مصیبت نبی کریم پر دونا ہو یا غم	یار آہے غمخوار ایہہ محرم راز اتم
کثرت غم اندوہ تہین پنج ملال الم	گھر دے وچون آوندے باہر حضرت کلم
عام الحزن اس سال دار کہیا سروزام	دہوان سال نبوتون سسی ایہہ بنی کلام
ابو امامہ باہلی تہین ہے ایہہ تحریر	خدیجہ حالت نزع وچہ جان ہوئی دلگیر
کرے شکایت موت دی سختی پی عیان	حضرت سُن سُن رووندی کران وعبایان
ہے تیکر دیدار داجنت ہُن مشتاق	بہتر ماوان مومنان دوحہن اہل وفاق
سب نسا جان تہین تون افضل سردار	مریم لے ہو راسیہ پاسون اہل وقار
حوالہ اپنی مان لون تینون سو نپان عین	سارہ مان اسحاق دی تیری اوجا بہین
اسے خدیجہ مل انہان راضی تے خوش ہو	ثانی اندر مومنات مثل انہان مان کو
ہرگز انہان قسم نان کہا دی رب تعال	الصل جلال دی خوف تعظیم کمال
عذر جہڑے ہین عورتان دا گون جضیف نفاس	پاک مٹہر رکھیا انہان تون رب ناس

الذی کی تادوئان واعقد ہے میر نیال
روایت ہے جان بی بی سنی کلام
ہوے مبارک یانہی محبت انہاں بس
شکر الہی و سب دم بینون خوف نکا
بکلمہ بینان سیدان بلین اکہین سکھ
اسے خدیجہ و سب دم رحمت تین رحمان

نیرے سدرہ منتہیات مسیح کمال
وچہ بہستان دوئان واسیے پاس مقام
سی حالت سکران وچہ بی بی کہندی ہس
نفع لین اودہ تہین لولہ پہل انہاں کما
نان اودہ میریان سوکناں ان خیرتہ بار خد
تان فرمایا مصطفیٰ سنکے ایچہ بیان

هَذِهِ وَاللَّهُ حَقُّ الْمُبِينِ وَتَمَامُ الْيَقِينِ وَالْفَضْلُ فِي الدِّينِ ط

والد حق بین ہے وچہ رضا غفار
اک روایت وچہ ایہ بی بی کہیا امین
ہوئدا جو کچہ سوکناں تائین رنج ملال
پچھہ ہی بی بی فاطمہ آنحضرت فن بات
رعایت خاطر سی کہی ایس پرقت وفات
پاک نبی فرمایا میں سوچیا اس دم
غزوہ اتے جہاد میں ہو سب نیک اعمال
میں چایا اس عمل واجر لے خوشنات
ایسے خاطر ایچہ غم دل تے و تا ڈال

اسے خدیجہ ہو یا جو تینون اظہار
ہو رہا تمام یقین ہے فضل اندر ہے دین
زنگ چہرے دا بدلیا ایس پر غیرت نال
خدیجہ الکبریٰ نے پائی جدون وفات
خدیجہ وی تون یانہی وچہ ایام حیات
کیون دل اوپر اوسے جایز کرکھیا غم
اوسدیاں سب عبادت مان نان سی کئی طال
غزوہ اتے جہاد ہے غیرت عمل عورات
ہووے ثواب جہاد و اوچہ نامہ اعمال

ذکر شرمہ از خصائص خدیجہ رضی اللہ عنہا

بی بی دے اوصاف وچہ ہے شکل تحقیق
درجیان صدق یقین وچہ مہیسی پیش قدم
آہی فاضلہ کاملہ رضی اللہ عنہا

اگرچہ غوطہ مارنا وچہ دریائے عمیق
ایس پرچہ فضیلتان اونہاں کران رقم
ایہہ ہے ام المؤمنین خدیجہ الکبریٰ

آہی بنت خویلدی پت اسعد شاداب
 بیٹا سی ایجہ لوتی داسن میتون احوال
 اندر پہلی جلد دے حال ہو یا ترقیم
 خدمت محبت انہا ندی نال حبیب رحمان
 سردار سنا جہان دے ہن کچھ خاص حال
 اندر عقد رسول دے جدم آئی سی
 بکر رسول کریم سی ملیا اسدے نال
 خدیجہ لے ہو رہا شہ دو جا حرم رسول
 اک گروہ محمد ثمان دوجے دتی تفصیل
 طرفون رب العالمین جب ایل سلام
 عقد جدون دا ہو یا حضرت بنی رسول
 دیمان پتر جتنے حضرت نبی کریم
 اول قاسم جس تہین کنیت نبی رسول
 زینب بیٹی دوسری رقیہ کر معلوم
 چھوٹی سب تہین فاطمہ اندر اک بیان
 چھوٹا بیٹا مصطفیٰ عبد اللہ مقبول
 خدیجہ الکبریٰ تہین بیٹی نبی رسول
 تمارے تم ہو دو سڑا طیب نیک شمار
 عبد اللہ ہے چارمین کہندو نیک صفات
 دختران بالغ ہو یاں ہوئے اونہاں دیاہ
 اپو اپنی جگہ تے حال انہاں د سب

بیٹا عبد عزرا بن قصی ابن کلاب
 قصی تیکر بار لے نسب بنی دیناں
 عقد ہو یا جیون انہاں داناں رسول کریم
 تے سبقت ایمان دی ہو یا ذکر بیان
 لکھان سنوین اولین ایہہ وچوں مقبول
 دوجی عورت لیتے کیتی نانہ نبی
 زنان امت وچہ ایہہ ہن فضل عاب کمال
 فضیلت وچہ اختلاف ہے بعض اوی مقبول
 توقف کر دے اک ہین ادپر ایس دلیل
 نال وسیلہ مصطفیٰ کیتا اکرام
 نان آزر وہ انہاں نے کیتا کسے سول
 پیدا ہوئے انہاں تہین با جہون ابراہیم
 ابو القاسم ہو یا اللہ و مقبول
 چوتھی حضرت فاطمہ چوین ام کلثوم
 ایہہ سب پیش نبوتون پیدا ہوئے پچھان
 طیب طاہر لقب سی انہاں د ہر سول
 اک روایت وچہ ہن تن نفر مقبول
 تیجا طاہر جان تون وچہ اک قول چہ سار
 طفلی اندر فوت پر ہوئے عالم ذات
 سہنان گھر اولاد سی دتی رب الہ
 لکھان جیکر چاہیا سی کے رب

اولاد رسول کریم واسلہ نسب کرام
 اول انہاں یاسی سب توں شرفِ اسلام
 بہت انہاں مال سی وچہ رضا علّام
 ایہہ فضیلت انہاں دا ہوئی حصہ خاص
 وچہ تفسیر کبریٰ آیا ایہہ بیان
 نگین خاطر اک دن آیا پاک بنی
 فرمایا وچ تھو دے ہن محتاج فقیر
 کران احسان چڑاں انہاں تہین تا ایہہ تیر مال
 جگر مین احسان تہین رکھان تہہ اُٹھا
 سدھی قوم قریشیان خدیجہ شکے تان
 اتنا سونا لایا بی بی لیا کے ڈھیر
 بی بی نے دینا ردال داتا خسروا
 ملک محمد پاک ہے ایہہ سب یکہ مال
 وعائے استغفار بھی وچہ حیات مات
 مرنون بعد ہے اوہنا توں حضرت کر دی یاد
 اکدن حضرت عائشہ گیتا ایہہ بیان
 پیری باعث جہاد ند نہ رہیا کو -
 بدلہ اسدہ بخشیا تینون الہ پاک
 قسم خدا دی اوس تہین بہتر عورت کو
 کافر جس دم بس لیائے اوہا ایمان
 جان مینون محروم سی رکھیا قوم تمام

خدیجہ الکبریٰ تک ہوندا جان تمام
 شروع کرے کم نیک جو دونا اجر اوس نام
 اوپر پاک رسول دے کیتا خچ تمام
 اوپر سب ازواج دے سُنّتوں باخلاص
 وَوَجَدَكَ عَالِدًا كَأَن لَّغْنِي السَّوْمَانُ
 خدیجہ پیچھے یانہی آج کی حالت ہی
 اوہناں دی دل دیکھکے ہویا مان وگیر
 ہو جانا نقصان ہے ایہہ حجاب کمال
 ہوندا ہے معلوم تان خوف عتاب خدا
 حاضران وچہ بوبکر شہی کہندا ایہہ بیان
 دوجی طے نکران لہے بیٹھا ہویا پھر
 کہندی سُنّون قریشیہ ایہہ میری گفتار
 چاہے خرچے جس جگہ دیوے جس خیال
 اندراوے حق دے کیتی عالیذات
 غیرت حضرت عائشہ کر دی سُنّ ارشاد
 عورت بُڈھی یانہی یاوکرین چند ان
 آہی پہونچی عمر نون یاوکرین تن سو
 شکے غصہ ہوئی کے کہندا باو راک
 مینون ملی نہ مول ہے یابی بی خوشخو
 کیتی اوس تصدیق جان منکر سار جان
 اوسنے کیتی دوستی میری نال اکرام

<p>اوس تہین دتی رب نے مینون ہوا ولاد شرط کیتی مین ایہہ جو ہرگز نال بری روایت ہے جو مصطفےٰ اپنے ہتھ نال ہجر بی بی دے نبیؐ لون بہت کیتا غناک عمر بی بی دی جان تون آہی پنج سہ سال بہت زیادہ گنتیوں بی بی دے اکرام</p>	<p>کندی حضرت عائشہؓ کے ایہہ ارشاد یا خدیجہؓ نان کران مرے کے پیہر کدی گورستان جحون وچ دبی فرخ خال دشوان سال نبوتون سے صاحب لاک پنجی سال رسولؐ دے پاس رہی شمال رباروح رسولؐ پر دم دم ہیج سلام</p>
--	---

واقعہ سوم کفالت ابی لہب مر آنحضرت مصلی اللہ علیہ وسلم

<p>دلائل نبوتہ وچ ہے ایہہ حالت مرقوم ابوطالب جان فوت سی ہوا نال رضا کیتا غم تنہم پنج نے دل حضرت داریش روایت ہے جو اکدن بنیان واسرودا سٹی جھولی خاک دی بہر کے اک مردود دھیان پاک رسولؐ تہین اک بی بی اسحال آنحضرت فرمایا ایہہ سارے مجہول جو دکھ تیرے باپ لون دیون ایہہ کدی روایت ہے جان دیکھیا ابولہب نے حال قوم قریشی بنی نال کر دی جو رجف ابولہب دی دشمنی آہی خستہ نال اک دن پاک رسولؐ لون ملے کہندا آ ابوطالب نے جیوندیان جس وچہ سین شغول</p>	<p>ہوئی امامان ثقہ تہین ایہہ حدیث معلوم خدیجہ الکبریٰؓ بھی ملیا دار بقار سختی دن دن دشمنان نظری آوے پیش مجلس قوم قریش پر گزریا نی کوکار مونہ سر پاک رسولؐ دا ہوا گرد آلود اکے جھاڑے گردون رونی غم دینال ابوطالب نے جیوندیان نان سکھن ہول ہن حمایت آپؐ رب کرسی سنتون دہی ایہہ ہی چاچا بنیؐ داسی سردار جہال زیادہ اہل اسلام لون دیندو ہین ایذا رحم آیا دل ایسے دیکھہ تہی دا حال اے محمدؐ اپنا کر کم فکر اوٹھا ہن ہی اوسے شغل لون چھڈین تاہین ہول</p>
---	--

لات عزادتی چہ سینون سے سو گند
 کہ قریش بنی نون ک دان وئی گال
 و تا بند گال و ابولہب نے زود
 ابولہب ہی ہو یا کھند اسلمان
 وائل بن محمد ہی تون بھی ہو یا ہین
 بیتجہ وی پر کر ان ہن حمایت میں اسد
 کہیا قریشیان خربے ایہ تے تیری کا
 ابولہب کا خوف تہین پہ مشرک مچول
 نال طریقہ کر دے اکدن ایہ شیطاں
 اسے ابی لہب رسول تہین سچھین یا پہلا
 ابی لہب نے بنی تہین سچھیا ایہ بیان
 کہیا جواب مکان اوس قوم اپنی دینال
 کہندے بے ایمان اوہ معنی اس کلام
 ابولہب سن ہو یا غصہ ایہ بیان
 فرمایا بیشک ہے ہو بر جاو سدے دین
 غصہ ہو کے اکھدا ابولہب مچول
 حمایت میری دی طمع دلتون دینیں اوٹھا
 ابولہب دی بات سن ہو یو قریش دلیر
 ابولہب بے ادب جو گتا باجھہ حیا
 کیتا بہت مبالغہ اسنے وچہ اس باب
 طرف قبائل عرب دی کیتا پھر دیہان

میرے جیو ندیان نان کوئی تینون وچر گزند
 ابولہب نون ہو یا جان معلوم احوال
 جاندا پاس قریشیان روندا اوہ مردود
 قریشی ٹنکے اکھکے ابولہب نون تان
 کہندا عبد المطلب والا مذہب میں
 فراغ ہو کے تاکرے اوہ ہن اپنا کم
 صلہ رحم و احق جو بجالا دین اظہار
 بے ادبی نان کر سکن ہرگز نال رسول
 ابولہب ہلتے دوسرا عتبہ کرے بیان
 جاگہ عبد المطلب دی ہے گی کس جا
 مویا عبد المطلب ہے وچہ کس مکان
 ابی لہب نے قوم نون جا ایہہ ویا حال
 ہیگا عبد المطلب و فرخ وچہ قیام
 کہندا عبد المطلب دا ہر و فرخ تہان
 وایم ہوسی ووزخی جانی نال یقین
 کہندا سنی محمد ایدون اگے مول
 میری تیری دوستی ہرگز ناہین کا
 وچہ آزار رسول سے رجوع ہو یو اوہ پھر
 وچہ ایذا رسول سے بنجے مکر جفا
 چھڈن لگا وطن نون تا پھر آپ جناب
 اس حالت وچہ چھڈ کے مکہ شاہجہان

واقعہ چہارم رفتن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بجا طایف و تاجانوں بعضے از طوائف

بے ادبی کفر و دعوای باعث خیر بشر
لیکے زید بن حارثہ تائین اپنے نال
شاید بہن طایفی اوسرا حکم امر
جاو دعوت اسلام کرد سیا امر ربی
قبائل بنی قحطان وچہ او تہوں گیا رسول
پہر ہوئے پشیمان اوہ تان یہ نبی خدا
اک روایت دس دن رہیا نبی لطیف
سب اشرفان قوم نون تیا حکم خدا
پائے پیچھے نبی دے سکون کینو چا
ہو یا حضرت زید سی پاک نبی دی مال
سیس مبارک ہو گیا رخصی بہرہ مند
کہندا طایف وچہ حسن اندر اوس زمان
عبدیلیل مسعودے ہور حبیب شمار
مدا جا کے اونہان نون حضرت نبی بشیر
اونہان وچوان اکٹے ایہہ گل اکھی چا
دو جاکہندا بہتری تین وچہ کجہہ ذرا
تیجا کہندا سخن بان کر سان تین تہین
میری کیا مجال ہے تین تہین کران کلام

وچہ کتا بان مست بر لکھن ارباب سیر
لکے ناہ رہ سکیا بہن ندین جمال
کیون باہر آیا قصہ طایف واکر
قبیلہ وچہ بنی بکر دے اول گیا نبی
توفیق رفیق تبدیل دی اونہان سی مل
اونہان اول نبی نون دتی آہی جا
قبیلہ بنی ثقیف وچہ لے آیا تشریف
طایف وچہ ادہ قوم سی اک روایت آ
کے نہر گز نبی والی اذاکم بجا
دیندے دکھہ رسول نون رکھو ادہ جمال
پتھر وٹے مار دے اوپر اوس فرزند
کعب قرطی داپت جو نام محمد جان
قبیلہ بنی ثقیف کو تن بہائی سردار
بیٹے آسے عمر دے جد بابا پ عمیر
مدد منگی اونہان تہین طرف لہام بلا
جے پیغمبر نون ہو دین کعبہ لوان چرا
وٹھی نانہہ جوہر عید اکر پیغمبر تہین
کیون جیکر تہین نبی تیری شان کرام

<p>جیکہ ایمین نبیؐ لڑن پہر کوئی کران کلام رسالت میری بنے تین کرو نہیں قبل ایم آہی اس بات وچہ غرض رسول کریمؐ ہو سکے بہت دیر تان دیوں گے ایذا تان اسید ہو اونہان تہین آیا پاک رسولؐ پیچھے پاک رسولؐ لے جیجن لے ایمان گہندے رلکے ساحر انا لے او مجنون اندر ساڈی قوم دے جہڑے کوک نادان</p>	<p>اونہان لون فرماؤندا بنی علیؑ سلام پہر اس میری بات لون ظاہر کروں ول اس جاگہہ و حال جے سنن قریش لیم کتیا انہان قبول نان حکم رسول خدا اونہان پیدان قوم دوسد کے کچھ چول گالین دیوں مار دے پتھر بھی شیطان آیوں پاؤن تفرقہ ساڈو اندر تون کران اونہان گمراہ تون آیوں ایس مکان</p>
--	---

نقل

<p>روایت ہے جان مصطفیٰؐ مریا مکے دا ہو چکی اس بلخ دی مہے حالت ارقام القصہ اُس بلخ تہین ہو کے روانِ سولؐ مکہ او تہون راہ ہے اک منزل دا جان ایہہ نصیبین شہر دے ساکن آئو جان</p>	<p>راہ وچہ آیا باغ اک عتبہ شیبہ دا انڈی پہلی جسد و حال عداس غلام بطن شخہ وچہ آئی کے کیتا پھیر نزول جن رسول کریمؐ پاس آئے اوس مکان مومن ہوئی ایس جاسن تون اوہ بیان</p>
---	---

واقعہ پنجم (۵) در آمدن جن بر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم وایمان آوردن
وانقیاد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کردن

<p>بطن شخہ وچہ آیا جان صاحب لاک لگا ہون غروب سی سورج ویلے شام تارے روشن ہو گئے ہو گیا اندھیرا رات</p>	<p>آہا مکہ کفار تہین دل حضرت عثمانؓ بنیان داسر وارتان ٹھہرا دوس مقام کیتی شروع نماز تان سرور عالینات</p>
---	--

<p>جو محرم اسرارِ دا اور سرے پاس دعا اود نصیبین شہر وے فیضِ نبوی بعض بیان ہو راوارِ قرآن دی کُنکے گئے کہلو ظاہر ہو کے آوندے نیڑے مددِ نجات سدھے اونہان ایمان والے ہو مسلمان سب توں اول قوم تہین یکے ہو حقیق میری طرفوں قوم نوں جاکے دیو پیغام اس قصہ دی خبر ہے ہوندی سب عیان</p>	<p>نالے عجزِ نیازی وچہ درگاہِ خدا ناگاہ سٹ جن آگے یا تو جن اوس تہان زلقانِ عبرین نبی دی سُنکھی اونہان ہو یا نماز تہان تہین فارغِ جہوں نبی سرور جن انسان واپرہ کے تا قرآن تصدیق والے میدان تہین اونہان کھنچ پیغمبرِ برامیا مڑو جان ول مقام کیتا اونہان قبول تان حیون ایہہ وچہ قرآن</p>
--	---

وَاذْكُرْ فَايَاكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَتَّبِعُونَ الْقُرْآنَ فَلَمَّا خَصَّهِ قَالَ اِذَا الضُّحَىٰ وَلَوْ اِلَىٰ قَوْمِهِمْ مِّنْ ذُرِّيَّتٍ

<p>فضاحت کلامِ رسول دی کہتی سب عیان محکم دل وچہ کر لئی با آدابِ تنظیم سن گلان آسمان تہین جان جن ہو مغرور کہندے کوئی ضرور ہے ظاہر ہو یا سب خبر آسمانی نان سُنان جا رہا باب تا ہووے معلوم اودہ کی ہے باعثِ پک ایہو سٹے نفرن جو آئے اس تہان تے وچہ خبر آسمان دے ایہو ہو بیشک شرفِ متابعت نبی وچہ اودہ ہوئے طیار اندر سورت جن دے حیون ب دافران</p>	<p>آئے اپنی قوم پاس جان جن سلمان جنان لئے بن دیکھیاں اُلفتِ نبی کریم وچہ تفسیر ان بعضیاں آ یا ایہہ منقول چڑھنے توں آسمان دے منع جان ہو کب جہ دے باعث ہو یا ساڈے وچہ حجاب دھونڈور لکے بات ایہہ مشرقِ مغرب تک زمین مکے دی جنان نوں ملی دھونڈن جان کہندے والد اسان وچہ حایل ہو یا جو پک تا دولتِ ایمان وچہ آئے نیکو کار جان اودہ اپنی قوم وچہ پہنچو کر ن بیان</p>
--	--

اِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا يَهْدِي إِلَى الْرُّشْدِ فَامْتَنَّا بِهِ وَلَوْ كُنْ جَسْرًا كَبُرَتْ بَنَاتُ احَدًا

<p>سُنیاں اسان قرآن ہے عمدہ عجب بیان</p>	<p>راہ دے ول رستی آند اسان ایمان</p>
--	--------------------------------------

شکر نہ کر سان رب نال استہین بکیدی

آندا ایمان ایمان ہے نال رسولِ بی

نقل

روایت ہے اس رات تہین جان گذر توں باہ
قبرستانِ جحون جو کہہ دا اظہار
اک روایت وچہ ایہہ راوی خبر سنا
ہو یا جمع جحون وچہ جنان اک گروہ
وسدا اپنی قوم نون تان حضرت ایہہ بات
پاس جنان دے جلیکے پڑن قرآن
کہڑا میرا راج چلے سکر نال
کہیا بن مسعود نے یا رسول اللہ
کہند ابن مسعود ہے مین ہو یا ہمراہ
کہچدے اوپر زمین و دایرہ اوگل نال
دیکھین گا اس دایرہ اندر توں سینون
اک پشتہ تے پہیر جلگے پڑھن نماز
ہر طرفان تہین جن تان اے حضرت پاس
چھ لکھ وچہ اک قول دے بعضے کرن بیان
جماعت اک کشیسی ہر ہر زیر نشان
بند راع نماز دے ادھان پاکِ رسول
اک روایت جنیان پاس رسول اللہ
آٹا اوس مکان تے اک درخت لگا

آٹھ قوم جنات تہین پاس نبیٰ ذیجاہ
آئے اُس وچہ وحی نے اسی اخبار
کہیا اک درخت نے پاک نبیٰ نون آر
شوق تدا دے ملن داحضرت کہن ادہ
مینون ہو یا حکم ہے یا رواج دی رات
سدان مل ایمان دے مین جاکے اس جا
کوئی نہ ہرگز بولیا چپ ہو سُن حال
ہوند امان اج رات نون مین تیر ہمراہ
آکے وچہ جحون دے سرور عالیجاہ
کہند توں اس خط تہین باہر ہو مین وال
باہر حبیکر ہو مینون پہیر نہ دیکھین توں
ظکا وچہ نماز دے کیتی شروع آغا
باران ہزار وقت راوی ادھان چتیاں
اک وایت وچہ سن ادہ سب چہل نشان
گر دے پاک رسول دے ہو جمع عیان
دے یا راہ ایمان واکر دے سب بول
عرضی کیتی پیغمبری دا ہے کون گواہ
حضرت کہیا اوسنوں حکم خدا تہین آ۔

آیا وچہ فرخار دے اونوین اوہ وخت برابر پاک رسول دے ہو یا آکھلا نال فصیح زبان دے کرے وخت کلام پہر فرمایا مصطفیٰ مر جا اپنی جا	شاخان مارے زمین تے اوپر پتھر سخت گوہی دین کس چیز دی پچھدا بنی خدا گوہی دیان تون رب دا ہیگا بنی کر ام اپنی جا گہ مگر گیسن فرمان صفا
--	---

نقل

روایت ہے اُس رات وچہ بنیان دے سردار طریقہ دین اسلام دا اتنا ادبناں سکھا آپو اپنے وطن تون گئے ہو مسلمان پرنڈے شکل دراوڑی مین ڈھپے اُس رات پاس نبی دے آوندے دین کچھ لایا بھی آواز رسول دی سنان نہ ہرگز مول ہولی ہولی جاوندے ٹولہ ٹولہ ہو ہو یا اندھیرا رات وائل صبح کا فور پاس سیکر تان آیا سرور عالیاں عرض کیتی مین یا نبی ڈھپے لک سیاہ فرمایا اوہ جن سن اہل نصیبین سب نلے پچھیا اونہان بخوراک اسان کی ہے راہ مقرر اوہناں نہ اکھانا ہو یا سو جہڑی ساڈے گھوڑیاں بلدان ہو وکڑ عبداللہ کہند اکھیا مین ای حضرت خوش خو	باران جن اشرف قوم کیتی سی اختیار حکم کیتا تان ہو زمان دینان نشان پڑھا کہند بن مسعود ہے مین اُس رات عیان سنان آوارے سخت مین خوف آدمی اس بات بہت انجہ وچہ ہو گیا غایب نبی خدا بدلان وانگون ترپے پہر جن اسو سول پہراوہ پر دے ہٹ گھر ظاہر ہوئی لو سوچ آسچھا وندا اونوین چادر فور پچھد ایک کچھ دیکھیا تون ہو اجدی رات پہنے چے کپڑے عجب اونہاں نہ راہ سیکے پاسون آئی کے پچھیا رستہ رب نالے گھوڑے اسانڈے کھاؤں کھڑی ہڈیاں گوشت کھانیکے سٹ دیناں جو گھوڑے بولد اوہناں دے کھاؤں جھون ہڈیاں تے سرگین وچہ کی حاصل اونہان ہو
--	--

فرمایا جو ہڈیاں سٹان اسین اوٹھا کوئی گونا گونا جو ساڈا کرے حیوان چار پائے جو بنیان کہا ون اوہ تحقیق	مڑ پھر گوشت اوتنان دیوے رب اوگا دانہ گہاہ جو کھا یا پیدا کرے رحمان جیون الفاظ حدیث تہین ہوندی تصدیق
---	---

لا تستجو البطم ولا روث فانها ذاد اخوانکم من الجن
استخامت کر دہی اور گہے سے اسلئے کہ یہ تہار بہائی جنون کا تو شہ ہے

وٹوائی تسین نان کرو نال ہڈی سرگین	بھائی ان جنان تسندی ہے ایہہ زامین
-----------------------------------	-----------------------------------

جمع بقصہ ۲

بطن بخند وچہ مصطفیٰ رہیا کتنے روز کیون پاک رسول پاس پہنچ دیون پیغام حال مخالف طائفیان کیاں سنی خبر کوہ حرا لے آیا آنحضرت پہر تان بیٹاسی ایہہ عمر واکے وچہ کدوا وچہ حمایت اپنی یسینی پہر تسین انہان دو مان نبی وی سنی ناہنہ کلام اسے مطعم ہو سکد اسے تیتھون ایہہ مال گردے کعبہ پاک وکر ان طواف عینا ادا کرن دے واسطے صلہ رحم داراہ گر دے جنگل حرم پہر کے ہر ہر ول محمدؐ عبد اللہ دا بیٹا عالی زاد کوئی استہین بدی واکرے نہ دست دراز	سکے خبر رسول دی یار ہوئے دوسر جلدی مکے نان آنون باہر کرین مقام نان ہو کرل ادھان تہین یون اسان ضر اخنس ابن شریق جو دو جا سہلن پہان کہیا سرور انہان لون مینون پہر وچا مکے اندر آئے جیکر کہو اسین تان پہر مطعم عدی لون سرور کر پیغام گھر اپنے وچہ آئے حمایت تیر و نال مطعم کرے قبول تان حضرت دافران اوٹھ اوپر اسوار تان ہو یا عالیجاہ کہند اسنو قریشیو سارے میری گل وچہ حمایت تیرے میری سارے رکھو یاد ابو جہل ملعون تان سکے کرے آواز
--	---

اے مطعم توں ایوں اندر اوسدین
مطعم کہیا اوہ ہے میری وچہ پناہ
کہندا اوہ ملعون پہرے ایہہ گل تان خیر
تاخواجه کونین داسد رور علیہ السلام
اپنی مجلس خاص وچہ آیا شاہ ابرار
وچہ حفاظت نبیؐ فون کہدو سن ہرزل
وسے دین اسلام جان تو مان تائین جا
سُنن نصیحت و غلطیہین لوکان دیکورک
یہودا دے دکر دین دا ایہہ چہدا کو راہ
کہیا حضرت جائیکے مطعم فون اک روز
مطعم کہیا سبب کی کہیا سرور تان
اکدن فون وده نان تان تیری وچہ پناہ
دائیم کاف کر رہے کوشش ہر ہرزل
ہر ہر طرف فون خلق فون دیند آہے روک
تاناں ہووے نبیؐ دی صحبت اندر جا
خاص کر اندر ج دے ویلے اوہ خیس
نام طفیل اک مرد سی مکے آیا جو
روک ہے کفار سی اوسنوں ہر ہرزل
جو کوئی صحبت رکھدا ہے سوہج دکر نال

یا حمایت اوسدی گیتی دس مہین
بات نہین کوئی ایس بن ای ظالم گمراہ
سادھی تیری اک ہے بات نہین کوئی غیر
حجر اسود اچھا وچہ مسیت حرام
مطعم تے ہو راسد جو سن تالعدا
تا تو مان بیدین پر ظاہر ہو یارسول
اوہ ابولہب جہنمی یحیوان آوے دمار
کہندا ایہہ کذاب ہے گلان سُنن نہ لوک
دین لوان ہے وسدا لوکان خواہ مخواہ
حمایت تیری دی نہین سانون لوٹ ہنوز
وچہ پناہ ہے مشرکان چامان نہین تان
پہر حمایت رب وچہ رہیا نبیؐ نگاہ
ہرگز دین محمدی کرے نہ کوئی قبول
کوئی مسافر جے آوے اوہ ہی دیون لوک
پاوے شرف متابعت منے راہ خدا
لوکان تائین روکے اوہ جمعیت رئیس
عمر و دوسے داپت سی روکن ایہہ بدخو
پراوس پاس رسولؐ آکیتا دین قبول
رات اندھیری اوسدی روشن روز کمال

یارب ہیج درود فون وقت بیوقت ہمیش

اوپر اُٹھی نبیؐ دے ال اصحابان خویش

واقعات ششم - از وقایع سال دہم ایمان طفیل بن عمرو دوسی است

اندر دوسی قوم دے ہر جاگہ تشہیر
اوسدا قوم قریش تہین کر دے استقبال
نالے پچھلی مفت کر ان نصیحت تان
ساڈے اندر مرد اک ہو یا ہے اظہار
دین قدیمی اساندا کیستما اوس خوار
جادو وانگون اوسدی ہیگی سب کلام
توڑے بند پیوند سب چہڈی خوش تنبار
خویش قبیلہ چہڈوا اوسدا بند اسانگ
تا اوسدا احوال سن سبھین ساری گل
نہین تے وانگون دوجیان ہوئی تیر حال
کہے طفیل جان اونہانڈی ایہہ سنی گفتار
سنان کلام نہ اوسدی ہرگز کسے حال
اندر اپنی کار دے ہو یا جامشغول
رون کنان وچہ پاؤندا ایہہ ارادہ کر
تا اتفاقا اک دن مسجد وچہ رسول
آواز مبارک آوندی میسر کنین تان
دوجی وار کلام اوہ سندا انال نیاز
میرے دلچ آیا اوسدم ایہہ بیان
اک حسد دی اونہاندے دل وچہ ہوئی تیز

طفیل بیٹا سی عمرو دامہتر تے امیر
کے اندر آیا اک گر وہ اس حال
کہندے مرد بزرگ تون دوست تیری ہان
کہے طفیل اوہ کیا ہے کہندے تاکفار
اوسدے ہتھون اسین ہان ہو تو نگلاچار
پایا پتھر تفرقہ ساڈے وچہ تمام
جو کوئی سندا اوس تہین سا تھون ہو کینار
روندا عاشق سرودا ہوندا قمری وانگ
آئے تیرے پاس ہان ایسے خاطر رل
جاوین پاس نہ اوسدے سنی تان اوس تعال
حکم حکومت جاوسی نان رہ میری سرور
محکم کیستما قصد میں دیکھان نبی کمال
کے اندر گیا میں تان پہر حبت کت سول
اندر مسجد حرم جان میرا ہو دے گذر
سخن جناب محمدی کنین پین نہ مول
وٹھا وچہ نازبے پڑھا پاک تان
پیدا مل وچہ ہو وندی لذت اوس آواز
حلاوت اوس کلام دی زیادہ ہوئی تان
شاید با نان قوم دی ہو دن غرض آمیز

نالِ حسد و اوہناں نے آنکھی ہوگ کلام
 وچہ قبائل عربے جو کوئی مشکل آئے
 عقل لے تے تدبیر ہے اندر سب امور
 کیونہن اوہدی کار نوں یکہاں نال نہ غور
 جیکر دس دینک گل ہو وان تا بعد
 فارغ ہو نماز تہین اوٹھیاں سروتان
 گھر وچہ داخل جا ہو ٹو لے اجازت میں
 ایسی ویسی اوہناں نین تہین کر گفتار
 بہت کیتا پرہیز میں ایس جیون تان
 اج اچانک آپنی کنان وچہ آواز
 آیا وچہ حضور تان ایہہ گل دہر وچہ چست
 شاید دیکہاں خیر جے ہو وان تا بعد
 آنحضرت نے تان دے شریعتے حکام
 عرض کیتی میں یا نبی مینون تسم نبی
 میں جاتا اُس قوم نے حسد عداوت نال
 کلمہ طیب نال میں دتی کہول زبان
 دیاں گواہی ایہہ جو محمد پاک رسول
 زمرہ اہل اسلام وچہ داخل ہو یا تان
 میں قبیلہ دوس دا مان مہتر کردار
 مینون چاہیے ہو دنی کوئی نشانی کول
 ہو دے تیرا معجزہ اوہناں پاس عیان

کیون کران پرہیز میں آکے اوہناں تان
 اُس مشکل نوں کہولدا ایہہ گامباراے
 سنان کلام نہ اوس نہ کیونہن مکنے و
 دعوے اوسد انیک جے سنان کافی الفور
 آیا پاس حضور میں ایہہ گل سوچ و چار
 گھر ول چلیا میں ہو لیچھ اوہناں تان
 عرض کیتی یا مصطفیٰ تیری قوم بے چین
 بہت ڈرایا آپ دی محبت تون ہر بار
 کنین پایا رون میں سنان نہ بات تان
 عداوت چکھی جان نے جسدی نال نیاز
 دیکہاں دسین کی تون لوکاں تانین نت
 ورنہ نہ پرہیز میں سنان نہ پہر گفتار
 ہو ر سنانی رب دی مینون پاک کلام
 ہرگز بہتر استہین سنی نہ بات کدی
 مینون دی بات سی تان میں اوسے حال
 ناہیں کوئی معبود ہو رہا جوں رب رحمان
 ہیگا ظنون رب دی ہرگز شک منول
 عرض کیتی میں یا نبی میرا سنی بیان
 جا وان جدم قوم پاس یا حضرت اسرار
 تان میرے اسلام دی دیکو گواہی چل
 دیکہ نشانی اوہ میری لیا دے قوم ایمان

تاپغیر پاک نے کپستی ایہہ دعا
کوئی نشانی ایہہ نون دیوین میری رب
میرے اندر ابروان چکے دیکھان نور
جانن گے اوہ اگے منھ تے پی عیان
-و نہ میرے تون کر دین دجی جائی انتقال
ہوندی سی لود سدی وانگون شمع عیان
لیکن حال معلوم نان اوہان تائین کو
مین کہیا اے باپ تون ہو جائیتون دور
اوسے کہیا کیوں بیٹا مین کہیا اے باپ
دین محمد مصطفیٰ مین کیتا اختیار
کہند امیرا دین جو دین تیرا خور سند
مین کہیا اے باپ جی جگے ہنا اول
آوین میرے پاس پہرتان ہسان سلام
آکے میرے پاس تان ہو یا مسلمان
اُس ہی دین قبولیا نان کیتا انکار
پہر مین اپنی قوم نون سدا دل اسلام
کچھ مدت دے بلد مین خدمت دچہ نبی
دو فرقہ ہوئی قوم ہے اور بے مقبول
ہون ہلاک اوہ یا نبی رب تون منگ دعا
اے پر نیک دعائین اوہان حق کران
یہ فرمایا اپنے اے طفیل ہن جا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ اٰیۃً - میرے رب یا خدا
رخصت لیکے قوم پاس تان مین آیا جب
مین ڈریا جو قوم نان کرے گمان فتور
مین کہیا اے رب جی ایہہ نشان ایمان
روشن تاسر کو لکھ دیا اوسے حال
جان ایہہ ڈہٹا قوم نے ہوئی عجب حیران
جان گھر آیل پیا باپ میرا خوش ہو
تون مین تہین نان مین تین تہین اسد مین فرو
مین مان مومن ہو یا تون کا فر پُر پاپ
تون بے باطل دین تون ہو یا نہین بیزار
جہڑا کہین دین تون مینون اوہ پسند
نالے پاک پوشاک ہی اسد م جا بدل
غسل کیتا جا کپڑے پہنے پاک تمام
اپنی بیوی نال بھی کیتا یہو بیان
مومن ہوئے خوش ہی آیسے اطوار
بہتیاں نان قبولیا کافر عوام
آکے دسی قوم دی حالت ایہہ سہی
بعضیاں تینون مینان بعض نہ کرن قبول
فرمایا ربی دعا نان منگان پیش خدا
ہدایت کر قوم دوس نون ای میرے رحمان
زمری تے ہو صلح تہین اوہان جا سمجھا

دیوے تیری قوم نون تان اند اسلام
 ون خیرین آیا پاس رسول اللہ
 حصہ مال غنیمتون سب نون کرن عطا
 بت اوہنا ڈاپہو کیا نال اوہنا کر جنگ
 وچہ مدینہ نبی پاس رہیا میں تیک وفات
 لشکر بھیجا اوہنا پر ابا بکر خوشنام
 پاس پیامہ پہنچیا جان لشکر اصحاب
 میں ڈیا اس خواب تہیں بہت نہایت بیان
 ایسا ہے میں دیکھیا مٹیاں میرے سر
 اک عورت نے پکڑیا بغل اندر تان
 میرے پاسوں اوسون کیتا وچہ حجاب
 انشاء اللہ خیر ہو تان میں کہیا جواب
 جو اندر اس جنگ کے کٹ سی میرے سر
 جو بڑھاپے جانور اوڈیا راہ دھان
 اوہ زن میری تہہ پہر یا جس کنار
 اوہ بھی ہوگ نہید پہر اپر نان اس حال
 ہو یا طفیل شہید سی لڑیا پت شدید
 وچہ زمانہ عشرت کے اندر اول سال

تان میں جا کے قوم وچہ کیتی نرم کلام
 آہے اسی خاندان مومن میں ہمراہ
 مینون ذی الکفلین ول بھیجا نبی خدا
 کا فر مدد رب تہیں نئے ہر کے تنگ
 اہل پیامہ جان ہوئے مرتد سنتوں بات
 طفیل دو بیٹیاں نال سی وچہ لشکر اسلام
 کہے طفیل میں دیکھیا ہر آئین اک خواب
 کہندو کی اوہ خواب ہے تان میں کہیا ایمان
 ہے اک اوڈیا جانور میرے مونہ تہیں پر
 پتر مینون ڈھونڈ دا ڈھاپا بعد ازان
 کہندے تان اصحاب ایہہ سنگو میری خواب
 میں اس طور تعبیر کیتی اپنی خواب
 مٹیاں جو وچہ خواب کے سر ہو قضا قدر
 مونہ دے وچہ نخل سی اجایری جان
 پتر میرا ڈھونڈ دا جو لوکان و چکار
 القصہ جان ہو یا جنگ مردان نال
 رخصی ہو یا بہت سی پر نان ہو یا شہید
 اوہ بھی ہو شہید سی ریا پیو دیال

واقعیہ شہید تری فوج عایشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا و عن ابیہا

خوبیہ بنت حکیم دی صلاح وسیلہ نال

دسویں سال نبوت ن بھی وچہ ماہ شوال

آنحضرتؐ عايشہؓ داسی ہوئی نکاح
 خدیجہ الکبریٰؓ سے دوسرے نے نال فتور
 جیونکر ایہ بہ شہور گل گہر سب سامان
 خویلائے جان دیکھیا پاک نبیؐ حال
 خدیجہ الکبریٰؓ نے چھڑیا ایہہ سینار
 گھر دے کم نہ ہوندری حضرت آسان
 عورت تیرے واسطے ڈھونڈان کی سرکار
 کہندی عورت بکر ہی بیوہ بھی موجود
 عرض کیتی سپہ عايشہؓ بیٹی ابا بکرؓ
 ثیب یعنی دیکھیا جسے خاوند پیش
 آنحضرتؐ فرمایا دونوں نیک صلاح
 خویلا اول جاوندی ابا بکرؓ دے گھر
 ابا بکرؓ دے ولے وچہ گذریا ایہہ خیال
 یعنی ہے موندہ بولیا میرا نبیؐ پیرا
 خویلا پاس رسولؐ دے ادوین چلی گئی
 فرمایا جاضیق نون کہدے ایہہ کلام
 بہائی منسی ہان نہین ہور ضاعی کو
 خویلا پاس صدیقؐ دھویا ئی ایہہ خبر
 ابا بکرؓ نون ہو یا پیدا ہو رخیال
 درخواست حضرت عايشہؓ کیتی آہی جان
 وعدہ کدی خلاف نان کیتا آنا جان

قصہ سی ایہہ اس طرح سن ای نیک صلاح
 ہو یا اندر خاندان پاک رسولؐ ظہور
 ہوندا عورت نال ہے اندر ایس جہان
 خدمت اندر آئیکے کہندی نرمی نال
 رفیق موافق آپ دی یار آہی غسوار
 کرین پسند صلاح جے ہی دیوین فرمان
 فرمایا عورت کون ہے لایق سادی کار
 حضرت پچھے دس اوہ کون عورت مسعود
 بیٹی تیکر یادی کواری نیک سیر
 سوڈہ بیٹی زمعہ دی مومن نیک اندیش
 ہو سکے کردہ ماندا میرا نال نکاح
 چاہی بی بی عايشہؓ زبانی آنسو
 ہینگا عقد براوری میرا حضرت نال
 دہی بہرا دی کس طرح وچہ نکاحو آ
 اس مسئلہ نون پچھدی جا کے پاس نبیؐ
 میری تیرے وچہ ہے بس اخوت اسلام
 دہی تیری دے عقد وچہ باعث حرمت جو
 فلغ اس اندیشون ہوئی نیک سیر
 مطعم بیٹے عدی نے اپنے پتر نال
 وعدہ دی ابو بکرؓ دااود سے نال چہان
 خویلا تائین اکہدا ٹھہرین ایس مکان

عورت مطعم جب ڈوٹھا دو روں ابا بکر
 پتر میرا دین تہین پیرین کر کے کید
 ایہہ مہم نہ ہو دسی تیری گدی آسان
 اوس بھی اکہیا اس طرح مریا مرد خدا
 خولہ تائین اکہدا اکہو جا کے تحقیق
 خولہ آکے اکہدی اگے نبی لطیف
 آیا گھر صدیق دے سُنکے سرور گل
 چٹھہ سالان دی عمر سی اوس دم ایہہ قبول
 انشاء اللہ اوس جا ذکر لکھان گاناساف
 رب چاہی تے کہا نکا اندر اوس مقام

گھر مطعم جا وندا تان خود نیک سیر
 کہندی اسے ابو بکر ہے تیری ایہہ مہم
 دیوین بی اوسون کر کے مسلمان
 پھر مطعم تہین پچھا ابا بکر ایہہ جا
 جان غنیمت آیا گھر اپنے صدیق
 میرے گھر وچہ مصطفیٰ لے آوے شریف
 ابا بکر ہے سردار حضرت اوتھے چل
 کیتا بی بی عایشہ نال نخل رسول
 پہلے ہجری سال وچہ ہوئی رات زفاف
 اتے فضائل عایشہ خصائص ہو تمام

واقعہ شہم تریفج سوڈہ تون بودی اندر کے اہنما

بن عبد و بن نصر جو بن مالک و جان
 بن لوی پوجس دا غالب دانشمند
 نام جدا سکران سی بیٹا عمر پچھان
 حبشہ دیول گئے سن اندر اول حال
 مکہ دیول جان مڑے ہو یافت پچھان
 شرف فراش محمدی پایا وچہ سوال
 بعد خدیجہ حرم ایہہ ہویا شاہجہان
 خدیجہ الکبریٰ کے دی بعد وفات صحی
 صحبت اسدی نبی نون ناخوش لگی سی

سوڈہ بیٹی زمعوج بیٹا تیسرے پچھان
 اوہ سی بیٹا فہر دا جو عامر فرزند
 سی چاچے دے پت نال ایہہ پچھان
 ایہہ تے خاوند ایسا ہو مومن خوش حال
 عیسائی سی ہویا اوس جگہ سکران
 سوڈہ بیوہ رہی سی تان اندر اس سال
 مہر بی بی دا چار سو ہویا درم عیان
 مشرف صحبت نبی تہین ایہہ ہوئی سی
 صحیح روایت آیا ایہہ سی عمر بڑی

حضرت چاہیا ایمنون دے چہ طلاق
 اوپر راہ رسول دے بہندی روندی نار
 صحبت کارن یا نبی نان مین ذرا خیال
 اندر حراں تیریاں مین ہوان محشور
 نوبت اپنی عایشہ تائیں بخشان مین
 ہین علما تفسیر دے الد دے مقبول
 اکے رایت دے تہی پر اسہ با اتفاق
 کہندی سیکر نال کر حبت پہر سوار
 اسپر ناہان حشر تون ہوان تیکر نال
 عقد میرے نال حضرت اکر تون پہر ضرور
 ہوز نان خواہش یا نبی مٹھرا کہاں تین
 اس آیت داسدے ایہہ مہب نزول

وَإِنْ مَرْأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا - اے آخرہ۔

نفیلت سوڈ پاک دی ہوا یہ خاص شہار
 سوڈہ واجوالین خاوند سی سکران
 بیہیا پاک رسول نے کوئی اسدے پاس
 رکہاں ہمت یا نبی سوڈہ کہے بلند
 اولوین جب لیل نے دتا آپ سیغام
 ایس بیچاری تون کرین تون محروم نول
 تانکح جناب نے کیستہ اسدے نال
 اوہ بھی آہی جاندی دلدی خواہش نان
 باوجود اساتے دے ندی خبر طلاق
 روندی روندی آوندی گہ عایشہ دیول
 چاہیا حضرت عایشہ بولہ کھولے جا
 اگے درد فراق وچہ ہے گی اوہ حزین
 آپ جناب سول نے بولہ کھولیا جا
 کہندی وچ نکاح دے جو نا کرین قبول
 ہوز روایت ہے دھنی اندر اس اذکار
 فوت ہویا تے رہی سی بیوہ ایہہ بچہاں
 جے چاہین تے کرین تون خاوند کوئی راس
 جیکر خاوند کران گی تون ہو سین خورند
 یا حضرت فرمایا ہے اللہ علام
 اندر اپنے عقد دے لیا اے پاک رسول
 اسپر نان پسند سی آئی وچ خیال
 رکھد امیرے نال ہے ہرگز شاہ جہان
 تان اوہ بی بی سوختہ اندر اگ فراق
 دروازہ تے آئی کے بہندی بولہ مل
 بیٹھی رہو فرماوندے تان اس نبی خدا
 نان ہو جو دیکھتہ تین بہت ہو جو غمگین
 سوڈہ دیکھ رسول دی پیرین دگدی تا
 مینون گولی اپنی کر اسے پاک رسول

<p>یہی ہندوستان بعد ازاں غرقیت سے پہنچا جبریلؑ نے جو کہ تدارکِ خدا تھا عنوان ہے یہاں ہیں اس کے سیرۂ انسان سوڈہ کرین تہوں کے جو اوج و اوج بعد وفات رسولؐ سے سوڈہ ہی حیات بی بی سوڈہ انہماں وچہ شامل نیک صفات جس بی بی دا اولاً ہو یا ثابوت طیار گورستان بقیع وچہ دفن ہوئی خوش فات صحیح بخاری وچہ ہے اک حدیث انہماں</p>	<p>یہی وہ چاہیں گے سنگوتا اللہ رحمان لیے جہاں واسطے سوڈہ و لوہین غلاق کی کر سین جبریلؑ کے رکبان جدا و نہماں ہستہ تیرے خوشنون بختان مکہم گونگا لوصرم جو چھٹے آہے بعد مہات نمازت عمر خطاب وچہ پائی اس وفات وچہ مدینہ پاک دے سی ایہہ نیکو کار راوی پنج حدیث سے ایہہ نیک صفات السباقی جاندا حال عیان نہماں</p>
---	--

فصل سوم۔ در محاکات و محابرات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم گرامہ و بافت

<p>وچہ عداوت دشمنی ہو گئے مشغول پہنچے اللہ ایتان موافق اونہماں بقال اگے پیچھے اکہدے بعضے اہل کمال اس خاطر اس فضل وچہ ہوئی مین مطلق</p>	<p>اودگر وہ بدبخت جان مال جناب رسولؐ ٹھٹھے تے ہوز سخری کردی حضرت مال دسویں سال نبوتوں سے مخصوص ایہہ حال جان سب ہن ایہہ واقعات اک طرح مذکور</p>
---	---

واقعہ اول اجتماع قریش بو و سوال ایشان از حضرت رسالت صلی اللہ علیہ وسلم

<p>عتبہ شیبہ حرب داپت ابوسفیان نضر بن حارث ہوئی اسودہ انجام عتبہ ابی منافق و اللعنت انہماں خدا کر کے رل کے مشورہ اندر باب رسولؐ</p>	<p>اکدن قوم قریش دے رل سردار عیان ابو جہل بو النجری و لوہین پت ہشام امیہ بن خلف تے رب واقہر سدا کعبہ گردے جمع ہوا ایہہ ساری مجہول</p>
--	--

پاس نبی دے ہیچ دے اک بند فی الحال
 کہندے سیایا بنی تینوں میں کان
 فرمایا کیا اکہ کہ اکہودیان جواب
 کے نہ کیا عرب نے چہ ہرگز ایہہ احوال
 ایہہ ارادہ ہے انہان سمجھ تیرا مقصود
 بے ریاست سروری تیرا ہو خیال
 جیکہ تیری سلطنت دالی ہو وے چاہ
 جیکہ تینوں وسوسہ یا کوئی ہو خیال
 تان اوہ تیری آئیکے لیون مرض پھان
 تان مہبودان ساڈیان کرین نہیں بدنام
 مینوں جب نہ سلطنت حاجت مال نول
 ہے قرآن خدا یاد نازل سیکہ پر
 بہتر دنیا آخرت جیکہ کرو قبول
 حضرت پاسون ادنہان نے نیان ایہہ جواب
 لگے جھگڑن نبی تہین اولے کرن سوال
 ہن پنیمیر رب دا سچ میرا دعسا
 کر تون اپنے رب نے اگے ایہہ دعا
 چشمے نہران اوس جالہ کرے روان
 کنایش اتے آرام تہین کریو زمین آباد
 فقی ابن کلابے ساڈے وڈے جو
 تیرے دعوے صدق دی دہن گواہی آ

سدلیا بنی تون وچہ مجلس جہتال
 کریے کئے گفتگو تیرے مال عیان
 کہندے سن اے صطفے ساڈا ایہہ خطاب
 جیسا کتیا حال تون ہے گا ساڈی حال
 جیکہ خواہش مال ہو مال کران موجود
 بن تون حاکم اسان داندر ایسے حال
 کیے رکے اپنا تینوں اس دم شاہ
 سادب میان حادثان پچھان تیر حال
 کریے اسین معالجہ راضی ہو جان
 سرور عالم اکہیا مینوں قسم علام
 اسپرین مان تسان دل بٹ خاص سول
 دیان بشارت جنتی دسان دفرخ دور
 صبر کران جے مان منون میرا زور نول
 ہوئے نا امید تان اوہ سبے اداب
 اول کہندے یا بنی تیرا ایہہ خیال
 ہین دیلان مجھ کے میری پاس صفا
 پہاڑ کے دج غیب ہو بن فراخ صحرا
 جیونکر شام عراق دی ہیگی زمین عیان
 اس تہین بعد دعا پھیر رگے کریاد
 رب اوٹھا دی زمین تہین اوہ اکھو ہو
 تان پرتینوں جانیے سچا بنی خدا

سید عالم اکہیا سینون رب رحمان
 بلکہ سینون بھیجا تان پیغام خدا
 دینا تے ہو آخرت ہو و خیر نشان
 سینون کر دا حکم کی پہر مولا بیچون
 جے تون کر دا ایہہ نہیں تان پہر تیرا رب
 صدق رسالت آپ دا اوہ آبنے گواہ
 فرمایا اس واسطے بھیجا تان سینون
 تیرے کرتے وچہ کسی کو فرق نہیں نہا
 ایہہ دعو جو تون کرین چاہیے کوئی نشان
 ہن تون اپنے رب تہیں منگ خزانے
 سب کجہ تیرے واسطے الہ کر ہی طیار
 آئیامین اس واسطے حضرت کہیا تان
 بان پیغمبر رب دالتے ایہہ چیران سب
 چاہے پیدا کر دیوے ایساں کئی ہزار
 کافر کہن محمد ایہہ التماس عیان
 بھی تان داعیہا ساند اجو لیا یسے ایمان
 قادر ہتے تان اسان پر بھیجے جلد عذاب
 دیوہ بھیج عذاب اوہ چاہے بھیجے تان
 گلان اتے حکایتان اس الطوار میں
 رحمان یمامہ نال تان لیا وانگے ایمان
 ساڈا محکم قصد ایہہ استہین پیچھے جان

اس خاطر نہ بھیجا اندر ایسے جہان
 دسان اگے نشان دے سنون جکر آ
 جکر سنون تان تین صبر کران میں تان
 تان پہر کافر اکہدے سینون محمد تون
 کوئی فرشتہ تہہ بیحدی پاپ ساڈی جہب
 تان ایمان لیا تے تین پر خواد منخواہ
 کافر کہندے نہیں کجہ مال ملک تینون
 کہا دین پیوین تے جادین وچہ کوچہ بازار
 جس تہیں ساری خلق وچہ ہو و قرق عیان
 چاندی سونا باغ ہو ہو رس نہری گھر
 فضل مراتب تان ہو و سہناں اظہار
 اے سب قوم قریش دی بانوں چہنگان
 منگدے جو ہو میں ایہہ اندر قبضہ رب
 نہیں اجازت جو منگان ایسے قسم نہا
 بجائے لیاوین تون جے تان لیا وان ایمان
 ہن تون اپنے رب تون اکہدے جلد عیان
 فرمایا اختیار اوس سب عذاب عذاب
 تان پہر کافر اکہدے ساڈا ایہہ گمان
 رحمان یمامہ تہیں کیستی تون ساری تلقین
 زیادہ گفت شنید دی طاقت نہیں اسان
 تینون رلکے ماریسے ساری چہد و ہیان

پروہ شرم حیا دا ہنہ بن لیا اُٹھا
جان سرداران نبی تہین کیتی ایہہ گفتار
بولن لافان مار کے نغز اتے فغان
پو جان اسین فرشتیان دھیان اوہ ندا
اکے کہن اوہ رب دا تون ہر جہاں
امیہ واک پست جو عسبر الدنا خام
اسے محمد مول نان ایادانگے ایمان
فرشتے اوس مکان تہین لیا دین نہیں گواہ
نالے اپنے نال تون کوئی کتاب اتار
با وجو اس بات وچے سب کرین ادا
ادھان پاسون اوٹھ کھڑا ہو وندت رسول
تسلی پاک رسول وی خاطر رب رحمان

جیونکر ساتھون ہو سکے دیوان اسین ایذا
بولے وانگیون کتیاں ادھان تابعدار
اک جھولان قوم تہین کردا ایہہ بیان
گو اہی جیکر دیا وین ملک خدا اس جا
تہیک تیرے دین تون اسین نہ کران بار
چاپے داپت بنی دا اوٹھکے کر وکلام
جب تک پوڑی نان کہیں تون اوپر آسمان
اکے اکھن ٹھیک ایہہ رسول الہ
تیرے صدق مدعا داجس وچہ ہوا دکار
ہرگز کران یقین نان سچا بنی خدا
گھر دے اندر آوند انگیون تے بلول
بھیجان اوسدم آیتان پاک بنی وشن

وَقَالُوا كُنْ نُومِنَ لَكَ حَتَّىٰ تَخْرُجَ لَنَا مِنَ الْأَرْضِ يَبْشُرُوكَ اللَّائِيكَ جَنَّةُ مِّنْ خُفْيِلٍ
اور بولے ہم نہ مانیں گے تیرا کہاجب تک تو نہ بہا لکھ لے ہمارے واسطے زمین سو ایک چشمہ یا ہو جاو تیرا
وَعِنَبٍ وَقَبْجَرٍ الْأَخَارِ خَلَا لَهَا تَغْيِيرًا - اَوَّلَسَقَطَ السَّمَاءُ كَمَا نَزَّحُمَتْ عَلَيْنَا كَسُفًا أَوْ تَأْتِي
ایک باغ گھوڑا اور انگوٹھا پہر بہا لے تو اس کے پیچ نہرین چلا کر یا گرا دے آسمان ہم پر چیا کہنا کہ ہے ٹکڑے ٹکڑے
بِاللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ قَبِيلًا أَوْ يَكُونُ لَكَ يَدٌ مِّنْ نُحْرَفٍ أَوْ تُرْتَىٰ فِي السَّمَاءِ طَوْفًا وَلَكِنْ نُّومِنُ
یالے اللہ کے اور فرشتوں کو مقابل - یا ہو جاو تم کو ایک گہر سنہرا یا چڑھ جاو تو آسمان میں - اور ہم یقین کریں گے
لَرَقِيَّاتٍ حَتَّىٰ تَنْزِلَ عَلَيْنَا لَنَذِيرًا نَّقْرَأَهُ - قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيَ هَلْ كُنْتُ إِلَّا بَشَرًا مِّثْلُ سُوْرَةٍ
تیرا چڑھنا - جب تک نہ تو مارا دے میرا کہ باجوہم پڑھ لیں تو کہہ سجان الدین کون ہوں مگر ایک آدمی ہوں یہ سچا بول
سورہ نبی اسرائیل

واقعہ

محمد بن اسحاق ایہ کہند: جدوں رسول
ابو جہل ملعون تان لگا کر بیان
کرتا اس مرد نے ساڈا دین تباہ
پاوتا وچہ قوم دے جھگڑاتے فساد
کسی طرح ایہ اسانول کردا نہیں دیہان
آہن مین اپنے رب نال کیتا عہد راز
یتہر اک غلیظ مین چکان ایہہ گل کر
قتل کران پر قوم لون غم لون دیہان چھدا
اوس وقت جان مصطفیٰ پر ہر پاک نماز
حجر اسوالتے دوسرا رکن میانی جو
دن دوجے جان مصطفیٰ بادستور قدیم
گوشہ لگ کہلویا دل وچہ ایہہ وچار
ہور قریشی منتظر دور کہڑے بیدین
سجدہ اندر جا وندا بنیان داسلطان
مارن لگانہ لون اونین باجہون دیر
زرد ہو یا رنگا اوسدا دریا پچہاں لہین
کہندی ایہہ بوالعزم دس تینون ہو یا کی
تان مین سر پر اوسد ماران سنگ اوٹھا
آیا مین دل اثر دیا کر کے موخہ فراخ

اس مجلس تہین آیا جو سیلان ملول
کہند یا روہن نہیں طانت صبر اسان
نگھ لان دیوے تان لون کہو سانوں گمراہ
پہر بھی رہیے ڈھونڈ دے اسدی سینا
دلجوئی ساڈی دی نہیں خواہش اسنوں جان
کل محبت جان آسے خاطر پین نما
سجدہ اندر جان جاوے مارویان سر پر
بجائون بدے اوسدے مارن مینون آ
بیت مقدس دل ہونہہ کردی صاحب راز
دو مان وچہ کہڑو لوندے کجے دل بھی ہو
ہو یا کہلا نماز وچہ تان آ اوہل سیم
سجدہ اندر بکد جاوے بنیان داسدوا
دیکھین کیکر ماردا پتہر ایہہ لعین
جان غنیمت چکدا پتہر بے ایمان
خشک ہوئے ہتہہ اوسدے پتہر گیار
اگے نہی قوم بھی حالت دیکھ بیدین
کہندا جان مین پہنچیا جائز دیک نبی
ناگھان اک اثر دیا میری نظر پیا
خشک میری ہتہہ ہو گئے ڈر نہا گسترخ

<p>زرد ہو یا زنگ خوف تہین ہوئی جان سقیم اوہ پتھر الوچہل نال چھڑیا ہو یا حیران ایسے جُدا نہ ہو یا ہو حیران کھڑا۔ اگے پاک رسولؐ سے رویا عجزِ نثار اُس ننگدل سے تہہ تہین ہو یا سنگ بُدا وچہ عداوت دشمنی جاندا پھر حسود خبر سنی اژدھا سے پاسون اوس جفا جے ہوندا نزدیک اوہ کردا مار ہلاک</p>	<p>مستی ہو یا اودھم جیون اود اژدھا عظیم اندر بعض روایتان آیا ایہہ بیان ہر چند چایا اوسون تہون کرے جُدا کوئی علاج نہ دیکھیا اس با جہون مروا اگے اللہ پاک سے حضرت کریمؐ دعا قیام پھر انگڑتے ہو یا اوہ مردود۔ محمد بن اسحاق ایہہ کہے جان نبیؐ خدا فرمایا جبرائیلؑ سی سپ نہ سی بیباک</p>
--	---

واقعہ سوم قصہ ابولہب و زن اوحالہ الخطبتہ

<p>ابولہب تھے اوسدی عورت شوم لثیم ہر چند رمیا ڈراوندا اونہان پاک سولؐ کر دے نان اعتبار سن اوہ اشدا شر ایہہ مثال بناوندا دو مان تہان نال پھوک مارے وچہ اونہاندی مال کہے سنا مڑ پھر کیکر بدن وچہ آوے وانگون وا رستے وچہ رسولؐ سے سڈی آہی خار تبتَّ یٰ ائیٰ کہب تان نازل کیتی رب عورت اوسدی حشر لون دوزخ پیسی لوڑ گردن اوسدی نال بنہہ پاسان اندزار جانگی سان سڈی کندھ کسہرے راہ</p>	<p>روایت ہے اوہ دوجنہ سن بد بخت قییم منکر روزِ حشر دے ایسے اود مچول قیام سے احوال لون بھی دوزخ وا ڈور روایت ہے ابولہب ایہہ سن دوزخ دال اکٹھے دونوں تہہ کر آپس وچہ ملا روح ایسا وچہ بدن سہے جدم ہو جُدا عورت اوسدی نبیؐ لون دیندی نت ازار چہرہ پرین آپنے اوہ کندھ اس ٹہب ہون ہلاک اوہ ہتہ دہپھوک ماری جو جوڑ بدلے اک اک خار دے لکڑیاں دابھا ر اک لگے گی لکڑیاں اوہ سڑ ہوگ تباہ</p>
--	---

کند و تون پر ہیر کر اوہ جو سی تلوار ہر دل و دل ب دے ہو دروازہ وا اسماں تہین اتری ایہہ سورت اجمال پتھر چک لیا ونڈی تان مارے وچہ سر بیٹھا ڈٹھا مصطفیٰ ابا بکر دے نال رب نے اوسدی نظر تہین بنی کیتا پنہان محمد کہتے ہے گیا ہن سی ایس مقام کہندی قسم خدا یدی بنی جے ہوندا ہن ساڈی کردا اچو ہے نا جانے زہار کہندے آکھی اس طرح اچو رسول بیان	کیرٹے تہین ڈرائیں جا ہواہ خون گذار آب مچھو دے ملے لون ہرگز نا نہہ دوکھا جان عورت بولہبے سنیان ایہہ احوال ہنایت غصہ ہوئی کے قصہ پیغمبر کر خاک کعبہ وچہ جان اوہ آئی اس حال آئی پتھر مارنے پاس بنی دے جان ابو بکر لون دیکھدی پیچھے کرے کلام کچھ نہ کہیا صدیق نے بات اوسدی لون بن ایہہ پتھر مین مار کے اوسنوں دیندی مار اچو اوسدی جو کرکان مین بھی شاعر مان
---	--

مذمما عینا + دامراتہ اینا + و دینہ قلینا +

مذم نام رسول دارکھیا اوس مجہول محمد دے ایہہ معنی کیتا گیا لکھ لکھ لکھ وچہ شیطان قریشیان شہرت نام خلافت فرمایا پاک رسول نے نفع نہ پا ہن شریر نام محمد یدیا جنہاں مذم نام نال - سرور کو لون پیچھا ابا بکر صدیق مینوں اوس نہ دیکھیا کیوں جو رب جان	مذمت کیتا گیا جو معنی ہن ات رسول مذم نام خلاف اوس کردتا تحریف سدن پاک رسول لون اوہ بے اضاف جنہاں میرے نام لون کردتا تفسیر القسمہ اوہ فاجرہ جاندی ایسے حال یا حضرت کیا حال سی بنی کے تحقیق مینوں اوسدی نظر تہین کردتا پنہان
---	--

واقعا چھام

امیر بن خلف جان دیکھے بنی کریم	اکہیان مونہہ تے ونگیان کردا اوہ لپیٹ
--------------------------------	--------------------------------------

ہمڑا تے ہو رطر وچ آوے او شیطاں ہمزہ اوہ جو دیوندا طہر لوکان گال لمزہ اوہ جو خلق دے عیب کری نہیاں	ویل الکل ربنے بھیجی اوسدی شان عیب کریندا خلق دی اکھیاں ابرو نال پیاد کہا دے مردمان پوشیدہ انجان
--	---

وتخبہم

عاص بن وائل بنی نون دیندا سی ایذا خباثت جو بیٹا رشت واپنا حق کچھ جان وعدہ بنی بہشت دادیندا ہے تسان جو خباثت کہیا وچ ایسے ہرگز ناہیں شک بن تون ایتھے صبر کر وچ بہشتان تا اللہ وچ بہشت جان کرسی دخل تسان ایہم آیت حق اوسدے بھی الدتان	کردا ٹھٹھے سخری حضرت نال جفا عاص باپون سی منگدا کہندا عاص شیطاں جو چاہو وچ جنتے حاضر جاسی ہو عاص کہندا جدا یہہ گل ہے تسا دی پک قرض تیرا میں اوس جا کر سان سبلا میں گھٹ ناٹان تان تہیں ایسا بن اس تہان کافر سکر ایتان جاسی وچ نیران
---	--

اَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَأُؤْتِيَنَّكَ مَالًا وَّلَا أُؤْتِيَنَّكَ أَطْلُعَ عَلَيْهِ الْغَيْبُ لَمَّا اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَنِ عَهْدًا
بہلا تو نے دیکھا جو کفر کیا ہمارے آیتیں اور کہا تجھے کوئی مال دلاؤں گا کہ میں تجھے غیب کی باتیں بتاؤں گا جبکہ اس نے اللہ کے ساتھ عہد کیا

دانشہ شرمحاکات و مناظرات نصیر بن جاسٹا

نصیر بن حارث ایہہ سی از جملہ شیاطین کرے عداوت دشمنی حضرت ہیشین طان بہت سخری ایسے کہتے وچ جہان رستم اسفندیاردی پڑھی آہی داستان نہایت خوش آواز سی ایہہ نصیر مردار	دکھ دیندا سی بنی نون فتنہ ساز لعین مقابلہ ایہہ قرآن واکر وابلے ایمان وچ ولایت عجم پہنیر آہا جان سینان ہو دکایتان شان عجم بیان پیغمبر جان و سدا رب دا حکم اظہار
---	--

<p>پڑہ قرآن جان جاوند انبیاء سلطان رستم ہفت دیار واقصہ کرے آغاز سندے قصے اوس تہین جمع ہو گئے جہاں شیرین سخن رسول پر دیکھ اوس ترجیح کہندے بائمان ایہہ جو کرد انضربیان سایہ شرف نہ ادبجا پا ہمار ز ہزار اندر بارے ایدے آیت ایہہ قرآن</p>	<p>جاگہہ نبی کریم دی کھڑا ہوندا ایہہ آن باوٹنا مان ہو رعب عجم فستے حال دراز صدا حن اند ہے باطنی بعضے سکھ حال وہمی قصے جھوٹ دے اکہن ایہہ صحیح خوش ہے اوس کہانیوں یعنی جو قرآن طوطی کم ہواں تہین اندر جس دیار بہجی اللہ پاک نے جس وجہ ایہہ بیان</p>
--	---

اَن كَانَ ذَا مَالٍ وَبَنِيْنَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰیٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلٰیْنَ ط

اسے کہ تھا صاحب مال کا اور بیٹوں کا جو حق پڑی جاتی ہیں اور اوس کے تین ہاری کہتا ہے کہ انیاں ہیں پہلوئی۔

اہل مجلس جو اوس دے گلان کرن پسند	وجہ اوہا ندے حق و حرآیت ایہہ بلند
----------------------------------	-----------------------------------

وَمِنَ النَّاسِ مَنۢ كَثُرَۙ لَّٰهُوَ اَلْحٰیثُ ط

اور بعض لوگن سے کہ وہ شخص ہے کہ محل بیت ہے غافل کرنے والی بات کو ۱۲

<p>مسجد وچہ اک روز سی بیٹہ نبی رسول نضر بن حارث بھی آیا بیٹھا اوس مکان آنحضرتؐ نے اوسنوں پنچتہ نال لیل جاتا سبہنان حاضران بات نہائی کا</p>	<p>ولید مغیرہ بھی آمانال گروہ مجہول لگانال رسول دے بحث کرن شیطان ایسا ملزم کرتا ہویا خوا رذیل پہیر سنائی نبی نے ایہہ کلام خدا</p>
---	--

اِنَّكُمْ وَمَا تَقْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ حَصَبٌ جَعَلَهُمْ اَتْتَمَ لَهَا وَارَءُهَا ط

<p>تین تے جنوں پوجد باجہ اللہ و فاتی مجلس وچوں نکلیا ایہہ گل اکھ رسول مجلس اندر اے سن بیٹہ اوہ شیطان</p>	<p>بالن و دوزخ ہو سبھی جاسو وچہ درکات قریشی سن اسبات لون ہو کھیل عبد اللہ ابن زبیر دایا اوس مکان</p>
--	--

<p>پنچبے سے سامنے نظر نہ کیا بول کہندا ہے میں ہو وندا ویلے بحث فضا ملزم کروا بنی نون میں تان او سے سول محمد کہندا اسین تے ہی ساڈی مبدود حالانکہ ہین عرب وچہ کسی گروہ موجود موافق اس تقدیر دے سہناں فرخ خیر شابائش تا اوسنوں جاہل کہن تمام کر دے اوہ بات تان مٹ کے پہیر بیان ملک عزیز سچ بھی دوزخ جا سن جل آنحضرت نے اونہان نون ونا ایہہ جواب</p>	<p>ایہہ قصہ تان دس دے عبدالنون پہل اپنی عقل کمال دا اسنوں سی اتھقاد ایہہ آیت جو تسان پر پڑی جابے ل اونہان کہیا کس طرح کہندا اودہ مردود دوزخ اندر سڑینگے بالن واناگ وجود فرشتیان تائین پوجہ دے پور سچ عزیز قریشی راضی ہو گئے سنگی ایہہ کلام دوجی واری اونہان نے مجلس کستی تان کہندے سنی محمد ا موافق تیری گل عیسے اے عزیز میں ایہہ رسول ناب</p>
--	--

کُلُّ مَنْ أَحَبَّ وَيَعْبُدُ مِنْ دُونِ اللَّهِ فَهُوَ عَبْدُهُ إِنَّهُمْ أِنَّمَا يَعْبُدُونَ الشَّيْطَانَ ط
ہر وہ شخص جسکی نسبت محبت کرتا ہے اور عبادت کرتا ہے سوا اللہ کے پس وہ بندہ اور کلمہ تحقیق اور سوا کوئی نہیں پوجتا وہ شیطان کو

<p>دوست رکھو عابدان دوزخ جاہک مبین ملک فرشتے انہان تہین جانوں پاک تیز وچہ ایام حیاتے مان خیال اس حال بنا تصویر خیال دی کر دتی انظہار اس صورت نون پوجہ دے ایہہ گروہ تمام عیسے اے عزیز ایہہ جان نال گمان دوزخ اندر جاوسی لے عابد مردود تحت جنتے انہاندا ہوگ بلند مقام رہی مجال نہ اونہان وچہ چوپہر دین جواب</p>	<p>یعنی راضی جو ہووے پوجن والیاں تہین جیون فرعون شداوہے تے غرو بدین ہرگز اونہان رضاناں اس پوجن دیناں پچھے مرتے انہاندے اس شیطان بدکا اک نون کہیا عزیز ایہہ اک دا عیسے نام وچہ حقیقت دیووی پوجا کر دے جان جدون قیامت اوسی دیو جو اونہان موجود عزیر بنی تے دوسرا عیسے علیہ السلام حجت ہوئی اونہان پر ایہہ کلام جناب</p>
---	---

موافق سخن حبیب الدجیل جلال | آیت ایہم قرآن وی بیہج دلی فی الحال

اِنَّ الَّذِیْنَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِنْهَا الْحُسْنٰی اُولٰٓئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُونَ ط

تحقیق وہ لوگ کہ پہلے ہو چکا واسطے انکے ہماری طرف سے وعدہ نیک یہ لوگ اُس دور کئے گئے ہیں ۱۲۔

واقفہ ششم

دوست آپس وچہ سن دشمن نبی جان
سُنکے گمان جا وندا پاس ابی مجہول
تیرے نال کلام نان کرسان کدی ضرور
اوپر ایس کلام دے قسم کہا ہو خناس
کنین گمان اُسیان سنیان جا کے کیوں
پر اُبی اسبات واناں کر داخت با
عقبہ جا کے نبی دل تہک سے مروا
طرف پیغمبر سٹیا جا کے آب دامن
اے میری محبوب تون ہو دین نہیں ملل

عقبہ ابی معیظ تے ابی خلف وajan
عقبہ اک دن آئیے پاس جناب سول
اُبی غصہ وچہ لئیے کہندا ہو جا دور
موصف نہ تیرا ویکہ سان بہان تیر پاس
مطلب ایہم جو گیا کیوں پاس محمد تون
عقبہ ہر خند اکہدا امین اوستون بیزار
تان اوپر اس کار دے ہویا اوہناں قرار
صلح ہو و تان اوسدی تا اوس بلایان
اس بارہ وچہ ہو گئی آیت ایہ نزول

يَوْمَ يَعِضُّ الظَّالِمُ عَلَى يَدَيْهِ يَقُولُ يَا لَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُولِ سَبِيلًا يَا وَيْلَتَى لَئِنِّي
اور جسدن کہ کاٹ کاٹ کہا دیگا ظالم اوپر دونوں ہاتھن اپنوں کے کہیگا اچو کا شک میں پکڑا ساتھ رسول کے ماہ۔ اچو واسے چھو نہ پکڑیا
لم اتَّخَذْ فَلَا فَاخْلِيْلًاۙ لَقَدْ اَضَلَّنِي عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَاءَنِي وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِلْاِنْسَانِ خَذْلًاۙ
فلانے کو دوست۔ ابنہ تحقیق کہہ دیا چھو پچھو اوسکے کہ آیا میری پاس اور ہوشیطان واسطے آدمی کے خوار کرنے والا۔

واقفہ ششم (۸)

ولید مغیرہ نبی و دشمن اتے حصور | ہمیشہ نال رسول دے حد کرے مردود

مہر کے ایچہ کس طرح مین وانا سرور عمیر تقفی واپت ہوتا لیف وچہ موجود پاس محمد آوندا ہوا ایچہ بات قیاس کی امکان جو اس پاس آوے جبرائیل نازل وچ اس حال کے کیتی سنی بیان	مرواٹھٹھا سخری عجیب کرے اظہار ہو وان مکہ شہر وچہ ووجا وہ سعور آوے جبرائیل نان ہرگز ساو پاس ابو طالب تہین جو رہیا ایہہ یتیم جلیل اللہ جل جلال نے ایہہ آیت با شان
--	---

وَقَالُوا كَلَّا نَسْأَلُهُمْ هَٰذَا الْقُرْآنُ عَلَىٰ رَجُلٍ مِّنَ الْفَرِثَيْنِ عَظِيمٍ أَهُمْ يَقْسِمُونَ رَحْمَةً رَبِّكَ
اور کہا اور ہوں کیوں نہ انا گایا یہ قرآن اور ایک مرد اور دونوں بستیوں میں بڑی کے کیا یہ قسمت کرتی ہیں رحمت پروردگار پر کی
ہم قسمنا بینہم فی الحیات الدنیا ورفعا بعضہم فوق بعض درجات
ہم نے ہاٹی ہے در بیان اور کئے فضیلت اور کی بیچ زندگی دنیا کے اور بند کیا ہم بعضے اور کو اور بعض کے دجون میں ۱۲۔

واقفہ (۹)

کہند اسون محال ہے یارو ایہہ بیان قبران وچون اوٹھن سارو بعد مات لدا نال اوہ انگلیان ہو یان جران جدا ایہہ اجزا پہر جمع ہو مٹر کے پیسی جان اے ابی جد مرہنگا قبر ہو سی تھان دو نرخ اندر لیاوسی سچ میری گفتار آیت ایہہ قرآن دی بھیجی اوسو حال	اکدن بھگیان ہڈیان چاک ابی شیطان محمد کہندا ہو وسن مٹر کے پھیر حیات پیغمبر کے سامنے ہڈیان اوہ دکھا کہند اتون ہین احمد اکرو ایہہ بیان پیغمبر فرمایا میں ہی کہندا مان مٹر کے پھیر اوٹھاوسی تینون رب جبا کر دتی تصدیق تان اللہ جل جلال
--	--

اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاذْهَبَ وَخَصِمَ مُبِينًا - وَضَرَبَ
کیا نہیں دیکھا آدمی نے ہم نے پیدا کیا اور سکوا پی سنی کے سے پس ناگہان وہ جھگڑنے والا ہے ظاہر اور بیان کر لگا
لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ قَالَ مَنْ عِجِّي الْعِظَامُ وَرَهِي مَيْمِرُ - اِلَىٰ اَخْرَسٍ يَلِيْنِ
دوسرے ہمارا ایک مثال اور بھول گیا پیدائش اپنی کہتا ہو کون زندہ کر لگا ہڈیوں کو اور وہ کل گئی ہو گی ۱۳۔

واقعیہ (۱۰)

اسود بیٹا مطلب نال گروہ کفار کہندا ٹھٹھے نال ایہہ یا محمدؐ تو ن خدا یان اسان نون پوج اے پاک نبی خیراتے برکات تان سان ہون ہوگ حصو خیراتے ہو برکتان تینون ہون جھول	اکدن وچہ طوافے حضرت تہین مردار اسین تین رل پوجے تیرا پاک خدا جیکر بہتر ہو گیا پوجیا پاک ر بی ہون خدا بے اساندے بہتر قبول ایہہ سورت اس شان وچہ کیتی رب نزول
--	--

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْکَافِرُوْنَ لَا عِبَادَ لَنَا غَیْرُکُمْ اَلَا اَنْتُمْ عِبَادُکُمْ وَاَنْتُمْ عِبَادُکُمْ اَلَا اَنْتُمْ عِبَادُکُمْ وَاَنْتُمْ عِبَادُکُمْ اَلَا اَنْتُمْ عِبَادُکُمْ

کو اے کافر وہیں میں عبادت کرتا اس چیر کی کہ عبادت کرتے ہو تم اور نہ تم عبادت کرینو اے ہوس خیر کی کہ عبادت کرینو

ہو رناتے اس طرح سب نزول قرآن کتب سیر تفاسیر وچہ سب ہینگے مذکور کافر کر دے آپ تو ن شکل طلب امور ہر اک استہین ہو وندا سب کمال حلال وکھ تصدیعہ دین واکر دے قصد کفار جیونکر اندر مشنوی ہے مولانا روم منکر کر دے قصد سن بیان کر ن خوار قصد ادنہان انکار تہین بنیادی دلیل جیکر ہر بدکار وانا ہوندا انکار مدعی منکر جہنمک نہ چلے تصدیق ایونین آیا مجزہ بنیان ہو گواہ	نسبت پاک رسولی ہین سچہ پچہان ایس قدر بس ایس جا کافی ہین مسطور بجھان اتے مناظرے کردی باجھ شعور عزت اتے مراتبہ ہو رباعث اقبال ہوندا اوہ معاملہ عزت شرف وقار شرح بیان اس حال دی کیتی ایہہ قوم عزت ہو یا مجزہ ادنہاندا اظہار عین عزت اوہ ہو گئی بہر انبیا دلیل پاک دلیلان معجزے کرد ہوندا اظہار قاضی کدون گواہ سدا ہے تحقیق اوپر دعویٰ صدق دے طرفون پاک ال
---	--

نادانان دی طرف تہین طعن جان ہو یا ظہور
معجزہ دیکھے رب نے دتا شرف ضرور

فصل چہارم - در وقایع سال یازدہم از بعثت و سلام انصار رضی اللہ عنہم

اندر سال گیارہمین بعثت نبی کریم
سید عالم اوسپر لکھ صلوات سلام
اگون جلم کے اونہان لون وں دین سلام
خرنج دی جو قوم سی وچہ مدینہ پاک
زرارہ واک پت سی اسد نیک مقام
تیجا قطبہ باب جس عامر ابن حدید
پنجوان جابر باب اس عبداللہ بن باب
اندر مہتہ انہان جان سی تقدیر تحریر
سی احبار یہود تہین سنی انہان اخبار
جھنڈا دولت اوسد اسب پر غالب ہو
اوس جمال کمال تہین ہے قریب ہنگام
بت پرستی کر لگا دینا وچون دور
نخور و ماغون دشمنان ہو ویکاسب دور
دعوت دین اسلام دی کستی نبی بیان
اوپر سارے مدنیان نال خلوص اعتقاد
وچہ مدینہ جان گئے ایہ چہہ مرد خدا
صقل نصیحت نال تان غفلت دے رنگار
جیونکر مکہ پاک وچہ سابق اہل اسلام
وچہ مدینہ طیبہ ایہ چہہ نیکو کار

ابتدا اسلام انصار سی ذکر کران ترقیم
حاجی آہے آوند کر جان وچ حج ایام
گئے اگون سال بھی نبی علیہ السلام
اونہان وچون چہہ نفر ملے صاحب لالاک
دو جا حضرت عوف سی بن حارث خوشام
چو تھنا عقبہ باب اوس عامر جان رشید
مالک داپت مانع رحمت انہان باب
ایجھ انصار وں پشتیر ہوسن شرف پذیر
بنی لوی بن غالبون ہوگ نبی اظہار
وقت ظہور اوس آئیادیر نہین ہن کو
اندر ہیکے کفر انکار دے زایل ہون نام
غیرت دی تلوار اوس جدم ہوگ ظہور
القصد جان اونہان لون وں سارہ غفور
صدق دے تہین ہو گئے اوہ چہہ سلمان
فائق سابق ہوئیچکے پائی نیک مراد
اگے بہا نیان مدنیان ویندے دین سنا
دل یاران تہین دہو وندے ایہ چہہ بزرگوار
جماعت اک مخصوص سی اینوین ایہہ کرام
وچہ میدان ایمان دے سابق ہوئے سوار

ایہہ تے تابع اثنائے دوحہ رضا الہی
والتساقفون کا دلون رب کی تافروان
فضل خاتہین ہو یا ایہہ بھی باب تمام
شرف سعادت پائیکے ہوئے عالیجاہ
عالی رتبہ انہا ندا وچہ رضا رحمان
یار رب اپنے نبی پر بیہج درود سلام



یار رب با معراج دا بھی کر دے آسان
کردا ایہہ تحریر ہے جو حالت معراج
مؤلف ایس کتاب نون یعنی آپ معین
غرائب الے عجائبات اشاری تے اخبار
اک رسالہ جمع سی سو اندر اس باب
معراج نبوت نام ہوا ایہہ کتاب شریف
محدثان اتے مفسران دے کسارے اقوال
وچہ کتاب معراجیہ حکمت با جہ شہا
روح جناب معین پر کر رحمت باران
روشن ظاہر معجزہ اوس صاحب تلج
وقت ذکر معراج دے اہی طمع مبین
اند ذکر معراج دے ہو جو ملے آثار
مسودہ کر کے صاف اوہ کیتا دوج کتاب
اہل فکر دی طرز تے لکھیا ذکر لطیف
دوج ہوئے ایس باب دوج حال معراج کمال
دوج ہوئی پرایس جا ویتہ حکمت افکار

حکمت اول در معراج

بعض روایت آیا جو جناب رسول
اول ہے جو ایہہ نان آیت ہوئی نزول

وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً لَّكَ۔

شاغل کدی نماز وچہ کدی اندر آرام
چشم مبارک خواب وچہ دل آہا بیدار
اوٹھہ بیٹھان خواب تہین یا حیر ایل
نالے ہے فرما ونداسن اے پاک نبی
عذر چاہین تان بنڈیاں ایہہ کار صواب
ہن اٹھہ بستر خواب تہین قدم نہجہ فرما
اعمال لے احوال دیکھ امتے افعال
بطحائے مکہ آیا نبی وحی دے نال
باہر حد قعد تہین ڈٹھے نبی گناہ
داعیہ حیکرتون رکھین وچہ مقام محمود
کم کھانے تے جا گئے بدلے اے خوشام
ایہہ آیت تان نبی تے پڑھا جبر ایل
غمگین خاطر آیا گھر وچہ شاہ ابرار
کہند اکس گناہ دایار ب عذر کران
ہو یا خطاب جناب اسن ای نبی ضرور
امت و اجنشا و نان ثلث جو ہو مطلوب
امی استے چاہین نصف بیداری رات
سورت منزل واکھن پانہوشان نزول
پیغمبر فرمایا حساب ثلث ثلثان
بستر سرور خواب دالیا پیٹ تمام

ستا آٹاک رات حضرت خیر انام
آواز پران جبریل دی سندا شاہ ابرار
کہند اکھیا سلام ہے تینون رب جلیل
تینون میں اس خاطرے پیدا کیتا ہی
ہوند انہین درستے اوپر بستر خواب
بطحائے مکہ وچہ بن جسدی باہر آ
وقت بیداری خواب یا تان جانے حوال
دیکھے حضرت آیکے امتے اعمال
کہیا جب ایل نے سن اے نبی الہ
کوشش اپنی خراج وچہ قیام قعود
لے شفاعت مرتبہ وچہ جناب علام
وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ فَرَمَانِ جلیل
امت والے جرم دیکھ ہو رعقاب قہا
امید شفاعت کس طرح وچہ جناب ہران
شب بیداری نال اوہ ہون گناہ مغفور
تیجا حصہ رات و اجاگ میرے محبوب
دو حصے تا دو حصے ساری ساری رات
يَا أَيُّهَا الْمَوْفَّلُ قُمْ اللَّيْلَ اَوْ مِثْلَهُ مَقْبُول
نالے امی رات و اشکل نہیں آسان
شب بیداری رات کل گزری وچہ قیام

جنت تے ہونار وا خوشی تے ہو رڈ روز قیامت اوسی ہیبت ظاہر ہوگ نفسی نفسی ہر کوئی اوسدم کرگ پکار اودہ دن اوپر مصطفیٰ گدڑے بہت آسان	اک اک ڈٹھا جائیکے اکہین خیر بشر آپو اپنا ہر کسے غم ہوسی تے سوگ پاک محمد جان دیکھی رات معجزا کہسی امتی امتی اوسدن نبی رحمان
--	---

نظیر

موتے جان فرعون دل بھیجا پاک خدا عاصا سٹ زمین پریتا حکم خدا موتے ڈر کے تیا آیا ایچہ خطاب اوہو عاصا ہو یا خوف نہ رہیا مول جان اگے فرعون دے سٹیا پر عصا جے ڈٹھا نہ ہو وندا موتے پہلی بار معجزہ ضلیع ہو وندا رعب نہ رہندا مول امر جو عالم غیب دے ڈٹے ہوندا ن امت عاصی واسطے ہوندا کون شفیع	معجزہ منگیار ب تون لیا وچہ عصا جان سٹیا تان بنگیا عاصا سپ بڑا نان ڈور عاصا پکڑ لے پھر وادجا شتاب حکمت الہ پاک دی اس وچہ سی مقول ڈر کے سی اوہ نسیا موتی رہیا کہلا ایہہ بھی ڈر کے اوستون سندا ہولا چا ایونین رات معراج وچہ جیکر پاک سول سبہنان دانگون ہو وندا ترسان گران ہوئی وچہ سراج حکمت ایہہ بدیع
--	---

الحکم الیہ اللہ

اے درویشا بندیاں نال جناب غفار سیدیا سبہنان طالبان مجلس وچہ مراد اس نعمت دا واسطہ ہو سبب حصول خریدا راسباب جو خریدے غبت نال حقیقت پر اسباب ہی اوہ دلال دانا	کیتا وچہ بہشت دے ہے وعدہ دیدار وَاللّٰهُ يَكْفِيْكَ اِلٰى خَالِمِ السَّلَامِ جُوکر ہو ارشاد ہے سردار جہان دا اللہ واقف بول ہوندا اوہ منظور ہے نال تعریف دلال واقف ہو وانا جے کیکر کرے ثنا
---	---

پس سردارِ جهان و اکرم با افضال پہلے اوہ جہان جو گہر افضال نوال کھانا مینا فاختہ زہر زہر راتے لباس طالبان دی ترغیب نون بھیجا وچہ جہان	سبب وصال وصال ہے وچہ دار جلال لیگئے اوس محبوب نون و تاسب و کہال اک اک جا کے دیکھیا حضرت خیر الناس تا دلالت آکر سے سارا کہول بیان
---	---

الحکمت الرابعہ

بعضے کہندے ایہم ہو حکمت وچ معراج چاہیے ہو وچ جیب نون اطلاع سب جہان خبر نال نے اپنے دیندا اوس دکھا ایسے طور رسول نون اللہ المتعال	ہے جیب خدا پیدا نیان و استراج محبت کر داجس تہین مجازی ہو سلطان اپنی سب املاک دی دیندا سیر کر ا- مخفی گنج زمین دے دتے سب دکھال
---	--

رودیت الی کلاض فاریت مشارفھا و مغار ہبھا

دھما طرف زمین میں نبی کرن فرمان لیگئے پاک رسول نون پیر اوپر آسمان پائیان اندر جیب و کوکبیاں جنت نار فیروز می دھر تخت تے بیٹھے ہو شاداب	مشرق مغرب اوسدا ہو یاس عیان سب ملکوت آسمان و دوسورب جہان نال شفاعت جو کوئی ہو دے بر خوردا جو محروم اس دولتوں رہسی وچہ عذاب
---	---

الحکمت الخامسہ

پیدا کیتا رہنے جدون زمین آسمان خیونکر بحر اللہ روچہ ہے ساری تفصیل آسمان کہیا میں رکھدا رفت قدر بڑا زمین کہیا میں وچہ ہے بے فرائی عام	وچہ آسمان زمین و کوئی بحث عیان ایس جگہ وچہ مختصر سنتوں کہیاں دلیل وَالسَّمَاءَ رَفَعَهَا مِيقُونَ کہیا خدا وَجَعَلَ لَكُمُ الْكُلُوفَ بَسَاطًا مِّنْ کہیا علام
---	---

آسمان کہیا میں رکھدا بخشش حد تک زمین کہیا میں رکھدی اوہ وجود کب آسمان کہیا میں وچہرین روشن تے انوار آسمان کہیا میں وچہرین روشن سوج چند وَالْقَمَرَ أَخَذَ الْكَلْبُحَا نَالِے ہے فرمان	موتی مینوں جو ملن سارے کر ان عطا چکان اوپر اپنے جتناں رکھن بھار زمین کہیا میں وچہرین مخفی کل ہزار وَالشَّمْسِ وَضُحًّیَّہَا کیتا رب بلند ہو در تارے بعد میری زینت جان
--	---

إِنَّا نَزَّلْنَا السَّمَاءَ الْدُّنْيَا بَرِیْنَةً لِّلْكَوْکِبِ

اس قلعة قلعی رنگ تے جو عالی بنیان وچہ شکر شیطان و مارن سنگ بطلان	حفظ حمایت واسطے رکھو ہین نگہبان جیونکر وچہ قرآن دے ہو رب دافران
---	--

إِلَّا مَن خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَأَتْبَعَهُ شِهَابٌ ثَاقِبٌ

ہونداہے ہر شام نون جدون اندیر چہاں ہر فوج کے جان آونداہے سلطان فخر اوہ ستارے راتے مداح وچہ ایوان زمین کہیا آسمان نون کتنا ناظرین إِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْكَوْکِبِ نِیَّةً لِّمَا یَرْتَدُّ نہیں ڈٹھا جو کس طرح حکمت سے نقاش پہر مشاطہ قدرتی زلف ان گل یاحین اندر فضل بہار دے دیکھیں لالہ زار رخسار معشوقان باغ تے غنچہ دانگ چشم بلبل دانگ خطیب سے خطبہ نت سنا قمریان تے ہو بلبلان اندر ہر گلزار سکے بات زمین دی پہیر کہے آسمان	اوپر گھوڑے نور سے تارو ہون روان نال خشنے معدنان اسجا کرے گذر جاگہ آکے پکڑ دے کہیا ایہہ آسمان زینت سے سرکشی دی آیت کیا پڑہین اس آیت دی جاندا شاید نان تفسیر زنگارنگی کس طرح نقش کیتو ہین فاش رخسار و سان باغ نون کیتی ہے ترشین وگنے باد صبا تہین زینت گل گلزار کہڑیا ہو یا نظر کر اوس مالی دے کم سبحان ذی الملک و الملکوت قدرت دیکھ خد گاؤن دانگ مغنیان دیکھ عجیب بہا باغ اتے ریحان جو مرغان خوش الحان
---	--

کجہنہ حامل ہو دنداجے چاہیں احسان
جو تیری گلزار دی ہے آواز طیور
کیون میری اس بات دی ہوندی نہیں طبع
ہر تارے دی شکل ہے دانگون پہلا لال
دیکھیں طرفے چند دی لایا تینو نور
زہرہ جسدے حسن و اشہرہ ہر ہر جا
خورشید و انگون جمشید و اندر تینو نور
ابیں صفحہ تواریخ تے دیکھیں دل میری
شتری جو انگشتی بھی دولت اقبال
دیکھیں طرفے زحل دی اندر بڑی محل
سہیل تارے کہو لیا اپنا دامن نور
حایل اپنی زرنکار چوڑا کرے عیان
پہیر بنات انعش نے دانگ عرواں باز
ہر اک جنس آسمان تہیں ایسے طور کمال
تارے اتے سیاریان دانگون شاہ عروس
اے زمین خیال کر اس سب نیت دل
عبادت جگہ ملائیکان نالے عرش رفیع
کیا میکے وچ نہیں ہے دینی میکائیل
صومعہ عیسیٰ نبی مان محمد لوح قلم
القصد آسمان واسکے جاہ جلال
کئی ہزار ان سال تان گذرے ایسے حال

نغمے تیس جاتے پڑہن ملک ہر آن
نال آواز ملائیکان کی تشبیہ ضرور
لکھان شاخ خان برگ ہن میرے وچہ بدیع
ہر پتہ شاخ تہیں لکھیا ہو کس حال
عطار دوانگ عطار دے دیوی عطر شعور
ہتہ طنبور سرور دا پڑیا ہے کس دا
اوسدے تخت وجود تون کیا شعلہ ظہور
کیسے کیسے نقش ہن شکر تے زرنیخ
سعادت اے کمال پر جلوہ کرے جمال
نال سیاہی رنگ وابد بختان دی گل
جیونکو بیوی مین دی کر دی ناز و نور
نال نشانیاں نور دے ظاہر کرے نشان
وچہ اس عالی قصے کیتے پیر دراز
دھوتا چشمان نور تہیں ہے چہرہ خوشحال
گردن تے ہتہ رکھیا تخت اوپر آہنوس
نہیں آخر آسمان مان عالی قلعہ محل
کیا میرے وچہ نہیں ہو کر سی بڑی وسیع
مسکن ابراہیل مان نالے عزرائیل
مدرسہ مان اوریش وایت معمور حرم
خاک خجالت نال تان سرون دتا ڈال
خواجہ عالم جاں کیتا پیدا جل جلال

<p>اے آسمان خیال کر سیدِ اقدس زمین ملک مقرب اوسدی یاد اندر ہر آن ایسے پہل وجود اوس خاکون ہو یا ضیاع نامے تربت اوسدی مین وچہ عالیشان فضیلت لمی زمین نے اوپر سب آسمان وچہ گوشہ شمس ندگی ہو یا جانگلیں کیتی بخت نیاز تہین ایہہ فریاد و دعا حق تعالیٰ مینان اوسد اعراض بیان سد خاجہ کو نین لون دنا شرف عیان دلی امت دلی مرتبہ اندر دے پھنچا اوس حجاب نجالتون باہر آوے تان</p>	<p>فخرِ مہر ناز تہین بولی تمدن زمین اوہ غیر جدی خاطر کل جہان اگرچہ گوہر پاک اوس ہے آسمان سوا دیکھیں بعثت اوسدی مین تہین ہر عیان باعث شرف محمدی حامل ایہہ بیان ہونعلوب زمین تہین تان آسمان برین وچہ جناب خدایہ تان اطباق سما برکت قدم محمدی ہو اوپر آسمان تعظمت معراج جدی اوپر ست آسمان سفلی مرتبوں لیکے درجہ وچہ علما تان مراد آسمان تے مقصود آسمان</p>
---	---

الحکمت السادہ

<p>امت لون بیواسطہ سو نیاسی رحمان امت سو نیان زمین وچہ سُن اسی فخر عبان آوچ جاگہ قریبے مین تہو حضرت لون جہڑا تینون سو نپ دا دیکھیں کھڑا ہی ہین میر نیال اوہ سب عیباندے نال تون ہی شفقت انہان تہین ہر گزان ہلا نفسی نفسی اکھن سب پیغمبر مور ایس جگہ وچہ بہید ہے بہت لطیف کمال</p>	<p>بعضے اکھن نبی لون سد اوپر آسمان جیو مکمل اللہ پاک دا حضرت لون ارشاد ایسے صرف زمین وچہ دیکھیں انہان لون سو نپن والے لون دیکھیں نا جو سو نپ شے اے محمد جدِ ناک نال سو نپے جمال میں عنایت اونہان تہین کہی نال اٹھا ایہو باعث جد ہوسی قیامت والا شور امتی امتی رب تے حضرت کرن سوال</p>
---	--

<p>نفس حق نان مول ہے سن ای بیک رب ظاہر معلّم ایچ ہووے جو چہ اُسدی شان جاگہ امتی آکھدا رَبتی رَبتی تان اندر کہنے امتی رَبتی ہووے عیان بلکہ امت دیونے والے طرف ہیان امت مینون رب جی کیتی سی انعام دوستی انعام نون لیوان سمجھ چھیر ربا بیج درو و تون اوستے باجہ شمار</p>	<p>اوہ ایہہ ہے جو اکھن نفسی نفسی سب امتی حضرت اگر کسی امت بھی حق نان بزرگی ہمت وچہ تان بنیاد سلطان ایسر اندر ایسدے ہواک بہید نہان ویلے اکھن امتی امت نہین عیان گویا ہے فرماؤندا جو چہ قرب مقام جے اج مشکل وقت وچہ بنان نہ اوہناں نصیر امتی امتی اپنا کرے تان ورد لاچار</p>
---	--

ودیرن لطیفہ دیگر است

<p>شرح تعریف وچہ ہے کہندا صاحبِ غفر کیتے عجب دوکار بہن سکے ہونو خمال پہن جینو کفے دے توڑے عہد کمال کارن صلح نہ انہاندار ہیا کوئی مقام دُہیان لایق صلح نان امتان باچہ ادب اصل عقد تان دوستی مولن ہویا تباہ امتی امتی آکھ سی بہید ایہو بس ہے کیتا اللہ پاک نے سُنئون نال خیال کیتے بہت گناہ بہن اگلیان تہین سُن لے بہر خاری انہاندارے ناسن اوہ جفا اس امتی نال اک اُفت رب غفار</p>	<p>اندر ایس بیان دے اک لطیفہ ہووے البدجل جلال نے اس امت وینال اک اوہ جو سب امتان چھڈیاں اوہناں نال پنمبر جان انہان تہین باہر گئے تمام نفسی نفسی آکھیا تان پنمبر ان سب رہی جان وچہ رستی امت سب نگاہ ایسے کارن ایہہ بنی صلے اللہ علیہ دو جا کم عجیب جو اس امت وینال ضعف انبی دے باعثون اس امت تے جے اصل صلح وار کھیا ایسر ہے بر جبار بلکہ سی امواسطے ہووے دو چیز اظہار</p>
--	--

ہو شفاعت مرتبہ پاک رسول اللہ بزرگان نے اس بات کو چاہا کہ خواہ مخواہ

التجاوز علی الجفاء علی قدر محبتہ وعظم الجناء علی عظم جاہ الشفیع
یعنی از بسیاری جفا گذشتن دلیل اکیہ محبت است و جفا سے بسیار دلیل بر عظمت است ۱۲

کرنا معاف گناہ سے محبت قدر رفیع نال شفاعت بخشنا توبہ و قر شفیع

الحکمتہ السابغ

خلوت وچہ زمین دے آہی نبی کریم جس تہین ایہ مراد ہے وچہ فرمان عظیم

لِي مَعَ اللَّهِ وَفَتْ لَا يَسْعَىٰ فِيهِ مَلَكَ مُقَرَّبٌ وَلَا نَبِيٌّ مُّسَلَّمٌ

فرمایا میرا وقت اک ہے اللہ دینا ل
دایم مطلب اوہ سی جو ہو دے موجود
نقد وقت ناں اوسدی ہو و اوہ دلیل
اشارہ مرسل نبی ہے طرفے ابراہیم
ملک مقرب رمز ہے طرفے اوسدی روح
نقد وجود کو نین دے وچہ اوسدی نیران
منزل بے ثبات تے وچون حدان چاہ
جو مقصد بالذات سی دیا اوسنوں سب

ملک مقرب نہ پہونچے ہو نبی اس حال
پہنچاؤن اوس مقام تے جو حاصل مقصود
ملک مقرب لفظ ہے مطلب جبرائیل
نہ نہ بلکہ جان توں قالب بنی کریم
یعنی قالب روح پر ہی نا ہو مفتوح
وزن نہ ہو دے ذرہ ہی ایسے خاطر جان
چہ طرفہ تہین باہر اکھڑا نبی غفار
واہ واہ شان محمدی کیتا ساڈے رب

مثال

جیون گردش ایام تہین یونس نبی رسول
گوشہ جنگل ڈھونڈیا ناں فارغ دل ہو
اگے اپنے بادشاہ عرض کرے اظہار
تسبیح تے تقدیس دے وچہ ہو یا مشغول

ہو یا صحبت خلق توں دلیدوچہ ملول
مطلب رکھے یا نال غیر نہو جو کو
شکم مچھی دا ہو یا مجسرہ بہر اس کا
جو مقصود مراد سی ہوئی سب حصول

<p>تَفَضَّلَ لِي عَلَى يُونُسَ بْنِ مَتَّى مِيرَافَضْلُ كَمَالِ میرا ہوا عروج ہے طرف بلند مکان یعنی وصل الہ ہے تحت فوق اک گل ہے برابر ایس وچہ فرق نہ جان ذرا خلوت ہوئی اوسدی اک اندر کر غور کر کے دتے مرتبہ عالی تے معقول</p>	<p>سرورِ عالم دسد اوسدی خیر الحال یعنی میرا فضل ہے یونسؑ اوپر جان یونسؑ دایم سچ سی ہویا مغلی دل حاصل ہون مراد و اعتراف تے تحت ثری ابراہیمؑ خلیل واقصہ ایسے طور باجون رحمت غیر دے دل اپنے مشغول</p>
---	--

الحکمتہ الثامنہ

<p>کیتا حق سبحانہ جان احمد محبوب پہونچیا ہوئے فخر کرافت وچ ثبوت أَجْعَلْ فِيهَا مَنْ يَفْسِدُ فِيهَا كَيْتَا جَدُونَ کران خلیفہ اپنا پیدا جانتین إِنِّي أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُونَ سِنَان تان ارشاد مفسر اس علم غیب تہین کردی اہدیان یعنی آدم نسل ازون تہین سمجھو گنہ گار ہویا جہدے با عشون سب موجود اثر جانا احمد مصطفیٰ ہوئیا شوق دیدار محب اپنا اسمان تے لیا کے اسان کہل کہڑا پاک رسول نون کر براق سوار</p>	<p>بعضے کہن معراج وچ حکمت ایہہ مرغوب آوازہ ایس پیار دا وچہ عالم ملکوت پہلے اس گفتار تہین نام سن حیران جان فرمایا رب نے مین وچہ ایس زمین کہیا فرشتیان کیون کرین کہ جو خون فساد جو کچہ مین تان جاندا تان نہ مول عیان نال موجود محمدؐ سدی اشارہ سی اظہار میری ادس نرسر زند دل ہر تحقیق نظر جان مقصود وجود دا وچہ سارے ستار البدجل جلال تہین کردے ملک سوال بہر تلی عاشقان جو مشتاق دیدار</p>
--	--

<p>عالم دے ایجاد دی تان حکمت اظہار جاتی سب ملائکان کر کے پاک دیدار</p>
--

نظیرہ

زینحادی جیون ہو گئی الفت یوسف نال ہو زرنایان مصنے کر یوسف ٹھہانان زینحادلہ سے وجہ تان کیتا ایچہ خیال ضیافت کر کے مصر تہین سیدان بنان یوسف واجد دیکھیا ادھنان پاک جال ہتھان اندر پھیریاں چھیریاں ہو بیہوش	تد شفقہا حجتا پڑہ فرمان کمال زینحاسکین نون طعنے کر دیاں تان طعنے کرنے والیاں یوسف دیاں کمال یوسف تائیں اکہدی رنکل ہو عیان ہو گیاں بیہوش سب یاد نہ جسم خیال ماہذا ابتدر اکھیا تا ادھنان کر جوش
---	--

الحکمۃ السبعہ

بعضے کہن معراج تان ہوا او پر آسمان طریق عبادت دیکھ کے نال خوشی الحال	عبادت دیکھہ فرشتیاں آو عشا ہجھان کرے عبادت رب دی ہو کے فارغبال
---	---

الحکمۃ العشرہ

حکمت وچہ معراج ایہہ حکمت کرن بیان دیکھن سنن مقام وچہ پہنچو نال سبب پہنچے عین یقین دی سرحد تیک کمال	جلالی جمال ربی تجھے پے پے مرتبہ علم یقین تہین نال ایہے رب پہنچو عین یقین دالے لباس مہمال
--	--

الحکمت الحادی عشرہ

بعضے وچہ معراج ایہہ حکمت کرن بیان تالطائف آخرت دیکھہ اکھین نال فانی دنیا چھڈ کے باقی کرے پسند	عمل عالی ارکان پر لیگیے چھڈ زندان واسن بہت دنی تہین سببہ فرخ فال سی حکمت معراج وچہ سنای دانشمند
---	---

الحکمت ثانی عشرہ

ارباب اشارت نے کیا ایگی ایہہ شال ادہ دلالہ حبیطرح وصف جمال عروس	عاشق تے معشوق واجوبہ وصال نوشہ انگے جا کرے تا ہو ویرانوس
--	---

<p>و یکہے نان معشوق و جلوہ حسن جمال و یکہے طالب وصل جان ہو و پختہ کار ساڈے حسن جمال و اسدا بہین آواز آجیات وصال دی تینون عطش کمال آہن جلدی واسطہ و چون دیہم اوٹھا دیکھین آ آ راستہ باجہ نقاب وصال اوپر اوج شہود دے آکے دیکھہ ذرا جیکر دلوچہ شوق ہے چکیا دیکھہ نقاب خالص بہری شراب ہے روشن ہو یا تمام</p>	<p>محبت ہو و تحقیق نان جد خود عاشق حال لمعے نور جمال دے باجمہ سبب اغیار ایسے طرح محسوس مدت ہوئی دراز سُنیان جبرائیل لقن و بد بہ جاہ جلال قُلْ رَبِّیْ ذِیْ جَنَّتِ عَلَیْ تِیْرِیْ نَت دَعَا ساڈا حسن جمال مان زیور نال کمال مالا مال انصال دے موجان و چہ دریا ساقی تیری واسطے خالص پھری شراب رخ اپنے دے عکس نوں دٹھا اندر جام</p>
--	--

الحکمۃ الشالۃ عشر (۱۳)

<p>ساری قسماں و جی تہمین دیو کشف عیان افضل قسم اودہ و جی واد چون سب اقسام بیواسطہ جبرائیل دے سُنیا بنی صفا اوس عالی درگاہ تہمین دھونڈی سب مراد نویدا جابت پہونچدا جان ایہہ کہن عا پڑہے رسول کریم تے آپ اللہ غفار</p>	<p>بعضے کہندے چاہند اسی اللہ رحمان بیواسطہ جبرائیل دے سنی جو نبی کلام أَمَّا الرَّسُولُ فَبُورِیْ فَرَمَانِ خُدا اندر شب معراج سُنیاں ایہہ شاد رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اٰخِرُ سُوْرَتِ تَا پس حکمت معراج وچہ ہوئی ایہہ اظہار</p>
--	--

الحکمۃ الدالۃ عشر (۱۴)

<p>بحث ہوئی کمی بات دے اندر خواہ مخواہ ایہر کوئی جواب نان ملیا شافی حال کوئی جواب نہ ہو کیا حاصل تے اظہار سایہ ایں زمین تے پایا منج پیچ</p>	<p>روایت ہے جو ملک بین ملا اعلیٰ و سبحانہ اکد و جے وچہ ادھنا ندے ہوئی کمی سوال کہندے وچہ اس بحث کو برکندی لکھ چا تال سرور جہان و اَصْلَیْ اللہ علیہ</p>
---	---

وصف کمال محمدی سنن کر ولی گل عرضان و چہ جنابے کر دے پاک تمام تاجواب سائیلان ساڈا دیوے کل انشاء اللہ حال سب ایس سوال جواب	کہندہ ساڈی اوہنان تہین شکل ہوئی حل لیا خواجہ کونین لون اوپر عالی بام اس خاطر معراج لون جاذبہ فرسٹ لکھان گابر موقع مدد نال و تاب
---	--

الحکمۃ السابعة عشر (۱۵)

حکمت ہدیہ عراجی جعفری کہے امام چامیا اللہ پاک نے پاک رسول بلا جان طبقات آسمان تہین گزیرانی کیم پہونچیا خاص حجابے چہ جدم نبی خدا آگہی بانگ نماز اوس جیونکر ہے ایجاد انشاء اللہ ایہ بھی قصہ بادستور	محمد باقر بناب جس راضی ہوس علام طریقہ بانگ نماز وادیوے سب سکھا کرسی نالے لوح قلم چہڑکے عرش عظیم اوس حجابون نکلیا اک فرشتہ تا رکھی سی اوس ملک تہین باحضرت نے یاد اوپر اپنی جگہ دے ہو دے گا مذکور
--	--

الحکمت السابعة عشر (۱۶)

بعض کہیں معراج و چہ سی ایہہ خدا ہو کہ امام انبیاء بیت مقدس جا ہو کہ امام فرشتیان و چہ بیت المعمور یہی یاد ہے پیغمبری مشرق مغرب تا تا سب جن انسان پر ہو حاکم تے شاہ	ہو دے حضرت پیشوا ملک انبیاء بزرگی سب انبیاء تے ظاہر کرے خدا تا فضیلت ملک سب جانن بادستور بَعَثْتُ اِلَى الْخَلْقِ الْكَاتِبَةَ جِئُونِ حَضْرَتِ فَمَا حکمت ایہہ معراج و چہ آفا فضل الہ
--	--

الحکمت السابعة عشر (۱۷)

حکمت و چہ عراجی سے ایہہ ہی کرن تحریر یہود و نصارا گبر تہین جہلی سی تکلیف بلکہ اس تکلیف و بغیر عروج آسمان	حضرت دینا و چہ سن بہت ہوئے دلیگر عبادت تے ریاضتان اندر ہو یہ ضعیف با جہون کرنے سیر دے حرم سر سلطان
--	--

جہل نالے ہو وندا کوئی ہو عطا
اُس غلط سے سلسلے دنیاوی تکلیف
دل مبارک آپ وانا پاوے تسکین

چاہیا حق سجا نہ رفت دیان دکھا
نظر آئے زیاچیز تے واہی سبک خفیف
محنت اتے بلا تہمین وچہ آرام مکین

الحکمۃ الثامنۃ عشر

حکمت وچہ سب راجد بعض کہن خوشنود
یعنی ہر اک چیز و اقدار اتے مقدار
ایس سخن دی اس طرح بیتوں سنی کلام
عز اتے احترام بہی لوا الحمد نشان
شفاعت ایض احمدی کوثر ہو عطا
پہلان سب انبیا تہمین جان وچہ بہت
کیتیان الہ پاک نے نام رسول رحمان
خلعت اتے عطا تہمین نوکر کر گن جہاں
کیون جو اوس عطا تہمین اوہ ہی ہو یا عزیز
ایسر اسجا ساریاں چیزاں تائین رب
اوسنوں دوجی چیز نال کیتا رب عزیز
فخر اوہنا ندا اپنے ڈٹھا عزت نال

ہما مقدار رسول دی نظر ون ساقط ہو
رہے نہ اندر نظر کر ہو مالک مختار
منصب ہی خلعتان فتے ہو زمام
اَکْثَرُ مَعَادُونَ تَحْتَ لَوَائِیْ جیون ہوا فرمان
قبر ون سب تہمین اولاً نکلن روز جزا
لکھان ہو رعنایت ان بہادر سبک شرت
باد شہان دیان عادتان جیون کر میں عیان
کر دواوس عطا ون نوکر فخر قیاس
جلنے ایس واسطے ادہ خسر یہ چیز
نال رسول کریم دے عزت وتی سب
ایسے خاطر اوس نال فخر کرن سب چیز
کیتا ایسے واسطے ایہہ فرمان کمال

اَنَا اَوَّلُ مَنْ تَشَقَّقَ اَکْثَرُ مِنْ عِنْدِکَ فُخْرٌ دَلَّ اَوَّلَ حَمْدٍ بَیْدِیْ کَلَّا فُخْرٌ

یعنی سب توں اولاً میری شوق قبر
ہتہ میرے کچھ ہو وی لوا الحمد نشان
فخر انہان ون ہو وی بلکہ میرے نال
فخر کرن میں نال کل میں جو ہو یا عزیز

ہو سی اول حشر ون اوہان نہمین فخر
مینوں اوس نشان نال ان کچھ فخر عیان
نینوان اچھے نال ہے فخر کر ہی ہر حال
فخر کرن میں نال اوس جو عزیز ہر چیز

<p>الرفیق الالہ علی میرا بڑا رفیق سرور نون محراب وچہ لیکئے کہ سوار مانند سٹھی خاک دی کر کے سب جہان تان شفاعت ادہنا ندی کرنی ہو گا حکم ہو یا درگاہ دا اے صاحب لولاک روز قیامت جے سنگین تین مہتوں ایہ خاک ول اپنے نون خوشی رکھہ تے ہمت شاداب</p>	<p>یا مقدر اس سخن دی ایون کر یے تحقیق حقارت سب جہان دی تاہوئی اظہار ہیٹہاں قدم رسول دے کر کو کرن عیان کہندہ قباب و تین وچ گیا جان شاہچان ساری امت آپ دی ہو پیران دی خاک ہرگز اوسد دین تہین کران دیرغ نہ پاک کر سان نہیں مضائقہ میں اندر اس باب</p>
--	--

الحکمت التاسعة عشر

<p>نور احدیت اپنے تہین حضرت دانور مقرر اوسدے واسطے کیتے تن مقام مقام ہیبت وچہ رکھیا پورا برس ہزار اندر لطف مقام دے پہر ہزار اک سال اندر قرب مقام پہر رہیا برس ہزار قالب اندر لے آئے اوس مقاموں جان کچھ تیر آرام نان رہیا دانگون نار اچی طے جاندا شوق لگایا ہو جیونکہ باخون مرغ نون کوئی قید کرے القصہ جان روح اوس وچہ ہیبت دہان رکھہ وچہ قرب مقام پہر جان کیتا متان قالب وچہ قرار نان دھونڈے قرب مقام جیکر قالب ایس جا رہندا باچون جان</p>	<p>اگے ساری خلق تون کیستار بظہور مقام ہیبت تے لطف اک تبحر قرب کرم تان مودب ہو یا نور بنی ابرار رہیا تان ہو یا خوشی سی امر الہی نال پھری محبت نور نے اسجانا نال قرار ہو یا اوس مقام دار وچ مشتاقی تان بالن جیونکہ آگ نون پکڑے نان قرار خواہش دل وچہ وطن دی ذوق ہو یا ہو ترے شوقون وطن دے ناہنہ قرار پہر گالیا تے پہر پایا رکھہ وچہ لطف مکان قالب وچہ اُس جگہہ دا آما شوق دراز جان لیجانی بدن بن اسجانا ساسی کام ہوند انصاف شریعتون عاجز اسد تم ان</p>
--	--

ایسے خاطر جان نون نالے طفیلے سر دل اوسد اس جگہہ وچہ اوتریا با جہون میر دانی فتنی لفظ وچہ ایہو ہے تقریر جیکر جلد کے طالبان نون نان وسین راہ جیکر سے عاشقان تائین ور عرفان	لیکے قرب مقام وچہ پایا ذوق مقرر کہندا خوب مقام ایہہ پیران نہایتون بھر ہو یا خطاب جناب واسے حبیب امیر کہڑا وسے ادھنان نون رستہ خواہ مخواہ ناکہولین تون جائیکے کہو کو کون عیان
--	--

مش

اے درویشا بنی دی مثل مانگون ہے باز پہر اوسدے نال چڑی داکر دی ہین شکار باز راز نون اساندا کہیا جسل جلال لیا وے کہڑا ادھنان نون جان ہون سجا باز عشق تون زمین وچہ نہ مرغا نہ خوار	باز ہزار دینار تہین لیندے مل بناز اوس چڑی داورم اک ملے نہ وچہ بازار امت تیری چڑی ہے کران کاتین نال مرٹکے پہیر زمین تے لے محمد جا ساوٹے ہتھون اوڈیون خاطر اسین شکار
--	--

مش دیکر

اس دنیا وچہ جان تون عالم داسدوا انا مین اللہ دی آہلون ارٹکے مرغ طرار بعثت الی لا سود واکھڑ چوکر ہر اشاد وانک شکاری باز دے ارٹیا کر دجہان کیتی جہڑے مرغ دی حضرت مسو بہال ہرگز نان کر کیا اودہ ایہہ مرغ شکار پس اوہوسی جا نور اوہودا نہ سی اپنے عشق دے فکر وچہ آپے نان غمخوار	آپے صید صیا و بھئی سن سارا اسرار بن صورت صیا و دی آتیا بہر شکار یعنی سنج سیاہ دل آیا مین و شاد آخر مرغ وصال دا پایا عالی شان آر نی انظر الیک نون کہندے رہی کمال لن ترانی دی روح تہین عاجز ہو یا لایا اوہو روشن شمع سی خود پروانہ سی آپے اسین صیا و دان آپے اسین شکار
--	---

الحکمت العشرون

پیدا کیتا رہنے جس دن و آسمان
 زینت نال ستاریاں و تا ایہہ سجا
 سوچ اپنے حال دی کر داسی تخریف
 جھگڑا اتے مجا دلہ دو مان دے وچہ کا
 مین ولایت رات وچہ مان عالی سلطان
 چہرہ رنگی رات دا جس دم ظاہر ہو
 خطبہ سے نام دا پڑھن خطیب ضرور
 زحل اتے ہو مشتری آپو اپنی جا
 زہرہ عیش نشاط تہین پڑدی اپنا ساز
 اگے سے تخت دے آ آہوں شمول
 جہنم ٹنا گاہ صبح دے آدن کرن طلوع
 مہرے نر و ستاریاں دچہ طرح آسمان
 ایہہ شکایت چند جان کیتی با امید
 کیتی دہقان قدرے ایہہ کہیتی پر نور
 میرا گھوڑا نور دا ہر دم وقت فجر
 رومی زادیان صبح نوں ہے میرا فرمان
 گھوڑے سے واسطے مہون ہو چو گاہ
 دارالفضا آسمان دا مشتری کا تیب جو
 ذیل قضا تے قدر نوں سوچنے ایہہ سب جا
 دیکھین ایہہ سب ملتوی سا را حال بیان
 اوپر گھڑے نور دے کر او سنون اسوار

اپنی قدرت کا ملون ایہہ عالی ارکان
 سوچ چند بنایا قدرت نال خدا
 چند جگہ وچہ اپنی کر داسی توصیف
 آہا کتنے چر اندا چند کرے گفتار
 بدرقمر مین نام ہے روشن کران جہان
 آکے وچہ بازار دے تارے لادل لہ
 یحییٰ جہم من الطلحات الی النور سے لایا نور
 عطار دتے میج بھی پہرہ کرن کہڑا
 بنات الفش تے کہتیاں آدن کر کرناز
 پر شطرنج مراد دا پورا ہے نہ مول
 لشکر شاہ خورشید دا آکے کرے رجوع
 آکے اوہ پلیٹ دا لیند اٹ سماں
 اندر ایس جوابے بولیا شاہ خورشید
 چر گاہ سے اسپ دی خاطر ایہہ ضرور
 مشرق دے صطبل توں باہر کڈھے
 چنکے روڑے تاریاں صاف کرن میدان
 اس جاگہ کد ہو روی ہے گی جائو پناہ
 دعویٰ اتے جواب ایہہ لکھ لیند اہر دو
 مشتری تائین حکم ایہہ دتا تہون سنا
 حاکم ولایت شرع دا اندر اک زمان
 اس نقش محل تے لیا وان گا اکبار

ایہہ سب مقدمہ فیصلہ کرگ تمام | ایس خاطر معراج سی ہو یا علیہ السلام

فصل دوم

و حکمتیں شب از برائے معراج آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم درین فصل پنج حکمت مقرر گشتہ

حکمت اول

اوس وچہ حکمت ایہہ ہو جو نیکو سوج و دو
ایہہ ڈوبیا اوہ چڑہ گیا تا اوپر آسمان
ہوئی رات لباس ہے پردہ دار جهان
قدرت رب دی غور تہیں مکھی بارکات
آہی دو لٹان روز تہیں چہ زیارت خوب
حصہ اوسد نور تہیں لیا سی لیل بدر
بیاض سفیدی اوسدی نور اوپر سی نور
کیتے بند جهان تے دروازے ادبار
آہے اندر خوابے اوسدم نبی جلیل
کیون جو ہو یا مامور سی اُفت نال پیا
اک اوہ جو جبریل نون ہو یا حکم حاکم
آبر وائیا نان اوٹھے ہرگز مسدایا
کیون اچانک وحی لے دتا آدھال
چشم مبارک کہول کے ڈٹھا جبریل
جسم میرا جسے بنایا سی ات سول
جسم میرا کافر تہیں نان معلوم سبب

ہوئی خاطر معراجی رات مقرر جو
اندر اک آسمان دے جمع ہو سکن نان
کیتا بہر معاش دے دن نون رب جان
سید عالم بیٹھا گوشے خلوت رات
تا اک رات جو رات سی صبح سعادت خوب
لیلۃ القدر مثال سی اوسدے نال قدر
سیاہی زلفان رات تہیں شرمندہ ہو جو
مینان نال ستاریاں ایس آسمان سیا
خلوت خانہ نبی دے آئیا جبریل
نہ جاتا جو کس طرح کہے او نہان بیدا
اسجاد و روایتان راوی کو سے بیان
اسے جبرائیل دور ہو میں خود کران بیدار
دل مبارک او پسران ہو وہم طال
رب کے حکمون تا اونین حضرت نبی جلیل
دوم روایت وحی تہیں ایہہ ہو گی نقول
جنت دے کافر تہیں خلقیامینون رب

معلم ہو یا سبب اودہ اندر شب مسلج وٹھا میں دچہ خوابے آنحضرت لون آ تان مینون الہام تہین بڑا ہوٹیا امر سردی دی تاشب جوے اندر کا نور جاگ پئے تان خواتین آنحضرت پر نور	جان میں آے جگایا بنیا ندا سرتاج نامعلوم جو کس طرح حضرت دیان جگا تلیان پیر حضور تے موٹھ میں دتا دھر پیرین گرم جناب دی ہو یا اثر ضرور حکمت ایہہ پیدائشی جاتا جسم کا نور
---	---

حکمت دوم

دو جی حکمت رات وچہ کہندی لے علماء جیکہ ہوندار و زوچہ حضرت دہم راج ابا بکر تصدیق کر ہو یا سی صدیق حضرت دہم پر ایسے کیتی بری دعا انشاء اللہ ایہہ بھی قصہ اپنی جا	فرق صدیق زندق داتان ہو وے پیدا دیکھ لیندے سب جاندے نا ہوندے محتج عنتیہ کہیا جو ٹھٹھے بنیان تا زندق یارب اسد جسم لون کتے لون چروا لکھان گا کچھ آیا پہلی جلد سنا
--	--

حکمت سوم

برقعہ داران عورتان رسم قدیمی جان جسد مرد میدان دا اوپر گیا سماء نور روشن ہے عارضی اندر اس آفتاب اول ما خلق الله نورہی جسدی ہو و بنا	جسد دیکھن مردون چہ پیدیاں گوشو آن سوچ برقعہ پہن کے چہ پدی گوشہ جا نور حقیقی سامنے ہون نہ اس دچہ تاب کیا طاقت ہو نور لون کوئی مقابل
--	---

حکمت چہارم

لوکاندے پچ قاعدہ جاری ایہہ ہمیش ساری رات اودیکے ہیگے وقت ناف مشاطہ اوس عروس لون خاطر شاہ کمال حجرے اندر شاہ وے پہنچے کر کے چاہ	ہوندا عقد نکاح جان غنی ہون ویش رات آوے تا غیر تہین حجرہ کردی صاف زیور اتے لباس تہین زینت کمال ہوندی تدون موافقت دو مان خاطر خواہ
---	---

خواجه عالم اسان داجو صاحب معراج مشاطہ قدرت رب نے اوہ مبارک رات لی مع اللہ دی خلوتوں اوہ معشوق دیجاہ قاب تو سکین دیو فرش تے او اگنی تخت گویان عالم غیب تہین ایہہ سرود عجیب	حرم سراقہ وسیان داجو قتی تاج غالیہ سنبل عنبرون سنوارے بابرکات دنی فتہ لی اوسدا بنیان خلوت گاہ جاہا یاقہ وسیان اوسو عالی بخت جاسنویا جس تہین ہو یا خوشی حبیب
---	---

سرود

اواگنی دے بزم تہین اک حرف کریا وحدت دے اسرار پر جے اعتباری نان طلبت تے ہو نور بھی کثرت تائین چھوڑ رومان مان کدی شوق تہین خبر نہ کہہ چہا ہر دم اوس جہان تہین کنین پو آواز	ما او گنی دے بہید تہین عجب طرح ارشاد کہول کنان نون ہوش دیو سن بد کام مان وحدت دا اسرار پہراپنے پاسون لوڑ موندھ ملتان مان خاک چہ بہید نیو جان سُنیان تیرا بہید میں تون میرا سن راز
--	---

حکمت پنجم

حکمت رات معراج وچہ پنچوین سن انہار پردہ عصمت و الیان جذبہ حرمت ہے اولیا دان دیواسطے تخت اتے ہوتا ج سجدہ گاہ ہے عابدان خلوت گاہ زناد ایسے باعث یار نے یار بکایا رات یار ب اپنے یار پر ہر ہر دم لکھ بار	پردہ دار اسرار ہے رات محرم غنوار نالے باغ یقین ہے متقیان خوش ہے انبیاء دان دیواسطے بخت تے ہوئے سلج پردہ دار ہے عاشقان محرم راز و داد غیرون ہو نو یکلا کرے محبت بات بیج صلوة سلام تون ایس غلام نزار
--	---

فصل سوم

درمیشاکہ صیقل و اغیار انکار اور حقیقت معراج عیلم صلی اللہ علیہ وسلم روایہ جلال انیسہ ہونما

قیدی نفس شیطان کو بھی تے مجھوں
 قدرت الہی پاک و اسجہن زمان احوال
 اوپر ہر اک چہیندہ ہر دم باجہ سبب
 کر دے نا اعتبار ہر عقل ادھاندہ مات
 مونہہ پھیرنے آکھدے کر کے ناقص غور
 ممکن ناہیں ہول ایہہ آوے کد دن یقین
 کر دے ہین اس طور تہیں ایہہ بیان تحقیق
 ممکن ناہیں پھیر توں سن او مرد شریف
 آوے جاوے کسطح ممکن نہیں مہین
 منکرادہ ضرورتان ہوسی ایس بیان
 آوے نہیں زمین تے ہو ایہہ کفر صریح
 کہندے جان معراج تہیں چھو گئے رسول
 انشاء اللہ اپنی جاگہ ہوگ بیان
 معراج رسول کریم دی جس وچہ خوب دلیل

بے کھے کوتاہ نظر جو کہن عقل نہ موال
 تے کوتاہ اندیش ہو رناقص و ہم خیال
 کر دے نان تصدیق جو قادر ہیکار رب
 جو خوارق عادتان مجسکے تے کرامات
 مقصد صدق یقین تہیں ابو جہل و طور
 جان ہو الطیف تے جسم ثقیل زمین
 اہل سنت معراج دی کر دے ہین تصدیق
 جیکر جسم کشیف و اوپر باد لطیف
 جسم لطیف ہوا اوپر ایس زمین
 پس معراج رسول و ابو منکر انسان
 یعنی جبرائیل جو جسم لطیف صحیح
 ابابکر صدیق تہیں روایت ایہہ منقول
 و سی یہ دلیل سی بنیادے سلطان
 مین اندر اس فصل دی لکھان کجہہ پیش

تمثیل اول

کر دے ایہہ ثبوت ہین جو جسم آفتاب
 برابر کرہ زمین دے اندر قدر سمہاں
 حرکت کر دے قطع کر سنزل خواہ مخواہ
 جلدی جان اس قسم دی عند العقل پچہاں
 اتنے سالہ راہ لون سورج کر واسطے
 خورشید آسمان پچہاں ہی جہاں عالیشان

نال دلیلان ہندسہ جو ہین اہل حساب
 اکتے چوٹھہ ^{۱۶۵} و اگتے کجہہ کسر دنیال
 کسی ہزاران سال و اک لمحہ وچہ راہ
 مراد حرکت آفتاب تہیں حرکت آسمان
 وچہ چمکارے چشم دے نہیں بعید ایہہ ہے
 اوپر دل و نادا کے کیوں ہو ایہہ پچہاں

اوسدے نور وجود تہیں لیندی ہیں فیضان سُبْحَانَ الَّذِیْ اَسْرٰی بَعْدَہٗ پڑھو شاد دَلٰی قَدْ کَلٰی تے پاوے قابِ قوسینِ مگان اوپر اوسدی ذات سے پڑھن درود ہزار	لکھانِ جرم آسمان و روشن تے تابان مدواس ارشاد نال کہے جو رب عباد بعض جے حصہ رات وچہ اوپرست آسمان کی اندر اس بات سے ہے گی عجب و چار
--	--

تمشیل دوم

گوٹلمہ چوب جبارو تہیں لیندی ہر خشت خمیر بہتی منزل قطع کر آون پیر مکان گھوڑا ہو براق جو پلپیا وچہ گلزار جبرائیل امین ہو راہبر با اخلاص لے جانے والا جدا حضرت رب حلیل عالم علوی تے گیا کی ہے عجب و چار اوسے جادوئی نیت اود مشرق غروب عیان مشرق مغرب پہنچد اک لمحہ و چکار گیلے جے عرشِ عظیم تے کیا عجب اسرار	گھوڑا سٹ بناوندے جادوگر کشمیر راہبری شیطان تہیں اندک چہ زمان اسجاسید مرسلین جھوٹے اسوار یا قوت بہشت برین دا کوٹلمہ ہو کخاص داگ مبارک آپ دی ہتہ وچہ اسرافیل پہیرے مجھ مصطفیٰ اک لمحہ و چکار شیطان بدتر خلق دا اک لمحہ وچہ جان جدا س بدتر خلق وچہ ایہہ طاقت اظہار بہتر ساری خلق جو عالم داسردار
---	---

تمشیل چہارم

گیا چوتھے آسمان پر تے اوریس جنان گئے اوپر آسمان ایہہ جسم اتے روح نال اودی اپنی جگہہ تے جا اوپر افلاک	مدونالِ خدائیکہ عیسے نبی پچہان نابت ہیں قرآن نال ایہہ دونوں احوال پس کٹری گل مانع جو صاحب لولاک
--	---

تمشیل پنجم

تا سبلون بہارو کرے نہیں پرواز بہارِ رطوبت اوسدا ہو کزایل جان	کھلی لکڑی بہندے اندر پیران باز جے اوہ لکڑی دھپ تہیں ہو کخاک عیان
---	---

ہولی ہو کہ باز اوہ آوے وچہ پرواز
 اَنَا مِنَ اللّٰهِ دَعُوْا الْيٰسُوْنَ اُوْیَاہے مقبول
 اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ و الی لکڑی بھڑا
 اٰیَّتْ عِنْدَ رَبِّیْ تَہِیْن رُوکی فنتار
 تاب آفتاب غنائتون بشری جسم بہا
 اندرات معراج جے جسم تے روح نال

ایویں احمد مصطفیٰ رب دا ہے شاہباز
 وَمَا اَرْسَلْنَاكَ اِلَّا رَحْمَةً و اندر ہونزل
 باز بلند پرواز دے پیران وچہ شمار
 پھڑیا بشری بہار تہین امت وچہ قرار
 طبیعت پانی خاک دی خشک ہوئی یکبار
 عالم بالائے گیا عجیب نہین احوال

متشیل ششم

لیکے آندا لکڑی بازی گر اس حال
 یعنی اندر خول جو سفیدی زردی ہو
 شبنم پوسے جو گہاہ پر اندر دنان بہار
 بہر واجدون تریل تہین آندا اوہ سراخ
 آندا اوہ تریل واہر یا ہو یا پھیر
 آندا ہو اندا گرم جان کشش کر و آفتاب
 اسے عارف کچھہ سمجھیں ہین کی کہندا
 بیضہ مرغ لاہوت سی بازیگر تہیر
 اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ صَدْرَکَ سَیْنَدَکَ تَوَسَّکَاف
 تا مناویان شوق نے نال بان بیان
 لَسْتُ کَا حِدٍ نَہِیْن ہین وانگون خلقت ہو
 اوپر قدسی نہر دے جو سی سبزہ زار
 اندر شیشہ شوق دی بہر کے اوہ تریل
 بیضہ اوہ وجود جو سی سید سالار

سوئی کمال سوراخ کر و چون دین نکال
 کڈھن راہ سوراخ تہین خالی کر دے سو
 اکٹھی کر سوراخ راہ پاوان وچہ سنوار
 لیکے تھوڑی سوم تان بند کرن سوراخ
 وچہ سورج دی دھڑپے رکھن تھوڑی دیر
 کر واقصدا تہا نذاجاوان اڈشتاب
 وجود باجو محمد سید اندر ایس جہان
 لم نیلی دی صنعتون پھر سوزن تدبیر
 خلطان بشری جسم تہین کڈھ کے کیتا صاف
 کیتی اچھندا ہے اندر ایس جہان
 وچ سحر گاہ ازل دے اوہ شبنم کر غور
 برسی ایہہ تریل سی سُن سارا اسرار
 وچہ اُس بیضہ مرغ دی پاموئہ و تامل
 تاب تجلی سامنے مدت پھر ہو قرار

نال حرارت عشق دے جوش شوق دنیاں	کش جو سجھان اللہ محاسنی ہوئی کمال
قصد ہوا کبیرا کر چڑھیا دل آسمان	دئے فتنے پایا وچہ تو سبکین مکان

تمشیل ہفتم

درجہ شریعت قاعدہ سن میں کر محبوب	جمع ہوں دو چیز اک غالب اک مغلوب
غالب وہی حکم ہے مسئلہ دیاں سنا	دودھ رلا وچہ آب ہے بچہ دین پلا -
جیکر غالب شیر ہے ہو کر ضائع ثبوت	جیکر غالب آب ہے نہین ضائع ہے قوت

مسئلہ دیگر

ہو یا خون آلود ہے جیکر آب و مان	غالب جیکر خون ہے ٹوٹا وضو پچھان
غالب ہے کر خون نان رہیا وضو ترا	ایس قسم مسئلے پر دقتن ہن بسیار
غالب اوپر جسم سی روح رسول کریم	ایسے باعث لے گیا اوپر عرش عظیم
کی اس اندر عجب ہے شکست مول لیا	یارب روح رسول پرنت سلام پہنچا

تمشیل ہشتم

روایت ہے جد روح بندہ بدن ہوں جدا	اک لمحہ وچہ بعض روح اوپر جان سما
ساق عرش تے جائیکے اندر منزل نور	کردار روح آرام ہے بدن ہوں کے دور
جسم شریف رسول دا صلے اعلیٰ	لکھان درجہ جان تہیں صاف تے فضل ہے
جیکر بعضے رات وچہ رستہ ہفت آسمان	قطع کرے کیا عجب ہے اندر ایں بیان

تمشیل نہم

سنکر کوتاہ عقل یہ کیوں نہ کرن خیال	نور بینائی انہاںدا اکہہ پھیرن دہ نال
تارے ست آسمان سے کر دھوین معلوم	شمس تے شمسری عطار دوزخل نجوم
جے کر جسم محمدی صلے اللہ علیہ	قرۃ العین انسان تے ملکون اشرف ہے
اندر آکے رات کے قدرت رب دنیاں	ہر کے آوہ عرش تے عجب کیا ہو حال

مثیل و ہم

ہے فلک الافلاک جو حد محدود جہان
اندر اک دن رات کے دورہ کرے تمام
پس جیکر اوہ رافع حکمت نال حکیم
حرکت دیوے تاریاں تے فلک الافلاک
عجب کیا جے گیا کر اسوار براق

اوس غفلت دی جسم نال کر کے دیکھ دھیان
قدر سافت اوسد اسجہن غا صر عام
صانع مڈہ قدیم و قدرت نال قدیم
جیکر جسم محمدی جو صاحب لولاک
لحظہ وچہ دکھا دے ایہہ سب نہ رواق

تقریر و پذیر و صنعت و تیر برائے منکران معراج بیان دھوید اگر دو

وچہ واقفہ سراجہ جاہل ایہہ کلام
منصف سرائف تہین جیکر دھوید
از روئے تحقیق جے کرے تا مل غور
ہے نہ کوئی اوسون پہیہ جگہ انکار
انقش عجیب پیدائشی لکھیا کس نقاش
جہلتے میا دہی نالے اسدا کوچ
پیدا کیا کس طرح دیوے کون غذا
ہر اجزا وجود دی کیتی کس مضبوط
بینائی وچہ کہیاں شنوائی وچہ گوش
لذت کہانا پیونا کس نے دتی چا
ہو رقصے طبعیتان خاطر ہر ہر کار
سب کچھ کیتا رہنے جانے عقل دانا
ماہیت ہر اک چیز دی عقل نہ کرے معلوم

حکمت ظاہر رب دی قدرت دا ہوکام
عجائب غرائب صنعتان دیکھو رب حمان
سمجھتے تان ہر چیز تہین قدرت الا طور
مثلاً اپنے جسم وچہ کر لے سوچ بچار
کس تعمیر اس بدن دی کیتی کرے تلاش
طرف جہان کبیر دے ہونر دیکھ پوچ
وچہ نہران پستان دیکھجے کون پہلا
ہر اعضا وجود اکیتا کس مر لوط
سنگنان کسے ناکے چہ دتا سر وچہ ہوش
نالے قوت ناطقہ کس تہین ہوئی عطا
ہو تر تیب معاش دی کس کیتی اظہار
پیدا کیا اوس جو سب بچون صفا
ہر اک شے دی معرفت نہ جانے رہیم

کی طاقت عاجز خاکِ نون کہے توحید خدا
صفتانِ صنعت جو کرے اوسِ مثالِ بجا
لا اُحْصٰی جب کہہ گیا حضرت حیرتِ نال
جلدِ جس صحرِ اوچے نور تجلے ہو
دل سے شیشے وچہ جو نور لا ہوتی آ
نماک بھی جانِ نام اوسِ خیر نہ اوس کی کو
نقطہ نور بایک جو آیا کافے نون
دیکھیں گم گاہ جو اگدا چھٹ و صف جاندار
کہند ا جو بچوں سے اوسنوں خبر نکا
قطرہ دانگون عقل ہے صنعت اس دریا
وچہ دماغ عقل سے وصف ہو و صف
غافلِ نان ایہ جانہ سے جو ہو یا آگاہ
مینون نال اس جاہلی دین پسند ایہ آ
ہے معراج اوس جانِ دانت اور قوسین
اسے رویش ایہ ساریاں تیشیاں میں خیال
تا بعد اری مصطفیٰ جیکے ملے اتم
اک بزرگانِ دین داجیو نکر ہے فرمان
کہند سے بہت اوقات ہیں ایس طرح وینال
ہو و ان بعد و تطیفیون توجہ وچہ مشغول
اندروں میں جہان سے اکسو و دوسو سال
چنانچہ ہر اک سال اوہ تین سو تھہرین ہو

ذاتِ مقدس دی کرے ایہ کس طرح نشا
بات کرے آشنا دی ڈوبا وچہ دریا
طاقت کیا جو ہو کر کو آ کہے وصف کمال
حیرت سے عقل نون راہ عدمی ٹشو
اوہ سب وہم خیال ہے ناہین اصل سقا
اند ہے مادر زاد و انگ صفت کہو جو لو
اوس صنعت سے واقع تہیں ہوئی عقل نون
صفت نہیں دی گم گاہ دی کون کرے اظہار
اوہ ہی ناہین جانہ کہے جو چون وچہ را
قطرے دیوچہ سیوند اکہ دریا سنا
ذرا کرے ہوا تہیں سورج دی او صف
کہ حیرت اوس چہہ دی کہے جو نام الہ
میں منان اوہ قول جو نان کرے وانا
طریق بنی داقت را جو کو کرے بعین
سلاک کرے معراج نت تا ہی کوئی محال
ہزار ہزار ان سال دی طاعت ہوا کہم
علاؤ اللہ وہ شیخ جو سمنائی نون جان
پڑان نماز میں فجر دی ہو ماوراء کمال
لنگان ایس جہان تون و دوجہ کرانِ جہاں
ہر اک ہزار اک سال بھی ذکر کرانِ اشغال
پنج نماز ان وقت پر پڑان میں باضی ہو

روزے تہہ رمضان دگر کہاں چہ ہر سال
جان توجہ تہین چکان سر لون نال خشوع
سمجھن ایس کلام لون عامان مشکل جان
استہین بھی ہو رواقہ ہر یکا عجب عجاب
مریدان شیخ جنید تہین اک مرید اکبار
ہنا کے اُس دریا تہین باہر آیا جان
مدت ہندوستان وچہ رہیا اوہ پید
دوبی واری پہیر اوہ آکے وچہ دریا
کپڑے ڈٹھے اوس نے رکھو اہو تہان
آیا طستے خانقاہ ڈٹھا آکے راز
ایہہ ہی ہے فرماؤندا اوہ خواجہ موصوف
ہزار سالہ دمی بندگی اندر آکے دم
بزرگان ایسے واسطے کیستی ایہہ کلام
بہت بزرگان اک گہڑی اندر بقرآن
ایہہ حالت فخر الاولیا حضرت شاہ علی
اس تہین لگے پیر جو دو جا وچہ رکاب
حاصل ایہہ کلام ہے جدون سول کریم
جو کجہہ با جہون رب سی سب کجہہ دتا چہڈ
مَا كَانَ مُحَمَّدًا أَبَا أَحَدٍ مِّنْ قَوْمٍ مَّا كَانَ مُحَمَّدًا أَبَا أَحَدٍ مِّنْ قَوْمٍ مَّا كَانَ مُحَمَّدًا أَبَا أَحَدٍ مِّنْ قَوْمٍ مَّا كَانَ مُحَمَّدًا أَبَا أَحَدٍ مِّنْ قَوْمٍ

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً مِّنَ رَبِّكَ
کیا عجب جو چڑھ گیا او پر عرش سچہاں

سنتے ہو سب کران ادا ہر حال
سوچ حد اشراق تے دیکھاں ہو باطلوع
ارباب باطن تے ظاہر اسوچ واگ عیان
کہے محمد پارسا اندر فصل خطاب
ہناؤن لگا دیا تے کپڑے رکھ کنا
دیکھے اپنے آپ لون اندر ہندوستان
عورت کیتی اوسجا ہوئی اوکلا دولید
ہنا کے جان دریا تہین باہر آیا سا
کپڑے ادوین پہن دا اپنے اس مان
کر دے سارے وضو سن خاطر اوس نماز
ساک ایس مقام تے جان اگر وقوف
کر سکدا کجہہ عجب نان اندر ایسے کم
ساک ڈاک نفس ہے سال ہزار عوم
اکیٹ آیت حرف پڑھ کیتا ختم سچہاں
روایت ہے جان رکھد محی پیر رکاب جلی
رکھن ختم قرآن سب کر دابا آداب
دائرہ کون مکان تہین ترقی ہوئی عظیم
ایتھون تکب جو جسم تہین ہستی دتی کڈ
فِي مَا أَحَدٌ مِّنَ النَّاسِ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ

فصل چہارم

در بیان بردن خواجہ عالم صدیق علیہ السلام از مکہ بہ بیت المقدس

از نگار نگار حکایتان کیتان ہین انہما
برج الاول ماہ چہ اکشر کرن قرار
ڈٹھاسی معراج وچہ حضرت عرش عظیم
کہندو سال سی بار ہوان اندر ماہ شوال
بہت محدث ایس پرہیگے متفق جان
سال بعثت تون بار ہوان آما شاہ جان
کہک رہیو معراج سی ڈٹھا عرش عظیم
بیش نفر اصحاب ہین راوی اس اجا
عبداللہ بن مسعود لے ابی بن کعب ملی
عبداللہ انصار دا جابر بیت رشید
نالے حضرت انس بن مالک نیک یاس
انہان با جہون ہو رہی حست انہان بجان

راویان معراج نے روایت باجہ شام
اندر وقت معراج وکبھی اختلاف انہما
کہندے سال سی بار ہوان بعثت نبی کریم
بعضے اگے ہجرت پنج ماہ تو اک سال
ماہ جب تائیدین ہیگا بعض بیان
اک روایت آیا ستوین ماہ رمضان
بعضے بعثت پنج سال پہچہ نبی کریم
اکثر کہن معراجی آہنی رات سوار
شل امیر المؤمنین حضرت شاہ علی
خدیفۃ الیہامانی ہو ر خدیری ابو سعید
ابو ہریرہ جان تون نلے ابن عباس
مالک بیٹا صمصمہ ام مانی ہو ر جان

بیان واقعہ معراج بہ تفصیل

اُس وچہ ہی اختلاف کسٹون دیا
چہت خانہ دی پارکے آیا وٹھی مقرر
کدی کہندو وچہ حجر دے جو وچہ حرم مکان
اک روایت وچہ ہو رکھیا نبی جلیل

ہو یا سفر معراج دا اندر جھڑی جا
اک روایت وچہ ہو مکے اپنے گھر
اک روایت حرم وچہ کہندو حضرت سلمان
آیا جبرائیل سی نلے میکائیل

گہرام ہانی وچہ سالن موخہ مصداقل
 ایس روایت نے گئے بہت محدث جان
 جمع جے کر یے اک تہان ساری اوہ طریق
 گہرام ہانی وچہ سن انحضرت اوس بات
 صفا مرد وچہ سہم ہے داخل اٹھا
 کہیا ایسے واسطے ایہہ گہراپت اصراف
 ایہوں ہویا قصد پھر بیت مقدس دل
 السبب کجہ جاندا پر شہور بیان
 روایت ہے جان سگئے بد مذرا عشا
 طرفے امت خاکسار نالے ہویا دہیان
 ہویا جبرائیل فن حکم خداے جلیل
 تسبیح تے تہلیل اچ رکہہ موقوف امر
 خد شکاری کمر اچ بنہین اوپر رک
 کہہ دے میکائیل فن چہد زرقا ناول
 کہہ دے عزرائیل فن قبض کر اچ جان
 تا طبقات آسمان پر جہاڑ دیون نور
 نقار چیان صدق صفان وں دیہہ بیگنا
 کہہ رضوان فن جاسیکے تاہو کے خور سند
 مالک تائین اکہہ تان دوزخ و حرکات
 شمرن اچ شب و گن تہین یدیا تے ہوا
 زبا تہین تائین اکہہ جا اچ شب کرن آرام

کران طیاری خوابے ی سوچ رہیا سان گل
 گہرام ہانی اوس بات آذ شاہ چہان
 ہو سکدا ہے اس طرح سن یتون تحقیق
 صفا مرد وچہ واقعہ سی گھر بابکات
 بو طالبے پاس جان اس گہرن سرور
 ایہوں مسجد حرم وچہ کیستا اطواف
 جھرتے مسجد حرم دی کر دے تہی گل
 ام ہانی دے گئے گہرون ہو چڑھیا شاہچان
 اکہان ظاہر خواب وچہ دل وچہ یاد خدا
 اُمتی اُمتی حشر تک ہویا دروزبان
 حجر طاعت اپنا چہد اچ جب سائل
 کر تون اچ آستہ اپنے بازو پر
 سر پر تابعدار دانگ ٹوپی رکہہ بیشک
 رکھ دیوے کرنا اچ اسرافیل اندل
 فرشان نورضیان وں میرا فرمان
 اندر ہر جگہ دے کہن عیش سرور
 بجا وں وارتقا وچہ نقارے جو عطا
 زینت دیکشت فن کرے آئینہ بند
 جندریان علم سکون تہین بند کر و اچ را
 نالے حرکت سیر تہین تہین اچ سما
 حوران فن وچہ جنتے دیہہ میرا پیغام

جو اب ہر شامی واسطے لے طباقان نور
 کہہ دے سالمان عرش نون پہناتل پاک پلوک
 اؤم نوح براہیم نون موئے عیسیٰ کل
 ملک مقدس اسانہ سے پہرے ستر ہزار
 جا پہر او پر زمین سے قبران دیکھ شتاب
 جاوین مغربے میں مل پہر او تہون طرف شام
 قبیلہ قحطان دل پہیر حراتون جا
 پہیر قبیلہ مضر نون پہیر قریشیان بحال
 اوہنان وچہ جوان ہے قدس و تے ماہ خسار
 جا کے نال آدابے اوسنوں کرین بیدار
 اج شبے شبہ تہدین حضرت اہل شتاب
 آرایش ہے سردی حضرت احدی رات
 واہ دولت اس رات دی جہڑی دانگون روز
 جبریل خدا کو حلیل و اجان سنیان فرمان
 وٹھیا وچ بہشت دے چہل ہزار براق
 وٹھیا اک براق نون اوہنا نوچہ غمگین
 پاس اوس حیرائیل آپچہ حال ملول
 سکے نام محمدی عاشق ہو یا مان
 عاشق پاک رسول جان لبہا جبرائیل
 کہند ابن عباس ہے کہیا نبی خدا
 بیج الاول ماہ سی ستا پیر پیر

اوپر کنگریان جنت صفان بناون حور
 کرسی دے ستر ناج بھی اج شب کہن پاک
 خبر کرین جو اوسی اج شب فخر رسل
 جا کے لیا براق نون چرے جو وچہ گلزار
 مشرق مغربے میں تون گرد و درغدا
 یثربے دل گذر کر پہر حرا دل گام
 پہیر کنا نہ قوم نون ڈھونڈین دیر نہ لا
 بنی ہاشم عبدالمطلب لیل کرین خیال
 محنت غم آنہ وہ وچہ ہو یا ہے سرشار
 شفقت نرمی نال پہر اوستے عرض گذار
 قدر اپنی شب قدر اکرم سلم جناب
 ہے معراج محمدی حضرت احدی رات
 ہوئی تیرے قدم تہین ہے عالم افروز
 لیں آیا براق نون اولون وچہ جنان
 محمد داناؤن کہیا ہرستے خلاق
 آنسو جاری اوسدے روندہ حال اوہین
 کہند ابرس ہزار تہین بنیان نام رسول
 تداہی دل نان جا وکھڑے پیون کہاں
 لے دروازے نبی تے آیا ملک حلیل
 گھرام مانی وچہ سان پڑھی ناز عشا
 اکہیان ظاہر سیٹیلان دل میرا بیار

<p>اٹھ بیٹھامین خواب تہین ادوین کر کوہوش اللہ تینون یا نبی سہ سہ کہے سلام</p>	<p>آواز پیران جبریل می آئی اندر گوش کہلا ڈٹھا جبریل مین کروا ایہہ کلام</p>
<p>ان الله تعالى يقربك السلام وهو يدعوك وانا حاملك الى الله تعالى ان يكومك بكوام لم يكوم بها احد من قبلك ولا يكوم بها احد اغيرك ولا سمع احد اذ خطر على قلب بشر قط</p>	<p>ان الله تعالى يقربك السلام وهو يدعوك وانا حاملك الى الله تعالى ان يكومك بكوام لم يكوم بها احد من قبلك ولا يكوم بها احد اغيرك ولا سمع احد اذ خطر على قلب بشر قط</p>
<p>تینون چک ایجا وسان طرے رب علام اگے دتی نان کسے کسے نہ ہوگ عطا سینان کنان نال نان جو کجہہ دیگ حمان وضو کیتا تے پڑھی مین دو کوک نما ایا جبہ ائیل نون اللہ وافرمان اچے گریبان نا کہلا رضوان نظر پیا طشت زمر و سبز جس گوشہ چار ثبوت چک جد ہی سی جا وندی عکس ام پرمان خواجہ عالم غل تان کیتا اٹھ شتاب سیس مبارک تے بدھا ملک ان اٹھ مسرور عمامہ ایہہ لپیٹے رکھیا سی رضوان کہلے آپے وچہ یاد رب تائیں ملک چچہ ہر تیج و پڑھن درود رسول چہل ہزار ان ملک اوہ آئو نال جلیل اندھ ہر نقش و سہ کہے خط چہار دو جے خط وچہ لکھیا محمد نبی اللہ محمد حبیب اللہ تان چوتے کر معلوم</p>	<p>اللہ تینون یا نبی سہ سہ کہے سلام اوہ بزرگی اچ تینون دیسی پاک خدا خطرہ کدی نہ گذریا او پر دل انسان روایت ہے فرماوندے اٹھکے نال نیاز اک روایت اس طرح چاہیا وضو کران حوض کوثر تہین وضو نون پانی جلد لیا آب کوثر تہین بہرے کن بدایق باقوت گوہر تہین آراستہ ہر گوشہ سامان حاضر کیتا لیا سیکے رضوان اسوچہ آب حلہ نور پہنا دتے ہوسامہ نور ست ہزار ان سال تہین دم گون جان عمامہ وی تعظیم وچہ چہل ہزار ملک تبشیر تے تہلیل دے وچہ آپے مشغول اوہ عمامہ لیا یا اس شب جبہ ائیل اوس عمامہ پر نقش آپے چہل ہزار لکھیا پہلے خط وچہ محمد رسول اللہ محمد خلیفہ اللہ سی تیجہ خطام قوم</p>

و قی حبیبِ ایل نے اوپر چادر نوز
دست مبارک آپ داپٹر کے جبرائیل
روایت ہے جو مصطفیٰ پانی زمزم نال
بیٹھا وچہ حلیم آ بعد طواف و داع
لمان پاک کے چیر یا سینہ پاک جناب
زمزم سے تن طشت تان لیا یا میکائیل
دل تے اندر آندران جو سی میل روال
پر حکمت ایمان تہین جو سی طشت طلا
ہتہ حضرت واپٹر کے اولون حبیب ایل
ہے حضرت فرماند امین ڈٹھے اوسجا
ستر ہزاران ملک واک اک نال قیام
دیان جواب سلام دامن ہی باتکریم
پہرین او تہے دیکھیا گھوڑا اک کہلا
سونخہ وانگون اوس آدمی ہتھی وانگون کن
سینہ استروانگ اوس شتر وانگون دنال
دو پر او پر ران دیکھیا پنیان دہڑ
اکٹھا کرے جو ادھن ان دن لگن پاک مال
سینہ اوسدا چمکدا جیونکر سُخ یا قوت
بہت چالاک براق سی نظر پے جس جا
بجلی وانگون چال سی اوس براق چالاک
راوی کہے براق اوہی خوش رفتار

نعلین زمرد سبز دی پیران وچہ حضور
لیا یا سجد حرم وچ اولون ملک جلیل
کر کے وضو طواف شست کیتی و داع کمال
تان پر جبرائیل نے سینہ بدر شعاع
کہند امیکائیل لون لیا تون زمزم آب
رودہ سینہ آپ داد ہوند کے ملک جلیل
دور کیتی جبرائیل نے دہو کے زمزم نال
دل پر کر کے رکھدے سینہ پاک صفا
باہر لیا یا حرم تہین جیونکر امر طویل
حضرت اسرافیل تے میکائیل کہڑا
نال تعظیم اکرام دے سارے کرن سلام
مینون پہریشا تان دین رضا کریم
نیوان آما خچہ رن خر تون کچہ بڑا
گھوڑے جیسے پیر اوس شیر جیہی گون
پیر تے سم اوسد گائے کرین خیال
مشرق مغرب پہونچدے جو کہو اوہ پر
عجب ہوا پر نور دے دتے جل جلال
موتی وانگ سفید کے چمکے پشت ثبوت
قدم او تہے ہی رکھدا ہرگز دیر نہ لا
روشن سورج وانگ سی سیر اوہ افلاک
سب پیغمبر اوپر ہوندے سن اسوار

مردہ بہا لونین ہو وندا زندہ جاندا ہو
 ایسی تیزی چال نان دتی سی خلاق
 کہندے بعض سوار کو ہویا نہ ایس اوپر
 حضرت میکائیلؑ آپہڑا واک شتاب
 ملا اعلیٰ دے ملک سب کو دین تہظار
 سر نیوان کر سوچ وچہ ہویا کہنلا طول
 پیچہ سبب حبیب تہین ہو کس دل دہیان
 مین ہن گہر تہین نکل کے خلعت لئی جلیل
 بہر سواری پہچیا حبلی چال براق
 بیکہ ننگے ہو ورسن سرتے بہار گناہ
 پنجاہ ہزار ان سال دا لگے رستہ ہوگ
 پل دوختے ہو ووسی رکھیا ہویا ٹھیک
 قطع کرن کس طور تہین ایہہ رستہ انجام
 نظر عنایت جسر میری ہوگ پہچان
 امت تین دی قبر تے پہچان توین براق
 پل صراطون کرانگا صبح سلامت پار
 وچہ چکارے کہہ دے اوہان پہی
 دل تون تون اسبات و احضرت فکر اٹھا
 بولیا ایہہ براق تان تنہی کر آغا ز

جہڑا اوس براق دی سوگھدا سی خوشبو
 جہڑے وقت انبیا و امر کیتے براق
 وقت سواری نہی دے پایا ایہہ قدر
 پس پکڑی جبریلؑ نے اوسدی آرکاب
 عرض کرن یا مصطفیٰؐ اسپر ہو سوار
 اک روایت جان ڈٹھا اودہ براق رسول
 ہویا جبرائیلؑ نون اللہ وافرمان
 آنحضرتؐ فرمایا سُن اے جبرائیلؑ
 ملک پہیچے تعلیم نون ہے یہی سکھ خلاق
 حشر داڑے نکل سی قبرون امت آہ
 کئی مطلوبان اوہاندا پلا پہڑیا ہوگ
 تیہہ ہزار ان سال داراہ باریک تاریک
 بھکے ننگے ہو ورسن اودہ مقبہ تمام
 اے حبیب نہ فکر آیا ایہہ فرمان
 تیرے ور پر آیا اج شب جوین براق
 اوپر ہر براق دے ساری کر اسوار
 پنجاہ ہزار ان سال داراہ قیامت
 وچہ بہشت برین و اوہان دیان پہنچا
 لگا ہون سوار جان شاہ غریب نواز

وَعَزَّ قَرِيْبًا كُنِيَ الْاَلْبَنِي النَّهْا حِي الْاَلْبَطِي الْقَرَشِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ صَاحِبُ الْقُرْآنِ

قسم اللہ دی کوئی نان مین پر ہوگ سوار
 باجہ نبی الا بطی قرشی بزرگوار

عبدالمدد اپت جو ہے صاحب قرآن
 کہیا جب اسرائیل نے قسم خذہ راق
 بزرگ زیادہ کو نبی نزد خدا غفار
 جسکے نام محمد سدی اوہ ہویا لرزان
 نال میں لگا دیا اپنا جسم لاچار
 جبرائیل رکاب پہر ہویا نال روان
 اک روایت وچہ ہے جان براق اُست
 سغرہ جبرائیل کر کہند اے براق
 نان جلتے ایہہ کون جو لگا ہوں سوار
 ہے ایہہ سب بحان اللہی دامطلع الود
 دنی فتدلی دا ایہو ہے بلند نشان
 ہے بیماری گناہ دا ایہہ طیب لبیب
 عرض کیتی براق تے او امین وحی
 آنحضرت فرمایا کیا ہے گی اوہ بات
 پایا تیرے وصل تہین شرف جو اشتاق
 میرے اوپر اوسدن کرنی لطف نظر
 اج شب میری حضرت اچھل کر میری
 تان خواجہ کونین نے عرض کیتی منظور
 دو وزن طرف براق دی روایت ہے اُست
 نور عرش دی شمع سی روشن ہر ہر پاس
 بطحا د امیدان سی روشن شمعان نال

نام محمد مصطفیٰ بنیان واسکطان
 جدی واحد ذات ہے سنتون ابراق
 محمد نالون نان ہویا تیری پر اسوار
 ہوئی نہایت شرم تہین نظر و عرق روان
 تان خواجہ کونین دا اد سپر ہویا سوار
 سجد اقصیٰ ول چلے اولون شاہ جہان
 تنڈی کیتی چڑھن جان لگا عالمی ذات
 ایہہ بے ادبی کیوں کیتی اسدم بالانفا
 ایہہ تے سب جہان دا ہر اعلیٰ سردار
 فاعلیٰ الی عبیدہ ماکھی دامنع اسرار
 ہیکا قاب قوسین وچہ اسدا خاص کان
 ایہہ محمد مصطفیٰ ربد اخاص حبیب
 مینون ایس جناب تہین عرض حاجت اک ہی
 عرض کرے براق تان یا حضرت اج رت
 قیامت لون کئی ہو وس حاضر پیش براق
 ضائع کریں نہ حضرت مینون دن محشر
 رکھیں قدم رکاب وچہ مینون کے شاد
 تیرے اوپر چڑھنگا جدم ہوگ حشور
 اشی اشی ہزار سی ملک کہلا خوش ذات
 قدم مبارک بنی نل سارے نیک قیاس
 جیو نہر جمال تہین روشن دار جلال

مغر معطر قدسیان ہو یا پاکے بو حکم ہو یا درگاہ دا پردہ ستر حشر او نہان پر دیان تہین ای دم اکو دیہو اوٹھا اوہ روشن انوار جو اک سوٹھ ہزار	سوچ چند تے تار یان وجہ نہ ایشی لو اوپر نور حبیبے جو رکھیا ستار جان اک پردہ چکیا ہو یا نور ضیا سبے فائق ہو یا اوہ نوری اسرار
---	--

لطیفہ

نور محمدی اک جزو چون جُبران ہزار سبے غالب آیا اک جزو نور رسول ہزار اتے اک صفت جو نال اسماء معبود بخشش لطف خدائے تہین عجیب نہیں انہول	اک سوٹھ ہزار جو شعل پر انوار - اک اوپر ہے رب دانام ہزارات رسول گناہ بے اور کل اساندے جیکر کریم بالود یار بے یج درود توں اوپر روح رسول
---	--

رجوع بقصہ

ہو یا جدون براق تے آنحضرت اسوار کہیا جبرائیل نے کچو نان لگام ہو یا روان براق تان ڈا بڈی تیز نیال جیکر اندر راہ دے سنون آوازہ کو مینون حضرت دیکھ مین بیت مقدس جا جبرائیل تے ہو ملائکہ طرف مین ریا دوم روایت اس طرح کہندا شاہجہان پایا ہتھ رکاب وچہ حضرت جبرائیل حال بزرگی او نہان تہین مینون ہوئی حیا	کہیا پکڑ لگام لون تیز ہووے راہوار ایچہ سب کچھ ہے جاندا جانان جس مقام عرض کیتی جبرائیل تان حضرت سن ایہ حال دینکین جواب نان او سنون کچھ تو جبر ہو اک روایت اس طرح کہندا بنی خدا مسجد اقصیٰ آگئی اک لمحہ وچکار مسجد اقصیٰ طرف جان ہو اسین بہان غاشیہ موٹدے چکیا حضرت اسرائیل عذکیتا مین تان کہندا اسنو حبیب خدا
--	--

کہے کہ رب دی بندگی کئی ہزار ان سال
 کئی ہزار ان سال میں کیتی رہدی یاد
 خدمت تیری اسان لون آئی بہت پسند
 عرض کیتی ہیں رب جیو ایہ خلعت سامان
 جس صاحب دان نام تون نام اپنے دینال
 کہ تم عدم تہیں اوسنوں جدون کریں پیدا
 حکم ہو یاد رکھ گاہ واسن اسے اسرافیل
 لیا وان گامین زمین تون اوپرست سما
 مکے تون لئے اوسان سجد اقصی تا
 شہر مکہ تہیں لیکے بیت مقدس تا
 القصہ فرمایا سرور عالی شان
 سچی طرفون اکہدا کوئی ایہ تحقیق
 یعنی جلدی نان کروہل گیا ہیں راہ
 کہہی طرفون اس طرح آئی پھیر ندا
 عورت اک آراستہ سوہنی زیورنال
 کہندی پھیر محمد اعرض میری سُن جا
 میں چھیا جبریل تہیں ایہ سن کوکُشنا
 کردون حضرت اوسدی جیکر بات قبول
 اک روایت وچہ ہے اگون پچھون ہی
 جے منادی پیش دی سُنون او مقبول
 جیکر پچھلی طرف دا کردون نبی خیال

غاشیہ داری آپ دی منگی خواہش نال
 بیٹھان عرش عظیم تان ہو یا ارشاد
 منگ جو خلعت سنگنان کیہا رب بلند
 حوالہ امت نبی دی کردا مان اس آن
 ساق عرش تے کچیا سیر ایہ سوال
 خدمت اوسدی اک گہری مینون کریں عطا
 قرب کرامت اک شب دسون ہوگی جلیل
 سب خزانے کہول کے اوسنوں دیان کہا
 اوس جگہ تہیں لیا وسان اوپر ہفت سما
 غاشیہ داری اوسدی توہین کرنی جا
 گزرے تھوڑی راہ جان ہوئی وارعیان
 لَا تَعْجَلْ فَاِنَّكَ اَخْطَا الطَّرِيقَ
 یاد کہنا جبریل کر کیتی نان نگاہ
 کیتا کچہ خیال نان گوی براق چلا
 ہوئی گہری براق دے اگے آنی الحال
 نظر نہ کیتی اوس دل جان دے واگ اٹھا
 کیہا روح یہود واپہلا آہا سار
 تر سامت ہو وندی تیری سند و سول
 ایسوی طور آواز سی سُن داپاک نبی۔
 مشرک امت ہو وندی پیش نہ جاندی مل
 گبر ہو آتش پوجیدی امت سب جہان

اوہ عورت آراستہ دنیا پئی نظر حصی امت ہو ندی تیری دنیا دار سُن آواز منادیاں دیناں ناں جواب دائیم ایہہ فکر سی جوامت دا حال ثابت قائم کس طرح ہو سں اوپر دین دُسیا شب معراج وچہ اندلے اسرار	جیکر اوسول دیکھو دن توں اسے خیر بشر شکر الہی انہا ندی سنی نہین گفتار ایہہ سی حکمت ایس وچہ جوادہ نیک خطاب میرے پیچھے کیا ہو سی کیا چلن ایہہ حال ایس اندیشہ وچہ رہے دل حضرت عمکین امت تیں اسلام پر رہی نت قرار
--	---

قَوْلُهُ تَعَالَى يَثْبُتَ اللَّهُ الَّذِي نَأْمَنُ بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَوَاتِ الدُّنْيَا
ثابت کرہیگا اداون کو دن کو کایاں لاکھا تہ نقل تہیجے پیج حیاتِ دنیا کے ۱۲

روایت ہے فرمایا حضرت نبی کریمؐ اوس پتھر دے وچہ سی چوٹا اک سوراخ پانی اوس سوراخ وچہ چاہے پہیر پڑے پچھیا تان جبریل تہین کی ہو اسدا حال پانی وانگوں باتے موہنہ تہین نکلے جو پہر فرمایا ملے آمینوں تن انسان طرف بڑھے تے کر بڑے کیتا ناں ہیا اچھا کیتا یا نبیؐ کہند اجب بدائیل بڈیا بن کے آگئی دولت سی اس جا ایسرا وہ جوان سی عافیت آرام دولت اتے نصیب بھی پکڑن نانہ قرار خوش خبری ہو یا نبیؐ تینوں ہر ہر حال دو پیالہ پہر کیتو حاضر وچہ جناب	اوستہین پچھیاں گئے سان پس اک ننگ ٹکیم پانی اوس سوراخ توں نکلے پیا فراخ ایس پران وڑ سکا ڈٹھا نبیؐ کہڑے کہیا ایس سوراخ دی ہیگی موہنہ مثال پہیر نہ داخل موہنہ وچ ہو ندی ہرگز کو اک بڈھا اک کر بڑا تجت امر و جان نظر کیتی الطاف دی ایس پرل جو ان بڈھے تے دل کر بڑے کیتی نہین دلیل نصیب بد لکے کر بڑا حاضر ہو یا سا کیتا تان پسند جو نیک ہو یا ہو کام سبب نعمت آرام ہے جو رہے وچکار عافیت تین سا تہ ہے ہو امت دیناں اکدے اندر شیر سی اکدے وچہ شراب
--	---

دینار سے یہ کہہ رہے تھے وہ دو لوہے کے پکڑا	بتہ بے دچہ شیرمین کہے خمر لیا
اوہ پیانہ شیر دامن پیتا خوشش ہو	سج گیا میں اوس تہن کہے وحی خوشخو

اھدایت کائنات الطریق المستقیم و رحمت الخمر علی امتک

امت تین پر یانہ کی کہلا سدا راہ طوام اتے ہو آب ہے اندر دودھ عین دو پیالہ ہو رہے لیائے بعد ازان دو لوہے پیتے اوہ میں کہند اجبرائیل ہے امت دیو لے شہ سبب بقا کہیا جبرائیل جان شوڑا راہ گیا اور ایں مقام سے نفل نسا گذار پڑھ کے نفل نما میں ہو گیا پہیہ سوار نفل پڑھو دایس با نفل پڑھے اس تہان کھڑیا ندا اوس نے ہا ہا ہا ہا ہا کھڑیاں اوس بہار وچ لے آکے رکھو جو کہند اصرعی مرد و احضرت ایہ نشان زیادہ کر و جمع ہے مال اوپر ہو مال بوکا کہوہ وچ پاؤندا ٹٹھامین اک ہو کہیا وحی شمال ہے ایہ ریا اعمال	دسی ایہ تسلیم ہے حرمت خمر تباہ ملیا ایہ جہان ہے نالے اوہ جہان اکہ سے اندر آب سی اک وچ شہد عیان خوب سا کیستاتون یانہ اس وچ نہایت دلیل ہیگا عملان واسطے آب سبب صفا یہ مدینہ طیبہ اس جا او تر آ تیری ہجر نگاہ ہے ایہ و دار قرار طور سینا پہیر آیا وحی کرے گفتار پہیرا گے اک آدمی سے ہو ایمان چکے نان چاک سکدا پہیر رکھو اد سجا پچھیا میں جبرائیل تون ایہ کیسا ہو طور جمع کریندا مال ہے خرچون و دہ پھان جمع کرندا اوسنوں رہندانت خیال خالی بوکا آؤندا جان کڈھے اس طور محنت ضائع ہو وندی نان جواب اک مال
--	---

ایں غلام البنی تہن رہانت درود

آل سے روح بنی پر ہر دم کرین درود

فصل پنجم

در بیان اتفاقی کہ در بیت المقدس بر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ظاہر شدہ

مسجد قسطنطنیہ جان پہنچنے نبی کریم نان	اک گروہ فرشتیان او سجا ہوا عیان
میرے استقبال نون اوہ آنسو سی سب	مبارک تینوں اکہدے نال کر مت رب
کہندے ایس طریق نال اوہ تمام سلام	السلام علیک ایہہ جیو نکر ہے ارقام

السلام علیک یا اول یا اخر یا حاشر

کہیا میں جبریل نون ایہہ کس طور سلام	کیا وجہ جو انہاں ایہہ سد سے میر عوام
کہیا جبرائیل نے اول تیرا نام	اول شانہ حشرون ہو سین پیش تمام
حشر خلائق ہووسی اول تیرے نال	تون آخر انبیاء ہیں آخر نام کمال
روایت اس عنوان پر ہوئی ہے مرقوم	ور نہ مناسب معنی ہوندے ایہہ معلوم
اول سناری خلق تون ہو یا اوہ اور	سب دنیا تہین اوہ آفر ہو یا ظہور
اوتار یا نبی براق تہین آکے جبرائیل	مسجد پیچھے بندے اوہ براق اخیل
مرکب سب ایٹا دے جس حلقہ دینال	بدھے آہے بن دتا ایہہ براق کمال
مسجد قسطنطنیہ وہ میں آیا بعد ازان	جماعت اک انبیاء دی نظر پئی اوں تہاں
لیاے سن تشریف اوہ خاطر استقبال	شرط تعظیم تکریم دی کہستی اوں تہاں کمال
اک روایت اس جگہ بنیادے ارواح	جمع کیتے کن رب نے خاطر نیک صلاح
کہیا جبرائیل میں تیرے سب بہرہ	کرین امامت پیش ہوہین ساری انبیاء
سہنان صفان بنایان ہون کرن امام	کیتی میری اقتدا سب انبیاء کرام
فاغ ہوئے نماز تہین اسین جدوں اُسجا	کہیا بعض انبیاء نے اول حمد خدا
خاص فضائل اپنے لکے کرن بیان	پہلان ابراہیم نے کیتا ایہہ بیان

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اتَّخَذَنِیْ خَلِیْلًا

حمد خدا واجب مینوں گیتا خاص خلیل | کہیا تنہا امتی کسی تما قدر جلیل

اِنَّ اَبْرٰهٖمَ کَانَ اٰمَنًا فَاٰتٰنَا اللّٰهَ حَنِیْفًا

خلاصی اک نمرود تہین مینوں دتی رب
 موٹے کرے بیان پہر لگے نبی کریم
 دتے باران مجھ کے مینوں رب ارباب
 مین تے میری امتان کارن مقبول
 سرتے سایہ ابردا کی تپا پیر خدا
 پیر کہیا داؤد دے حمد خدا غفور
 میرا اوپر اوس نے رکھیا ہو حسان
 لوہا میرے تہہ وچہ کی تپا موم مثال
 دتا مینوں رب نے سارا ملک جالوت
 پیر کہیا سلیمان نے اکہان حمد خدا
 دیو پر یان دی فوج کل زیر کیتی فرمان
 دیگان دانگون حوض دیو اچی دانگ لیا
 جانور ان دیان بولیاں مینوں ہوئی تعلیم
 میرے جیہا ملک نان ہویا کسے عطا
 عیسیٰ علیہ السلام پیر کردا احمد رحمان
 روح اللہ ہی اکہیا آدم مثل بنا
 توریت انجیل زبور وچہ معنی حکمت گنج
 سٹی لو ان زمین تہین شکلاں مرغ بنا
 سر دیکتا رب اک لون نال سلامت سب
 حمد خدا واجب مینوں اپنا کہیا کلیم
 جاری ہو پتھرون باران چشمہ آب
 من سلوا لون کردا جھل وچہ نزول
 دتی پیر توریت رب ہو رہا ر عطا
 جس سیتی تعلیم من پاک کتاب زبور
 گیتا مینوں خاص ہے نال عجب الحان
 کیتے میرے تابع طائر اتے جبال
 ہو رہا حکومت فیصلہ دتے رب ثبوت
 جس نے کیتے تابع جن شیطان ہوا
 کرن تعمیر عمارتان ہو رہا تصویر ان جان
 میری خاطر حکم تہین کر دے جلد طیار
 دتا اللہ پاک نے مینوں ملک عظیم
 ملکا اتے ہو رہا مال سب دتا پاک خدا
 کی تپا کلمہ اپنا مینوں جس عیان
 تعلیم انجیل وچہ شکم جان کیتی آپ خدا
 سارے معنی دس دتے اللہ میری
 پہوک ماہان وچہ اوسدے زندہ کرے خدا

میں ہتھ لایاں ہو وندی راضی تے وشاد
ہو تمام الائشون کیستا پاک خدا
کسی وجہ تھیں اسان پر غلبہ اوسدانان
وارو وار فضیلتان چکے سب سنا
مینون کیستا جس نے رحمت عالمیان
قرآن شریف عطا پہر کیتا رب خمیر
امت میری امتان پاسون افضل جان
اول آخر ادھان لون کیتا رب غفار
فاتح خاتم اکھیا کیتا رب پسند
عطا جناب دما ب تھیں جو سب خاص صفات
مرا دکشائش ایس تھیں ہے ون بدبہرا
ہے معلوم خدا تے ون جو اہلی ارشاد
نبوت میکر نال ہو ختم دتی رب کر
اول آخر نام مین شاہد تے مٹر کی
داعی طرفے ربدی ہو سراج منیر
احمد وچہ انجیل دے کیتا رب عیان
بھی محمود زبور وچ نام میرا مقام
شکر خدا زمین میں سجد ہوئی عیان
ہدیہ اتے غنیمتان وچہ فتوحات عطا
سبع مثانی آیتان ہو قسمر آن عظیم
علم بیان توحید دا وچہ قرآن نے سب

کوٹھاتے ہو رہو رہو جو اندھے مادر زاد
پہر مینون آسمان تے زندہ لیا اوٹھا
سچا یا شر شیطان تھیں مین تے میری مان
پیغمبر فربا یا جان سارے انبیا
مین بھی کیتا رب دا اوس دم حمد عیان
کیتا ساری خلوق تے مینون نبی بشیر
جسدے وچہ سب چیز دا ہیکا وچ بیا
ادھان تائیں اکھیا وسط تے عدل پکار
سینہ میرا کھولیا کیتا نام بلند
اندر بعض روایتان آکھے ایہہ کلمات
فاتح کیتا جس مینون اوسدی حمد ثنا
فاتح دی تفسیر وچ ایہو کہن مراد
اول سب تون کھل سی میری قبر حشر
ہو سی میکر بعد نان ہرگز کوئی نبی
مینون کیتا رب نے نبی بشیر نذیر
نام محمد رکھیا میرا وچہ تہران
وچ کتابان پہلیان حامد میرا نام
عاشق عاقب متقی رحمت عالمیان
حکم پانی دا خاک تھیں کیتا رب روا
خواتم سورۃ بقرہ تھیں داس شرف کریم
دتی بہتر امتان نالون امت رب

فرشتے بھیجے اپنے بہر سیری امداد
 حوض کوثر بھی ہو یا مینوں خاص عطا
 میں ذخیرہ اپنا رکھی اوہ دعا
 جان فضیلت اپنی کیتی بنی بیان
 محمد فضل شان تہین انہان فضائل نال
 تینوں حق سبحانہ بھی امت مقبول
 جہنم تیکر ہو سکے اے بنی آدمی جاہ
 بعد اس تہین فرمایا حضرت نبی جلیل
 صحرہ اوپر لیا یا جو ہے سنگ پچھان
 ایسے حسن جمال تہین پوڑی سی مرغوب
 چنچر و انگون اوسک بازو آہے جان
 اک زمر و سبز داد و جلال یا قوت
 اندر بعض روایتان آیا ایہہ بیان
 جیکر اوہ بچھا دیوی دنیا لے چہاں
 پنجاہ مقام اوس زردبان کیتے اللہ پاک
 ملک مقرب رب دا ہر ہر وجہ مقام
 اک دو بجے لون دیو بندے اوہ بشارت سب
 پوڑی ایہہ فرشتیان دا راہ اول جان
 قبض کرن ارواح بھی کہن سکے عزرائیل
 کہندے ویلے مرگ جان اکھان ہون پریشان
 نال صحیح روایتان آنسرو رومی جاہ

توبہ وادر رکھیا قیامت تیک کشاد
 ہو پر غیب راندی سنی دنیا وچہ دعا
 گناہگار ان لون حشر دن لیوانگا بخشا
 کیتا ابراہیم بنیان لون فرمان
 تان پھر سارے انبیا کہن لکھنے کمال
 دیتان خاص کرامتان ہو ری کسو نہ مل
 امت کارن حکم سہل منگین پیش الہ
 ہتھ میرا تان پکڑیا آکے جبرائیل
 ڈٹھی پوڑی اوستے کہلی تیکر آسمان
 ہو رڈٹھی مان چیرسی میں اس نالون خوب
 اک سر اوپر زمین دے دو جاتا آسمان
 اک پایہ چاندی جڑی سی موتی نال یا قوت
 پر پوڑی لون دوسن سبز زمر و جان
 قدرت اللہ پاک دی وچ حساب نہ آ
 ستر سالہ راہ سی اک تون دوجہ تاک
 پنجاہ ہزار ان جس دا تابع ملک مدام
 میری دل خوش ہوئی کیکر ان بشارت سب
 آسمان لون دل زمین دے زیوں دل آسمان
 آوے ایسے پوڑیوں جاوے اس نبیل
 ایہو پوڑی نطس روچہ پندی اوسم علم جان
 ہو سوا براق دا گیا اوس پوڑی راہ

اک روایت ایہم ہے حضرت جبریلؑ
 اک روایت اکہیا ایہم ہے بنی خدا
 اوزین جان مین کہولیان چشمان امن امان
 اک روایت وچہ ایہم کہیا بنی خدا
 ست طبقہ آسمان دے ہوز زمین تمام
 عرض کیتی اوس یا بنی مینون جل جلال
 اس پوری دے سرے پر پھر اہو یا مقام
 پڑھان ورو د شریف مین ہر دم نال نہا
 جان لنگیا اس ملک تون آیا اک دریا
 دریائی تے جگلی جو جناور سب
 اس دریا واقاصیہ رکھیا نام خدا
 اک قطرہ نہ ڈھلدا نیلا رنگ پچھان
 پہونچیا لنگ دریا مین پاس خزانہ وا
 ستر ہزاران ملک سی ہر اک نال نہ بخیر
 پہر مین پہونچیا فلک تے ادھ ہر اک دریا
 چنانچہ دامن اوسدا آئیا اوپر زمین
 ہینگا ہر آسمان دافلک ایسے اطوار
 وَكُلُّ فِي فَلَاكِ يَشْجُوْنَ ہے فرمان خدا
 دورہ چھڈیا اپنا تان آسمان اول

پران اوپر اسوار کر لے گیا ایس سبل
 کہیا مینون جبریلؑ نے اکہیا مینون
 ڈھپا اپنے آپ لون مین اوپر آسمان
 اوس پوری تے دیکھیا مین اک ملک کٹرا
 ہتھان اندر پکڑیا مینون کہے سلام
 پیش آدم تون خلقیا پنجی ہزاران سال
 رکھان دل وچہ حب مین تیری بنی مدام
 اج شب تیکر منتظر تیرا حضرت سان
 دو سو سالہ راہ داسی اوسدا چوڑا
 اندر اوس دریا دے ڈھپی قدرت رب
 اما قدرت رب تہین معلق وچہ ہوا
 نظری اوسے اوس تہین نیلا رنگ آسمان
 ستر ہزار نہ بخیر تہین بدما نظری آ
 رہن محافظ باد و سارے ملک قدیر
 اوپر موندھ آسمان و قدرت پاک خدا
 تبنو وانگون آوندا اندر نظر مبین
 تارے اس آسمان و تران و سدو وچکا
 آیا حکم خدا پیدا ٹھہریا تدون سما
 چرہیا مین آسمان تے حکم خدا تہین چل

ایس غلام النبی و آدم دم کھہ سلام
 اوپر روح رسول دے یارب ہیج مدام

فصل ششم (۶)

و غراب ہے کہ در آسمان اول بنظر خواجہ عالم صلی اللہ علیہ وسلم رسیدہ

سرور عالم اکہداجان آسمان اول
باب الحفظ اس باب واکہندو نام خطاب
جندڑا او سپر کہیا مہیسی مروا رید
نداسن جبرائیل دی بولیا اوہ دربان
کون آوازہ دیو ندا ہے گا باہر باب
نال تیرے کہو رکون ہے پچھ اسماعیل
اوسنوں ہے اج سدا اللہ وچہ حضور
خوش آیون لون مرجا کہکے کہولیا باب
فرشتہ باران ہزار سی اسدا تابعدار
اک روایت وچہ ہے اک لکھتہ تابعدار
پر پڑا اسماعیل سی نالے تابعدار

دروازہ کہڑ کاٹیا جبرائیلے چل
موتی سُرخیاتوت تہین ہو اوہ سارا باب
سی دربان اس باب واسماعیل سعید
ایسی سنی آواز نان مین سی وچہ جہان
کہیا جبرائیل نان بونا کہول شتاب
کہیا سیسے نال ہے محمد نبی حلیل
سکے نام محمدی ملک ہو یا مسرور
داخل وچ آسمان مے ہو یا نبی شتاب
ہر ہر اگے ملک پہر تاج باران ہزار
ہر ہر اگے اس قدر تاج ملک شمار
اس تسبیح نون و مبدم اندر لیل نہار

سُبْحَانَكَ يَا اللَّهُ سُبْحَانَكَ يَا اللَّهُ سُبْحَانَكَ يَا اللَّهُ سُبْحَانَكَ يَا اللَّهُ

حضرت نے فرمایا دنیا دا آسمان
اک روایت وچہ ایہہ دنیا دا آسمان
نام رفیقہ اسدا پنج سو سالہ راہ
اندر اس آسمان دے کئی امو عجیب
جماعت اک فرشتیان اڈھی وچہ قیام

بہت مصفا دیکھیا گویا شیشہ جان
ہے گا مروا رید جو سبز بنایا جان
موٹیائی آسمان دی کیتی پاک الہ
آئے اندر نظر دے کہندا خاص حبیب
سر نیوان کر عجز تہین تسبیح پڑہن ام

سُبْحًا قَدْ وَصَّ رَبُّكَ الْمَلَائِكَةَ وَالرُّوحَ -

ایہ عبادت انہاں ہے چھدا پاک نبی
تدوے اس تسبیح دے اندر ہین مدام
کردرخواست رب تون ثواب عبادت ایہ
حضرت راگے ربے کیتی تدون دعا
حکم ہو یاد رگاہ داوچہ نماز قیام
لازم وچہ نماز دے کرن قیام ادا
پہر سچہیا جبریل تہین حضرت نبی کریم
کہیا جبرائیل نے انہاں عدد و شمار
پہر فرمایا مصطفیٰ اندر ایس شمار
مروارید نفیستے تخت اوپر خوش حال
بدن مبارک تے پھد می سی دوزی پوشاک
پاس اوسدے بجا یکے سارے کرن عیان
سُورَةُ الطَّيِّبَاتِ مِنْ بَكْرِ الطَّيِّبَاتِ كَمَا كَرَّمَ

وحی کہیا آسمان وی جدون پیدایش ہی
تیک قیامت انہاں دارہسی ایہو کام
امت تیری لون ملے ایسا درجہ بہ
امت میری لون کرین رتبہ ایہ عطا
امت تیری واسطے فرض کیتا اکرام
ثواب عبادت انہاں داوہناں ہو و عطا
کتنے وچہ تعداد دے ہین ایہ ملک عظیم
باجہ البدنہ جاندا ہے کوئی زہنہار
دوٹھا آدم صنفی مین ملیا اوسون جا
میٹھا دوٹھا اپنے پورے قد دے نال
ارواح اوسدی اولاد دے حکم کیتا رب پاک
جان روح دیکھے مومنان ہوندا سی شان
پہر اعلیٰ علین وچہ وی لون روح پہونچا

کما قال الله تعالى إِنَّ كِتَابَ الْأَكْبَرِ أَرَفِي تَحْلِيَّتَيْنِ

کافران اتے منافقان جان روح ظاہر ہو
رُوحُ الْخَبِيثَاتِ مِنْ بَكْرِ الْخَبِيثَاتِ مَوْتُهُمْ كَرَّمَ
کہیا جبرائیل نے یار سؤل عظام
سرور اوسدے پاس جا کرے آداب سلام
اے پیت صالح مرجا اکہاں حمد ربی
تینون صالح نبی ہے کیستا عالیشان

لغت کردا اوہناں تے عمکین خاطر ہو
لیجا ندے سجین وچہ روح اوہناں تان
آدم تیرا باپ ایہہ اسون اکہ سلام
آدم خوش دل ہوئی کے دے جواب سلام
جس نے میری نسل تون اکرم کیتا ہی
حضرت آدم اکہدے ایہہ تسبیح ہر آن

سُبْحَانَ أَحْمَدٍ لَّعَلَّ سُبْحَانَ أَوْسَعُ الْعَدَى سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ وَاسْتَغْفِرُ اللَّهَ

حضرت آدمؑ دل میں کہتی جدوں نظر
اک دروازہ دیکھیا اوسدے کہی دل
سچی دل جان دیکھدا ہے راضی ہو
پچھیا جبرائیلؑ تہیں حضرت ایہ بیان
کہیا جبرائیلؑ جو در سبھا مفتوح
دروازہ کہی طرف واہو دوزخی دل
سچی طرفے دیکھکے نیکاندے ارواح
بدبختان دی دیکھ کے حالت کہی دل
پہر فرمایا میں دیکھی اگے ہو روان
جان اودہ دانے بیج و اگ پندی فی الحال
کہیا جبرائیلؑ نے ایہ اودہ ہین دیشان
شاید سنیاں نہیں تون الدد افرمان

سچی طرفے دیکھیا خوشبو والا در
بو بڑی ہے آوندی اوستہین ہر برجل
کہی دل جان دیکھو وا اولون پندارو
ایہہ دروازے کیا ہین میثاق عیان
ہے ایہہ باب بہشت و اجادیکان
باندی اس دروازین روح بدبختان حل
راشی ہوندا حنف تا آرم نیک مصلح
روندا ہے افسوس کر ایہہ ہوشے گل
کہیتی وچہ مشغول سی جماعت اک انسان
اکدے ست سو ہوندا ہین پچھیا ایہہ حال
صدقہ خدمت طاعتان کردی بہر حمان
وچہ قرآن شریف کے ہیک صاف عیان

مَثَلُ الَّذِينَ يُمِيقُونَ آمَاكُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَثْرًا حَتَّى أَتَبْتَ سَبْعَ سَنَابِلٍ فِي كُلِّ سَبْلَةٍ قَالَتْ حَبَّةٌ

مثال اوہنا ندی چرخ جو کروے اپنا مال
اک دانہ نون سجدے اودہ ست خوشے ہو
اک جماعت پہرہ میں ڈھٹی حالت پنج
حال اوہنا ندی پچھیا وحی کہے تارا ز
جو جماعت وچہ نان رلدے جلدی نال

ستہ وچہ الدے مانند ایس مثال
ہر خوشہ وچہ ہوندا دانہ پیدا تنو
پتھر لے لے مار دے ملک اوہناں سرخ
ایہہ سن سستی کاہلی کر دے وچہ نماز
اکرن رکوع سجود مان پورا نال خیال

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى قَوْلَ الْمُصَلِّينَ الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ط

ویل ہے اوہناں نمازیان اودہ جو وچہ نماز

ستی کر دے رات دن پڑھن نال نیاز

اک جماعت ہو رہے تھے میرا ہونیا گذر ادھنان ملائک دوزخی کہن دوزخ ول چار پاسے حیون بکندے ہنگر ول چراگاہ کہیا جبرائیل نے ایہہ ہن صاحب مال	ننگے جہکے تریہہ تہین حال ہو یا ابتر کہا نان پیمان دوزخون تا اوہ کہا دن چل پچھیا جبرائیل تہین کون ایہہ لوک تباہ کیتی ادا زکوۃ نان تا ہے انہان حال
--	---

قال الله تعالى - الَّذِينَ يَكْنُزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يَفْقَهُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ

چاندی سونا جمع جو کر دے ہن سدا دے بشارت ادھنان نون نال عذاب الیم اک جماعت مین ڈوٹھی لگے جا کے پھیر دو جے پاسے ادھناندے ہر گوشت مردا پچھیا جبرائیل تہین مین انہاندا حال کیتی طرف حرام دی ہیگی انہان نگاہ الْخَيْثَاتُ الْغَافِلَاتُ الْيَتِيمَ الَّذِي يَرِثُ الْوَارِثَاتِ فرمایا ہو گر وہ تے میرا ہونیا گذر اکو پچھے اونہان دے کٹدی باجہ شہا کہیا جبرائیل نے ایہہ اوہ لوک تباہ اکہیان اتے زبان تہین اشارہ تے ہو گال	کر دے خنچ نول ہن اندر راہ خدا سُن مین اگے چلیا کہندا بنی کریم رنگارنگ نعمتان ادھنان اگے ڈھیر چھڈ نعمت کہا دے اوہ مردار خوار کہیا ایہہ اوہ جہان نے چھڈ نکل حلال تیک قیامت انہاندا ہو سی حال تباہ زانی عورت مردو ہو سی حال بُرا چاہرے اوپر سولیان بکد بکد وار آون جاون والیان کپڑے دیون پاڑ ماہ گذران نون تنگ ایہہ بیٹھہ کن چڑاہ کر کے آسے ہسدے ایہہ گر وہ جہال
--	---

قال الله تعالى - يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْعُدُوْا عَنْ صَلٰوةِ رَبِّكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِكُمْ مُّتَعَدِّوْنَ ۚ
سَبِّحِ اللّٰهَ - وقال الله تعالى - وَاِذْ اَمَرْنَا بَنِيٰٓ اٰدَمَ بِمَا مَنَعَكُمْ

پہر فرمایا پوچھیا مین اک بندہ پاس ہن دی اوس بہار دے پٹھان نہیں مجال لوکی بہار لیا کیسے ہو رہی دیون دہر	رکھیا بہار اوس پشت و اوپر باجہ قیاس لوکان تائیں اکہدا بہار دیو ہو سوڑا ل مین پچھیا جبرائیل تہین حال اس ظاہر کر
--	--

<p>کہیا ایہہ خیانتی ہے گا بد کردار ہو زیادہ ایسدی گردن ہوں گستاہ</p>	<p>حق لوکان دے ایسدی گردن اندر بہا ڈردا ناہنہ الہ تہین ایہہ بندہ گمراہ</p>
<p>قُلْ لِّلّٰہِ ٱلْحَمْدُ ۖ یَٰٓاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ۚ لَکُمْ مِّنْ عِنْدِ اللّٰہِ وَٱلرَّسُوْلِ وَکَ لَکُمْ مِّنْ عِنْدِ اللّٰہِ اَمَّا نَآتِکُمْ ۝</p>	
<p>اللہ تے رسول دی کرو خیانت نان پہر اک آئی قوم سی راہ سیکر فی الحال ثابت ہوندے پہیر اوہ کٹن دوجی وار مین پچھیا جبریل تہین کون ہیکو ایہہ لیل نال خوشامد اوہنا مذاہو ٹھہ کرن تصدیق</p>	<p>اکیں اندر بھی چہیرہ ہو نا نانت نان کٹن موٹھ لب اوہنا ندی قینچیاں آتش نال دیر نہ کر دے اک گہری ملک اندر سرکار کہیا ایہہ خوشامدی باو شاناندے کول ظلم فق تہین منع نان کردی ایہہ تحقیق</p>
<p>وَلَا تَوَلُّوْاۤ اِلَیَّ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا فَمِمَّا کُنتُمْ تَعْمَلُوْنَ</p>	
<p>پہر فرمایا راہ وچہ ڈٹھا ہو رگروہ پہیر اوہنا نتون دیو ندے تا اوہ نہاؤن عرض کیتی تان وحی نے ایہہ مین جلی خور</p>	<p>بدن اوہنا تہین کٹے گوشت بانددہ پہیرا جبریل تہین ایہہ کیا حال عجب غیبت کر دے خلق دی ہو اللہ دی چور</p>
<p>قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی - اَیْحَبُّ اَحَدَکُمْ اَنْ یَّاکُلَ لَحْمَ اَخِیْہٖ مِّمَّا فُکِّرَ ھُمُوْہُ ۝۱۲</p>	
<p>کہیا تسین ہو چاہوندے کہاؤ ماس بہرا پہر فرمایا دیکھیا اک گروہ دا حال یعنی لب زیرین جو لمے ایس قدر اوپر لے لب اوہنا ندی تے پہونچو جا پاک تے لوہو دوزخون اوہنا ندی لیا حضرت پچھیا کون ایہہ کردا وحی بیان</p>	<p>بیشک گوشت بہایان کہاؤن بہت بُرا کیریان اکہین رو سیاہ بلن پہونچو قاتل قدمان ہیہان مسکدو حال اوہنا بستر پاک اتے لہو دگدا ہو یا حال بُرا گدہیان وانگون نیگا دے دے پناہ خدا شرابی تے امتی جہڑے نافرمان</p>
<p>اَمَّا الْحَمْدُ لِلّٰہِ سَرِّ لَآ اَنْصَابُ وَ لَآ اَنْزِلَامُ رَحْمٰتٍ مِّنْ عِنْدِ الشَّیْطَانِ ۝ ۵</p>	
<p>پہر فرمایا مین ڈٹھے ہو راک نافرمان</p>	<p>پچھلے پاسے اوہنا ندی گدھی کچھ پان</p>

صورت و انگون خاک کے ہوئی بلِ خراب کہیا جبرائیلؑ نے جو ٹھکے ایہہ گواہ	اوپر ہٹیاں اوہناں لون ہو پیا عذاب جھوٹھے گواہی دیکے ہو یا حالِ تباہ	
قوله تعالى: اَلَا مَن شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُكَفِّرُونَ ۝		
پہر فرمایا ہور قوم ڈھکی سو بے پیٹ ہتھین پیرین بیڑیاں طوق گل وچہ سا	رنگ اوہناں دے زردہین پو رہنجر لپیٹ اُٹھ نہ سکن جے اوہہین دیون لے پا	
اوپر ہٹتہ عذاب وچہ پچھتے حالِ نبیؐ کہا دا جنہاں بیاج ہے حشر اوہناں احوال	کہا دا انہاں بیاج ہے دوسر حالِ وحیؐ جیو کر حیریا جن ہر ہوش نہیں اک وال	
الَّذِينَ يَكْمُلُونَ الدِّبَابَ لَا يَقُومُونَ اَلَا كَمَا يَقُومُ الَّذِي يَخْبِطُ الشَّيْطَانَ مِّنَ النَّاسِ ۝		
پہر مین ہوراک قوم دا ڈٹھا حالِ بُرا نکلے کالا خون جان زندہ ہون پہر	پہر کے چہر یاں آتشی کوہن فرشتے آ پہر فرشتے مار دے مولخ لاون دیر	
کہیا جبرائیلؑ نے خونی ایہہ زبول موسان دا ناحق ہے انہاں کی تاحون	وَمَن يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَدًّا فَنَجِزْ اَوْلَاهُ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيْهَا ۝	
پہر مین ڈھٹیاں عورتان نبیؐ کرن فرماں گرز فرشتے مار دے روون کتیاں اناک	مونہہ کالے تے اکہیاں کیریاں انہاں جان پہننے کپڑے آتشی برا اوہناں دا سانگ	
خضم دیکھ لے انہاں نے کہندا جبرائیلؑ تاں ہن ایس عذاب کے اندر حالِ ذلیل	اَلرِّجَالُ قَوَّامُونَ عَلَى النَّسَاءِ - ترجمہ۔ آدمی غالب ہین عورتون پر ۱۲	
فرمایا اک قوم لون مین پہر ڈٹھا قید سوکل اوپر اوہناں دے دو ملک اوہناں	لنگے وچہ ہوا دے اوہ اُسے جاوید اکہیاں لنگ کن تہین لنگے اک اوہناں	
تہم اوہناں لون آتشی دتے آہے رب جے کوہ ابوقیس پر کہہ دیون اوہ شاخ	شعر ہزاران شاخ سی ہر تہم نال غضب گل خاکستر ہو جاوے اوہ پہاڑ فراخ	
مارن اوہ اس قوم لون انہاں تہاں نال	نالے اس تیج لون پڑہدے اوہ ہر حال	

سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْمُتَّقِدِرِ سُبْحَانَ الْمُنْتَقِمِ عَلَى عَدْلِهِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْعَظِيمِ ط

کہا جبرائیل نے ایہہ منافق خوار

اِنَّ الْمُنَافِقِينَ فِي الدَّرَكِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ترجمہ تحقیق منافقین نیچلے دوزخ میں ہیں۔

پھر فرمایا آپ نے ڈٹھا اک گروہ
اک اونہان نون ساڑی تا زو بوند پیر
حالت دسی اونہان دی حضرت جبرائیل
فرمایا رب مان باپ دی تابع رہو قدیم
اندرجنگلیان آتشی تیدی غم اندوہ
پیر اونہان اک ساڑی مڑ مڑ باجہون
بفرمان مان باپے ایہہ سب لوک ذلیل
نان جہ کو نان اُف کرو اکہو قول کریم

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى - فَلَا تَقُلْ لَهُمَا قَوْلًا يَصْغُرُ بِهِمَا وَقُلْ لَهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا ط

فرمایا اک طایفہ پیر میں ڈٹھا ہو
اکہیان اونہان کیر مان آہے روسیہ
تہم فرشتے آتشی مارن اونہان تمام
پیر میں ڈٹھا ملک اک صورت مرغ سفید
ستوین ہیٹھ زمین اور سدے آہے پیر
سدی والے ہوں ذکر عجائب جان
پھر فرمایا دیکھیا ملک شکل انسان
گلے اک نہ برف نون ناگ برف جھپا
کہے اگے طبق سن سینان اوپر چوڑ
ہو رہا جامے قطران سی پہنے ہوئے تباہ
کہا جبرائیل نے مطرب ایہہ بدنام
سر اس عرش عظیم دے ہیٹھان با امید
سدۃ المنہتی وچہ ذکر پیرین اوس خیر
انشار الد ایہہ ہی ذکر ہو سی اس تہان
اوپر لاو ہڑ آتشی ہیٹھان برف عیان
پڑھا ایہہ تسبیح سی دایم ملک خدا

سُبْحَانَ الَّذِي أَلْفَ بَيْنَ السَّجِّ وَالنَّارِ فَالْفَ بَيْنَ قُلُوبِ عِبَادِكَ أَصْحَابِ الْجَنَّةِ ط

ایہہ فرشتہ رعد ہے کہند جبرائیل
بدل ایہہ پوچھا وند اجس جا خواہش رب
بدل جدون چلا وند اہودے کرگ آواز
گذرے جان اس جگہ تہین آیا اک دریا
موکل ہے ایہہ بلان کیتار پ جلیل
بجلی تے ہو رکڑک دا ایہو جان سبب
رعبت کرے جے ابر پر بجلی بنے دراز
عجائب غرائب اوسدی صفت لکھی جا

چنانچہ ان گنوار احمدی سے اوسد انا آب	وانگ پہاڑان اوس وچہ موجان با جہہ حب
کہیا جبرائیل نے ایہہ بحر الحیوان	حشر وٹھڑے جون جد مٹر پید انسان
میدنہ زمین تے برس سی وچوں اس دریا	ہر اعضا اس آب تہین ویسی جوڑ خط
پہر فرمایا مصطفیٰ جان لنگھے دریا	در دوجے آسمان دا ظاہر ہو یا آ

فصل ہفتم

در واقعات و غرائب کہ در آسمان و م مشاہد آخضر تے صلی اللہ علیہ وسلم گشتہ

جان در دوجے آسمان تے پہونچے جا ہی	نورانی آسمان ایہہ وٹھا کہے نبی
نظر نہ ہرگز ٹھیر دی ایسی ایس ضیا	اک روایت اس طرح کہند انبی خدا
ہیسی سونے سرخ دا نام اودا قیدوم	اگے ہو جبرائیل نے کہڑ کا یا معلوم
کس بوہ کہڑ کا یا بولیا تان دربان	نال تیکر ہو رکون ہو جلدی کرین عیان
کہیا مین جبرائیل مان پاک محمد نال	اگون مٹر دربان نے کیتا ایہہ سوال
پاک محمد مصطفیٰ ہو یا ہے اظہار	کہیا مان در کہول دے دیر نہ کر ز نہار
کر کے حمد ضایہ اکہول تا اس در	عجائب اس آسمان ہی وٹھے خیر بشر
اول ہئے فرمایا جان کہلا اودہ باب	وٹھا مرورید دا جندرا نور عجاب
اوس در وادربان سی نام اس اسرافیل	دولکھ اوسدی تابع آہے ملک حلیل
اک اک اگے اس قدر شکر اتے سپاہ	سلام علیکم کہیا مین کہندا عالیجاہ
دین جواب سلام دا سارے با تعظیم	ہور اکرام بشارتان سبہ دین عظیم
نتیج اسرافیل دی آہی ایہہ عیان	جودوجے آسمان دا ملک مہی دربان

سبحان اللہ کل ما یسبح سبحان اللہ کل ما حمد حمد لا إله الا اللہ کل ما هل اللہ
تخلیلا واللہ البرکات البرکات تکبیرا

لنگہ انہان تہین ملک ہوڑ ٹھوہت فصیح	صفان بنار کوع وچہ پڑدے ایہہ تسبیح
سُبْحَانَ الْوَارِثِ الْوَاسِعِ سُبْحَانَ الَّذِي يَدْرُسُ الْكَوْكَبَ سُبْحَانَ الْعَظِيمِ الْعَلِيمِ	
ایہہ فرشتے جدون دے کیتے رب پیدا سراوچا کر دیکھیا نان دو جا آسمان کرن عبادت رب وی ایس وجہ ایہہ کل تون ہی پاسون رب ایہہ سنگین نال نیاز پہر فرمایا اوہنان تون اگے ہو روان کہیا جبرائیل نے سُن اے فخر عباد سلام کہیا مین اوہنان تون دینک اہہ جواب	کہڑے رکوع خشوع وچہ ہوئے نان بالا حضرت جبرائیل تون بنی کرن فرمان کہیا جبرائیل نے مان اے فخر رسل دُعائگی تان ہو یا فرض رکوع نماز ڈٹھے دو جوان مین پچھیا اوہنان بیان عیسے یحییٰ بنی ایہہ بہائی ماسی زانو نال انہان الفاظ دے باتعظیم آداب
مَرْحَبًا بِالْآخِ الصَّالِحِ وَالْبَتِّي الصَّالِحِ	
بہت بشارت دیون دے اوہہ صاف کر ہو یاں جو کر امتان مینون خاص عطا	نال الطاف خدائیدے دیندی ہو خبر عیسے علیہ السلام دی ایہہ تسبیح سدا
سُبْحَانَ الْمُتَنَانِ الْمُنَانِ سُبْحَانَ الْأَبَدِ الْأَبَدِ سُبْحَانَ الْمُبْدِي الْمُعِيدِ	
اک فرشتے تے ہوئی میری پہیر گزر ہر ہر سر و نال سی چہرہ ستر ہزار اندر ہر ہر مونہ دے ستر ہزار زبان	ستر سدا دے ستر ہزار اک سر ہر چہرہ تے مونہ سی ایسے قدر شمار ہر ہر بولی جُدا سی ذکر کرے رحمان
سُبْحَانَ الْخَالِقِ الْعَظِيمِ سُبْحَانَ الْعَظِيمِ الْعَظِيمِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ	
آیا وچہ حدیث دے نبی کرن فرمان بہ فخر دی ستانِ فرمانِ پیش پہان پچھیا جبرائیل تہین ایس تک داحال ہر بندہ وار رزق ایہہ ہر دن کری روان	تنگی ہووے رزق دی جنون وچہ جہان ور وکرے تسبیح ایہہ ہووے فضل رحمان کہیا مومل ایہہ ہے رزقان پر ہر حال جو کجہہ اوسدا کہیا بے زیادہ نقصان

تقاسم اسدا نام ہے دیوے رزق مدام کہلادیا درجبریل نے اوہ بھی پچھلے طور	پہر تیجے آسمان پر گئے علیہ اسلام در کلماتان دیکھیا اوہ ہی کر کے غور
---	--

(۸) فصل ہشتم

در بیان آنچه در آسمان بنم نظر آن صلوات اللہ علیہ وسلم ان غرائب و عجائب آمدہ

آنحضرت فرمایا در تیجا آسمان داخل ہو میں دیکھیا اوہ فلک پر نور رکھی ہوئی اوس وچہ اک نوری قندیل سی در بان آسمان داوڈ اعالی شان تن تن لکھہ ہر ملک سی تابع ہر اک نال	کہول داسی آئی کے جس ویلے در بان مرورید سفید دالچکے نور و نور زیلون اوسدا نام سی قدرت رب طیل تن لکھہ اوسدی تابع ملک کیتا رحان پرہے ایہہ تسبیح سن ہو نہ کہہ خیال
--	--

سُبْحَانَ الْمُعْطٰی اَلْوَهَّابِ سُبْحَانَ الْفَتَّاحِ الْعَلِیْمِ سُبْحَانَ الْمُجِیْبِ لِمَنْ دَعَاہُ۔

ہو فرشتے میں ڈٹھے کہند انبی و دود کہیا سلام علیک میں پاس اہنا ندو جا ایہہ تسبیح سی اہنا ندی سجدے وچہ مدام	صفان بنا کے پیئے ہوئے ساری وچہ وجود سرچاک دین جواب پہر پندہ سجدے جا کدی نہ اٹھے سجدیوں ہر دم یاد علام
---	---

سُبْحَانَ الْخَاقِ الْعَلِیْمِ سُبْحَانَ الَّذِیْ لَا مَفْزَعَ لَہٗ اِلَّا بِحَکْمِہٖ سُبْحَانَ الْعَلِیِّ اَلَا عَمَلِ

پچھیا پاسون وحی دے ایس عبارت حال امت لے ہو ر آپ نون ہو دیکھ عطا کیون جواد نہان ملائیکان پیہہ جواب سلام وچہ فرشتیان پہر ڈٹھا یوسف نبی الہ باعث کہنے وحی دے اوسنوں کہیا سلام میں سُنیاں اوہ ذکر سی کرد اصبح و شام	ہاں کہیا جبریل نے تون بھی کریں سوال کیتے فرض نماز وچہ دو سجدہ خدا سرچکیاتے پہر پیئے سجدہ وچہ تمام عابد اوسدے اُستی ہی آہے ہمراہ دے جواب سلام دا ملدا با اکرام پرہا ایہہ تسبیح سی یوسف علیہ اسلام
--	---

سُبْحَانَ الْكَرِيمِ الْأَكْرَمِ سُبْحَانَ الْجَلِيلِ الْأَعْجَلِ سُبْحَانَ الْفَرْدِ الْوَاحِدِ سُبْحَانَ الْأَبَدِيِّ الْأَوَّلِ

یوسفؑ پاسون دواع جان پہوشا جہان	کہندے مینوں ملے پہر داؤدا تو سلیمانؑ
سلام علیکم کہیا میں دین جواب اوہ جہب	ہو رہا بشارت دیوندے نال کر امت رب
کہندے اچ شب نان کرین شفاء تہ تقصیر	اس تسبیح دے نال سی کر دے یاد قدیر

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْمَلُوكِ سُبْحَانَ لِقَاهِ الْحَبِيبِ الْقَدِيرِ إِلَيْهِ الْأُمُورُ

لگے ہوئے روان پہیر کہندے نبی کریمؐ	کر سی اوپر دیکھیا بیٹھا ملک عظیم
پر ڈٹھے اُس ملک دے آہے ستر ہزار	مشرق مغرب پہونچدا ہر پر کرین شمار
مین ڈٹھے اس ملک دے گرد لایاک ہو	عظیم الجثہ طول قد سُنّتوں کر کے غور
دوسواک ہزار سال رستہ ہر اک طول	اک جماعت نون کرن بہت غدا بلول
مارن اوپر اوہنا دے لے آتش دہتم	ریزہ ریزہ ہووندے بیٹھ تہان پر غم
ریزہ ریزہ ہوئی کے ہوندے پہیر بحال	مین چھپیا جبریلؑ تون انہا نذاحوال
وٹھی کہیا اس ملک داسر خائیل ہونام	جباران تے متکبران دی ایہ قوم ہام
امت تیری وچہ جو ہوون لوک جبار	موکل اوپر انہان ایہہ ملک کر غفار
قیامت تیکر اوہنا نذا ہو سی ایہو حال	سُنّیان ایہہ تسبیح سی پڑد ملک کمال

سُبْحَانَ مَنْ هُوَ قَوُّنُ الْجَبَّارِينَ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ قَوُّنُ الْمُسْلِمِينَ وَمَنْ هُوَ عَصَا

فرمایا اک دریائے پہونچے بعد ازان	وڈا اوہ دریاسی صفت نہ ہو دی بیان
کوئی بہید نہ اوسدا جانے باہر خدا	بحر النعم اس نام ہے کہندا وحی کُنا
دنیا نالون ست حصے پانی اس دریا	مشرق تون تان غرب تک ہون زمین سما
پہر و دازہ آیا جان گذرے دریا	ایہہ چوتھا آسمان سی کہندا نبی خدا

فصل نہم۔ در بیان غرائب آسمان چھپا رم

فرمایا میں دیکھیا جان چوتھا آسمان
مروارید سفید و اک روایت جان
چہلا آوے نظر جوئے جگل وچ پیا
اک روایت ایسا نام آما زیلون
کلمہ طیب لکھیا اوپر قفل اسیل
موشیا ئیل یا موسی ایل بعض روایت آ
بیت عجائب میں ڈٹے جاچو تہو آسمان
ہر ہر اگے چار لکھہ نوکر تابدار

خالص چاندی و اکیستائیں معلوم عیان
تن آسمان تے ست زمین اگر اُس آسمان
ایڈا اس آسمان و اکیستاد خدا
سی دروازہ جڈر ادونین نوزیچون
خازن تے دربان اس ملک عریل
جا کے جبرائیل نے دما در کہلوا
چار لکھہ تابع ملک سی اگے اُس دربان
سینان میں تیج ایہہ کروے سب افکار

سُبْحَانَ الْخَالِقِ وَالنَّوَّارِ سُبْحَانَ الْخَالِقِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ الْمُبْدِرِ سُبْحَانَ الرَّفِيقِ الْأَعْلَى

بعد اس کے پہر مل پیا مے علیہ السلام
نال دالت وحی دے کہیا سلام میں جا
بنلان اندر پکڑ کے مینون نال پیار
شکر الہی جس نے دسیا مینون تون
یا محمد اچ مات تون جا پاس خدا
ہے تینون معلوم کجہہ کی کچہہ تنگین جا
جیکوئی خدمت ادہنان توکری مقرر رب
بیغیر فرمایا میں سُنیاں کن نال

اندر اس آسمان دے بعضیاں ششم کلام
دے جواب سلام دادا دھیا بیٹی خاں
دونوں چشمان چسکے کردا احمد غفار
پہریشارت دیوندا کر امت نال بچون
بہسین مجلس خاص وچہ غیر نہ کوئی سما
امت عاجزا اپنی دیوین نان بہلا
وچہ تخفیف اعمال دے کوشش کرنی سب
موٹے علیہ السلام دی ایہ تہ تیج کمال

سُبْحَانَ هَادِي مَنْ تَشَاءُ سُبْحَانَ الْعِزِّ الرَّحِيمِ ط

روایت ہو فرمایا حضرت نبی کریم
پچھیا کیوں ہین روئیا بہائی حال سنا
سے بعد جوان اک کیستا رب نبی

خست اگے ہو یا جان رو یا بہت کلیم
کہیا میں ہاں رو یا اے خاتم انبیا
دہل جنت کرے گامت اوس بھی

ہو سی سیری استون اوہ امت بسیار آدم دی اولاد تہین اسرائیلی سب حقیقت اندر ایہہ پیچہ وچہ جناب خدا فضل نفس جے اوسدا مجر دہوندا خاص افضل امت ایسی پارسون است مین پہر فرمایا مین ڈٹھے ملک چارم آسمان	بعض روایت اس طرح موسیٰ دی گفتا بہت بزرگ سی جاندی مینون لگے رب افضل مینون ہر یا ہے خاتم انبیاء تات ہی مینون سہل سی لیکن فضل اخلاص اوپر ساری امتان فضل اوہنا ندا عین گوڈیان پر نے سی بیٹھے سی ایہہ ذکر رحمان
---	---

سُبْحَانَ الرَّؤُفِ الرَّحِيمِ سُبْحَانَ الَّذِي لَا يَخْفَىٰ عَلَيْهِ شَيْءٌ سُبْحَانَ رَبِّ الْعَالَمِينَ

ایہہ عبادت انہاندی کہندا اجیر شیل منگیا وچہ نماز دے کیتا فرض خدا پہر فرمایا سی ملی مریم مینون تار آئیہ زن فرعون ہی بی بیان نیک حال مریم دامین دیکھیا شتر ہزار محل مان موسیٰ دا جو سی شتر ہزار مکان آئیہ دا بھی دیکھیا کو شک شتر ہزار	امت خاطر منگ تون پارسون ب حلیل مین تے امت فقہہ چھلکارن ادا تے موسیٰ دی والدہ رحمت انہان خدا تنے رکے آئیاں خاطر استقبال مروارید سفید دا بنیان خوب شکل سب زمر و سبز دے آہے عالی شان آنا سرخ یا قوت ہو مر جان اس مقدار
--	---

ملاقات حضرت ملک الموت علیہ السلام بہ آسمان چارم

اک فرشتہ دیکھیا کھیا پاک نبی چار گوشے اُس تختی ہر گوشے شتر ہزار بہت فرشتے مین ڈٹھے گرد و تابعدار سبحی ظرفے اوسدے لوزانی ملک تمام دل بیدار تے خوب رو اوہنا ندا خوش حال	بیٹھا اوپر تخت دے غمگین خاطر سی پوڑیاں چاندی سونیون مروارید شہما با جہون رب نہ جاندا کوئی اوہناں شہما سبز پوش تے سوینے نالے نیک کلام ڈٹھیاں بہکبہ نہ لہندی ٹہناں ہو کمال
---	--

کعبہ سے ملک اوس ڈھنک گیا
 آتش موندن نکل دی پڑہے جان تسبیح
 بیٹھا اوپر تخت سے جوسی ملک کرام
 بستری تے مریخ وانگ چمکو نور چشم
 تختی اک ہتھ وجہ سی اودہ دیکھے ہر دم
 اگے اوسدے اوگیا اک درخت عظیم
 اوپر ہر برگ و نام آما ارقم
 ہر ساعت میں دیکھیا کردا ہتھ دراز
 ملائکان بھی طرف نون کدی دیوے پکڑا
 خوف پیادل دیکھ کے اوس فرشتے نون
 میں پچھیا جبریل تہین کی ہے اسدا نام
 سب کوئی دیکھے ایسوں ایہہ نام لادت
 پاس اوسدے جبریل جادیا میرا حال
 کرے تہتم دیکھے اوٹھیا بہر تعظیم
 تین تہون کوئی عزیز تر ہو یا تہین سول
 امت تیری واسطے میں مان بہت رحم
 کہیا میں ملک الموت نون راضی ہو یا مان
 مقبوض اتے اندوگین دیکھا تینون جو
 کہند اجدادو نیامینون رب ایہہ کم
 شاید میتون نہ ہووے کچھہ تقصیر اظہار
 میں کہیا اس تہال دایون دین حال

موندہ تے ہو ربا س ہی کا لارنگ تباہ
 کیا طاقت کوئی اودہ ناندی دیکھتے کل قبیح
 سرتون لیکے قدم تک اکہیاں جسم تمام
 پر ڈھنکے میں اوسدے بڑی بزرگ اتم
 اک لحظہ نہ اوستہ میں پھیرے کتے چشم
 گنتی اوسدے پتران جانر عرب سلیم
 تہال مثال اک چیز سی اگے ملک کرام
 پہر ڈا سی اوس تہال تہین کوئی چیز باراز
 کہے دلایان نون کدی دیندا اودہ صفا
 کنین لگا جسم سی ہو یا حال زبول
 کہیا عزرائیل ایہہ ملک علیہ السلام
 کردا جدا جماعتان ایہہ اوسدی بات
 ایہہ محمد مصطفیٰ ہے محبوب جلال
 کہندا آیون مرجا تون لج بنی کریم
 تیری امتون امتان کوئی بزرگ نہ مول
 مان پیونالون اودہ ناندے سن ای بنی کریم
 پر سے دل وجہ جو اودہ ہی کرین عیان
 کس دل دلدا شغل ہے اکہہ سناوین ہو
 امانت دمان روح دی ڈردا مان ہر دم
 جسدے وقت جوابے میں ہوواں لا چاکا
 کہند اسب جہان دی ہو ایہہ تہال مثال

میکر اگے رکھیا قاف توں لیکر قاف
 کہیا میں اس لوح و ہینون حال سنا
 مدت ہر اک عمر دی اس وچہ ہے مرقوم
 نیک ہوو بد بخت یا دنیا وچہ انسان
 شقاوت سعادت اک طرف پتر اوپر حال
 رنگ بدلے اوس برگ دا جان پہر ہوو قضا
 تختی اولون اوسدا محو ہوندا ہے نام
 رحمت والے ملک ہین سجے نیک قیاس
 کہی طرف عذابے کئے ہینگے ملک عیان
 پہرین پچھیا انہاندی کتنی ہے تباراد
 اے پر قبض جان ہوندی ہر بندگی جان
 چھہ لکھہ ملک عذابے حاضر ہوندی آ
 نوبت آوے پہرینان قیامت تیک انہان
 پچھیا ملک الموت تہین دسواہہ ہی طور
 عرض کیستی یا مصطفیٰ اندر ایس مکان
 ایسر ستر ہزار ہے قایم تابعدار
 جس بندے دی جان دا وقت قبض دا آ
 جان اوسدی لون لیا وندے خلق تیکر اظہار
 تان پہر ملک الموت دا پہرٹیا ہتہ رسول
 کہیا ملک الموت نے سنان جو ارشاد
 سہولت نرمی لون کرین میری امت نال

کل دنیا تے ہے میرا قبضہ اینین بیان
 کہندا نا لویں کل دے اس چھہ لکھہ بیان
 حالت ایس درخت دی حضرت کر معلوم
 ہر پتر تے لکھیا ہر دا نام عیان
 ہوندا جان بیمار ہے بندہ قدرت نال
 ہو کے جدا درخت تہین لوح تے پیدا آ
 قبض کر ان روح اوسدا ہودی جس مقام
 میکان و کرم قبض کر سوپیان انہان پاس
 سوپ دیان میں اوہناں لون بختا بندی جان
 کہیا عزرائیل نے گنتی ناہین یاد
 رحمت والے چھہ لکھہ حاضر ہوندی آن
 اس فرقہ لون دیان روح حسنون امر خدا
 ہر روحے دی خاطر ہے ہوو گروہ نوان
 لون خود کر دا قبض ہین یا کوئی دو جا ہوو
 جسدن داماں بیٹیا اوٹھیا ناہین مان
 ہر اک دی ہین تابع فرشتہ ستر ہزار
 اوہناں لون مان ہیچدا قبض کرن روح جا
 پورا کر داکم مان ایتھون ہتہ پار
 ملک اکراں میں عرض اک جیکرین قبول
 مان حضرت فرمایا میری ایہ ہر او
 جماعت اودہ ضعیف ہے ہوو خف کمال

<p>خاطر عاظر اپنا حضرت رکھو شاداب ستر ہزار مرتبہ ہر دن رب قبول کرناں سہل معاملہ ہو کے نرم کمال ماں پیو جیوں فرزند پر مین ماں بہت جیم کہندے اک دریا ڈٹھا وچہ چوتھے آسمان پچھیا جبرائیل تھیں کہندا ایہہ دھجی تھوڑی بربے نکلے وچوں ایس مقام ہوں ہلاک اس سر دیون زندہ رہے نکو</p>	<p>تانا قابض ارواح نے دتا ایہہ جواب قسم مینوں ہے جس مخن کیتا ختم رسول آپے ہے فرما وندا امت احمد نال ایسے خاطر ادھناں تے سن اموی کریم رضت عزرائیل تون ہو کے شاہجہان برفون چٹا اوسدا ڈٹھا پانی سی بحر الشیخ اس بحر را حضرت ہیگانام زمیان تے آسمان دے رہنے والے جو</p>
---	---

بیان سیریت المعمور کہ قبلہ ملائکان آسمان چارم است

<p>اندراں آسمان و سرور پاک حضور نیرے سدرۃ المنتہی سن مین کران بیان ہے اک سُرخ یا قوت تھیں اوہ گہرا نشان دس ہزار قندیل ہے لٹکے وچہ اُس گہر روشن سورج چند تون صنعت ب جلیل منارہ چاندی خالصون اوچا پیا نظر بنایا سی جس روز دا اوہ گہر پاک الہ فرشتہ ستر ہزار روز آو اُس وچہ نھا اُس بیت المعمور واکرن طواف مدام قیامت تیکہ ادھنا ندی نوبت پہیر نہ آر لیا بیت المعمور وچہ کہے اے نبی جلیل</p>	<p>راوی کہن ہے دیکھیا ہی بیت المعمور بعضہ کہندے دیکھیا جاستون آسمان اوس گہر وی تریف ایہہ حضرت کے بیان ہیکے سبز زمردون دوسوہنے اوس در سبے سرخ یا قوت تے گہر دی قندیل منبر سونے سرخ دار کہیا سی وچہ گہر بلندی آہی اوسدی پنج سوٹا لہ راہ ہیٹھاں تخت عظیم دے ہے نوری ریا نوری چادران پہن کے کرن لٹیک تمام اوہ جانندے تانا آوندے جو ملک خدا ہتھ میرا تان پکڑ کے حضرت جبرائیل</p>
---	---

<p>امامت سب فرشتیان کرتوں ایس مقام کرن میری اقتد اتان ملائکست سما خواہش ہوئی جسے ہو وے امت ایس مثال جمیعت امت وچہ ہو روز جمعہ فرمان وچہ نامہ اعمال دے امت تیری ہو روز جمعہ جان آوندے اوتھے ملک قدیر وچہ بیت المعمور دے جمع ہونکہ ہن آرد خطبہ اسرافیل چڑھ منبر پڑھے پکار ہوندے آکے مقتدی ملکستان آسمان اول حبیب اسیل ہے کردا ایہہ کلام امت احمد مصطفیٰ تائین بخشان سو امان امت نبی نون بخشان ایہہ ثواب داتا سین نماز داجو ثواب غفار بخشان اوہنان نمازیان ایہہ ثواب قبول گرد سخاوت عرض نان میری وچہ جناب بخشی امت احمدی مین ہان بے پرواہ یارب بھیج درود تون نبی اوپر ہر آن</p>	<p>سب بنیان دازمین وچہ جیونکر ہوئیں اہام دور کعت نماز مین نیستی اوتھے تار جمیعت اوس جاعت دی ڈھٹی مین جس حال سیکے ولدے حال نون اللہ لیا پچہان عباد ایس مقام وچہ کرن عبادت جو کتب اہل تذکیر وچہ ڈٹھا ایس نقیر ملاء اعلیٰ کر و بیان ہووے عالم بالا بانگ پڑھی جبریل ہے چڑھ اوپر مینار امامت اگر آوند امیکا ٹیل پچہان فارغ ہون نماز تہین جہدم ملک تمام ایہہ ثواب اذان داینون لبیا جو حضرت میکائیل پہر کردے ایہہ خطاب پہر فرشتے اکھنڈ تاسا سے اکبار جو نمازی جمعہ دی امت پاک رسول پہر جناب اللہ دا ہوند ایہہ خطاب خالق سخاوت مین ہان ہوئیں تسین گواہ عذاب عقبی تہین اوہنان نون رکہان امان</p>
--	---

بیان دیدن آفتاب آسمان چارم

<p>برابر کرد زمین دیکاک سو سٹھہ جزان استی ہزاران سال دارستہ وچہ حساب</p>	<p>سوچ نون پہر دیکھیا وچہ چہ تہے آسمان روایت ابن عباس دی ہو میدان آفتاب</p>
--	---

کشتی اوسرے واسطے کیتی اک عیان
 تہہ سو^{۳۶۹} ٹہہ ہوا ودا پائہ وچہ شہما
 اوس کشتی زرین وچہ سورج سنی بیان
 تہہ سو^{۳۷۰} ٹہہ ہزار جو اودہ فرشتہ رب
 تخت اودہ چاک لیجاوندے وچہ دریا
 مغرب وچہ غروب کے کردے وقت شمس
 تہہ سو^{۳۷۱} ٹہہ ہزار ہور آون ملک خدا
 نوبت نان پہر ہیلیان آوے کستے طور
 وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ كَآبَرُهُ فَرَّانِ جَلال
 ہیٹھان عرش عظیم مین میری احباب
 سجدہ کر کے رب نون ٹھیر کر اوس مکان
 مشرق طرفون لیا وندے ایسے طور
 مغرب طرفون چاہر سن سورج وچہ جہان
 دیکھین جیکر شوق ہے باقی ذکر کرام
 آئیا سرخ یا قوت دا پہر پنچوان آسمان
 پہلے طور کہولا در وچہ گئے فی الحال

کیتا حق سجائے سورج پیدا جان
 تخت سرخ یا قوت اک کیتا رب ستا
 ہر پاوے نون پکڑیا ہے فرشتے جان
 تخت اوپر اودہ دہری ہی ٹیری قدرت رب
 ہیٹھ چوتھے آسمان دے اودہ جو ہو دریا
 مشرق وچون کڈہ دے ہر دن فجر آ
 شاغل ہونہ ذکر وچہ اودہ فرشتے تار
 شغل کرن اس کار وچہ ہیکے آون ہور
 قیامت تیکر انہا نذر ہسی ایہو حال
 بعض ہفتہ آگے بجائے قرار آفتاب
 سورج بعد غروب کے ہیٹھ عرش لے جان
 طلوع فجر جان ہو وندا با فرمان خدا
 اوس وقت جان ہو وسی اللہ دا فرمان
 وچہ عرائس ثعلبی ایہہ حدیث تمام
 پہر فرمایا مصطفیٰ آگے ہوئے روان
 روایت ابن جبیر دی آٹا سونا لال

فصل دہم (۱۰)

ور ذکر بعض اموری کہ در آسمان خیم نظر النور آنسور صلی اللہ علیہ وسلم آہ

ایسا ایہہ بزرگ سی جے چاروا آسمان
 حلقہ یاجون جنگلی آوے وچہ قیاس

فرمایا اس آسمان وچہ داخل ہوئے جان
 نالے ست زمین بھی رکھئے اسدے پاس

اَلْبَيِّنَاتُ يَقْنُونَ هِيَ اِيسَ فَلَكَ دَانَام اول ایہہ فرمایا سرورِ خیر بشر سقطائیل اوس ملک داراوی کہند تو کرامت نال بشارت ان مینون دیندا آ سارے ایں تسبیح دے وچ آہے مشغول	غرائب ایں آسمان وچہ ڈھلے علیہ السلام اک فرشتہ مین ڈھلے بیٹا کرسی پر کہیا سلام جا اوسنوں دے جواب سلام فرشتہ پنج لکھ اوسدی تابع وچہ کہلا ہر دم اندر ذکر دے کرن تصور نہ مول
---	--

قَدْ نَسِيَ قَدْ نَسِيَ رَبُّهُ الْاَمْرَابِ سُبْحَانَ رَبِّنَا عَلٰى كُلِّ عَظِيمٍ قَدْ نَسِيَ قَدْ نَسِيَ رَبُّهُ الْمَلَايِكَةُ وَالرُّوحُ

پہر فرمایا جان پڑے اگے دل رحمان ہوئے سحاق تے لوٹ پھری تے یعقوب نبی مین انہان تون اکہیا جلیکے پاس سلام کیتا ابراہیم مضافہ میکہ نال تہنا اگے ربے ہو سین لاج کہلا جہون تیکر ہو سکے ہو تخفیف اعمال	ہوئے ابراہیم تیم اسماعیل عیان بیٹے اک مکان وچہ ڈھلے ایہہ سہی دین جواب سلام داسیجہ با کر ام کہیا محمد لاج ہے تین پر فضل کمال تخفیف امت دی خاطر مہنگین ہر خد جا ایہہ تسبیح سی انہاندی کر دی ذکر حلال
---	---

سُبْحَانَ مَنْ لَا يَصِفُ الْوَاَصِفُونَ عَظَمْتَ مَنْ تَحْتَهُ سُبْحَانَ مَنْ خَفِيَ لَهُ الْبَابُ ذَلِكْ لَهُ الصَّبَا

اک روایت وچہ ہے حضرت ابراہیم کیتیاں کجہہ وصیتان جو اوہ قصہ سب پہر فرمایا انہان تون اگے ہو روان قدمان اوپر انہاندی دایم رہے نظر	سی ستون آسمان تے ڈھلے نبی کریم لکھان اوپر موقعہ جیکر چاہیا رب فرشتے عابد مین ڈھلے وچہ چوچن آسمان نال بلند آواز دے کر دی ایہہ ذکر
---	---

سُبْحَانَ الْقَاضِي لَا كِبَرَ سُبْحَانَ الْعَدْلِ الَّذِي لَا يُجُورُ

پچھیا جبرائیل تہین ایہہ عبادت خوب طلب کیتا مین رب تہین مینون ہو یا عطا کہندا ابن عباس ہے راضی ہو س خدا	وحی کہیا تون رب تہین ایہہ ہی کر مطلوب نال خشوع خضوع دے کر و مناز ادا قَدْ اَطَاعَ الْمُؤْمِنُونَ الَّذِيْنَ اَنْذَرَكَ لَكَ
--	---

پہر فرمایا مصطفیٰ اگے ہوئے روان صفت بزرگی اوسدی کر بیان نہ کو پہر فرشتے میں ٹپھے گردی اوس ملک ستوین ہیٹھ زمین دے آہو ادھنان قہم ڈٹھا اگے ادھناندے اک ٹولہ انسان اوہ فرشتے مار دے ادھنان ہٹان نال گوشت ٹوگدا ادھنان داہوندی جوڑ جدا میں پچھیا جبرائیل تہیں کون ایہہ بر عتاب کہیا جبرائیل نے مشرک ایہہ تمام اندر ایس عذاب دے رہیں ایہہ دھام	پہر فرشتہ میں ڈٹھا صاحب غبت شان ساری خلقت ب دی لقمہ اوسلہ ہو سرا دھناندے گئے سن عرش عظیم تک ہر اک دے ہتھ آتشی کپڑے آہے ہتم کپڑے پائے آتشی اولٹے لٹکے جان چنانچہ اوہ اوس ضرب تہین بلدی ہولال پہر دھ حالت اولین ادوین بندی آ ایہہ موکل جہان نون کردی ایہہ عذاب ثالث ثلاثہ اکہدے نصرائی بدم سی تبیح ملائیکان پڑدے ایہہ کلام
--	---

سُبْحَانَ اللَّهِ الْوَاحِدِ الْأَحَدِ سُبْحَانَ الصَّمَدِ الْغَفَّارِ سُبْحَانَ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ
كُفُوًا أَحَدٌ۔ سُبْحَانَ مَنْ لَيْسَ بِوَالِدٍ وَلَا وَلَدٍ ط

کہیا ابن عباس ہے پڑ ہو کلام صفا
لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ ثَالِثُ ثَلَاثَةٍ ط

پہر فرمایا بعد زان ڈٹھا اک دریا اوہ ملائک میں ڈٹھے سب غلط شدا حالت اس دریا دی مینون دس تمام بجلیان اس دریا تہین ظاہر ہوک جہی عجائب اس دریا وچ ڈٹھے جو کجہہ ہو پہر چھوین آسمان پر گئے براق چلا وانگون پچھلی طرز دے کہلوایا جاباب	آہا سارا آتشی کندھے ملک خدا کیتا جبرائیل نون میں ایہہ پہر ارشاد بحر الصعق تا دجی نے دسیا اوسدا نام وَيُوسِلُ الصَّلَواتِ جُونِ فَرَانِ بِلِي صفت نہ آوے اہناندی ہرگز اندر غور نام اوس دا حاروس سی موتون سب بنا عجائب اوس آسمان دے ڈٹھے جاشتاب
---	---

فصل یازدہم

در بیان عجایب و غرائبی کہ در آسمان ششم نظر آن سرور صلی اللہ علیہ وسلم سیدہ
کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ از آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم روایت کہ ہشت چہیزمین

گئے اسین تان دیکھیا اُس درد اور بان
دے جواب سلام و انال دعا کرام
زیادہ کرے کر امتان برکت اُسوج پار
چھ لکھ ملک مطیع سی اگے اوس کہلا
پر دے اس تسبیح نون ہر دم لیل نہار

سرور عالم اکہیا جان چہیزمین آسمان
روحانیل اُس نام سی ہین جا کہیا سلام
اندر تیر بان نیکیان برکت کرے خدا
مین کہہ کے آمین نون ڈٹھا اُسول تا
اک اک دا چہ لکھ سی اگے تابعدار

سُبْحَانَ اللَّهِ الْكَوْكُورِ سُبْحَانَ النَّوْرِ الْمُبِينِ سُبْحَانَ اللَّهِ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

پڑھن خشوع خضوع تہین وچہ قیام کلام

ڈٹھے اس آسمان دے عابد ملک کرام

سُبْحَانَ مَنْ يَسْبِيحُ لَهُ الْهَوَامُّ فِي أَمْكَلِهَا سُبْحَانَ مَنْ يَسْبِيحُ الْأَنْعَامُ فِي مَحَارِبِهَا سُبْحَانَ مَنْ يَسْبِيحُ الْوُجُوهُ
فِي دَعَائِهَا سُبْحَانَ مَنْ يَسْبِيحُ لَهُ الدِّيدَانُ فِي صَفَافِهَا وَصَفَافِهَا

در کانور سفید اک ڈٹھا وچہ آسمان
جانب اعلیٰ اوسدا اوپر عرش عزیز
زمیان تے آسمان تہین اوپر قفل عظیم
پہچیا جبرائیل تہین کیستاد وحی عیان
پیدا دوزخ جدون سی کیستار علام
رنگارنگ عذاب تان رکھے وچہ سیر
تمام پدائیش رب دی لگی ہون ہلاک

ایہہ فرشتے دیکھہ کے لگے ہوئو روان
تحت ثریٰ تک اوسدی پہونچی سی ہلن
دوختہ سی اوسد قدرت رب کریم
عظمت مین اوس قفل دی دیکھہ ہوا حیران
باب الامان اس باب و احضرت میگا نام
ظاہر ہوئے اوسدے غل اتے زنجیر
ہوکان آون دوزخون ہو آواز چالاک

فرشتے ست آسمان و اکو و چن فان کر کے رحمت اپنی اس حسیم کریم حضرت نے فرمایا اے جبریل امین عرض کرتی جبریل نے اے سردار کمال رات کراستے تیری یا نبی خوش ذات میں کہیا جبریل نون میرا ولی خیال اشارت تہہ حبیب تہیں حکم آیا درگاہ اشارہ کہتا اپنے انگشت مبارک نال	ہو رو کیکن زمین سے کرن امان امان ایہہ دروازہ ہے کیتا پردہ نار حسیم کہول اس درواجہ ڈرا دیکھان حال مسین ایہہ دروازہ دوزخان تیون کی اس نال مقام کراستے چلو جلدی بابرکات دیکھہ لوان اس جگہہ وچہ کی کچہہ ہوا حال کہلیگا ایہہ جب ڈرا دیکھو کرو نگاہ اولین کہلا جندرا دٹھا دوزخ حال
--	---

مشاہدہ دوزخ یا سمان ششم

دٹھا دوزخ وچہ میں نبی کر ن فرمان وڈاقد اس ملک تہیں ہو فرشتہ کو برابر ست آسمان و نالے ہفت زمین غلاظت ادا ملا مکہ اگے اوس کھڑے ہراک و ہتہ آتشی پھریا ہویا تہم اوس منبر دا اٹھ لکھہ پایہ وچہ شمار سرنیوان کر مبدم پڑ ہدا ایہہ تبیع	فرشتہ صاحب بدبہ آو خوف عیان اگے دٹھا نہیں سی جیسا دٹھا او پہنے کالے کپڑے دیکھہ ہویا غلیکین سہنان سیاہ پوشاک سی غصہ نال بہر اوپر منبر آہنی بیٹھا ملک بے غم ہر پایہ آسمان تہیں تیک زمین وچار کر دایا دوزخ کے نون نال الفاظ صحیح
---	---

سُبْحَانَ الَّذِي لَا يَجُورُ هُوَ مَلِكٌ حَسْبُكَ سُبْحَانَ الَّذِي لَا يَنْقُصُ عَلَى أَعْدَائِهِ سُبْحَانَ الَّذِي يُعْطِي
لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ حَسْبُكَ مَنْ لَيْسَ شَيْءٌ

جان پڑ ہدا تبیع ایہہ موخہ تہیں ہر ہر نالے اوسد نک تہیں شعلہ باہر ہو	نکلن دانگ پہاڑ آتش سے انگار ایہہ فرشتہ ترش رو غصہ حد نہ کو
--	---

دو اکیس سی اوس دیاں برابر دنیا سب
 مین ڈر یا اوہ شکل دیکھہ بندی پھری پناہ
 مین پچھیا جبریلؑ تون کون فرشتہ ہی
 کہیا جبرائیلؑ ایہہ مالکے خازن نار
 پاس اوسدے تان جا میں اُسون کہیا سلام
 کہیا جبرائیلؑ نے اے مالکے سُن گل
 سراو چا کر دیکھہ واسے تونکے میرا نام
 ہتھ میرا اُٹھ پکڑا ناں تواضع آ
 گوشت تیرا دوزخان اوپر ہو گیا حرام
 مینون حق سبحانہ گیتا ایہہ فرمان
 تیرے اوپر جو کوئی نان لیا یا ایمان
 مالکے ہتھ دیکھیا میں اک تہم عظیم
 خلقت اول آخری جسے رل لاوی زور
 اک روایت اگیا پاک رسول خدا
 تا درکات عذاب کو ڈٹھے بنی دُباب
 اک روایت وچہ ہے مرنے وقت رسول
 انشاء اللہ کجھہ ذکر وقت واپس سراج
 پہر حضرت فرمایا اگے ہوئے جان
 کہیا سلام مین اوہناں لون دیہن جواب سلام

ہر اک اکہ تون نکلن شعلہ آگ غضب
 مر جاندا جسے رکھدا نان رب وچہ نگاہ
 بند بند کنیا خوف تہین میری ہوش گئی
 پیدا جودا ہو یا نان ہستیا اک بار
 اوس سراو چا ناں کیتا باعث شغل تمام
 ایچہ محمد آیا پاس تیرے راج چل
 اوٹھیا بہتر تھکے حکم دے جواب سلام
 کہے بشارت یا نبیؐ تین فیصل خدا
 ہو جو تیری تابع اوہ بھی یحییٰ تمام
 بدلہ لیواں عاصیاں رحم نہ کدی کران
 دوزخ اندر چلن گے سارے سیفران
 نہایت عظمت قدر دانستون یا رفیم
 اک طرف تہین دوسری ول نکلن موڑ
 سب درکات جہنمی مالک اسان دکھا
 ڈٹھا اک اک طائفہ اندر خاص عذاب
 ڈٹھا ہر اک طائفہ وچہ عذاب ملول
 اندر اپنی جگہہ دے پاوے ذکر رواج
 ادریش اے لوح آملے دولین اس آسمان
 خوش ہو کر ن معانقہ کر کے ایہہ کلام -

الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَرَاْنَا وَجْہَکَ

اک روایت دیکھیا وچہ بہشت انہان

اک روایت وچہ ہے ملے چوتھے آسمان

نال روایت مختلف کہیا پاک نبیؐ	ہر حالت اوریں دی ایہہ کہ تہیج سی
سُبْحَانَ مَنْ يُجِيبُ السَّائِلِينَ سُبْحَانَ الْقَائِلِ الْجَبَّارِ الَّذِي عَلَى فُلَا تَعْلُوهُ أَحَدٌ	
وَتَبِيعَ نُوحٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ اِيْن بُوْد	
سُبْحَانَ الْحَيِّ الْحَلِيمِ سُبْحَانَ الْعَزِيزِ الْكَرِيمِ سُبْحَانَ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ	
<p>دو مان بزرگوار تہین اگے ہو روان حضرت میکائیلؑ سی بیٹھے کرسی پر زمیان لے آسمان تہین چہا اوس پر بیحد نالے بے عدد دفتر ٹرے عظیم کہیا سلام علیک میں پاس ادنہا ند جا بنڈان اندر پکڑ کے مینون کرے دعا بشارت تینون مین ویان خیر کرامت جو ہلکی پاسون امتان انہاندی سینان ہے افسوس جو ہو یا تیرا بے فرمان آیا بعض روایتان اندر ایہہ مذکور ہر ہر اک و پاس ہے جہنڈا عالیشان صفان بنا کے کھڑے ہین بار و ملک جلیل مینون سارے اکھدے یار رسول اللہ پیش پیدائش او مون پنہی ہزاران سال ہر قطرے بارش نال ہو بر فٹے گہاہ مین پالے حد کمال تک واپس آوے پھیر مین سنین تبیج ایہہ آہی میکائیلؑ</p>	<p>پہو پنخے میکائیلؑ دے او پر خاص مکان اک تر از او دنہاندے آدیش نش مشرق تون تاسنے ڈنڈی اوس ڈٹھے رکھے اوس جا کہندا نبیؑ کریم دے جواب سلام دا ہو یا اد تہہ کھڑا تینون خوشی کرامتان زاید کرے خدا ملیا امت آپ لون ہو نہ کسے ہو روز قیامت خوشی جو زیر تیرے فرمان روز قیامت ہو موسیٰ دوزخ و چہر و ان سپاہی ست لکھہ ملکے ربکہ و چہر و ان ست ست لکھہ ہو ملکے ہر اک نیر نشان ہینگے حکم اوڈیک دے کہے جو میکائیلؑ خادم تیرے مان کھڑے اسجا شام گاہ تین پر پڑمان در و دنت فرق نکران و ان موکل انہان فرشتیان و چون جان یقین دوجی داری زمین لے او نہ جاوی پھیر یاد خدا نون اس طرح کردا ملک جلیل</p>

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَكَافِرٍ سُبْحَانَكَ مَنْ تَفَعُّلٍ مِنْ هَيْبَتِكَ مَا فِي بَطْنِهَا أَعْوَابُ
 شخصت یکائیل تہین ہو کے نبی خدا
 سبز نورانی اوس وچہ آہے ملک خدا
 پڑھ کے اس تسبیح نون نال آواز بلند
 کہندے اگے دیکھیا آیا اک دریا
 باجہہ خداوے ادہنا ندی گھنٹی کسے نہ آ
 ایہہ ادہنان الفاظ سی سُن لے دیشند

سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْقَتْلِ رَكْرَكِيمٍ اَلَا كَرَّمَ سُبْحَانَ الْعَلِيِّ الْاَعْظَمِ
 پیچھیا جبرائیل تہین ایہہ کیسا دریا
 سب سبزی دا اصل ہے ایہہ او نبی الہ
 فرشتے باجہہ شمار سن اُس وچہ ہی ہر چند
 بحر احقر اس نام ہے کہندا وحی صفا
 ایتھون گزرے آیا پیر دریا سیاہ
 پڑھ کے ایہہ تسبیح سن نال آواز بلند

سُبْحَانَكَ مِنْ عِلَافِ فَقْهَرٍ سُبْحَانَكَ طَلْعِ عَمَلٍ مِنْ خَافَتٍ وَجَعَلُ
 پیچھیا جبرائیل تہین انہان دا احوال
 پہر ستون آسمان پر گئے رسول الہ
 ہے ہر اک آسمان تہین تان ادو آسمان
 جو ہر خاص سفید تہین ہے ستوال آسمان
 اک روایت وچہ ایہہ ہیکل خالص نور
 کہندا کوئی نہ جاندا باجون جل جلال
 موٹا ہر آسمان سی پنج تھے سالہ راہ
 پنج تھے سالان راہ دی دوری تھ پچھان
 اک روایت ایہہ ہو موتی چٹا جان
 قائل اسدا نام ہے سُن لگے مذکور

قصہ دوازدہم

دعرا تبے کہ در آسمان ہفتہ نظر آنسہ در صلی اللہ علیہ وسلم سیدہ

کہولایا جبرائیل جادو ستوان آسمان
 روٹھائیل اُس نام سی مین جا کہیا سلام
 نال قبول حنائے ہو رضاے خدا
 فرشتہ ست لکھہ اوسدی ڈٹھا نابعدا
 داخل ہو آسمان دا ڈٹھا مین دربان
 دے جواب سلام دا خوش ہو ملک کرام
 دے بشارت ہو رہی وعدہ دے خوشنا
 ہر اک اگے ست لکھہ پڑھ کے ایہہ اذکار

سُبْحَانَ الَّذِي يَبْسُطُ السَّمَوَاتِ فَرَفَعَهَا سُبْحَانَ الَّذِي سَطَّرَ الْأَرْضَ فَمَرَّشَهَا سُبْحَانَ الْخَلَّاعِ
الْكَوَاكِبِ وَأَنْهَرَهَا سُبْحَانَ الَّذِي أَرْسَلَ الْجِبَالَ فِيهَا

نہا بد اس آسمان سے ڈھو ملک کرم	اوجی ایہہ تہیج سی پڑہے دھیر تہیام
--------------------------------	-----------------------------------

سُبْحَانَكَ يَا عَظِيمُ سُبْحَانَكَ يَا عَظِيمُ سُبْحَانَكَ يَا عَظِيمُ سُبْحَانَكَ يَا عَظِيمُ سُبْحَانَكَ يَا عَظِيمُ
 لَا يُطِهرُ عَلَى غَيْبِهِ أَحَدًا

<p>انہاں فرشتیاں وچہ کھڑا ستراعرش رحمان سب پیدایش رب دی کر لقمہ موخہ پا۔ ایچہ تسبیح سی اوسدی کر دا ذکر جلال</p>	<p>اک فرشتہ دیکھیا صاحب غلمت شان پیر زمین دیکھیں اوس بجے الدفر مار کجہہ معلوم نہ اوسنوں ہونو کسے حال</p>
---	--

سُبْحَانَ الْعَجَبِ بُنُورِ جَلَالِهِ سُبْحَانَ الْمُصَوِّرِ فِي الْأَحْجَامِ مَا يَشَاءُ

انہاں فرشتیاں وچہ ہوڑوٹھا ملک کھڑا
 ہر ہر سرکوال سی چہرہ ستر ہزار
 نذر ہر ہر مونہہ دے ستر ہزار زبان
 زو ستر ہزار اوس سُن اونیکی ستر
 نو طہ مار اوس وچہ باہر آوے جان
 ہر قطرہ تہین خلق داک اک ملک خدا

سُبْحَانَكَ مَا أَكْبَرُ مَا أَكْبَرُ مَا أَكْبَرُ سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ

ہر خستہ فرمایا اک فرشتہ ہو
پار آپ ہے موخہ اوسد اک مونہہ آدمیان
ہو تہاوانگون مرغ دے اک دایت آ
یہ شب جان ہر مونہوں پر ہداجد اجد

تسبیح ارحم - سُبْحَانَ مَنْ يَرْزُقُ كَيْفَ يَشَاءُ سُبْحَانَ مَنْ يَرَى وَلَا يُرَى -

تَبِيعْ كَاؤَ - سُبْحَانَ مَنْ يَسْتَعِمْ لَهُ الْخَلَائِقُ اجْمَعِينَ ط
 تَبِيعْ سَبَاعَ - سُبْحَانَ مَنْ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ سُبْحَانَ مَنْ يَرْزُقُ السَّاعِ يَامُفْضِلُ ط
 تَبِيعْ مَرِغَ - سُبْحَانَ الْجَادِ الْمُفْضِلِ يَسْتَعِمْ لَهُ الطَّيْرُ فِي اَذْكَارِهَا سُبْحَانَ زَنْ لَطِيفُ ط

پچھے ہر تَبِيعِ دسے رب تون کر جو سوال
 رزق منگے ادھان و دیو کیو جل جلال
 کر سی او پر سی بیہا صاحب غفلت شان
 ایڈ بزرگی قد دی سُن تون بات کریم
 پایوے وچہ مونہہ دی جے رب کریم
 فرشتہ ست لکھہ تلح کھڑا اوہ نہ نزدیک
 پچھیا جبرائیل تہین کھڑا ایہہ سردار
 کہیا سلام مین اوسنوں نیڑی اوسدی جا
 ہو رہا بشارت کر امتان ویکو پڑھے کلام

اک روایت وچہ ہے جو ہر مونہہ دینال
 نسبت جہڑے مونہہ دی ہوجس ٹوہ نال
 ہو رہا فرشتہ دیکھیا اگے ہو روان
 پیر زمینان ہیٹھ اوس سر ہیٹھ عرش عظیم
 ساری دنیا آخرت اکو لقمہ کر
 دو باز دس اوسد مشرق مغرب تیک
 ہر اک اگے ست لکھہ شکر تابعدار
 کہیا اسرافیل ہے ایہہ صاحب کرنا
 نال بڑی لفظ عظیم دے جواب کلام

سُبْحَانَ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ سُبْحَانَ الْمُجْتَبِ مِنْ خَلْقِهِ سُبْحَانَ رَبَّنَا وَلَهُ الْاَلِ-

وچہ ستون آسمان کو ڈٹھا ابراہیم
 کہیا سلام آداب کر دیا جدون و حئی
 ایہہ وصیت اکھدا مینون پھیر سنا
 لایق کہستی کرن دے زمین بہشتان پاک
 حضرت کہیا درخت کی دس اوجھیا بخت
 لاحل ولا قوۃ پڑھنا نیک عظیم
 سب کلمہ تجید دا پڑھیا نیک عظیم
 سایہ سدرہ المنتہی اگے جا نہ آ

روایت ہے فرمایا حضرت ربی کریم
 کہیا جبرائیل نے باپ تیرا ایہہ ہی
 دے جواب سلام دانا لے کرے دعا
 اُمت اپنی نون کہدین اسے صاحب لولاک
 بیچن بہتے اوس وچہ بوٹے اتے درخت
 بوٹے ایہہ بہشت کو کہیا ابراہیم
 اک روایت کہیا حضرت ابراہیم
 پھر ستون آسمان تہین گذری نبی خدا

فصل سیم (۱۳)

غزالیہ کہ سدرۃ المنتہی برآن محتوی بود

سدرۃ المنتہی پائیں جان جاند پاک رسول
بعضے کہندے منتہی اوست تک علم علما
حضرت ابن عباسؓ زون ایہ قول پسند
اوپر تہین ہے آوند جوجہ طرف زمین
بعضے کہندے جاند جوار و اح شہد
ایسے خاطر منتہی اوسدا ہوا القیب
وچہ تفسیر ان ذکر ہے کہندا ابن عباسؓ
ہے اوس سونے سنج تہین شاخ سانی تمام
پنجاہ ہزار ان سال دارا دہ تون باشاخ
مٹان وانگون اوسد پہل میں جان ضرور
فرشتے دیکھے اوسدے اوپر باجہ شمار
ڈھکے سب فرشتیان پتر اوس درخت
وانگ ستاریان نور دور روشن تابان
روایت ہے ہر برگ کا اوپر اوس درخت
ریت جیون ہے جنگلان گنتی بے تعداد
دیکھیں خاطر نبیؐ دی ایہ سب ملک خدا
تیری وچہ جنابے فرشتے جن انسان
آیون تیرے آدن تہین زون بہت خوشی

وجہ تسمیہ ایسی کرن علما منقول
حقیقت اوس نہ جاند اکوئی باجہ خدا
بعض کہن جوجہ جاند ہیٹون طرف بلند
تیکر سدرۃ منتہی اگے ہو رہن بین
سدرۃ تیکر منتہی ادھان ہوند اجا
ہو رہی دھان اکہدے اکثر عالم رب
سدرۃ اکے درخت سے سون نال قیاس
مروارید زمرودن بعض یا قوت کلام
پتر کنان فیصل دی صورت برمی فراخ
دیکھیا ہویا اوسون ہوا اندر سے نور
گنتی ادھان نہ جاند اکوئی باجہ غفار
زیرین ٹڈان وانگ اوہ چکن صاحبخت
افینشی السدرۃ دیکھ تون پڑکے وچہ قرآن
ستاریان قدر آسمان دیکھ میٹو خوش بخت
وانگ زین پر دانیان میٹے نیک نہا
نال نہایت خوشی آکر ن سلام دعا
عرضان کر دے رات دن تون باد اسطفا
مونہ تیرے دا دیکھنا ماضی کردا جی

راہ تیرے دی خاک چوساؤ سر داتا ج
خواجہ عالم اکہدا ایہہ ملائیک سب
میری امت نون انہاں بخشیاں ثواب
عجائب سدر المنہق دو جاسنی کلام
آنحضرت فرمایا شاخان وچہ اک شاخ
اک لکھ سالان راہ دی ہواہ شاخ بلند
نال فراخی اپنی ست زمین آسمان
زچہ پیا ہے اس برگ تے بستر نورثوت
اشی ہزاران سال داراہ محراب بلند
عجائب سدرہ وچہ ہور تیجاسنی بیان
نام رسول کریم دے کرسی اوہ موجود
ہرگز کوئی نہ سی بیٹھا پیر ہی بیٹھگان
مین اوپر تان بہگیا ڈٹھاٹنے فرچار
مروارید سفید تہین کرسیان اوہ تمام
ہر اک کرسی گردی چہل ہزار ملک
دو جی طرفے ہور سی کرسی دس ہزار
ہر اک کرسی گردی فرشتہ تہہ ہزار
تیجی طے ہور سی کرسی دس ہزار
پر پڑے ایسے طور تہین اوہ کتاب زبور
ہمیں سرخ یا قوت تہین کرسیان اوہ تمام
تلاوت وچہ قرآن دے فرشتہ چہل ہزار

ہر شب تیری عمر دی ہو دے شب معراج
قیامت تیکر جو کرن دائم طاعت رب
یار ہوئے غلام بھی امت وچہ جناب
اوہ ہے جبرائیل اعلیٰ شان مقام
اک دانہ مروارید تہین بنی عجیب سرخ
اک پتر سرشاخ تے ہور سن وشنہند
دھاک کیوے اوہ برگ اک سنتون ہورین
اوپر اس بباط دے ہر محراب یا قوت
ہے مقام ایہہ دجی دا کہنے بنی خورد
سلمے اس محراب دے کرسی اک عیان
پیدا جدوی سی ہوئی تا اس شب معبود
دجی کہیا یا حضرتا سپر کراچ تہان
رکھی آہی سلمے کرسی دس ہزار
ڈٹھی اوپر ادہنا دے سی توریت ارقام
پر تہن توریت شریف نون دائم حشر ملک
سب زمرہ بنر تہین لکھی انجیل سوار
پر تہن انجیل شریف نون ایہہ ادہنا دے
فرشتہ چہل ہزار سی ہر کرسی اس اطوار
کرسی دس ہزار ہور چوتھی دل پر نور
سی قرآن مجید سب ادہنان پر ارقام
رات دے شغل سی ایہہ ادہنان کار

پہر کیا جبریل نے اسے سرور سالار
 عرض کی تھی جبریل نے یا حضرت خوشام
 برکت تیرے قدم دی میرا یہ مقام
 عرض کی تھی منظور تان بنیاندی سرور
 سدرہ والے ملک تان پہچنے کو تمام
 اسجاگہ ہی ہو یا شرف جناب تحقیق
 سدرہ اندر دیکھیا چوتھا عجب ایہہ کار
 اونہان تہین دو ظاہر ادھوں پنہان
 کہیا جبرائیل نے ایہہ پوشیدہ دو
 نیل تے آب فرات کے دنیا دچہ روان
 یا قوت زمر و موتیان پیالہ باجہ شمس
 گردن اونہان جواران بخشی جویں شتر
 کہیا حضرت اید اکوثر ہے گانام
 اَنَا اعطيتُكَ الْكَوْثَرَ کہند امینوں ب
 اوہ برتن جو پیئے سی کندھے نہر عیان
 پایا پاسون شہد دے اوسدا بہت سواد
 مٹھوں اوس درخت کو چشمہ ہو رول
 اک روایت دچہ ہے جو بیت للعمور
 اک جماعت میں ڈھپی چٹے مونہ اس تہان
 اندر آس نہر دے غسل کریندے ادہ
 پہچیا جبرائیل تہین حقیقت اس احوال

میری بھی اک عرض ہے کہیا کر اظہار
 دو رکعت نماز پڑھ اندر ایس مقام
 حصہ پاوے حضرت بابرکت ہے مدام
 دو رکعت نماز لون نیتے شاہ ابرار
 بیت مقدس وچہ جیون بنیان ہو یا امام
 ہو یا امام ملائکان نبی دما ب تحقیق
 مٹھوں اوس درخت کو کلن نہر ان چا
 پہچیا جبرائیل تہین میں پہر ایہہ بیان
 جاون وچہ بہشت دے ادہ ظاہر جو
 پہرے رما یا نہر ہو رڈھٹی اک عیان
 دہرے جوار اوسدے ڈھٹی بہت کنار
 کہیا جبرائیل لون ایہہ ہی ظاہر کر
 عطا جناب دما ب تہین تینوں ہوئی تمام
 دودہ تہین چٹا شہد تہین پانی مٹھاب
 اک برتن پر آب کر میں پیتا اس تہان
 خوشبو زیادہ مشک تہین رحمت رب عباد
 نام اوسد اسی سبیل کہند اشا جہان
 ڈھٹا ایس مقام دچہ آنحضرت پر نور
 ڈھٹا ہو راک قوم لون بدلیانگ اونہان
 سفید چہرہ ہو جاوندا پہلے جیا گروہ
 کہند امت آپ دی رنے ملے اعمال

بدیان اندر نیکیان و تیان انہان رلا
 آنحضرت فرمایا اس تہمین بعد از ان
 دودہ اٹے ہو رشہد سی تیجے وچہ شراب
 کہیا جبرائیل نے سی ایہہ دین اسلام
 امت تیری رہیگی ثابت اوپر دین
 حمد خدا و تون لیا ایہہ ہے دین اسلام
 آنحضرت دومرتبہ ڈٹھا ایہہ سردار
 سدرہ اندر و یکہیا مین اک ملک عظیم
 اوچا قد اُس ملک دا ہزار سالہ سی راہ
 ستر ہزار ان موٹھ سی ہر ہر سر دینال
 موتی آہے لکے ہر ہر گیسو نال
 ہر موتی دے وچہ سی نوری اک دریا
 دو سو سالہ راہ سی طول مچھی چا لاک
 ایس فرشتے رکھیا اک ہتھ اوپر سر
 ہر واری تسبیح جد پڑھد انوش آواز
 بیچیا جبرائیل تہمین ایہہ کیفیت دیہہ
 اگے حضرت آدم تون دو ہزار ان سال
 حضرت کہیا رہیا ہو ہن تک کس مکان
 جائے قرار اُس ملک دی اودہ ہیگی مرغزار
 ہن اندا اس جگہ دے سکھیا ہن ات سول
 کہو سلام ہن ایس دن کہیا مین تدوین سلام

مکڑ توبہ کر آگئے وچہ درگاہ خدا
 تن پیالے لیا دھریکے پیش عیان
 کیتا دودہ پسند مین پیتا ہو شاداب
 کیتا تستان پسند جو ہو یا اچھا کام
 اک روایت اس طرح کہیا وحی امین
 خمر لیندن تان ہوندی گمراہ امت عالم
 بیت مقدس راہ وچہ اس جا دوجی بار
 طول عرض اُس ملک واسطی تان بڑا عظیم
 ستر ہزار ان اوسدا سکے عالیجاہ
 ستر ہزار ان سینڈیان ہر سراد پر وال
 گنتی وچہ ہزار ہر قدرت رب تعالی
 مچھلیان اوس دریا وچہ تردیان حد نکا
 ہر مچھی دی پشتے لکھیا کلمہ پاک
 دو جا اوپر پشت دے شاغل وچہ ذکر
 کند اغرش مجیدی سُن آواز نیاز
 کہندا اگے آدمون پیدا ہو سیا ایہہ
 کردا ذکر خدا تیدا اندر ایسے حال
 وحی کہیا اک جنگلا ہے گا وچہ جنان
 ہن تک اوس مکان ہے رہیا ایس قرار
 ہر دم وچہ تسبیح دے رہندا ہے مشغول
 نہایت شاغل ذکر تون سنے نہ اوس کلام

میری حالت وحی جاوسی جلدیناں
چنانچہ ست آسمان ایہہ نالے ست زمین
میرا بوسہ لیوندا بنگلان اندر لے
تون تے اُمت تسان دی برکت ماہ رمضان
ایس بشارت تہین ہوئی مینوں خوشی ہوئی
لکھ لکھ ہر صندوق نون جنہ ڈا نور لگا
عرض کیتی جبریل نے اے رسول خدا
مین پچھیا تان او تہین کہندا ایہہ اسرار
ثواب اوہنا نڈا رکھیا انہان صندوق
آنحضرت فرمایا اک فرشتہ ہور
قبہ ہے یا قوت تہین بیہمان عرش عظیم
ست لکھ ہے اُس مرغ دا بازو خالص زر
ست لکھ ہور زمردون ست لکھ ہر وارید
ست لکھ آہا کیسرون اوسدا بازو پر
ستون بیٹھہ زمین تون تیکر عرش کمال

تان میری تعظیم نون کہو لے بال اقبال
ڈھکے اوسدا بازو اُن سنتون نال یقین
کہندا اج محمد بہت مبارک ہے
بخشش دتی ہے فضل کراں خالق رحمان
ڈھکے دو صندوق مین اگے اوس مقبول
پچھیا جب اُسیل نون وسدا حال سنا
ایسے تہین پچھہ حال ایہہ وی سب سنا
تیری امت وچہ جو ہے گے روزہ دار
آزادی ہو دوزخون نان اہو دن دل پنج
صورت مرغ سفید دی ڈھپا مین باغور
ہے اوپر تہم نوردے قبیہ بالغظیم
ست لکھ ہور یا قوت دا اوسدا بازو پر
ست لکھ چاندی خالصون لکھ شک سعید
برابر سب جہان دی عظمت اوس یکسر
قدا وسدا ہر مال پر لکھیا جل جلال

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ کُلُّ شَیْءٍ ہَا لَکُمُ اللّٰہُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ

اوسے وقت نماز جان سر نوا دچا کر
نکلن اوسد موہنہ تون نغمہ خوش الحان
بہشتی شاخان او تہین حرکت اندرا
اوپر کنگریان جنتہ جوہین اصل یا قوت
وقت عبادت آیا امت نبی رشید

بسم اللہ العظیم کہہ جہاڑے بازو پر
چنانچہ ایہہ آواز اوسل جاوے وچہ جنان
حوران اوس آواز تہین واقف ہو دن تا
اک دو جے تون دینیاں تا ایہہ خبر ثبوت
ملک ہلے تا ہلدا قبیہ عرش مجید

کیون بلین تون ہو وندی طرفون آباز تون سب تون واناہین ہوندا حکم الہ	کہند امت احمّی او پٹے وقت نماز رحمت واجب ادنہان پر ہوئی برین گواہ
--	--

وَجِئْتَ لَهُمْ حَمِيًّا اسْتَفْهَدُ عَلَيْهِمْ وَنَظَرْتُ عَلَيْهِمْ بِالرَّحْمَةِ

طرف ادنہاندی دیکھیا میں بھی حمت نال	دو رخ تون آزا دھو وٹن بہشت کمال
-------------------------------------	---------------------------------

فصل چہارم (۱۴)

درواقعاً تے کہ بعد از گذشتن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم از مدینہ صادر شدہ

سدرہ دا کر سیر سب کہندا پاک نبی مینون کر داوداع پہیر حضرت جبرائیل کہیا تہا کیون چہدین مینون اندر راہ مینون ایتہون جاندی اگے طاقت نان نوبت خدمت یا نبی گدزی ایتہون تک لے جا وانگا آپ تون وچہ عالی دربار پہر کے ہتہ جبریل دا دوزین نبی خدا نال اپنے نان وخی تون کہڑیا اک قدم کنبہ ہیبت رب تہین ہو یا باجہ قرار مینون میری جگہ تے حضرت واپس کر	باہر سدریون لیایا اوپر طرف وحی کہندا گے آپ جا وچہ دربار جلیل عرض کیتی جبریل نے سُن ای نبی اللہ وَمَا مَنَّا اِلَّا كَمَا مَقَامٌ مَّعَكُمْ ہر رب فرماں فرمایا اسے جبریل تون ایہہ کہیا سی پاک ہن کیون اگے جان تہین کردا ہین انکار کر کے تیز براق تون دتا پو سیہ پا چڑی برابر وحی داتہ ہو یا اسدم رور و پاک رسول تے عرضاں کردا راز اگے انگل جے ہو داں جلسن بازو پر
--	---

لَوْ دَلَّوْتُ اَعْمَالَكُمْ لَخَرَقْتُ - ترجمہ اگر اگے چلون برابر ایک او گنل البتہ چلون میں ۔

خواجه عالم کہیا اے یا راہمدم اوسدے شوق وصال تہین میں ہی جلد وٹھا جبرائیل دل حضرت پاک نبی	اگے جیکر میں چلان ایتہون اک قدم تینون ایتہے چہد کے میں جاواں کس تہان جلیا ہے تے دھم ہر ہوگ نابود ابھی
--	---

اشارت کیتی آپ نے دست مبارک نال اپنے وچ مقام دے واپس گیا وحی اے محمد کیون کریں اتنا ہول فکر اک اشارت ہتھ تھین رستہ پنجو سال بہر شفاعت کل جسے پہلے تیری لب وچہ روایت دوسری کہند اپاک نبی یا محمد مصطفیٰ توں ہن اگے چل اگے ہو یا روان میں پیچھے جبرائیلؑ پر وہ جا ہلایا حضرت جبرائیلؑ کہند امین جبرائیلؑ ن پاک محمد نال فرشتہ اوس حجاب تھین کہند نال نیا	کے کیتا اک قدم وچ رستہ پنجو سال ایہہ آواز غیب تھین سُن دیا پاک نبی رستہ دور دراز جو ہیگا یوم حشر لیا دین جبرائیلؑ نون اک قدم دینا ل پنجاہ ہزار ان سال راہ طے ہو کیا عجب سدرے تھین جان گزیرا مینون کہیا وحی میتھوں آپ بزرگ ہو وچ جناب اجل اک زریفت حجاب پاس ہو پوچھو قدیر جلیل آئی تدون آواز ایہہ کون ہو ایس جلیل آیا رات مسداحدی وچہ درگاہ جلال اللہ اکبر اللہ اکبر پھیر آئی آواز
---	---

صَدَقَ عَبْدِي أَنَا الْكَبِيرُ أَنَا الْكَبِيرُ

سچا میرا عبیدے میں ہاں بڑا بڑا اشہد ان لا الہ الا اللہ آئی پھیر آواز اشہد ان محمد رسول اللہ ہو یا پھیر خطاب پھیر فرشتہ بولیا اولوین نیک صلح پھیر حجابوں آئی اوس دم ایہہ ندا	پھیر فرشتہ اکہند اوس دم ایہہ صفا انا اللہ لا الہ الا انا ملک کہے پھر راز انا ارسلت محمدؐ بھیجا اسان شاداب حی علی الصلوہ تے حی علی الفلاح سچا میرا عبید جو نیکی طرف بکا
---	--

صَدَقَ عَبْدِي وَدَعَا إِلَى عِبَادِي أَنَا دَعَوْتُمْ إِلَى بَالِي فَلَمْ مَن أَجَابَ دَاعِي

اللہ اکبر اللہ اکبر کہند ملک بیکار ہوئی پر سے حجاب تھین پھیر ندا اظہار	
---	--

صَدَقَ عَبْدِي أَنَا الْكَبِيرُ أَنَا الْكَبِيرُ

میرا بندہ سچ کہے میں ہاں رب بڑا ملک کہے پھر لا الہ الا اللہ سنا	
--	--

صدق عبدی لاله الا انا ہوئی پہیر ندا
استہین پہیر آواز ایہہ سندا نبی خدا

یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اکل اللہ بک الشرف علی الہ ولین والآخرین۔

یا محمد مصطفیٰ تیرا شرف کمال
پچھیا جبرائیل تہین اسیں ملک داحال
مین ہاں اقرب خلق والہد و عز نزدیک
اس ساعت اس جگہ تک آیا تیرینال
ہتہ جمالون باہران ملک کیتو اک آ
کہیا مین جبریلؑ لون اندر ایسی جا
وامانا لالہ مقام معلوم کردا دخی عیان
کوئی اوس مقام تہین لگے ہو وکانان
میری جگہ معلوم ہے حضرت سدرہ تک
تون اللہ دے نال مین پرہن ہو یا معلوم
تنہا لگے چلیا آپے دچہ جناب
قطع مسافت اوہنا ندی کیتی مین تنہا
اک اک پردہ سی موٹا پنج تھے سالان راہ
اک روایت دچہ ہے ادہ براق چالاک
ادہ ہی رخصت ہو یا آکے ایتھوں تک
رفرف ظاہر ہو یا حکم الہی نال
مین اد سپر سوار ہو ہو پچیا عرش قریب
ہمرا ہی تہین ہٹ گیا جدم جبرائیلؑ
شرط آداب بجائیکے کہندا با تعظیم

او پر اہل آخین تون اکمل اکمال
عرض کرے یا مصطفیٰ مینون قسم تعال
کدی فرشتہ ایہہ نان ڈٹھا آس تیک
مینون نہین معلوم ہن ایدون اگر حال
مینون او سنے چکیا رہیا دخی کہہ سلا
کیون ہٹنان ہین یا دخی عرض کرینا تا
ہے ہر اک واسان تہین اک معلوم مکان
اج شب حرمت آپ دی مین ڈٹھا ایہہ تہان
آنحضرت فرمایا مین جاتا سہی پاک
تون بھی وجہ مقام و کرہیا ہن معصوم
ظلمت تے ہو ر نور دی آئو کئی حجاب
شریہ اس طرح مین سان نگاہ گیا
وتھ اک دوجیون اس قدر کہندا نبی الہ
آیا ایتھوں تیک سی مکرشہ لولاک
پیر پیادہ ہو یا حضرتؑ ایتھے پاک
صفائی پر آفتاب د غلبہ اوس کمال
اک روایت دچہ ایہہ کہندا پاک حبیب
ڈٹھا آیا پاس مین اوس دم میکائیلؑ
میرے خدمت کرن دا وقت ہے نبی کریم

مینون اوپر اپنے کر کے اوس سوار
 پر دے آئے جہاں دا پنجے سالان راہ
 پر دے آئے ہوتاں خاطر کر فطے
 ڈٹھا میکائیل تان اوڈون ہویا خفیف
 آیا اسرافیل تان اوس دم سیکر پاس
 مینون اوپر اپنے کر اُس نے اسوار
 اوڈہ لنگھاے اوس نے پھیر آئے دریا
 تر حصے جے ہووے دنیا ایڈی ہو
 مشرق تون تا غرب تک اوہ دریا تحقیق
 سارے ایہہ دریا جان مین لنگھہ ہویا
 کوئی فرشتہ نظر نان آوے نام نشان
 گویا عظمت رب چہ ایہہ سب کون مکان
 پاس حجابان ہو مین پہنچا آکے تان
 ہلا دے اسرافیل تان پر اپنے جس با
 پردہ قدرت آیا لنگھیا ملک شریف
 کیتا عذر جوہن نہین مین وچہ طاقت کا
 رفرف آیا پاس مین آکے کرے سلام
 مروارید سفید تہین وچہ روایت ہو
 مین تان اوپر اوسک ہو بیٹھا اسوار
 آنحضرت فرمایا ڈٹھے بہت حجاب
 اوس جملہ تہین مین ڈٹھا پردہ ستر زرار

آئے دریا آتشی اوڈہ لنگھاے پار
 نال اوڈاری لنگھیا اوہ بھی ملک الہ
 پنج تھے سالان راہ اوہ اک اک پردہ ہے
 مینون اوہ تہ چہ کے ٹریا ملک لطیف
 کیتی آتھ تہ تان اوسنے نال قیاس
 ایہہ حجاب جو سی موٹے راہ ہر سال زرار
 ڈٹھے ست دریا مین بڑے عظیم صفا
 ہر اک اوہ دریا سی ایڈ اصحاب زور
 ستر زرار آسمان دے تیک نہین عمیق
 تسبیح لے تہلیل دی شان نہ کتے پکا
 غائب ہویا خلق تون مین ہویا حیران
 سئے متلاشی ہو گئے نان وچہ دہم گمان
 صفت نہ ہووے ادھنا ندی اندر عبران
 انہان حجابان تہین لنگھے نال اوڈاری پا
 پاس حجابے عطیتی ہویا آضعیف
 پردہ عظمت پاس تان مڑا ملک پہنچا
 اک بساط اوہ نور ہے راوی کرے کلام
 تسبیح لے تہلیل دا آوے اُستہین شور
 اک حرکت تہین پہنچیا تا عرش کنار
 ساق عرش تاک جانیان جاوے رب حساب
 آہی سونے سرخ ہو چاندی اس مقدار

مہور حجاب زمرودن سی ہفتاد ہزار
 ستر ہزار یاقوت سی ستر ہزار ان نور
 ستر ہزار ان آب کا آتش ستر ہزار
 ستر ہزار ان سال دارا ہر اک حجاب
 پیغمبر فرمایا صلے اللہ ہر بار
 پردہ داران عرش تک میں پہر پہنچیا جا
 ہر پردہ دے نال سی ستر ہزار زنجیر
 رکھیا اوہ زنجیر سی قاور قدرت نال
 اک موہے تون ملک دے دوجے تیک راہ
 پردے مروارید دے بعض سی یاقوت
 ہر اک نال جو ملک سی عرشی پردہ دار
 رف رف مینوں لیکیا ایہہ پردہ سب چا
 غائب میری قدم تہین رف رف ہو پاہیر
 دانہ مروارید تہین گھوڑے وانگ صحیح
 مینوں چک لیا یا ساق عرش کے کول
 کوئی مرکب ہونان مینوں چکے جو
 ہو یا خطاب جناب تہین میری جیب
 گدڑیا اک آواز نال اوہ کسیریا حجاب
 تان چکیا سی قدم مینوں سکے ایہہ خطاب
 طے کیتی اک قدم نال اتنی منزل تا
 چک دا آٹا قدم مین ہر اک نال خطاب

مروارید سفید دے ہی ایسے مقدار
 خلعت دے ہی اس قدم مین ایسا شعور
 ستر ہزار ان باد دے آہے دچہ شہما
 موٹا آٹا جان تون قدرت رب دباب
 ایہہ سب پردہ لے گیا رف رف کراسوار
 پردہ ستر ہزار تان میری نظر پرپیا
 ستر ہزار ان ملک دی گردن باتدیر
 بزرگی ہر اک ملک دی سنتون نال خیال
 ستہ سال ہزار و قدرت پاک الہ
 بعض جواہر موتیان چکن پیسے ثبوت
 تابع اندر ادھنا دے فرشتہ ستر ہزار
 ہن دچہ عرش عظیم دے پردہ اک ہیا
 اک صورت آئی پاس مین اونین باہون دیر
 مونہ تہین نکلے نور اوس جان پڑھا تسبیح
 پاس حجاب لے کیر یا غائب ہو یا اندول
 اوس جنگل دچہ رہیا مین ہو حیران کہلو
 لنگہ اگے مین لنگھیا ڈٹھا مال عجیب
 اُون مہتری پاس آہو یا پہیر خطاب
 آیا ز مینوں ایس جاجتنا دچہ حساب
 اُون مہتری سنی مین بارہ ہزار ندا
 ز مینوں جتنا آیا اوسجا تیک حساب

تادولنے دے مرتبہ پر پہنچانی الحال خلوت خانہ خاص پہر آیا لامکان فادھی الی عبدہ ما اخی کہلا پہر	طے منزل سی ہوندی ہر اک قدمی مال فتدی واگیا درجہ بعد از ان فکان قاب قوسین اداکئی اظہار
---	---

قال الحسن رحمۃ اللہ علیہ فی قولہ تعلی: دئی فتدی۔ دئی من العرش فتدی نزل علی الوحی
فکان بینہ و بین العرش قاب قوسین اداکئی

دئی ہو یا بے کیف سی احمد نرود خا لنگہیا پہر حجاب اوہ سنیان نیک خطاب پر دے ستر ہزار ہو پہر ظلمت کوتان زمرودے ہو اس قدر موتی ایس حباب ہو یا حبیب محبوب چہ قاب قوسین اظہار ہوندا ہم مکان پر کہیا اداکئی تا کوئی وہم گمان داکرے نہ مول مہیان شرح لقرن وچہ جیون اوہ ہی سن مذکور اوپر ست مقام دے گزرے نبی جلیل تحت ثرے تون عرش تک یادہ وچہ شاکا اوسنون اک مقام دمی خبر نہ سی زہنا خورشید نبوت دی جتھے چکے جاشعاع اؤن مئی دمی سنے جدون خطاب بعین اے دوستین نہیں ہان ہرگز دچکان کرد اعرض جناب وچہ تا پہر نبی قبول قرب حقیقی پاس تین ہے جو کچہ اوہ شے	جعفر صادق اکہدا راضی ہو س خدا فتدی تا پکیا اوسنے جاجاب ملک مقرب ہو رکسے ڈٹھا اُسنون نان ستر پہر آفتاب و ستر ماہ حباب یا قوت اتے ہو جو ہر ن پر کسے اس مقد جیکر قاب قوسین پر کردا ہے اکتفا بلکہ بہت قریب تر اقرب اقرب جان ایہو تلج مذکرین اندر رہے مسطور جدا ہو یا جان مصطفیٰ پاسون جبرائیل ہر ہر اک مقام اوہ سوہناران بار جبرائیل جو نبی واسی محرم اسرار ہو رہ مقامان دی کیا اوسنون ہر اطلاع روایت ہے جان مصطفیٰ اوہ خواجہ کونین رکھدا جس دم قدم سی ہو دمی ندایان تا نزدیکی قدم نل میری ہو دے حصول ربا میرے رہتہ دے اندر ایہو ہے
---	--

کہلانا بنی کریم پر تان پہرا بھیہ اسرار
 نان ڈور تون کم بیش تہین اک قدم ہوا راہ
 القصد جان مصطفیٰ اتنا ہویا روان
 ہوئی پہیر جناب تہین اوسدم ایہم ندا
 اوپر قرب بساط دے ہوئے آ موجود
 اوچائی تو سین دی خطا امتیازی نال
 حاصل ایہم کلام واقدم جناب رسول
 دل قربت دے وچہ سی مشاہدہ اندر جان
 دیکھن سُننان ظاہر اسب ہوئی سائے
 سُنے سلام بیواسطہ طرفون رب عباد
 مَا ذَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغَىٰ فرق نہ ہوا ذرا
 یعنی کوئی کج روی ہوئی نہ وچہ نظر
 جانب حق وی چہڈ کے ہو کریدی سو
 مقام اودانے وچہ جا ہویا عین سلم
 ہویا حجابان واسطے نور ربانی فرق
 دل وچہ شیشہ اکہیان ڈٹھا صاف جمال
 یٰمُرِکُ الْاَلْبَصَارِ دا ہوئی نوید پدید
 اندر انہان معینان شیخ فرید عطار
 گدزیا جس دم جہت تہین باہ ہویا باریک
 کیونکر کسی اوکس طرح کہاں میں اُس درگاہ
 جس اتے ہو رجان بھی چہڈی ہی مطلق

تحت ثریٰ تون عرش تک جے ہستی ریا
 سخن اُقرُب ایدے اوپر سمجھ گواہ
 ہیبت جلال جمال دی اوپر ہوئی حیان
 اگے آمحمد تان پہر ہی خدا
 جس تہین ہویا ابتدا اوسیول ہے عود
 وانگ شکل اک دائرہ ظاہر ہویا حال
 بساط قدم پر گیا سی تن خدمت مشغول
 پہونچیا اندر وصل دے اودہ سر عالیشان
 عالم عنایت تہین سنی سب غیبی آواز
 اکہیان تنہا ہویا تان کیتی فریاد
 جیونکر کیستہ ہوزان اسان نہ کیستہ
 اپنا مقصد چہڈ کے پہریا نہین فکر
 متوجہ نہ ہویا پہریا تان اک مو
 مسافت اتے مقابلہ سب ہٹا اک دم
 وانگ آئینہ ہویا نور نورانی غرق
 اکہ تکرالی سراپا کت ظاہر ہویا حال
 ڈٹھا جو کچھ دیکھنا اوسدم بنی مجید
 ایہہ اشارت ہے کیتی سن میرے دلدار
 رب العزت پاس تان آخر ہونزدیک
 باہر وجودون آپنیون سی اوسدم دیجاہ
 بیخود ہو کے حق تہین ڈٹھا طرے حق

اکیہان اوسدیان جسدِ کردیان ہین کا اُس ہیت دے وچ رہیا مجھ تا بیکار	دل اوسدا وچہ چشمِ وکرواسی دیدار مجھ تھ تہین ہویا اوس دیلے پیراز
--	--

قصہ بانو (۱۵)

دُفِیْرِہ آئِہ کِریہ دَنی فِتَدَلی فِکَان قَاب قَوْسِی لَی دَلی

دَنی فِتَدَلی دَی کَرن ہنسر ایہ تفسیر ہویا قریب زمین وکے یعنی جبرائیل اوسدا رہتا ہووے اندر راہ معراج کہند ابن عباس ہے رافعی ہوس خدا نام زراع داقوس ہے اندر عرب دیار جنون کہن قریب تر ہویا اُس دینال ہے کمال محمدی اُس آیت چہ جان یعنی وچہ ثناب وکے ہویا نبی قریب فِتَدَلی پس رب لون کیست نبی وجود پس پہنچیا اُس حد تک جانے کوئی فِتَدَلی قدم نہ جاتا نفس دا ہے کسجا مکان جان نہ جاتا سر کہتے سُن سارا اسرار قدم طلب وچہ نفس دے نفس طلب وچہ دل طلب سر وچہ جان سی سر وچہ طلب مقام	عبارت دلا جیڑیل تہین کردی ہین تہیر پیغام الہی تاکہے پاس آئی جلیل قریب ہویا جیون وکے اُن دَی جمع رواج قریب تہین ایہہ دوزراع مطلب دین سنا ناپ کرن جس چیر تہین ہو تہو رامقدار کہند وچہ قریب سیدیں بے سمجھین ناں خیال نہم دَلی وچہ بعض ایہہ کدے ہین بیان قریب کراست مرتبہ ہویا وچہ نصیب کہیا دولت ہے دتی خدمت عوض معبود کہتے اوسدا قد مگاہ اوہ کس جاگہ ہے نفس نہ جاتا دل کہتے دل نہ جاتی جان طلب قدم وچہ اوسد سی سب کُن اظہار دل بہداسی جان لون پتہ نہ لگدا تل وصل الحیب الی الحبیب اس وچہ ختم کلام
--	--

لطیفہ تانیہ

ارباب اشارت اکہدی بعضے ایہہ کلام	دَلی اشارہ نبی دا ہیگا نفس مقام
----------------------------------	---------------------------------

<p>فتدلی دی رمنز ہے مقام قلب و نال آواز دے لے نون سمجھ لے طرف متقلے نفس لے ہو قلب روح ہی سہر با مطلب مثلاً پہونچیا نفس ہی خدمت اندر جا مقام محبت وچہ جا دل لے لیا آرام چار حقیقت وچہ ہوئے و اہل با مطلب حیات نفس و اجان تون ہیگانہ نہان غذا سر جان مشاہدہ تے ایہہ دولت چا نفس مبارک نبی جے کردا کتے نظر ہو زراطرے نفس دی دل جیکر مشغول اوس ویلے جے دیکھدا روح دل لہ تان سر جیکر دل روح دے کردا تون نظر ہنگی کامل واسطے ایہہ پیران نقصان دور کرے جو یار تہمین اودہ ہر چیز بُری فراق یار دابے تھوڑا تھوڑا مول نہ جان</p>	<p>قافے سین دل روح دیو اشارت سمجھ کمال انہان چو مان مقام وچہ ایہو چارے ہر پہونچے آلو اپنے مطلب وچہ مرغوب روح قرب دی جگہ تے آتا تون گیا سر نے وچہ مشاہدت پہر یا جام مقام ارباب تحقیق ایہہ اکہدے سن میری محبوب بقا کو دل نال محبتے روح و اقرب مکان انہیں جائیں نبی نون حامل سن اظہار رہندا با جہون خدمتے تے دل ایہہ جیکر رہندا با جہہ مجتوں حیران اتے ملول قربت تون محروم تان رہندا کرین میان رہندا با جہہ مشاہدہ اوس ویلے ایہہ سر شیخ رومی فرما وندا جیو نہکر ایہہ بیان با جہون اوسک جو دیکھیں ہو ک عزیز بُری دال دہا بے چشم وچہ کرے اودہ نہی نقصان</p>
--	--

لطیفہ حکمت و رقاب قوسین و مراد ازان چسیت

<p>عرب اندر مشہور ہے بڑی جو دو سحر عقد محبت وچہ کرن لپکا عہد پیمان دو مکان میل دے اک دوجی نال لا سی اندر اس کار دے ایہہ مراد و نہان</p>	<p>کرن یار نہ دوستی آپس وچہ اظہار جو اندر اُس دوستی کدی نہ ہو نقصان قبضے دو مان پکڑ کے دیون تیر چلا اک دو جے دی دوستی بچتے سہو کھیلان</p>
--	--

<p>جسپر راضی ایہم ہووے رضی او سپر او پس اشارت ایہم ہے اندر اس فرمان محبت قربت مرتبہ وچہ خدا رسول جو مرد و محمدی اللہ و امر و د</p>	<p>جسپر غصہ ایسا غصہ اوسدا ہو الہاتے رسول دا ہو یا عہد پیمان جو مقبول رسول دا الہ و مقبول وچہ قرآن مجید جیون ہے رب وافر و د</p>
<p>مَنْ يَطِيعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ إِنَّ الَّذِينَ يَبَايِعُونَكَ إِتْيَابًا يَكُونُ اللَّهُ بِهِ</p>	
<p>یعنی تابع احمدی رب دا تابعدار جو جناب محمدی دے ہین تابعدار خرمن نبوت نبی دے وچون خوش چین ہوئے خمر توحید دے اوہ ہین جرمہ نوش</p>	<p>بیعت کرے جو مصطفیٰ بیعت کرے غفار چکھیا او نہان مزہ ہے خنخانہ شاہ ابرار لطف ازل تہین ایہم غذا چکھیا نہا سیر شان او نہاندی وچہ ایہم پڑہ او صبا ہوش</p>
<p>مَا ذَاكَ الْعَبْدُ يَتَقَرَّبُ إِلَىٰ التَّوَّافِلِ حَتَّىٰ أَحِبَّهُ فَإِذَا أَحْبَبْتَهُ كُنْتَ سَمْعَهُ الَّذِي يَسْمَعُ بِهِ وَبَصَرَهُ الَّذِي يُبْصِرُ بِهِ وَيَدَهُ الَّتِي يَبْطِشُ بِهَا</p>	
<p>میرا قرب جو ڈھونڈہ دا بندہ نفلان نال کن اوسدے پہرین ہووان سنجو اوسدینا ل ہتہ اوسدے بھی ہین ہووان کپڑو او نہان نال یار ب میری طرف تہین پہنچ درود سلام</p>	<p>میرا بنے محب اوہ الفت دج کمال اکھیاں اوسدیاں ہین ہووان تہین کھال ہوندے گھرے حکم تہین سب زقار مقال اوپر احمد مصطفیٰ ہر دم صبح و شام</p>
<p>مقوله مؤلف</p>	
<p>قلم اسجاگہ آئیگے ہو گئی حیران اس عالی دربار دے کیوں کہولین اسرار عاشق تے معشوق دے اندر دمر جو ہر</p>	<p>کہندی ذرہ ہوش کراؤ بندے نادان پہونچیا جبرائیل مان ایہوں تک نہار کی سمجھنگا اینوں تون ہین کہڑی شے</p>
<p>لازم ایس مکان تہین تون ہٹ جلدی نال امت دے سردار داکھہ ظاہر احوال</p>	

فصل شانزدهم (۱۶)

در ذکرِ قربِ خواجهِ عالمِ علیہ السلام حضرت حق جانہ و تعالیٰ لطیف و شایسته و شہید

روایت ہے فرمایا ایسا نبی خدا را
ہمراہی تہدین ہٹ گیا پیچھے جبرائیلؑ
پردہ ستر ہزارمین ڈھانچا وہ منخواہ
ستر سالہ راہ سی وقتہ ہر پردہ جان
بعض زمرہ دس ہزار سے بعضے خالص زر
بعضے آہے برف و بعضے نار ہوا
ہر پردے سے ملک اک موکل سی سردار
پہرہ گے ہر اک دے ستر ہزار ان ہو
پہلے پردہ پاس میں جس دم پہنچا جا
فرشتہ پردہ دار نے پُچھا تو کہ کون
جہ دم نام رسول و اُسُنیان پردہ دار
حضرتؑ کے عرض کر مڑیا اسرافیلؑ
تو ان میں پردہ دار نال اگے ہو یا روان
دوبے پردہ دار پہرہ کتیا استفسار
دسی اپنے حال دی تاں اوسنو تعریف
دوبے پردہ دار پہرہ پس طریقہ نال
پردہ ستر ہزار جو سار سے ایسے طور
پردہ سی ادہ نور دار فرشتہ سی ادجا

پاس حجابان عرش میں جس دم پہنچا جا
ہو یا سی کے نال سی ادس دم اسرافیلؑ
ہر پردہ سی موٹا ستر سالہ راہ
بعضے سی یا قوت و جوہر بعض عیان
چاندی بعضے آہنی کچ دے ہی اکثر
بعضے ظلمت بعض نور بعضے سنگ صفا
ہر اک اگے تابع فرشتہ ستر ہزار
آہے تابع حکم دے بات نہ سکں موڑ
دو تا اسرافیلؑ نے پردہ ادہ ہلا
کہیا اسرافیلؑ ان نال نبیؑ با عون
ہتہ حضرتؑ و اچھڑ کے کہیا آ سردار
ایدون اگے یا نبیؑ مینون نہیں سبیل
دو جا آ ہلا یا پردہ ملک رحمان
تو نہ کیہڑا تے نال تین کیہڑا ہو سردار
پاک محمد نال میں لیا یا ہے تشریف
تیجے پردہ پاس اگیہا ایہو حال
گدیا مین پہرہ پردہ آخر دور
پہرہ یا نال نطفہ دیم متہ میرا اوس آد

اد پر کرسی پکڑ کے بیٹوں دیکھو ناگاہ پیچھے پر دیوں میں اک سنی گنگن نگا جان کر سیوں میں سال سدن اودہ قطرہ میں حلق دے بیٹھا لیا اوتا اس قطرہ تہین ہو گیا با نال و توف الکین ہوئی بیٹوں میری تدون زبان اللہ نے جان دیکھیا میرا حیران حال فرمایا نبی کریم نے جان رب جل جلال اول نال نال تے میں ہو یا ما مور یا محمد رب دی اس جا پڑ ہو شاہ	چٹے موتی دی آہی کرسی اودہ صفا مہشت اوس آواز تہین رہیا ہوش اک قطرہ پانی رحمتوں آیا وچہ و بان واللہ کوئی چیز نان اوستہین شیرین دار علم اولین تے آخرین میرے پرکشوف اس سہیت تہین بدل کے ہوئی اطمینان میںون کہیا سلام تان ولداری دینال اوس میرے تے دہشتوں میںون لیا نکال اک روایت وحی دی ہوئی ندا ضرور میں ملہم تان ہوئی کے کیسا تہا ایہاوا
---	---

الشَّحِيَّاتِ لِلَّهِ وَالصَّلَاةِ وَالطَّيِّبَاتِ

جمع کر کے سب ثنائے تعریف زبان خیرات اتے ہونیکیاں تنائے احسان سی جامع الکلم تہین ایہہ تے کلمات حضرت وچہ جناب جان کیستی ایہہ ثنائے	طاعت عبادت خدمتان بدنی سب عیان سب جناب خدائیدی ہوگی لائق شان قَوْلًا فَعَلًا اَعْلٰی کو باہر نہ اس بات تحفہ طرفون رب دی ہو یا سلام عطا
---	---

السلام علیک ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

پہر جواب سلام و حضرت کہے میں وٹھا جان ملکوتے ایہہ رب انہار	السلام علیکنا وعلی عباد اللہ الصالحین شان کمال محمدی تا بولی کیبار
---	---

اشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ۔

جان اپنے تہین آیا باہر نبی تمام پردہ موخہ وصال تہین اوس دم پک لیا	اوسے ساعت پایا ایہہ تبول سلام بہر غلیم کمال دے لائق شان خدا
--	--

نظم اشارت فی الحیات

<p>اہل اشارت ایس چاکر تھابہت بیان رتن چیران جان سے گھنٹا سرورِ عالیہ بدلے اوسدے چارچیر دتے رہبرِ حیات سلاست نبوت تیسری رحمت ربِ غیب لفظ جمع دایا برکت وچہ برکات وچہ ترقی زیادتی ایہہ ہے لفظ مدام قیامت ٹیکر برکتان نال زریہ عرفان</p>	<p>میں بھی اوستہین کچھ لکھان باذرا لیسکان انجمنِ صلوات تے تیجا واطیب بات سلاست نبوت ہور تون رحمت برکات تے لفظ ایہہ منفرد کیستے رب نے یاد نان جانے اسرار دے کی اس چو درجا وقت جمع دے برکتان کہہ کھاعلم امت کا اولیا تہین ہوں پرسیان</p>
---	--

نظمِ دوم

کیتا نبی کریم نے جدون قبولِ سلام
امت دے صلحا یاد آئے اوس مقام

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ اَوْ عَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِیْنَ

سلام اسان پر ہو جو صلحا بندے رب
ہو یا حکم جناب و احضرت سنیانِ حبیب

یا علیٰ اخرجت جابرئیل من بیتشار و انت یدخل امتاک فی سرنا

<p>یا جبرئیل بن بیتاریل ان کیتا محرم کا میں قربان رسول تے واہ وادفات رسول یو کہتی اس وقت وچہ امت پیش معبود</p>	<p>امت داخل تون کرین وچہ میرے اسرار سالون ایس مقام تے بھلیا ناہین مول ہمت اوسدی تہین ہو حاصل سب مقصود</p>
--	---

نظمِ سوم

<p>اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ اگہیا جان سرورِ دنیا اے دوست کوئی ہو زمان باچہ پیرِ سہتان عرض کیتی جے جسم تہین ان کو میر نال</p>	<p>ہوئی عالم غیب تہین اُسد م ایہہ ندا تون علینا کیوں کہین ظاہر اگہ عیان ایس میری جان نال ناظم فرق نہ وال</p>
--	--

<p>حاضر غائب نہت اوہ رہندی وچہ نظر ایسے وقت عطا دے اندر اے رحمان اس غرضن تہین اوہ بھی خوشہ لیون آ جیکر خوان احسان تہین رقمہ لئے گدا</p>	<p>نال سلام جو امن توں دتا پاسون شہ اس امت سکین لڑن کیون نان یا دکران عالیشان اس خوان والو شہ لیون آ کی ہووے کم خوان تہین بچہ جناب عطا</p>
<p>شریک امت لون بھی کیتا حضرت و سلام تابع ہے سلام دی رحمت برکت کل روایت ہے فرمایا جس دم نبی خدا</p>	<p>رحمت برکت وچہ نان شرکت کیتی عام لیا یاد وچہ سلام دے مان ہی فخر رسل سلام میں پر تے ربے جو بندہ صلحا</p>
<p>سند ایہہ ندا تان الصدو محبوب جان توں کیتی ابتدا میری ذات علام</p>	<p>سلامت امت بھی بینوں بندوں جو سلام امت داسونیا تینوں امی خوشنام</p>
<p>آدن تیرے پاس اوہ مومن جان خوشنام ایسے خاطر سلطنت تیری بنی کریم کتب علی نفسیہ الرحمة رحمت فمین</p>	<p>منن میرا ان آیتان اکہین انہان سلام رحمت برکت اوہناں مقرر کران قدیم تبارک الذی بیدہ الملوک برکت فمین</p>
<p>سلام ساڈے تہین جان کیتی امت بہرہ اک شب اج دی رات دانگ ہر ہر سال اوہ شب ہو شب قدر دی بہتر ماہ ہزار ہر اک تیرے امتی تائین کران سلام لیا سلام جا بد اخستہ شب سراج</p>	<p>اسین بھی تیری نال ایہہ عہد کران پیوند تیری امت واسطے کرسان رحمت نال امت تیری واسطے فضل میرا بیا سکلام مچی حتی مطلع الفجر ہے میرا علم اوپر تخت سلامتی ستر رکھیا تاج</p>

کیون نہ اوڈے شوق تہیں جو شوقِ تیرا	ہے بندہ محتاجِ نون ربؐ ایسے کو سلام
چھپیا رچہ ظلمات کے آبِ حیاتِ رات	وصلِ دوست و اطلبِ کیناں در شبِ ظلمات

لطیفہ ششم

روایت ہے جو ہویا ایہہ خطابِ خدا	مڑنے وقت حبیبِ نون کہیا رخِ بکاشا
یا محمد جو کوئی سفرِ نون آوے پہیر	تحفہ خاطرِ دوستان لیا کو مڑ دی ویر
تون اچ سفرِ معراج تہیں چلیں او مجرب	امتِ نون ہزارِ یوسین کی تحفہ مرغوب
فرمایا تیری طرف تہیں جو کچھ ہو کو عطا	امتِ تائیں دیو سان تحفہ ادہ پہونچا
حکم ہویا جو تون کہیا جو کچھ کہیا میں	جو کچھ کہیا فرشتیاں کہہ ناں سوئی تین
وجہ نمازان اپنیان پڑہن تشہدِ عام	دولتِ سعادت ابد دی تان ہو کو انعام

فصلِ ہفتم

دربیانِ آیہ کریمہ آمَنَ الرَّسُولُ

فنِ سیرِ تفاسیر وے متفق سب علما	مقامِ قرب ہے پہونچیا جدون حبیبِ خدا
سلام سنے بیواسطہ طرفون رب برین	مرتبہ علم یقین تون پہونچیا عین یقین
غیبی جو ایمان سی ہو یا شہودی تان	جیونکر حق سبجانہ دا ہے ایہہ فرمان

آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ

آخر سورۃ بقدرِ ادایہہ فرمانِ خدا	ہے کلام بیواسطہ کہن سب علما
جانِ طوالت ذکر ایہہ ایہہ دتا چہٹ	دیکھ ہر ساج پہول کے شوق جو ہے عید

فصلِ ششم

دربیانِ قولہ تعالیٰ فَاَوْفَىٰ إِلَىٰ الْعَرْشِ مَا آتَاكَ

یعنی حق سبحانہ اپنے بندِ نال
خبر نہیں اودہ کی کہیا کی انا اسرار
امیر و خاظر اور کہیا بیان مقام
دو کمان و اقدار یا کمتر مقدار
ایسے طور ایہ کہ کیا ہے مبہم فرمان
اِذْ يَنْشِئُ السَّدَّ رَجَعًا يَنْشِئُ ہر مبہم فرمان
لَقَدْ رَامَ مِنْ آيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰی ایہ بھی بلطوط
علما و ان اس کلمات وچہ و تا دخل نہ مول
اک گروہ علما دارو شن لفظ ان نال
اوس جملہ تہین کہہ قول اندر اس کتاب
بیچ نماز ان جس طرح ہو یا ان ہین قبول
انشاء اللہ بعد اس ہو دے گا مذکور
آیت وچہ حدیث دے کہیا پاک نبی
میرے پاسوں پچہیا کی کرن گفتار
عرض کیتی مین یا اللہ تون ہین وانا تر
اثر خوشی دا ہو یا ظاہر وچہ پستان
پہر فرمایا کی جانین اے بنی خوشنام
کہیا مین وچہ کفار تان کر دے ہین کلام
فرمایا کیا کفار تان عرض کیتی مین تا
پہو پچنا ناپانی وضو دا وچہ وضو دے جا
جوڑ وضو دے دہوئے ہر ہر طرف ن خوب

بیچ
بیچ
بیچ

کہیا وچہ کہہ کہیا ہر می خوب نال
بہید جو اندر رہے تہن ان راہ ان راہ
دیکھان کتاب حق کہیں کوئی کہیں پاک کلام
کیفیت نہایت و عجب کیتی رات ہرگز انہا
عجائیب سدرہ بیان وچہ ہر ہر اہم بیان
ظاہر بیان نہ مواب ہے بعض آیات قرآن
فَاَوْحٰی اِلٰی عَبْدِہٖ مَا اَوْحٰی اَلَّذِکْرَ تون خود
ایہ مخفی اسرار ان سچے عقل عقول
دیکھہ صحیح روایتان کہندے ہین احوال
جان تبرک مین لکھان مدد نال و باب
ثواب فضائل اوسد بھی ثمرات وصول
خواتیم سورت بقرا و ذکر ہو یا مسطورہ
اندر صورت خوب مین وچہ پاک ربی
ملا اعلیٰ دے مک جو دین ایہ اسرار
پس میرے وچہ موڈیان کف تار ب ہر
بہید زمین آسمان دامن پر ہو یا حیان
فرشتے وچہ کس بات و کردی ہین کلام
کردی دور گناہ جو طاعت رب علم
تن خیر ان ہین رب میو دین گناہ و نجا
موسم ہر دی یح جان در پانی تون آ
بخشش ہو و گناہ دی ایہی عمل محبوب

دوہم جماعت واسطے جان پیادہ پا
 بعد ازاں اسے نماز دے پھر کرے انتظار
 انہاں میں عمل پر جو کوئی کرے قیام
 ایک روایت وجہ ہے جان خواہ کر نہیں
 غیب میں آسمان تہیں ہوئی اطلالِ عام
 کہیا وجہ کفارتان ہو درجہ نجات
 صدقہ عجب کی اکہیا ہونے بے ڈب
 اسے فرشتہ مشکلان کرے والا حل
 حضرت اسرافیل تان آیا وجہ حضور
 کہیا کرمان و خدو و اموسم سرور
 اور دیکھنا ان بعد نماز دے دو جاؤقت نما
 حضرت میکائیل اکیتا پھر سوال
 حضرت کہیا اعمال اوہ ہے اطعامِ طعام
 ہو سلام علیک ہے کرمان ہر کمال
 پھر پوچھا جبریل کی ہے منجیات
 پیغمبر فرمایا ہے اللہ واڈر
 ہو رسیانہ روی ہے اندر نقہ غنا
 صدقہ عجب کی محمدؐ ہو یا پھر ندا
 ہو یا عزرائیل پھر حاضر خدمت تان
 یعنی کیٹھی چیز جو بندیاں کرے ہلاک
 بخلی ہے اوہ جسد اوہ دے تابعدار

بدنسے ہر ہر قدم دے رحمت ہو خدا
 خاطر ہو نماز وی اوہ ہے نیکو کار
 گویا مان تہیں جہاں جہنم گناہ تمام
 کف کے کیف اور تہیں پایا شرف بعین
 پچھیا کس وجہ جہگڑ دے میرے ملک کرام
 مالے اندر مہلکات کر دے ہنگام بات
 کیتا پھر ملائیکان تائیں ایہ خطاب
 آگیا جسے پچھ لو اوہ تہیں ہر مشکل
 کہند اکہیا کفارتان حضرت دس ضرور
 پیرین تر کے جاؤان طرف جماعت کچھ
 کہیا توں سچ محمدؐ رب تہیں ہوئی آواز
 درجے اوچے جو کرے اوہ کیٹھرا اعمال
 پڑتارات نماز توں لوگ جان سن تمام
 سچ کہیا توں یانبی ہو یا حکم جلال
 عذاب الہی توں بندہ جس تہیں لے نجات
 ظاہر باطن جاننا حاضر رب اکبر
 مالے کرمان عدل ہے اندر غضب رضا
 سچ کہیا توں یانبی تائیں فسق ذرا
 یا حضرت کی مہلکات مینوں دس بیان
 دتا پھر جواب ایہ تان صاحب لولاک
 جو کچھ کہند اخیل ہے اوہو کر دا کار

نالے اچھا آپ لون جانین نال اعتقاد روایت وجہ اس سلیان اندر ملک چہا کوئی جواب نہ آیا تاں اس رات عظیم بعضے کہن معراج اہو سبب پر نور خیر حشر خطاب ہو یا جان اسو نبی کرین نماز ادا	سچ کہیا توں یا نبی ہو یا پہر ارشاد بحث کرن وجہ گذریان برسان چارہا کیتی اوہان تسلیم سی پاسون نبی کریم حکمت وجہ معراج حیوان ہو یا ہے مذکور پچھے عجز نیاز سے پڑنا توں ایہ دعا
---	--

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الطَّيِّبَاتِ وَتَذَكُّرَ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسْكِينِ وَإِنْ تَغْفِرْ خَطِيئَتِي وَتَجْزِلْ عَمَلِي
وَتَتُوبَ عَلَيَّ وَإِذَا أَرَدْتَ فَيْدِي فِي قَوْمٍ مُتَوَقِّعِي عَيْرٍ مُفْتَقِي نِيْلٍ

رب نے کہیا نبی نون کہندا ابن عباس خلوت اندر آیکے شافع است ہو حضرت ہندی حضرت عایشہ رضی اللہ عنہا	عبادت کیتی توں بری خلوت اندر اس کیتا سانون یاد جیون خلوت وجہ کہلو حضرت نون فرمایا آما ایہہ خدا
---	--

لَوْكَ الْقِيَابَ مَا كَانَ مَعَكَ بِأَمْتِكَ الْحِسَابُ

ہو یا خطاب جناب و اتون میرا مقصود	باعث تیرے ہوئی ایہہ خلقت سب جوہ
-----------------------------------	---------------------------------

أَنَا وَأَنْتَ وَمَا هُوَ ذَاكَ خَلَقْتَهَا لِجَلَالِكَ

پیدائش وجہ جہان سے سی ایہو مقصود جیکر ناں ایہہ ہو دند ظاہر کردن پچہاں ہوئی سفیدی صبح دی بخشش اس عیان سعید ابن جیسر پر راضی ہووے خدا	نال محمد تان کر کے ظاہر اپنی جوہ آدم اتے جہان واسب ایہہ نام نشان سب طفیلی اوسدے ایہہ ہو جان جہان کہندا کہیا نبی نون آما ایہہ خدا
--	---

أَلَمْ يَخْلُقْكَ يَتِيمًا ذَاوِيٍّ وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَىٰ وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَىٰ
أَلَمْ يَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ وَوَضَعَ عَنَّاكَ وَزَكَرَكَ فَرَفَعَكَ لِكُلِّ رُكْبَةٍ

آنحضرت نون وحی سی کیتا ایہہ خدا جتنک جنت وجہ ناں تیرا ہو و مو دخول	ٹھیک بہشت حرام ہے اوپر سب انبیاء اگے تیری استون ہو اُمم نہ مول
---	---

کوئی وچہ بہشت و ہرگز جاوے نہان
یا محمد مصطفیٰ سبحینِ نال خیال
تو نہ حساب نہ اربہا ندا ہرگز ہو وکو طول
کران ہلک نہ اربہا نہان مرگ چاک نال
انور دور دورہ آخر جی پیا کیستی تان
فرمایا اے پاک نے سے کراہل ذکر
اہل شکر و سے واسطے زیادہ نعمت ہے
تا امید نہ رحمتوں ٹولہ اہل شکر
یعنی رحمتِ اسانہی انہاں شافی ہے
تو بہ جیکر نہان کرن پین مصیبت وچ
پاک بنی لون رب کے کیستا ایہ فرما
اک دن اندر مردیان ہو سین آخر کار
آخر تون اُس یار تہین جاسین ہو جدا
نیکیاں بدلہ نیکے بدیوں بُری جزا
صحبت سے نال رکھ جو وچہ آخر کار
تعلق دنیا وچہ نہان رکھین جت کت مول
کہندہ می حضرتِ وفاطمہ رضی اللہ عنہا
سے نال معراج وچہ کی بکیتی گل
امت تیری و گناہ مین جو ڈٹھے صاف
اللہ جل جلالہ فرمایا حضرت تون
عرض کیستی مین لیا یا وچہ تیری گلا

جد تک امت آپ می اندر آوے نہان
امت تیری لون و تانان اسان وافر مال
عمر تھوری تا دل اونہاں بخت نہ ہون ٹل
تو نہ بے توبہ نہان بمرن میرا فضل کمال
وچہ قبران تا بہت چر ہو گنہ دیر انہاں
وچہ مہمانی ہے میری عالی انہاں قدر
اہل طاعت و واسطے بہت کراست ہے
البتہ ایہ بیمارین اسین طیب مقرر
تو بہ مرض گناہ تہین انہاں کافی ہے
پاک گناہ تہین تا ہوں گناہ نوچہ ہو نیچ
زندگانی کر جس طرح چاہین وچہ جہان
جس لون چاہین رکھ لے دنیا اندر یار
عمل چہڑا تون کریگا ملیسی اوہ عسرا
خلقت تہین نا امید ہو رکھہ امید خدا
آنا سے کہ پاس ہے سب چہڑ دوست یار
تون دنیا دے واسطے پیدا ہویا نہ مول
مین حضرت تہین پچھیا دس اک بنی خدا
حضرت کرکھیا اکھیا سینون عز و جل
کوئی وچہ نہ مین ڈٹھی باجہون کرنے معاف
سے کہ پاس لیا یوں کیہڑا تحفہ تون
تقصیر طاعت دی اک مٹہہ دوجی ظلم گناہ

نہان ہر

خلق نہ ہر

دن وندہ

سین

اللہ نے فرمایا میں تیرے قریب تیری امت سے چہرہ ہوں اظہر خطا کہیا ابن عباس نے کہیا ایہہ خطا آنحضرتؐ فرمایا اے میرے سجان تا پہر حق سجانہ کہیا رحمت نال	بخشتی رحمت خود غریب میں طاعت دی تقصیر تیرے نال شعلے تھے جشت نشتر کران خطا اے محمدؐ جو سنگین تینوں کران خطا جو مقصود مراد میں تینوں عیب ناکر امت خاطرے تون کہہ کر دوال
---	---

اَنْتَ شَفِيعُهُمْ فَمَا لِقَصْرُونَ فِي ذِكْرِ الْفِي وَ اَنَا الْكُونُ شَفِيعُ الْاَمِّ يَبِ بَعْضِهِمْ وَنَ فِي سُنَّتِكَ

میرے فرمان وچہ اوہ جو کچھ کر قصور اند رتیران سنتان کران جو اوہ تقصیر فرمایا اللہ پاک نے اے میرے مقبول یا اوہ تاج ہو دس یا کر سن تقصیر طاعت کران قبول ہیں سیر نیات کریم فاطمہؑ ہے فرامندی کہیا پاک نبی امت میری بخش دی مینوں کہیا جلالت باقی حصے دو جو سو بھی یوم نشور آنحضرتؐ تون رب دا ہویا ایہہ خطاب بخشتی تیرے واسطے امت ستر ہزار ست سو بار خطاب ایہہ کیتا رب غفار کتنی امت تون چاہین آخر ہویا خطاب جو کچھ ہے لے جو کوئی سب مینوں مطلوب ظاہر رحمت ہو میری نالے عزت تین اک قسم میں رکھیا سو ہی روز حشر	تون شیع ہو ادھنا ندا اندر یوم نشور ہو زان شیع میں ادھنا ندا کہیا رب تیر دوامر ان تہیں باہر نال امت تیر نال طاعت نال رضا میں معصیت تقصیر معصیت ادھنا بخشان میرا نام رحیم ایہہ درخواست میں کیتی وچہ جناب نبی تجا حصہ امتی بخشیا تیرے نال تیرے تائین بخشان کہیا رب غفور کی چاہین کہیا امتان کہیا رب داب ہو کی چاہین یا نبیؐ کہے را دی گفتار کی کچھ چاہین یا نبیؐ کہیا امت ہر بار عرض کیتی میں سنگنا تون دانا و داب حکم ہویا میں سب تینوں بخشان کے محبوب ہک قسم ہے امتی بخشان تینوں میں بخشان عزت ہو تیری رحمت اسان ظہور
--	--

وحی آیا اوس روز جو مرثم ہوئی پیدا
 میں کہیا قلماں آہنی سٹو اندر آب
 اسے پر قلم جو ذکر یا تردی اوہ رہی
 وَمَا كُنْتُ لَكَ نَجِيْمٌ ہے میرا فرمان
 قلم تیری ہی آب پر تردی اوس دم تان
 ہر اک ٹولہ آکھہ سی امت تیری خوب
 نبی شفاعت اوہنا ندی کر سن میری پاس
 میری ایہہ اولاد ہے ربا قدر جلیل
 ایسے طور جو ہو دوسن عاصی بے فرمان
 سارے آپو اپنے کر سن حق اظہار
 پایو قرعہ سب تین قلماں مرثم طور
 تیرے کر ان سپرد میں امت یوم حشر
 اندر شب معراج دے وچہ عالی دربار
 حساب امت دامن کر ان اندر روز شمار
 عرض کیتی میں رب جیو میری ایہہ مراد
 حضرت لون فرمایا تان رب ایہہ خطاب
 تینوں ہی نان خیر ہو اوہناں بد اعمال
 بیگانیاں تہین بہت تان کہاں حال چہا
 جے باعث پیغمبری تیری شفقت ہے
 جے پیغمبر انہنا تون ہین راہ نمسا
 جیکر تیرا اوہناں دل ہیگا اچ خیال

ہر اک چاہے میں پالان خدمت کر ان سدا
 سیناں پایاں آب وچہ اوہ ہویاں غن تاب
 بی بی مرثم واسطے خدمت اوہناں لٹی
 جیکر ہوندون او سجا تون اسے نبی رحمان
 ایسے طور جان حشر دا ہوسی روز عیان
 ہوسن تابدار جو اے میرے محبوب
 مثلاً آؤم آکھسی اوس دم نال قیاس
 نوح ذریت آکھسی ملت کہے خلیل
 مالک اتے زبانیہ دفن تے شیطان
 میں خداوند کل دا کر سان ایگہفتار
 قلم شفاعت ہے تیری تارا نگلے الفور
 تون امت کو واسطے نان کر ذرا فکر
 ایہہ درخواست سی کیتی ہو سیکر غفا
 حکم ہو یا کی غرض ہے تیری وچاس کار
 شرمندہ امت نان ہوو او سدن پیش عباد
 امت تیری دا کر ان میں اس طور حساب
 بنے شفیق نہ اوہنا ندا جدم جانے حال
 بد افغالی اوہنا ندی خبر نہ جانے کا
 ربوبیت دے واسطے میری رحمت ہے
 میرے بندہ اوہین میں عباد و خدا
 دیکھان داؤم تے رکھان داؤم رحمت نال

تو نفع ہم

چند

مناجات

اے رب کیتا اسان نون تون بووون نا بوو
 تون ہی ساڈے جسم واکیتا ساڑیا
 اوپر تیری ذات جو سب امیتے بیم
 باجون تیکر اسان دان کوئی مدگا
 جیکر تیرے پاس ہاں آئے بے سروپا
 قافلہ تریا واپسی سا نون ربا دیکھ
 تیرے باجون و کوئی قبلہ کر سان نان
 آنحضرت تہین اک دن عرض کر صوبین
 آنحضرت فرمایا مینون کہیا رب
 امت تیری نال نان کر نان سخن خطاب
 اک دن اس کلمات تہین حضرت عمر خطاب
 فرمایا حق سبحانہ بابت اُمت مین
 گوشہ اندر جائیکے کر دے ہین گناہ
 لیکن مین ہاں جاندا بہید اتے اسرار
 کہے امیر المومنین حضرت شاہ علی
 فرمایا حق سبحانہ کیتی ایہہ گفتار
 میری طرفوں آوند اوپر ادھن غدا
 شامت بد اعمال دی ہوندی غرق زمین
 بعضیاں صورتان بدلیاں شامت بد اعمال
 امت تیری کرے گی جس دم بد اعمال

چونکہ

چونکہ

چونکہ

پہیر حیاتی ابد دی واپس تون مسبود
 ساڈا ساز نواز تون باجہ تیرے پیکار
 بخشش کر تون اسان تے اے ستار کریم
 تون وکھین تے جائیے پہر کپڑا ہی وربار
 تیری صرف امید دہر ہو مراد نہ کار
 یارب ساڈی بکسی نالے خدائے لیکھ
 جے تون کہہ ہین اسان نون سدھ کوں اسان
 فاکڑے دے اسرار تہین دس اک رقم تحقیق
 میری خواہش نان ہوندی جیکر ایس سبب
 پہیر قلیل کثیر تہین کر دانان حساب
 پچھیا حضرت آپ نال کی کچھ کہیا داب
 شکایت ظاہر سی کیتی اگہ سداوان تیرا
 ظاہر مجلس وچہ آکر دے یاد الہ
 ویکہ گناہ ہاں وکھدا مین ہاں پاک ستار
 مین ہی اوس کلمات تہین پچھی بات جلی
 امتان انگلیان جد گناہ کر دیاں سن اختیار
 قوم نوح دی جس طرح ہوئی ہے غرقاب
 جیون موسے دی وقت وچہ ہو یا قارون
 عیسے تے داؤد دی قوم دا دیکھین حال
 برآیاں تہین نیکیان بدلان رحمت نال

بابت بد اعمال دوسے انگلیان ایشان پر
 تیری امت دگنا دصاف کران قبول
 کہندی حضرت فاطمہ راضی ہوس خدا
 مخفی بآنان رب مال اندر شب سراج
 شکایت میں تہین ایشان کشتی بچون
 میں غماں مان رزق دار رزق دیوان ہر با
 غم نہ آئے واسطے لگے ہی غم کہاں
 دو جا پیدا ہے کیستہ میں جنت گلزار
 امت تیری نان رکھے غبت جنت دی
 تیجا تیرے دشمن ان خاطر کیتی نار
 چوٹھا کر دی دشمنی ہر دم سے نال
 یعنی گوشہ وچہ جا کر دے ہیں گناہ
 خلقت تون پر ہین کر بدی نہ کرن انجھا
 پیچاں مشکان انہان تہین کل اعمال
 چھوٹاں روزی انہاندی دیوان کسے نہ غیر
 طاعت اندر شرک ایہہ کرن اعمال ریا
 میرے باجون غیر دی رکھن ایہہ اسید
 ستواں دیوان انہان لون نعمت صبح و شام
 اٹھواں ہر دن ملک میں بد اعمال انہان
 بھوجان کچھ جے انہان پر مصیبت لے بلا
 اس حضرت فرمایا میں تہین پاک ربی

بارش ہوئی پتھرن کر دل لٹو لٹو نظر
 ہووے جگہ عذاب دی حیرت اوہناں ل
 اک دن پاک رسول تہین میں ایہہ کچھیا جا
 ک کچھ کشتیاں آچھٹے کہڑا عدا حسب تاج
 اوک ایہہ فرمایا سنی محبت تون
 ضیانت میری تے نہیں رکھن پر عتبا
 دکل داکم رکھ کل تے اسے بند ہو نادان
 تیری خاطر ہو جو تیرے تابع دار
 کرن قصور اعمال وچہ خواہش کرن بدی
 داخل دوزخ ہون دی امت کر دی کار
 میں بندیاں نال صلح دار کہاں نت خیال
 نان جانن جو ہر جگہ حاضر پاک الہ
 ڈرن ملاست خلق تہین کرن نہ خوف تھا
 روزی ہفتہ سال دی اکون کرن سوال
 ایہہ عبادت غیر دی کرن نہ چاہن خیر
 عزت دولت ہتھ میرے ہو دی دس نکا
 سینون ڈرن نہ غیر تہین ڈروے ہن جاوید
 شکر کرن ایہہ غیر واسیہ کر باجہ دم
 مینون دس مان کرن شکوہ انہان عیان
 شکایت میری خلق پاس کر دے ہن ہدا
 خاکے دے اسرار وچہ کیستا ایہہ وحی

تو تیرے

خدا کی

میں تے است تسان وچہ شیطاں تکمال
 اوّل جو کوئی استی کرے اطاعت میں
 قدر بموجب اپنے دیوان اُنہان جزا
 و دنیا جو کوئی گناہ کر تو بہرہ میر کرے
 گناہ تون، اوسون پاک کر تو بہرہ کران قبول
 نتیجہ ہفت اندام پر اوسدی کران نظر
 میگا اوسدا اک جوڑ اندر یا دغفار
 ست دونخ تہین اوسدی ہفت اندام
 چو تہا اوسد لے و احال کران معلوم
 کیتے ہوئے گناہ تہین ہو یا ہے پشیمان
 چو خان بندہ گناہ تون جے نان کرے ہمیش
 ناگفارت گناہ دی ورومیساری ہو
 چہیوان وچہ ہر سال دے ماویہ تون دوبار
 گرمی سردی دا اُنہان حصہ دنیا وچہ
 ستوان است مال تین فضولون کران شہا
 زیادہ طاعت جو آدمی دونی دیان جزا
 گردن ادنہان تے کہان کیتا ظلم جہان
 بزرگوار ایام جو دن راتان تے ہو رماہ
 اندر اُنہان ایام و دنیان ہون جن سات
 ناوان کران حساب میں ادنہان یوم
 ہون وچہ بہشت و دغل حیرت مال

اک روایت نوشتر کہیا جل جلال
 قدر بموجب ادنہان دی چاہان عبادت میں
 تھوڑی کر دے بندگی رتبہ دیان بڑا
 کران گناہ نہ بہرہ مڑ دل وچہ قصد دہر
 گو یا کہی گناہ نان کیتا سنے مول
 دیکھان اوسد چھہ جوڑ گناہ اندر جیکر
 چھہ اعضا اوس اک دے کر سان باعدار
 کر کے وچہ بہشت و وارثان اوسون شاد
 کر کے یا د گناہ تون جے ہو وے مغموم
 معاف کران تقصیر اوس دیان مقام جہان
 پیچھا وے تادرو بخ بہیمان اوسد پیش
 اوسون اندر حشر وے نان خواری ہو
 گرمی سردی وچہ میں کہو لیان درنا
 قیامت تون محفوظ ہونان ہو ونگہ نچر
 عدل نہ کر سان اُنہان مال سے میری طلا
 جیکر بہت گناہ ہون اوہ دیوان بدلا
 اوہ روایت دوسری اٹھوان سنی بیان
 پاوان اپنی عمر وچہ ہو وے فضل الہ
 بہت ہون تانیکیان بدیان ہون تا
 فضل کرم تہین بخشش ان ہون اوہا وپ
 تیری است واسطے میرا فضل کمال

مناجات

خدا یا کیتا اسان لون لون ہی ہے پیدا
حق اپنے لون ایساں پر فرض کیتا لون آپ
اسین ضعیف نحیف مان عاجز تے کمزور
اتنیان تیریاں بخش شان جدا نہیں شما
اپنیان اسیدان دیکھ کے جوہن بہت فراخ
نہیں تے کی اسین چیز مان کس دی خاک
جیکر بدلے گناہ وکسا لون کرین خوار
جیکر سٹی خاک تہین لون ہو وین خوشنود
اوس ساعت جو اسین مان لے ساڈی آد
بخش گناہین اسین مان تیرا عہد وفا
یاد بے یج رسولون بہت درود سلام
فاؤے دے اسرار دا حد شمار نہ کا
حال محبوب خدا یاد باقی وچہ دہیان

عہد نامہ بھی اساندے لون ہی کھی چا
بدلہ اوسدا آپ پر فرض کیتا لون آپ
ہوندی طاقت کسی طرح حکم سکان تین موڑ
ضعیفان لون تون کس طرح ضائع دین گزار
تیریاں کرمان اسان لون کر و تا گستاخ
جو تیری دیوار تہین کر دیئے زنگ پاک
حکم تیرے تہین کسنون ہو طاقت انکار
تیرا کچھ نقصان مان ہے اوہ ساڈا سود
بخش اپنی اسان پر کر لون خواہ مخواہ
روز قیامت بخش تون اپنا اسان لقا
نالے آل محاب پر طرفون ایس غلام
دیکھہ محال چھو لکے جے ہے شوق بڑا
لکھنا ایس غلام نے جے رب کرے آسان

بیان ایجاب نماز روزہ

فائزے دے اسرار وچہ ہوئی جو ہوئی کلام
ہو یا خطاب جناب و او میکر محبوب
مین تے تیری استان اوپر حکم سدا
روزے ہین چھ ماہ دے اندر ہر سال
پنج نمازاں کم ہو یاں مڑ مڑ عرض کران
تا اندر دن رات دے پنجی وقت نماز

بہید محبوب محب دا پہتا تا انجام
خدمت اپنی تسان پر کران مقرر خوب
پنجاہ نمازاں اک دن اندر کرو ادا
عرض کیتی مین رب جی کر تخفیف اعمال
ہر نوبت وچ پنج بیج کرے معاف رحمان
تن پھینے سال وچہ روزے رکھو ساز

پہر فرمایا رہنے اسے سیکر مقبول
مین پہر باعث شرم و سہم لکھا لعل
عرض کیتی مین بان رہا ہو یا پہر فرمان
بعد اقرار توحید دے شرک نہ مول کرے
یا محمد مصطفیٰ سبقت رحمت مین
یا محمد مصطفیٰ تیرا عالی شان
تون چاہند اہین یا نبیؐ دیکھہ لیون اٹھا
نالے تیریاں استان خاطر ہے موجود
ہو یا اسرافیلؑ نون تان رب و فرمان
جو کجہ پیدا مین کیستہ وچہ جنت گلزار
جا دکھا دایسون تان دیکھہ ہوشاد

ایہہ عبادت اسان دی کیتی تسان قبول
حکم ہو یا تون مینان کہہ دے سائون کہول
مینون واحد جان کے جو یا دے یمان
اوسدی جگہ بہشت ہے ہرگز ناٹھ دے
او پر سیکر غضبے خاطر امت مین
کرسان روز خسور دے خلق ہوئی حیران
جو کجہ تیرے واسطے کیستہ اسان طیا
عرض کیتی دس اوہ بھی اسے سیکر مسود
جبرائیلؑ امین پاس لیجا شاہ جہان
خاطر اسدی ہو جو اسدی تابعدار
دل اپنا رنج فکر تہین کر لیوے آزاد

فصل نوں دہم (۱۹)

در بیان عجایب و غرائب کہ در بہشت آفریدہ بود در شعبہ راج مجید خود
حضرت علیؑ سلم شاہد نمودہ از لطایف عوطف الہی جل جلالہ

عالم فن حدیث و نالے اہل سیر
وچہ تصنیفان اپنیان کر دے ایہہ تحریر
یعنی احمد مصطفیٰ نیان داسردار
جبرائیلؑ امین پاس ہمراہ اسرافیلؑ
السلام علیک ایہا النبیؐ رحمتے برکات
مین کہیا ہو کہ سلام مین ہو رہنڈیاں صلحا

بدلہ دیوے خیر واد نہان رب اکبر
جلالت دلے تخت دا اوہ سلطان مینر
کہنداجدم بہیجا مینون رب غفار
دیکھدیاں ہی آکھیا مینون جبرائیلؑ
او پر تیرے یا نبیؐ رب و لون ن رات
کہنداجبرائیلؑ نون اسرافیلؑ ایہہ تا

لیجا احمد مصطفیٰ وچ بہشت جلیل
 کیتا اسان طیار جو دیکھے اج اظہار
 دروازہ وچ بہشت دے ڈٹھا امر جلیل
 دو تختہ سی اوسدے کہند انبیٰ خدا
 رستہ سال ہزار دا اوچا کرین خیال
 اُس دروازہ دے لگے قائم عالیشان
 بلندی اوس ایوان دی حکمت سنی عجیب
 جلدی کرن قطع اوہ ہوسی امر غفور
 جیونکر وچہ فرزندے کیتا امر جبار

فرمایا حق سبحانہ جو اے جبرائیل
 اسدی خاطر ہو جو اسدے تابع دار
 ہتھ میرا پھریا یا اوسدم جبرائیل
 اول عجب بہشت دا دروازہ نظر سیا
 سی اوہ سوئے سرخ دے چور پر جھک سآل
 پنج ہزار ان برس راہ ڈٹھا اکیلون
 ایہہ دروازہ اوسجا کیتا سی ترتیب
 چنجا ہزار ان سال دا ہے اوہ روز نشور
 رستہ اُس ایوان دا یہی ہو اس مقدار

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى - نِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ أَلْفَ سَنَةٍ

ایسے خاطر ہے کیتا اوس علیم تدبیر
 طے کرنا یا بان اوہ او سپر ہووے آسان
 اوپر اوس ایوان دے حوران پین نظر
 دیکھدیاں آواز سن قطع کرے صحرا
 پہونچے امر الہ تہین مول نہوے پنج
 کندے میخان چار سو ڈٹھی اوپر در
 اک کندا وچہ اوہنا ندے ڈٹھا نبی کرام
 اوہ حلقہ جان دیکھیا کہند انبی کریم
 کنگرہ ہر ہر شہر وچ چہل ہزار شمار
 دو جاسی پر نور تہین مینون ہو یا عیان
 کہند اگے آؤ مولن اٹھ ہزار ان سال

پس مقدار ایوان دا اوپر اس تقدیر
 بندہ قبر دن جان اوہٹے نظر پویوان
 چکے بندہ جس گہری قبر دن اپنا سر
 حوران اوسنوں اکہ سن جلدی جلدی آ
 وچہ منزل مقصود دے تہوری فرصت یوح
 دوٹجا عجب بہشت دا ڈٹھا ایہہ سرو
 موتی مردارید تہین تے یا قوت تمام
 آکا لال یا قوت دا پولابڑا عظیم
 شہرستان آباد سی اُس وچہ چار ہزار
 اندر اوس اک طبق دے حل پے جنان
 مین پچھیا جبریل تہین انہنا ذوال احوال

<p>ایہہ طبق جو انہا ندے ہتہہ وچہ ہون خان اوپر اس دہلیز دے ہو و انہان گذر طبق نورانی اوہان تے کر دے سن قربان خازنِ جنت بولیا تان رضوان اخیل پیچہ تیرے نال کون کہیا بنی حبیل سب کجہہ جدی خاطرے ہر گناہان آگیا ہے وحی نے کہیا مان بے باک چوتھی دردی مین ڈٹھی کہند اشاہجہان پشتیان جواہری چکن بہت عزیز دے جواب سلام و اکیستی ایہہ کلام تیری خاطر ہو جو تیکر تابعدار آٹھ خلیفے اوسدے ہرورتے دربان خاصہ سی رضوان دے اگے ستر ہزار سنیان مین رضوان دا ایہہ آہا اذکار</p>	<p>پیدا کر کے رہنے رکھے مین اس تہان است تیری جان آدمی تہے روز حشر مبارکبادی اکہدے ایہہ فرشتے تان حلقہ باب بہشت دا ہلایا جاجبریل دروازے پر کون ہے بولیا مان حیرت پاک محمد مصطفیٰ سرور کون مکان پیچہ تان رضوان نے دقت نبوت پاک حمد خدا ادا کہہ سکے کہو لے در رضوان خالص چاندی دی بنی موتی دی دہلیز کہیا مین رضوان لون تا اوس وقت سلام یا محمد پیشتر ایہہ جنت گلزار لشکر مین رضوان دا ڈٹھا اوس مکان ست لکھ ہر دربان دا اگے تابعدار ستر ہزار ہر اک دے اگے تابعدار</p>
---	--

سبحان الخالق العظیم سبحان الکبیر کہ کرم سبحان المثلّیٰ من الطاعة جنات النعیم

<p>مینون جا دکھایا کہند شاہ جہان صفت نہ ہو وے اوہان دی ہرگز کدی حیا اک اٹل سونے دی عمدہ وانگون پہل پہیرن برجد سبز دی لگی اٹل ثبوت ستر سالہ راہ دا اوس دیوار چوڑا رستہ سال ہزار دا اوچی اویہا</p>	<p>سب نعمت جنتی بعد اوسدو رضوان جیکر ساری عمر مین اوسدی صفت کران ڈٹھی ہو بہشت دی عجب دیوار ان کل اک چاندی دی اٹل لگی ہوشیارت یا قوت کستوری دے گاریون اوسدی سب بنا اک رعایت دے سی پنج سے سال چوڑا</p>
---	---

باہر دیا اندر دسی ایسی آہی صاف
 ست آسمان عرش تک نال دست زمین
 مٹی سب بہشت دی مشک عنبر کا فور
 کینکر روڑے اوسدے زمر و مر و اید
 بہتے محل جو لیان دیکھے وچ بہشت
 آہے چٹے موتیوں کنگر دے تے مینار
 بنے زمر و سبز دے کنگر واد نہان بلند
 بعضے رنگ تاریاں آہے محل منا
 ستر ہزاراں کوٹھری اندر ہر ہر گھر
 اک حجرے وچ رکھیا تخت سنہری جان
 سب حجریاں وچ تخت سی اوپر اس اطوار
 فرش بچھاے تخت تے ستر ہزار دیاج
 رنگ نہ رلدا اک داہر گز دوجے نال
 ستر حلہ بدن تے جدا جدا ہر رنگ
 گوشت مغز تے ہڈیاں اندر اس لچ شاک
 جو اہران نال ارستہ ہر اکدے سرتاج
 آٹا ہر ہر زلف نال زیور زینت وار
 لذت اوس آوازیان آوے باجہ شام
 گردے ہر تخت گدگدیاں سن اکثر
 رلدی مول نہ اک سی ہر گز دوجی نال
 نہران وچ بہشت کوٹھیاں سکھے نئی

پیند اُس وچ عکس سی جیون شیشہ شفاف
 سخت ثریٰ تک مین ڈھٹی اوسیدوچ مین
 کیسہ سرتے ہو رار غوال اُسا گہاہ پر نور
 ہو ر خالص باقوت دے قدرت رب مجید
 بعضے سرخ یا قوت دے سُن اونیکی شست
 بعض محل جو اہر دیاں کیتے رب غفار
 بعضے سونے چاندیوں بعضے سوچ چند
 ستر گہر ہر محل وچ کیتے رب طیار
 حجرہ ستر ہزار سی وچ گھران ہر ہر
 دوجے وچ یا قوت دے تے موتی مان
 تنبو سی زربفت وپر دے زری سوار
 استبرق تے سند سون سُن اونیکی مزاج
 اک اک حور العین اک تخت او تے خوشحال
 رنگے عنبر مشک تھین بدن او پر سن تنگ
 سب حوران وافر وچ آوی باادراک
 زلفان موخہ پر عنبرین ڈھیاں شاہ معراج
 جدا جدا آواز اوس گنتی ستر ہزار
 آگے ہر ہر حور دے تخت ہفتاد ہزار
 بعض زمر و موتیوں بعضے چاندی زر
 صفت خداوند پاک دی دیکھی نبی کمال
 پانی تے ہو ر دودہ تھین شہد شراون کا

جاری وجہ جو نینان نہران ستر ہزار
 نیم اتے خوشبودار مشک نالون ہی خوب
 حقیقے تے ہر بیل تے تسنیم روان
 کنار نہران چشمان آہے روپر چہان
 اندر نہران چشمان جو اہر گونا گونا
 سنیل کیسیر او گیا کندہ بیان تے خوشترنگ
 درخت ڈٹے وجہ جنتے کہذا شاہ ابرار
 مدت ستر سال تک دورے زور لگا
 آہے سنے سوخ تہین مدہ تمام شجا
 سندس اتے جو رے پتر عجیب ضیا
 مٹان باگ عظیم سن بیوہ ادھان نال
 بیٹھے بیوہ وجہ سی جاگہ وانہ حور
 بہشتی جسد م کرے گا رغبت بیوہ دل
 اندر نوری طبق دے ہر بات قدر تہا
 مثلاً اوہ درخت جو رستہ سال ہزار
 آویں شلخ درخت دی نیڑی اوس ومان
 برابر شتران جانور رختان پرطپان
 یعنی اوپر پران دے سب نمونہ رنگ
 کہے بہشتی دیکھہ کے تیری خوش آواز
 گوشت میں سب چیز تہین خوشتر لذت و
 پاس بہشتی آپوے کہا دے اُس مقدار

چشمان بہشت کا نور تہین شہن شہرین
 ڈٹے چشمتے ہور ہی اللہ دے محبوب
 چوتھا چشمہ زنجیل جاری وجہ بنان
 سوئے مر واید دے قدرت رب جہان
 چراگہ ادھان کا نور تے مشک غنہ چون
 دیکھہ رسول اللہ و عجیب ہویا تے رنگ
 جیکر بیٹان اوس کوئی تیسر سوار
 سایہ اوس درخت کو بیٹون دل نہ جا
 شہان سی یا تو تے موتی قیمت دار
 مشرق مغرب نوان دکھن اتنا ادھان چڑا
 آہے ستر ذائقہ ہر ہر وجہ کمال
 ہر اک اہل بہشت تے اپنا کرے ظہور
 بیوہ ٹٹ درخت تہین آویں اُسول چل
 اوس بہشتی دے لگے حاضر ہونی حال
 ہو وے حاضر آہو دے اک لمحہ وجہ کار
 کہا وے جتنان جی کرے جاچکے میرکان
 جو رنگ وجہ بہشت کو اوپر ادھان عیان
 لکھ بولی تہین بولہ گدڑے پیش سنگ
 تان اوہ اکون جانور بولے نال نیاز
 ایہ کہہ اولون زنج ہو ہو دے کباب طیار
 جتنا اُس تہین جی چاہے بندہ نیکو کا

باقی رہا وہ جانور اوڑھے وچہ ہوا
 وکہلائے سب بہشت میں نبی کریم
 جنت الفردوس لے جنت عدن عظیم
 انہاں با بہون ہو چار میں بستان سرا
 چوتھا دار حلال ہے درختان حد نہ کا
 باغ باغچہ انہاں وچہ ڈٹھے نبی کریم
 بہت محل حویلیاں عدن اندر اظہار
 اصحابان دسے نام سن اکثر اور مکان
 دوسیا جبرائیل نے لے لے سب نام
 اندر اوہاں حویلیاں بہت رفیع خورند
 حضرت عمر خطاب دا ڈٹھا عالی شان
 پھر حویلی علی بن ابی طالب شاہ جہاں
 ابو بکر لون نبی نے کیتا ایہ فرمان
 اہل سونے سرخ دا ہو عجیب بسیار
 ابو بکر صدیق نے کیتی عرض بیان
 حضرت عمر خطاب لون کہیا پاک نبی
 اندر اوڑھے دیکھیاں میں حوران بسیار
 روکے عمر خطاب نے عرض کیتی فی الحال
 پھر کہیا عثمان لون میں وچہ ہر آسمان
 وچہ بہشتان دیکھیا محل تیرا ہی ہے
 صورت تیری میں ڈٹھی وچہ چوتھو آسمان

بیکے اوپر شاخ دے گالین نال ادا
 چار باغ وچہ اوہاں دے ڈٹھو عالی شان
 جنت ماوا می تیسرا چوتھا باغ نعیم
 دار السلام لے دار خلد دار تارا صفا
 ستاریاں قدر آسمان دوی ریک بیا بان یا
 ہے انہاں دی چہت پر ربدا عرش عظیم
 ستاریاں تہیں آسمان دے بہتو وچہ شام
 زمیاں لے آسمان تہیں ست حصہ عالی شان
 فلانہ بنت فلان دا حضرت ایہ مقام
 ابو بکر صدیق دا ڈٹھا محل بلند
 ڈٹھا عمدہ محل ہو پر حضرت عثمان
 میں وچہ بہشت کو چار عالی شان
 ڈٹھا وچہ بہشت میں محل تیرا دی شان
 تیری خاطر بے کیتا جو طیار
 قصے صاحب قصر ہی تیری پر قربان
 قصر سرخ یا قوت دا تیرا ڈٹھا سی
 ڈٹھ تیری پر غیر توں گیانہ میں دچکار
 حضرت غیرت غیر تہیں یا ہو تیرے نال
 ڈٹھا تیرا نام ہے کہیا اے عثمان
 پھر فرمایا علی لون سن توں اے خوش پے
 پچھیا جبرائیل تہیں میں سی ایہ بیان

عرض کیتی جبیر مل نے اے اسو براق
فرشتہ صورت علی دی پیدا کیتا رب
ہین تیرک ڈھونڈ دے نال اوسدو دیا
تیرے کو شک چہ مین داخل ہو یا سنا
دو ٹکڑے اود ہو یا وچوں نخلی حور
مین چھپیا اُس حور تہین لون کس دی خوشخو
ڈھٹی وچ بہشت دی پہر اک نہر روان
پانی دودہ شر آبے چوتھا شہیدان
ہرگز رلدا نہیں سی اک دوجے دی نال
روڑا ہے سب جوہری پہل غبرتے گہا
ستار یان قدر آسمان کو برتن خالصیم
اوٹھان وانگون گردان مرغ ڈھولیا
گوشت انہان جناوران یا اس نہر وں ب
مین چھپیا کیا نہر ایہ کہندا چی سنا
اندہشت بہشت کو نان کوئی بُستان
ڈھٹے کسٹہ نہر تے تنو دریا قوت
اندراہن ان خیمیان حوران خوش آواز

دیدار علیؑ سے و مبدع ہمین ملک مشتاق
و چہ چوتھے آسمان و ملک و کیمین تان سب
پہر فرمایا اے علیؑ اے میرے دلدار
میواک و زخت تہمین لچ سونگہیا و ستنہاں
مویخہ پر پیال نقاب سی قدرت رب غفور
کہیا حضرت علیؑ دی بہائی تیر زجو
ساق عرش تہمین او سد امنیچ ہو کس عیان
سی اندر اس نہر دے اکے جگہ روان
کنار حو ادس زبردی قدرت رب تعالیٰ
آہے کیسر خالصون کیستے پاک اللہ
رکھے اوپر نہر دے ڈٹھے بنی کر حکم
اوپر کنڈھے نہر دے ملک کرن گشتار
کہا دی یوے جو کوئی راضی ادس ناب
ایہہ کوثر جو آپ لون کیتی رب عطا
جس وچہ کوثر نہر ان حضرت ہو روان
گھر ایہہ حرمان تیریاں کہندا و حلی ثبوت
گا دن اس کلمات لون عجب ادہا ندا سا

تَحْنُ النَّاعِمَاتُ فَلَا مَنَسَ ابداً وَتَحْنُ الشَّاهِدَاتُ فَلَا تَحْنُ ابداً وَتَحْنُ الْكَاسِيَاتُ فَلَا تَعْمَى
ابداً وَتَحْنُ الشَّبَابَاتُ فَلَا نَهْرَ مَرٍ ابداً وَتَحْنُ الرَّاغِبَاتُ فَلَا تَحْطُ ابداً وَتَحْنُ الْمَجَاوِرَاتُ فَلَا تَمُوتُ
ابداً طُولِي لِمَنْ حَكَانَ لَنَا وَكُنَّا لَهُ -

آوازہ اس نغمات واپہو نیچے وچہ اشجار
اُس تہین حاصل ہوندا عجب سروداں لہا

رہندی دنیا وچہ نام ہرگز محنت موت
جے چاہین انہان دیکھنا تنہاں بیان کہا
دخیمہ داکھولیا پردہ چاک سبیل
صفت نہ ہو دے اوہا نذی اندر عمر نام
روشن تر آفتاب تہین چہرہ ادہناں
چمک زیادہ چند تہین نرمی ریشم کم
گندے ہو آراستہ قدرت پاک الم
لمکن قدمان تیک ال جو کھڑیاں خوشحال
مین کہیا جبریل لون ایہہ جنتی نعمت
نالے اُمت آپ دی خاطر ہو یاں سب
عجب عجائب دیکھیاں او تہو نہراں چار
قدرت الہ پاک دی وچہ شمار نہ آ

دنیا وچہ جے آوند اوس سہا عوان موت
کہیا جبرائیل نے سُن اے نبی خدا
فرمایا ان دیکھناں مان پھر جبرائیل
حوران دیکھیاں اوس جا کہے علیہ السلام
سخن پاسوان یا قوت دچٹی پاسون شیر
مازک تری پہل تہین ادہ حوران و اچیم
خوشنور یادہ مشک تہین ادہناں ال سیٹا
بعضیاں جھڑیاں بیٹیاں ڈہیر نہا نگال
کہلیاں تتر حور ہور اکے صفان بنا
عرض کیتی جبریل نے تیری خاطر رب
آنحضرت فرمایا وچہ جنت گلزار
صفت جہان قرآن وچہ کرد پاک خدا

وَمِنْهَا أَنْفَارٌ مِّنْ مَّاءٍ غَيْرِ أَسْنٍ وَأَنْفَارٌ مِّنْ لَّيْنٍ لَّمْ يَنْغَيِّرْ طَعْمَهُ وَأَنْفَارٌ مِّنْ حَمِيمٍ لَّذَّةٍ لِلشَّيْءِ
وَأَنْفَارٌ مِّنْ عَسَلٍ مَّصْنَىٰ -

دنیا سونئی قدر جیون ہے اگے وریا
آیاں کیہڑی طرف تہین جاوے کھڑول
جا پکون وچہ حوض دو نہراں ایہہ چہا
تیرا درجہ بڑا ہے وچہ ورگاہ تیموم
اک فرشتہ آیا اندر ایس وچار
کوئی نہ جانے جس قدر اوسدا جسم عظیم
اوپر میرے بازوان حضرت ہو دین سوار

کشاوہ ہر اک نہر سی سُنون بات صفا
مین پچھیا جبرائیل تہین نہراں والی گل
وچی کہیا مین حضرت جانان اس مقدار
ایسپر کہتوں آئیاں نان بیون معلوم
کردخواست رب تے تان ہو کو اظہا
غنمت جسم اس ملک دی با جہول علیم
مین تہین بعد سلام دگیتی اُس گفتار

اکھیا تائیں بند کر مین ہو یا اسوار
کوئی و اصف اوسدی صفت نسکے کر
وٹھا چشمان کھول کے قہ اک عظیم
موتی اک سفید تہین قہ اوہ بڑا
بیٹھا جیونکر جانور اوپر اک پھاڑ
سی زبرد بنر و اوس قہ واد در
اوسدے و چون دیکھیا نکلن نہران چا
اوس فرشتے اکھیا قہ اندر وڑ
مین کہیا ہے جندڑا لگا سدے باب
کبھی تیک نہتہ ہو مین کہیا اوہ کی
بسم اللہ مین پڑھی سی ہو اُس جند پارس
اندر وڑ کے مین وٹھا جوا بہ نہران چا
مین چاہیا مین نکلان جان وٹھا اسرار
یا تحمد ویکھیا مین کہیا تان مان
ہو وحو قدرت رب دی تان پہر نہ ہوم
رکن قہ و چار سی چو مان تے تحریر
اللہ اوپر دوسرے تیجے تے رحمان
میم بسم و چشموں جاری ہو و آب
نخر خروئی نکلے و چون میم رحمان
جاتا ایسے کلیون نکلن نہران چا

اوہ فرشتہ اوڈیا تان او تہون اکبار
مینون او نوین اکہد حضرت کھول نظر
ہیہان اک درخت و قدرت رب علیم
ساری دنیا او سپر جے کر دین ٹکا
اوس قہ وے پیش ایہ دنیا و امقدار
لگا او سپر جندڑا ما خالص زر
چاہیا مین پچھان نون جان وٹھا اسرار
دیکھ حقیقت یا نبی کر کے خوب نظر
کیکر اندر مین وڑان کہند امکا شتاب
کہند اوسم اللہ ہے پڑے کے ویکھ ہی
کہند او نوین جندڑا وٹھا نال تیا س
چار رکن اس قبیلون نکلن باہر وار
پہر اُس ملک خدائیدے کیتی ایہ گفتار
کہند اچھی طرح تہین حضرت کرد میان
جان پہر وٹھا غور تہین ہو یا ایہ معلوم
اک و اوپر بسم سی قدرت رب قدیر
اوپر چوتھے رکن وے ہو یا جیم عیان
ھے اللہ وے چشموں نکل شیر شتاب
نکلے میم جیم تہین نہر شہدی جان
تان پہر مینون ہو یا سی ایہ حکم غفار

یا محمد من ذکرنی بهذا الاسما من امتک وقال یقلب سلیکم وخالص

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ سَقَيْتَهُ مِنْ هَذَا الْهَيْكَلِ ذُبَيْتِ

نال انہاں اسماوے ہو دیگا اود شاد
حمد ہزاران رب وا او پر فضل کریم
ڈٹھا سخی یا قوت واک محل عظیم
خانہ ورفیہ اک اُس وچہ نظر پیا
نوری لگا جند را پچھیا ایہہ کیا
اس وچہ سر خدا ہے خبر نہ کسے مول
عرض کیتی میں رب جیو ایہہ ہی کر اظہار
ڈٹھی اُس وچہ گو دومی رکھی عجب احوال
کہیا مرتع فقر دایا حضرت ایہہ ہے
حکم ہو یا اے مصطفیٰ خطرہ دلون ٹہا
دیان پرا و سنون جو میرا بار ہو یا ہے
ایسے خاطر فقر لون فخر کہیا خوش پئے
جنون توشہ فقر نان عاجز اود تباہ
بلکہ فقر ہے معنوی فخر جیہڑا انبیا
موتی تے یا قوت دکن اے دانشمند
پچھیا جبرائیل تہین کسے ایہہ اظہار
رستہ دتو جو کوئی اند ہے داہتہ پڑ
امت اپنی لون وسان نبی کہیا اہل
استہین ہی خوشخبر اک حضرت ہیگی بہ
اکہو کلمہ لا الہ الا اللہ اکبار

تیری امتون جو کوئی مینون کر سی یاد
چومان نہراں تہین پیوسی ہو دیگا بیغم
آنحضرت فرمایا وچہ بہشت نسیم
دروازہ اوس کہولیا میں وچہ وٹیا جا
ڈٹھا اک صندوق میں اُس خانہ وچہ جا
عرض کیتی جبرائیل نے اور بکے قبول
باہون دوست کسے تے نا ظاہر اسرار
کہلا و صندوق دا امر اہی نال
لیٹی خلد وچہ سی پچھیا ایہہ ہے کی
عرض کیتی میں یا الہ مینون کرین عطا
تین تے تیرے امتی خاطر پیدا ہے
استہین کوئی عزیز تر پیدا ہوئی نہ شے
ہتہ طلب دا ناچہدین جو خوش اسراہ
ظاہر فقر نہ جان تون کفر جہا ہم پا
ڈٹھے ہو بہشت وچہ ست محل بلند
مشرق مغرب تیک سی ادہا ندا چکا
وٹھی کہیا یا حضرت اوسدے ایہہ قصر
ست قدم تک اوسد جاوے تے وانا مال
وٹھی کہیا بیشک جا ایہہ بشارت دیہ
جو کوئی بندہ خواب تہین فجر ہو بیدار

وضو کر کے فجر دی کرے نماز ادا
بعد اس کے فرمایا دیکھا میں رضوان
میرے استقبال نون اٹھیا ملک خدا
عرض کیستی اوس یا نبی اللہ جل جلال
امت تیری واسطے وقت ہے تم جان
پہر ڈھٹیاں رضوان پاس کنجیاں باجہ شہ کا
کہیا تارضوان نے امت تیریوں جان
نون محل اُس خاطرے کر دارب بنا
بندہ قبروں اٹھسی صبح قیامت جان
تا وہ اپنے محل وچہ آوی خوشیاں نال
فرمایا اوریس پہرین ڈٹھا اُس جا
مین کہیا اوریس نون آیون ایں مکان
کہندا تلخی مرگ دی جیکر سب انسان
امت تیری دیکھدارب دیندا توفیق
مین کہیا اوریس نون بہائی کر اظہار
کہندا وچہ بہشت جو قصر اتے ہو ر حور
ایہہ ہے امت احمدی والا محل مکان
ہیگا اوس پہاڑ و ایل الرحمتہ نام
شک عنبر دا وہ ہے حضرت سب پہاڑ
بیٹھے پنجو برس جے بجلی اوپر کا
پچھیا کدی ملک ہے ایہہ پہاڑ عظیم

دنیا جتنے ست حصے جنت و خدا
تخت جڑاؤتے میٹھا گرد فرشتے جان
امت دا احوال مین اوستہدین پچھیا تا
جنت تائین تن قسم کیتا قدرت نال
خاطر ساریاں امتان ہو اک قسم جنان
ہمین سبہ نور تہین پچھیا ایہہ اسرا
آکھے کلمہ لا الہ الا اللہ نون تان
کنجی مینون دیو ندا جند را اوس لگا
کنجی اوس محل دی اوس نون سونپان تان
گہراپنے وچہ آوڑے فکر نہ رہے روال
کہیا سلام اُس مرجا مینون کہے سنا
جان کندن دی تلخون بچکے اندویشان
مینون ہوندی کاش جو اندر اوس جہان
جان کندن دی تلخون کی ڈیسی تحقیق
کیا سبب جو تون چاہین امت دا دیدار
ڈٹھے مینون اکہدی ایہو بات ضرور
یا محمد پہاڑ اک ڈٹھا وچہ جنان
کنگر و عرش مجید تک را اوس کوہ عظام
در چاندی دے اوپر باران جانا ہزار
دوڑے جلدی دوسرے درنا سکو جا
کے نبی صدیق دایا کسے ملک کریم

حکم ہوا ہے اہنان تہین مالک ایں نکو نال جماعت فخر دی کرے نماز ادا اوسجاگہ تہین آرزو میری ہوئی فاش	امت احمد مصطفیٰ و چون پر جو ہو اوسدی ملک پہاڑ ایہہ کیتا پاک خدا مین بھی تیری استے اندر ہوند کاش
--	---

فارغ شدن از سیر گلزار و ارادہ نمودن بدیدن ناصح علیہ السلام

بعد اسکے فرمایا خواجہ علیہ السلام حاضر ہوا پہیر مین وچہ جناب علیم اپنی است دی ڈٹھی توں ہے منزل گاہ ایسے توں خوشنود مین بایہین ناخشنود بندہ اپنے مالکون راضی ہوو نہ کیون مینون قسم جلال دی فرمایا رب علّام جتنے تیکے ہو و سن دوست تالعدار منزل گاہ ہے دشمنان بھی جا دیکھ اظہار کہدے جبرائیل لون اسرافیل ثناب سفید ابن حبیرو دی ایہہ روایت ہے ڈٹھا جودن بہشت مین کہیا نبی کریم ہتہ میرا جبریل پہر ہوا تدون روان مالک تائین اکہد احببہ اسرائیل ابن قتیہ خانہ ایہہ دشمنان دیکھن کہین نال یا رب میری طرف تہین لکھہ درود سلام اوسدی خاطر ہووی جنت اسان نصیب	جان گلزار بہشت و اکتا سیر تمام تان مینون فرمایا اسے حبیب کریم مہمان خانہ اساندا ڈٹھا خاطر خواہ عرض کیتی مین عبد بان تیر اسے معبود راضی مین ہر وقت بان ربا کہین چون اوپر تیر بیان دشمنان ایہہ نعیم حرام اوپر ادھنان حلال ہے ایہہ نعمت گلزار بے فرمانان واسطے جو کچھ ہو یا طیار دوست میکے رون دے جا کے غدار روایت حضرت عکرمہ دی ایہہ سن خوش ہے دل میکے دچہ آیا دیکھان ناز حبیم مالک علیہ اسلام پاس تان آٹھ اس تہان دو رخ تائین چاہندا دیکھے نبی مبین تا جا لگے دشمنان دے ڈٹھا حال روح رسول کریم دے اوپر ہیج مدام دو رخ لون چھڈوا و مانا دے پاک حبیب
--	--

فصل ستم

در بیان لطایف جہنم و عجایب و غرائبی کہ در آسمان بنظر آنست و صلی اللہ علیہ وسلم رسیدہ

روایت ہے جبریل جان مالک پا سون جا
مالک کہیا یا نبی اپنے زیر قدم
پاٹ گئے آسمان کل ظاہر ہوئی زمین
اک فرشتہ دیکھیا طوائع آسمان میں
بہی دے سوراخ دن شعلہ آگ اظہار
صومایل چیر جوتیکر بہتہ وچہ سے
آنحضرتؐ فرمایا کہ اسے جبرائیل
مالک کہیا یا نبی دیکھ تان ڈٹھا میں
پاٹی دوجی زمین پہر اندر اوسے آن
تجی پوچہ زمین لون اوین ہو یا سکاف
چوتھی پہی زمین پہر اوس وچہ ڈٹھی نار
پنجین پہی زمین پہر نام اہدا سچین
بروز قیامت ادھان لے ہوس ادھانھا
وانگ پہارٹان اوس وچہ ڈٹھو ننگین
و قودھا الناس و النجا ایہ اشارت ہے
ستون پہی زمین پہر اوسد نام عجیب
اک روایت آکھیا مالک نال دوجی
میں کہیا اوسقدر کہول جتنی طاقت میں

اجازت منگی سیدی خاطر نبی خدا
نظر کرو تان دیکھیا سرور جدم
بیت مقدس آیا نظر دے نبی امین
بڑی ڈراکی شکل اوس قدرت رب برین
ہتہ انکھارے آتشی کہندا دوجی پکار
دس حبیب خدایون تادیکھے اوہ شے
وروازہ کہولے نار داتان ایہ ملک صیل
زمین اول تان پہٹ گئی ڈٹھی خلقت میں
دو رخ دے زنجیر نعل اوسچ ہو عیان
سیاہ زمین قطران دی کپڑو ڈٹھو صف
ہور اٹھوہین دوزخی ہر دم استغفار
دو زخیاں دکاوس وچہ دفتر ہو کوہین
چھوین پہی زمین پہر ڈٹھا شاہ ابرا
اک اندر نال کافران ہوس اوقہ میں
بالن دو رخ آدمی پتھر مندی شے
ڈٹھے دریا آتشی اوسدے وچہ غریب
دو رخ دیکھے نہ سکسی احمد پاک نبی
تاسوئی دے چہیک جید کہولی دو رخ عزیز

اگ دونخ دی لب دزان ہوئی سی اظہار ست دروازہ دونخی دٹھے حال تیار جان دروازہ دوزخان دٹھو نال خیال پہلے ورے لکھیا قدرت نال بچون	کالی زیادہ رات تہین دو پناہ غنار بعضے نینون بعضیوں پنج نیشے سار ہر در اوپر لکھیا سی خط جل مبال خاطر اونہان نسا زبان ہنگا دین نون
--	---

قَوْلُ الْمُصَلِّينَ الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ

وچہ نمازان اپنیان سستی کر دیو جو قَوْلُ الْمُشْرِكِينَ سِی دوجے در تحریر وکیل لکھتے ہیں سی اوپر چوتھے در قَوْلُ الَّذِينَ يَكْتُبُونَ الْكِتَابَ سِی اوپر پانچم ہر ہر فرد نام سی ہر ہر جدا عذاب باب جہنم اولین خازن موصائیل حکمہ تیجا بے طوفائیل بواب طوفائیل خراچی باب سی اوپر ہے ہر ہر دربان داتالغ تر ہزار	اندر دونخ اونہان دی جاگہ ہر دم ہو وکیل المکذبین سی تیجے در تسطیر وکیل لکھتے ہیں پنجون در اوپر قَوْلُ النَّاسِ سِی اوپر دہم ہے اختلاف کتاب چہ اندر نامان بواب نام دوجے دانظی سی خازن طوفائیل خازن شملائیل ہے سقر ہارم بواب اطمطائیل بواب ہے ماویہ ستوان در فرشتے سیماہ رو غصہ با جہ شہا
---	--

ذکر عذاب ہے دونخ

خواجہ عالم اکبرہ دا صلے اللہ علیہ ستر ہزار پہاڑمین دٹھے اوتھے نار اودہ ہی آہے اگ دے دچہ ہر چنگل ہو اندر ہر ڈونگھیان د شہر ایسے مقدم ستر ہزار ان کوٹھری ہر قصبہ اندر	اول طبقہ دوزخان جو کچھ دٹھا ہے اوپر ہر سرکودہ دچہ چنگل ستر ہزار ستر ہزار ڈونگھیان سی اودہ ہی آتش اندر اندر ہر اک شہر دچولی ستر ہزار ستر ہزار صندوق سی اندر ہر ہر گھر
---	--

اندر ہر صند و تکیہ ستر ہزار عذاب
در طبقہ جان و دس کہولیا بعد از ان
ملک غلام شد اوسن اوس طبقہ و چکار
عذاب اس اندر تن حصی پہلوئوں و جیون جان
ستر ہزار ان سال داراہ او نہان و نگہان
طبقہ خجوان جان کہلا دہا مین بیابان
کہیا جبرائیل نون پرودہ ایہہ چکوا
سپ اٹھو مین اوسوچہ ڈہٹے باجہ شما
مین پچھیا تان دسیا ہے ایہہ ویل مقام
چھوٹوان طبقہ جان کہلا جخل پانظر
پوچھیا جبرائیل تہین کہند ایہہ بحین
غلام شد ادا ملائکہ ڈہٹے باجہ شما
ڈہٹے مین تابوت سی اوسجگہ و دو وچ
اک کہوہ تہین کدہ دوسرے پاؤں لکانول
رحم نہ اوپر او نہاندے کردا کوئی ذرا
مین پچھیا جبرائیل تہین اندر دوزخ کو
کہیا جبرائیل نے ایہہ عذاب آسان
پہر ڈہٹے تابوت مین لگے جند و نوار
کہیا حضرت ایہہ ہین گردن کش جبار
دوزخ اندر پاؤسن بعد مشر اوٹا
اونہان تابوتان وچہ مین ڈہٹے کر دم

جد اجد اہر و گہہ سی دسے پناہ و ناب
ادل نالون دو گنان ہو یا عذاب عیان
کہولیا طبقہ تیسرا تان ہو یا آشکار
چوتھا طبقہ کہولیا نہران ہو میان عیان
جوش اونہان دایک ڈانگ ہو و پیا عیان
ڈکھیا پرک اتشون ویکہ ہو یا حیران
جان پرودہ اوٹھو یا حال ڈہٹا اس جا
گنتی کوئی نہ جاندا با جہون رب ستا
سپ اٹھو مین ایس جا بہر عذاب تمام
اوہ ہی ڈکھیا آگ تہین قدرت رب اکبر
عاصی کافر ایسا وچہ عذاب مہین
اندر طبقہ ستون جانے رب قہار
ہتہ غلام طایکان قینچی پگڑی نیچ
کردی اوہ فریاد سن اندر حال زبون
دمدم و دہ عذاب سی دسے پناہ خدا
انہان نالون سخت تر وچہ عذاب ہو
ہو در غذا بان نار تہین اسے نبی رحمان
پچھیا جبرائیل تہین ایہہ ہی کر اٹھا
تیک قیامت انہان دا رہی حال حوار
ہمیشہ وچہ ڈونگہان نان پھونچن اہل جفا
با جہون رب نہ جاندا کوئی انہان شما

دوخت تے پہل اوہنا مذکور ہو سارو
 اک چکی وچہ او سک ملک پینہ انسان
 اوٹھان جیڈے قدسی دھوپاہ غفار
 پچھیا جبرائیل تہمین دس ایہہ حال خراب
 بچھیا ان تے کشتیان حال کرو معلوم
 عاصیان خاطر یانی ہیگا باجہ بیان
 ہرگز ایس عذاب دی وصف نکلن کر
 مالک علیہ السلام جان چکیا طبق نیران
 اوہ دونخ ہے ماویہ وچہ عذاب اکبر
 مین پچھیا ایہہ کس دی جاگہ دس خراب
 قارون تے نمرود ہی ہور شدا پچھان
 ہور منافق امتی تے ایس مقام
 مشرکان تائین ایسا ہوگ عذاب مقیم
 اسجگہ وچہ ہوو سن معذب اوہ مردود
 ہور جو اسدی تابع لوک مجوس پچھان
 کہا دا جہان بیاج ہے پیتی جہان شراب
 ظالم جابر و مٹروی اسجا ہون اسیر
 پاسون سب کا کت و کنتون ایہہ بیان
 بزرگی ہر دریا دی کرتون ایہہ وچسار
 اندر اک دریا و کا پاون سنی بیان
 کہدا آسمان زمین تون چون دس دریا

ڈٹھے جگل آتشی مین پہر باجہ شمس
 اندر اوہنا جگلکان ڈٹھیا مین بیابان
 ڈٹھے وچہ اس جگلے کتے تے گچھیا ٹ
 دونخیاں تون اوہنا تہمین کردی عذاب
 عرض کیتی یا حضرت ایہہ درخت ز قوم
 بہر عذاب زیادتی ایہہ سب ہوسامان
 سب و صاف جہان دے تیکر یوم حشر
 وچہ روایت دوسری آیا ایہہ بیان
 مین ڈٹھیا تان ستون طبقے پئی نظر
 ہور ورکات جہنم و دنا او س عذاب
 کہیا اس وچہ ہوو سن سب فرعون تان
 ہور اوہ صاحب مائدہ عیسیٰ علیہ السلام
 طبقہ چھیاں جد ایگا نام جحیم
 پنجون طبقے سقر وچہ ترساتے یہود
 چوتھا طبقہ نطی ہے ایہہ جاگہ شیطان
 حطہ طبقہ تیسرا جاگہ اوہنا خراب
 اندر طبقے دو سک جہا نام سعیر
 پہلا طبقہ جان ڈٹھا او س عذاب سان
 ڈٹھے وریا آتشی اس وچہ ستر ہزار
 جیکر ست زمین تے نالے ست آسمان
 فرشتے تائین اسدم ہوو حکم خدا

جیکر ڈھونڈے اوس وچہ پورا برس نہار
 دو نچ وچہ زبانیہ اس عظمت و کمال
 اک پا سے تہین دوسری طرف خبر نہ وال
 آتش دے دریا جو گدو موجان مار
 ہرگز کوئی جاندار زندہ رہ نہ مان
 القصہ میں پچھیا مالک پاسون تما
 مالک کوئی جواب نہ دتا ایس حال
 اسے پر جبرائیل نون مخفی دسوبات
 مالک ایس جواب تہین حضرت کے حیا
 میں مالک نون اگھیا دسین ایہ ضرور
 پیش وقوعے واقعہ چاہیے کرن علاج
 عاصی امت آپ دی خاطر ہے ایہ جا
 اس منزل پر خوف تہین ادہ پر بیر کرن
 اوس دن اوپر عاصیاں بخشش کران تہین
 جناب رسول اللہ نے جدم سنیاں حال
 نال شفاعت عجب نہ وچہ درگاہ جلال
 نال نبی دے روئیا حضرت جبرائیل
 حرمت تیری یا نبی میرے پاس عظیم
 اسے محبوبا میر یا تینون آخر کار
 خدمت اندراج جو محنت کیتی تو ن

پتہ آسمان زمین دانان لگے نہار
 جے آسمان زمین نون نہ نہ وچہ لیون نال
 ایڈے ملک جیم ادہ کیتے جل جلال
 آواز خروش جے او نہاندی پہونچ وچہ سنسا
 رہا ایس مقام تہین رکھین وچہ امان
 کیہڑا اس وچہ طائفہ ہوگ معذب آ
 دوجی داری پچھیا پھیر نہ دسیا حال
 کہیا جبرائیل نے سن اسے بابرکات
 رکھہ استہین معذورتون پچھو نہین پتا
 شاید کوئی اوسدا ہووے علاج ظہور
 مالک نے تان اگھیا اسے صاحب سراج
 کرو نصیحت اد نہان نون جا ای نبی خدا
 اندر ایس مقام دے ہرگز نہان ورن
 محبت میرے کسی نال ہوگ نہ وسان تہین
 چک عمامہ سریتون روئیا نیک خصال
 ضعف ناطقت امتان عرضی کی تاحال
 ہوئیا خطاب جناب اوسدم ایہہ حلیل
 تیری دعا قبول ہے خوش ہونان کریم
 راضی کرسان ہووے سب مراد اظہار
 ہوئیا میرے واسطے میرا حکم بیچون

طه مَا اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقٰی

اس کارِ نازِ بے حیائی کے پر قرآن	وچہ مشقت محنتانِ تون ہو دین حیران
مقامِ شفاعت وچہ کھڑا ہوین کمرِ کوس	بخشانِ عاصی اس قدر جو تون اکہین بس

وَلَا تُكْسِفُ الْيُطْيٰىكَ رَبِّكَ فَتَرْضٰی - الحمد لله رب العالمین

ہے قریب جو اس قدر تینوں کرانِ عطا	پس تون رنہی ہو وسین کر سین حمد خدا
-----------------------------------	------------------------------------

بیانِ میدانِ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مادرِ پدرِ خود اور دوزخ

روایت ہے فرمایا میں نے دے سوا اس حالت وچہ دوزخوں اوپر آئی موج وٹھے میں دوشخص تان وچہ عذاب حیران اک عورت کو نال ہے وچہ عذابِ اہم نان متاثر ہو یا اسے پر اتنا مول بہر کی سینے آگ میں دیکھ اوہنا ندا حال جان اوہ اوپر آوندی چاہن کرن کلام ہیٹھان آگ لیجا وندی پا دن نان مجال مالک پہیر جواب نان ونا ایس مقام دو جی نوبت پہچیا بھی پہر تیجی وار یا نبی اللہ آوندی سینوں شرمِ حال انہان پاسوں چچہ تون آپ کرن انہار نال او بال اوس نار دے آئو میر پاس اوس عورت تہین پہچیا دین اپنا حال روکے دینوں اکہدی ای مائی دی جان	حال دوزخ سان دیکھدا اوپر کھلاکتار آگے کیتا جوش تان آئی اوپر اوج اک روایت دیکھیا نو خطا یک جوان عاصی کئی ہزار میں وٹھے وچہ میر جتنا دیکھ دوزخرا یہ میں دل ہوا بلول ہیٹھان آگ لیجا وندی کدی اوہان او بال نال سے کرادہ آئی کے ایسے اوس ہنگام مالک پاسوں پہچیا تان اوہنا ندا حال ایہہ بھی حال چچیا یا میتھون ملک کرم وٹا کوئی جواب نان پرستی گفتار ظاہر کران جو آپ پر انہا ندا احوال میں آہان منتظر جوش کیتا تان نار روکد جوش خروش تہین ہو گم حواس نالے ایہہ جان ہو کیڑا تیکر نال میں مان تیری والدہ کیوں تون ہیں بخان
--	--

بخشنے تیری خاطر کے لکھان عالمی ب
 خواجہ عالم ہو یا ایہہ گل سُن مغموم
 اسے محمد مصطفیٰ ہے ایہہ امر خدا
 شفاعت اُمّت دی کرین یا مان پُیو بخشا
 آخر کیتی عرض ایہہ وجہ درگاہ سبحان
 حکم تیکر تے چھڈیا مان پُیو والا کار
 مان پُیو تے اختیار جو امت کیتی خوب
 پاسون اگلیان امتان بخشان رد و شمار
 یارب بخشین اسان نون حرمت نبی رُسل
 نام محمد مصطفیٰ تیرا خاص حبیب
 ناقص کست راستی کہے غلام نبی

نام میرا ہے آمنہ ایہہ عبد اللہ آت
 شفاعت تیری تہین ہر کیوں بسین مجھ
 آنسو جاری ہو گئے اوس دم سُخنی ندا
 روگھان تہین اک گل کرین جو تہین بہا
 سُن متحیر ہوا بنیان و اسطُفان
 شفاعت اُمّت دی کیتی مین باہتیا
 ہو یا خطابے ما بٹاے سیکر محبوب
 اسین ہی تیکر امتی جو ڈوے گھنگار
 کران شفاعت آپے ی انہان حق قبول
 شفاعت پاک رسولی ساڈے کرین نصیب
 لکھہ صلوٰۃ سلام ہو اوپر نام نبی

فصل بست و یکم

در بیان عائی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کہ فرمود

اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ بِعَفْوِكَ مِنْ عِقَابِكَ وَاَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَاَعُوْذُ مِنْكَ
 لَا اُحْصِیْ ثَنَاءً عَلَیْكَ اَنْتَ کَمَا اَثْنَيْتَ ۝

دفع اتے بہشت واکیتا سیر تمام
 خبر عذاب جہنمون پائی نبی اہ
 نتیجے ہو عذاب کوڈھے وچہ نیران
 اگے ذات و ماہ کو منگی ایہہ دعا
 تیرے غصہ غضب تہین و می پناہ خدا

بزرگان نے فرمایا جودن علیہ السلام
 ثواب تمام بہشت تہین بھی ہو اگاہ
 معافی دے آثار سب ہو وچہ جان
 دُریا نبی عقاب تہین چاہیا عفو خدا
 یارب پھر ان پناہ مین تیری نال رضا

یارِ تیری صفت لوزِ نازِ گنِ گنِ کانِ بین
 تانِ پہرِ برقعِ ستروا کہلا بہرِ نبی
 جنتِ و فرخِ دے نہینِ وں لے اختیار
 نوازشِ دس بہشتِ دے ہوندی جیکر جان
 طاقتِ ساڑنِ ہوندی جیکر اندرِ اگ
 غضبِ ساڈے ساڑوانانِ جہنمِ جان
 اگِ دوزخِ لے جیکدی پر وہ دہرانِ رضا
 صاعقہِ غضبی جیکدی دیکھے باغِ خان
 حضرتِ سرِ اوپرِ جان کہلا اس معنیِ داحال
 اَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ سَخَشِ رِضَاكَ
 گذرے ایس مقامِ ہتینِ سرورِ بوزان
 رضا لے غصہ صفتِ دو حضرتِ کریں قوف
 ہرگز فعل نہ ہوندا تہ توڑی اظہار
 اَعُوذُ بِكَ بِرِغَاكِ اَمِیْکَ عِفَار
 شکایتِ کو تن قسمِ ہین بزرگانِ دفران
 دو جا شکایتِ غیرِ دی کرنی دوستِ پاس
 دوستِ داکولِ غیبتِ کرنا گلہ بُرا
 پاسِ دوستِ آغیرِ دا گلہ نان کرنا خجرب
 غیرِ دوستِ تہینِ رودانِ لگے اکے کیا
 دوستِ کو پاسِ دوستِ دی کرنی آفریاد
 شکایتِ معبتِ پاسِ جے اکرے اظہار

جیونکر اپنی صفتِ تون آپے کردہین
 یا مُحَمَّدُ مَصْطَفٰی کہیا پاکِ ربی
 جنتِ نوازشِ نان کرے ملنِ ساڑنوار
 حضرتِ آدمِ اوس وچ کیوں ہوندا حیران
 حضرتِ ابراہیمِ نون کیوں نہ جان دی لگ
 رضا نوازیِ ساندی نان گلزارِ حبان
 باغِ لے بُستانِ ہو پہل پہلِ ہونِ صفا
 جلِ خاکِ سترِ ہو جاوے باغِ اتے رضوان
 اوسے دم وچہ عرضِ ایہہ کیتی وچہ جلال
 اپنے غصے غضبِ تہین کہہین وچہ پناہ
 ایہہ مقامِ جنابِ پر ہو یا تدون عیان
 جد تک صفتِ اظہارِ نان اپنی کرے موصوف
 سُن ایہہ حکمتِ چھڈ دتی سب فریادِ پکا
 سب فریادِ پناہ ہے تیری ہی درکار
 شکایتِ دوستِ اک قسمِ اگے غیرِ سچہاں
 تیجا دوستِ پاس ہے کہنا سب سواس
 گویا یر اندہ چھڈ ایہہ غیبِ دن پاس گیا
 لازمِ ناہین دوستی اندر ایہہ اہلوب
 اسنوں کہندے شرکِ ہین عارفِ تے ابرار
 ایہہ غینِ تو حسیہ سُن تون ہو کے شاد
 ایہہ باطنِ اوسدا ہیگا شکر گزار

گویا ظاہر اکہدا ایہہ حالت ہے پہول
 بہت شکایت ہے میری ایسپر کوئی یار
 ایوب علیہ السلام واقصہ ایہہ نظم یہ
 اِنِّیْ سَمِیْتُ النَّصْرَ کِیْسَتِیْ جِدْوَنِ یُّکَا
 اِنَّا وَجَدْنَاهُ صَابِرًا کَہِیَا تَا نِ غَفَار
 شکوہ ہوندا اساندے باجہون لگے غیر
 گذرے ایس مقام تہین بعد از ان جناب
 جیکر کرین فراق تہین بہر وصل نہ یاد
 جیکر ایہہ فریاد ہے بہر فراق اسان
 عقد محبت اد سوچہ بدما ہو اسان سخت
 ناہویا احوال سی ساڈے وچہ دہیان
 ارادے انلی وچہ جو چاہیا ہو یا عیان
 جسم کہلا نبی پر ایہہ معنی اسدا
 تیری رہا ہو کے میٹھون نان شان
 تعجب آدرویش ہے کر کے دیکھ خیال
 ایس جگہ اوہ صفت دا دم نہ کے مار
 یارب میری طرف تہین لکھہ صلوٰۃ سلام

تیسرے باجہون ہوزنان اکہان جنون کہول
 تیسرے باجہون جس پاپس جا کر ان اظہار
 حکایت شکایت اوسدی کرد آپ قدیر
 دکھ سنایا یارب تیسرے باجہ نہ یار
 بندہ صابر اسان نے پائیانیہ کو کار
 دکھ سناوے اپنا تان نان ہو دخیہ
 پہیر خیاب سول فون ہو یا ایہہ خطاب
 کر بہانویں تے نان بہانویں پوری ہو مراد
 کر فریاد ہزار تون ہوگ منہ راق نہ تان
 فراق قطعیت اد سوچہ نان پائی یک لخت
 ناکیتی فریاد اسدے اسین بیان
 ہن کی رکھے فائدہ ایہہ نہ یاد فغان
 لَا اَحْصِیْ تَا اَکْہِیَا حَضْرَتُہٗ لَے اذکار
 جیونکر اپنی صفت تون آپے کرین سدا
 سب خلقت ہے سکھدی ادستہین صفت جلال
 حمد تان دو جیان واکی پہونچے کار
 اُس حامد محمود پر نالے آل عظم

فصل سب و دوم

بارگشتن سید کوئین صلی اللہ علیہ وسلم از مقام قاقب سین بر موی علیہ السلام
 ودالات او بر مراجعت از برائے تسخیف نماز روزہ

ذات مقدس مصطفیٰ صلی اللہ علیہ
 کہیا خیر ائیلؑ تون اذن ہو دے اسدم
 مان کہیا جب سیریل نے تان پہنچی کریم
 ہو یا خطاب جناب اسے سردار جہان
 عرض کیتی مین یارِ با نعمت چہ گلزار
 وصف عذاب النار و اتینون معبوس
 تیری امت وچہ جو ہوسن تابدار
 خلقت سدا یمان ول ہن تون اتہون جا
 ہو ر عذاب النار و اوہنان دسین حال
 اول غم اندوہ و اجان و یکہمین و سواس
 دو جگہ دعا مظلوم تہمین ڈردار ہو سدا
 تیجا اوپر سختیان کر تون صبر مدام
 ہو دین دنیا وچہ نان ہرگز تون مغرور
 نال کسی دے ایسے کیتا نہین وفا
 تیتہون دوران مدام مین تیتہون سب امید
 پیدا یئون تون کیتا ہو کیتی تکریم
 بعد اوسکہ فرمایا مینون پاک خدا
 کرنا امر معروف نہی منکر ہی نیت
 مین کہیا اے رب جیو احولا ستا
 قوم لگے جادس خالق کون کرگ تصدیق
 صحبت و آداب سب بچاکے بعد از ان

جان گلزار تے نار و اسیر کیتا خوش ہے
 مقام الہی وچہ پیہر مڑکے دہران قدم
 حاضر ہوئے آئیکے وچہ جناب عظیم
 عذاب نعمت کسطح ڈٹھے نار جنان
 اتنی دھچی جدا تینون علم شمار
 حکم ہویا اے احمد ایہہ گل کر مفہوم
 وچہ حمایت اساندے ہوسن با یون نار
 وصف نعمت جنتان اوہنان جا سنا
 میریان چند وصیتان یاد رکھین فی الحال
 مینون او سدم یاد کر مین مان تیری پاس
 بہانون کا فرادہ ہو وکھے ہے حجاب لگا
 غرور و عناد تکبر و نکر پر ہیز تمام
 دنیا جگہہ زوال ہے ایہہ گل جان ضرور
 عرض کیتی مین یار با تون معبود سدا
 جانا علم حقین تہین تون خالق جاوید
 خلعت نبوت بخشیا تون اور حب ریم
 کرین نمازان ساریان اندر وقت ادا
 قائم اسپر دین ہو ست نہو وکرت
 سینان ڈٹھا اچ رات جو کجہہ مین اسدا
 حکم ہویا ایہہ مین سی ابا بکر صدیق
 ہو وکھو پاک جناب تہین طرف زمین شان

<p>انسان دل چاہے چہ نمان ہوئی پھیر نہا سب حضور اسشت خاک میری وچہ جناب چراغ ہدایت انہاندے راہ ضلالت ہر لیا دن وچہ اسجگہ دے مینان عاجزان سہنان تائین سد تون میری وچہ جناب لیا دے ایہہ مقام ہی تیرے پاس کرام کہ جہ طاق صبر دی تیری پھر زوال تاسب پر دے چکے تیری سنان نیا اوسے جگہ دکھا دسان مین اوہ نون آئیاسفر معراج تہین جہ دم جہ جہان چنانچہ سی اکب رگی ہندی باجہ قرار دل و عاشق تے نفس و عاشق ہو یا فوق ہوند صحبت خلق تہین جان حضرت بنیر کہند و تدون بلال تون ایہہ صاحب لولک</p>	<p>اے پر شوق وصال و لذت ہو ر لقاء اے دوست وچہ از لدے میرا ہو یا خطاب تون ہی ہے تے انہان تون جہ ہدایت کر تون اسجگہ لیا دن تہین عاجز ہو دین جان ہن وچہ امت اپنی جانیو حال شاداب جہ ہر آئینون لیا یا اوپر ایس مقام ابلاغ رسالت تون کرین صحبت خلقت نال تکبیر تحریمہ آکھکے آجا وچہ نسا جہ دے دیکھن واسطے اس جاؤن ایسے جاگہ کہیا ہے سرور بعد از ان شوق اوپر شوق ہو یا زیادہ باجہ شہما اول تنہا شوق سر نالے روح و عاشق سارے دل و شوق نال شوق ہو یا ایہہ یار ہندی طاق جان پنج اندر غناک</p>
---	---

آرِ حَنَّا يَا بَلَّالُ مَنْ هُوَ كَا وَصَحْبَتِهِمْ

<p>جدون اراد ازلیہ ہوند ایہہ مقدر دل قائم کر دے حکم الہی عام غالب ہوند عاشق پھیر کر دے ایہہ پکار</p>	<p>انہان لوکاندی صحبتون سانون رہنی کر کر دے جاری خلق وچہ شریعت و حکام جان پھر ساعت گزری ہو نہ باجہ قرار</p>
--	---

آرِ حَنَّا يَا بَلَّالُ مَنْ هُوَ كَا وَصَحْبَتِهِمْ

<p>انہان لوکان دی صحبتون ساڈا دل پر چا وچہ نماز کہلو وندے ہو کے باتسکین</p>	<p>راضی کرین بلال تون انہان لوکان تہین بلال قامت اکہد اتان پھر بنی امین</p>
---	---

بزرگان نے فرمایا وچہ نماز ایہہ حال مونہہ پیرن کونین تہین سنتون ایہہ بیان طلب دنیاوی اوس وچہ جائیہ ہر حال نان ہے شہوت نفس دنیاوی صحبت غلغ کل علاقہ چکے اپنا آپ تمام ہٹ واو دوجہان تہین سرور داجان خیال مقام اودا دے آوند انظر اندراو حال	اپنا کل وجود ہے سونپان حق دے نال جو عبادت نفس می ہے مراد پچہان اے پر وچہ نماز نان عقد دنیا دینا ل پس کیا بہید نماز ہے سمجھاے صاحب دل سونپ دینا ہے یار نون بہید نماز کرم محنت ہڈی آوند انظر مقام حلال تا ایسے احوال تہین دین را خبر کمال
---	---

وَجَعَلَتْ قُرَّةَ عَيْنِي فِي الصَّلَاةِ

میرے سردی اکہیان ہیکلی وچہ نماز روشنائی اوس اکہیان وچہ نماز نصیب بزرگان اس مقام وچہ کیتی ایہہ کلام	ایہہ نہ کہیان از خود بلکہ وچہ نیاز محبت راضی ہووندے باجہون قصب اعلیون اودے دل ہے ساوا سہو دام
--	---

سَهُوًا عَنِ الْكَلَامِ بِالْأَذَى وَسَهُوًا مِّنْ طَعْنِ الْكَلَامِ

سہو نبی دا ہوونداجیکر وچہ نماز القصد فرمایا نبیان دے سردا جان میں آیا عرش پاس کیتی عرش ندا دٹھا اک فرشتیان وا اوس جاگروہ قطر جتنے مینہ دے تہا جو آسمان میں پچہیا ایہہ کون ہر سارے ملک جلیل واپس عرش مجید تہین گندالطباق آسمان نال سیکر جبریل ہی لدی اوسون آ امت تیری تے کیا کیستا فرض الہ	اودے طرفون جاوند اعلیٰ طرفے راز مڑیا جدم دیکھ کے مین جنت تے نار خوشی تینون تے دھتان برکت کرکے خدا پیدائش زمین آسمان دی جنتی اودہ انبوہ پیش دھتان جبرق درہورتیان بیابان نام کر دی انہا نداوستیا جبرائیل موسے علیہ السلام دے آیا وچہ مکان موسے کہند امر جبرائیلون حال سنا بجی کہیا نماز ہے روزے ہین تن ماہ
---	--

موٹے کہیا یا نبیؐ ایتھوں مٹ فی الحال
 امت تان ضعیف ہے کدچکے ایہہ بہا
 عرض کیستی مین رب حیو تون علیم اسرار
 پندرہ آن وقت نماز تان حکم کیستار حمان
 پہر مینوں ادس پہیر چہ دربار لطیف
 تان پہر ہو یا قرار ایہہ امت و اعمال
 موٹے نون آد سیا پہر فرمان لطیف
 موٹے کسے مبالغہ اس نوبت پہر جان
 موٹے کسے مبالغہ اسے پر شاہ ابرار
 ملک اتے ملکوت وچہ ہو یا ایہہ ندا
 ہوئی مقرر پنج بار وچہ دن رات نماز
 آنسو وراس بار ہی اک روایت آ
 ایہہ کیتی شرم سی وچہ طلب تخفیف
 یا محبت جو کوئی پڑہ سی پنج نماز
 روزے ماہ رمضان وکر کہے لے ثواب
 بعض روایت آیا ہو یا امر خدا
 اک نیکی دی خاطر کدیوان اُسوں بس
 کہے روزے ہو رہے چہہ ایام شوال
 وچہ روایت دوسری آیا ایہہ بیان
 مٹ مٹا ہے آوندے موٹے پاس نبیؐ
 دس نماز ان ہون دیاں ہر نوبت تخفیف

وچہ درگاہِ خدا کی کہ تخفیف سوال
 تان واپس ہو یا وچہ عالی دربار
 امت تون کدچکیا جاسی اتنا بہار
 موٹے علیہ السلام پاس مین مٹ آیا جان
 مٹ مٹا کے طلب مین کداسان تخفیف
 پنج نماز ان رات دن روزے میہ وچہ سال
 پہر کہندا مٹ رب تون ہو کر تخفیف
 آنحضرتؐ پہر شرم کد کر کیتا سی تان
 نہایت شرم حیات مین مٹیا نان اسرار
 محمدؐ اتے محمدؐ بیان او پر فرض خدا
 اک مہینہ سال وچہ روزے نال نیاز
 آ کہے موٹے لگے وچہ دربار گیا
 تان کیتا ارشاد ایہہ حضرت رب لطیف
 اندر وقت ان خوبے کدے عجز نیاز
 پنجاہ نماز ان اوسدیاں روزے کسب حساب
 مین جاو بالحننۃ فکد عشر امشا کہا
 پنج نماز پنجاہ ہون روزے دس ماہ بس
 سٹھ روزے تان ہو وند وچہ حساب اک سال
 پنجاہ وقت نماز جان کیتا حکم جان
 کہے انہان لگ جا وندا مٹ دربار ربی
 پنجوبن نوبت پنج وقت کیتا لطیف

موسےؑ پہیر مبالغہ کیا حضرت نال
 اگے تیسے خلق نون میں از مایا ہے
 اندر اس پنج وقت بھی کاہلی کر سن اود
 خاطر میں تخفیف دی کیتے بہت سوال
 راضی مان اس قدر تے امر جو کیتا رب
 ہوئی ندا او سوقت تان جو میں بنیان پر
 تین پر ہوئیاں یا نبیؑ فرض نماز ان پنج
 بدلے اک نماز دے میں بس کر ان قبول
 یعنی جو وہ ازل دے ہے میرا فرمان
 پنج نماز ان حال وچہ ہے پنجاہ ثواب
 روایت ہے جو مصطفیٰؐ کیسا ایہہ فرمان
 حکم ہو یا اسے احمد ایہہ نماز اس طور
 امت تیری تے تیری ایہہ عبادت خوب
 سخت ثریٰ توں عرش تک جتنو ملک تمام
 تسبیح تے تہلیل وچہ جو ہینگے دنات
 وچہ کتا بان معتبر بزرگان فن سیر
 ایہہ نماز ان پنج جو ہیں اندر دن رات
 تفصیل پنجاہ نماز دی ایس طرح تہمین جان
 تیجی چوتھی سنتان چار رکعات پیشین
 پنجویں جان نماز توں فرض نہ ہونے یار
 آیا وچہ حدیث دے کہیا نبیؐ خدا

اے محمدؐ پہیر جا کر تخفیف سوال
 ست اندر اعمال دے او نہان پایا
 خواجہ عالم اکہیا سن اے اہل شکوہ
 ستر گز کرن سوال تہین آوے شرم کمال
 رخصت ایہہ گل اکہہ کے ہوئے شاہ عرب
 فرض کیتا تے بہار دا چکیا سب امر
 نالے است آپ پر بخشیا ہے ایہہ گنج
 پنج نماز پنجاہ ہوں حکم نہ ہو کہ عدول
 بدلیا مول نہ جا وندا ناہو دے نقصان
 پنجان بدلے او نہاندا ہو گ پنجاہ حساب
 کیتی فرض نماز جان سیکر پر سبحان
 قیام قرائت رکوع تے سجدہ تودہ ہو
 عبادت سب ملائکان اوپر ہے مرغوب
 وچہ رکوع سجود دے قومہ اتے قیام
 بخشان امت نون تیری بہت اجر درجات
 پنجاہ وقت نماز نون کیسا ایہہ مقرر
 دردمست دے خاص داہیگا بابرکات
 اول سنت فجر دی دوجی فرض پچہران
 ہر شفعہ نماز چہ سنتان نالے نقل مبین
 چہ بیون سنتوین رکعتان بود نظر ہے چار
 اول آخر چار چار سنت ظہر ادا

عن اُمِّ حَبِیْبَةَ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا قَالَتْ سَمِعْتُ عَنْ رَسُولِ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم یَقُولُ مَنْ حَافَظَ عَلَیْهِ اَرْبَعَةَ رُکْعَاتٍ قَبْلَ الظُّہْرِ وَارْبَعًا بَعْدَ مَا حَرَّمَ اللہُ عَلَیْہِ النَّارَ

سُنَّیَانِ پَاکِ رَسُوْلِ تَہْمِیْنِ کہندہو ایہہ صفّا
اول آخر ظہر سے رکعت نہ اندر نار
اول عصر سے سنت پاک رسول
بارہویں سنت شام وی پہلی لمی پہان
پندرہویں وتر نماز ہے ویان حساب سنا
بارآن رکعت ات وچہ چہ نماز عیان
ترن نمازان ہورہن اندر شام عشا
تحت مسجد نقل دو پنج نماز پہان
پنج تحت وضو پڑھ تون نان ہونج
ایہہ پنجاہ نماز ہین کر کے دیکھ شمس
پہر کیتی تخفیف سی کر کے فضل اللہ
باقی ہو یان مستحب کیتا فضل ستار
فرضان اندر جہد اکجہہ ہووے نقصان
بعض بزرگان روز وچہ سور کعت ادا
لازم اوپر اپنے کیتیان ایہہ سدا
جانے تا پہر باد شاہ بندہ تابع دار
اندر خدمت اوسدو ہے موقوف پہان
رومان سب جہان دا اوسدو صلوان
اوپر تحت آسمان دے ہو یانت تابان

ام حبیبہ اکہدی راضی ہوس خدا
جو کوئی کرے محافظت اوپر رکعت چا
اٹھویں نالوین جان تون چار رکعت قبول
دسویں عصر نماز خود یار ہویں مغرب جان
تیرہویں فرض عشا دی چو پندرہویں سنت عشا
پندرہ نمازان ہورہن پہچہ اسدو جان
چہ نمازان ہورہن وچہ نماز ضعیف
ہر ہر فرض نماز وی خاطر سنی بیان
پنج نمازان ہورہن بانگ اقامت وچہ
نتیجے استخارہ وی توبہ حاجت چار
اول ایہہ محافظت ہوئی نماز پنجاہ
پنج نمازان پر ہو یا ایہہ نقصان قرار
وچہ صحیح حدیث دیا ایہہ بیان
روز قیامت اوس وچہ نقل دلوین گے پار
تا پنجاہ نماز نیت ہووے اونہان ادا
ہو فرمان اللہ وار غبت شوق اظہار
کیون جو دلدا نور ستے ہو خوشی ہی جان
مردہ جسدی دید تہمین زندہ ہو کر یاد
سورج پا یا تخت اوس اک شب چیا جان

بے پرسوں چنڈاٹک اوٹیا باجہ زوال
بہمین ہر ہر نفس وچہ نالے آل عظام

اگ حیرت تہین جالیا دم عاشق پر بال
یار ب روح رسول پر کھمہ صلوٰۃ سلام

فصل سب و سوم

در واقعہ تے کہ بعد از نزول آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بنظہر پیوستہ

بعض کہند ہی جبریل خود چکے اودہ مقبول
تا اطباق آسمان تہین اوترے بنی خدا
سی اسوار براق و انبیان و سلطان
آیا باجہ براق وے اوتون تہ رواق
بعض طریق نزول واکر دے ایہہ انہار
ڈٹھا تھی وچہ اپنے جدم باجہ بیان
سجدہ وچہ سر رکھیا کارن شکر ستار
ڈٹھا بستر خواب پر مین بیٹھا مان آر
قدرت اللہ پاک دی کی کی کر ان بیان
ڈٹھا بستر خواب واکرم ابے تک ہے
رات آہی اک رات اودہ یا آنا ہک سال
گردے پھرے جہان وگر کے تیز قدم
ساعت وچہ بے جا وچہ کیا خلاف

علما و ان و اختلاف ہو وچہ نزول رسول
لیا ندا اوپر پران وے طرف زمین بہار
اولن جاوون وقت وچہ حدیفہ کری بیان
بعضے کہندے جانیدان سی اسوار براق
جان سوار براق تے سی قدرت انہار
اللہ دے محبوب نے لطف کرم احسان
فرمایا محبوب نون سجدہ شکر گزار
جان سجدیون سر چکیا کہندا بنی خدا
آہے جامے خوابے گرم اجڑ تک جان
بجلی دانگون تیز جان رستہ کینا طے
مین نہ جانان رات واکھیا سی احوال
طاقت ساڈی جان دی ہو اندراک دم
تن اوسد اجو اسان دی جا پاسون کھ صاف

ایسا آیا گیا اودہ اللہ و مقبول
وچہ اندیشہ کسی دیو آوی نہا ہین محل

واقعہ اول بردن آن حضرت صلعم بود شہر جالبقا و جالبسا و باج و باج و طوائف دیگر

<p>روایت ہے جو اذنیان حضرت نبی مہین ادھنان تائیں سدا یا طرنے دین اسلام پہر فرمایا مصطفیٰ مینون حبس اسرائیل باران ہزار ہر شہر دار و دروازہ و چہر شہا ساکن مشرق شہر دی بقایا سی قوم عاد مغرب والے شہر و جالبقا سی نام دس ہزار دربان سی مقدر ہر در پر قیامت تیکر ادھناندار سی ایہو طور دسیا دین مین ادھنان نون کیا انہان قبل نیک ادھناند و نیک بین بر ادھناند و بد نسک نام اک طائفہ دو جاسی تاویل مین ستے ایہہ طائفے سد طرف خدا</p>	<p>شہر باج و باج و چہ لیا یا وحی امین مینان ناہین ادھنان نے ناری ہو تمام مغرب مشرق و چہ دڈو سے شہر جلیل اک دروازہ مین و دوسرا فرنگ و چار قوم صلح دی باقیون مغرب و چہ آباد جالبسا سی مشرقی سُن تون حال تمام دن دو بجے ہو ر آوندے جاون ایہہ مقدر نوبت نان آپہلیان ہر دن آون ہو پہائی ساڈے دین و اندر ہین مقبول ہوڑ ڈھٹے تن طائفہ باجھون گستی حد تیجے داتاریں نام دستیا جبرائیل مولن مینان انہان نے ناری ہو سدا</p>
--	--

واقعہ دوم قصہ قوم موسیٰ بود علیہ السلام

<p>مرٹنے وقت معراج سے کہند اپاک سول ایہہ میگا اودہ طائفہ جس دی و چہ قرآن</p>	<p>مینون اوپر قوم اک لے گیا ملک قبول کیستی و صف کمال ہے خود اند سبحان</p>
--	---

وَمِنْ قَوْمِ مُوسَىٰ أُمَّةٌ بَعَثْنَا فِيهِمُ مُوسَىٰ وَهَارُونَ

<p>مین اوپر اس قوم سے کہیا آ سلام جاتا ادھنان ایہہ ہو محمد منتم رسل</p>	<p>وحی ادھنان نون دستیا میرا حال تمام نعت میری ادھنان پڑھی سی و چہ کتابان کل</p>
---	--

میری خدمت ہو گئے حاضر آیتام
 میں ادھنان نون اکھیا منون میں اسلام
 موئے تائیں رب نے دسی تیری گل
 مدت دے سان منتظر تیری اسین کمال
 کتینیاں چیزان دیکھیاں میں وچہ ادس گروہ
 سینے سب سلیم سن کپڑے سب پشیمین
 تختے در نون مول نان رہند یوت کشاد
 روندے جدم جدی گہر ادھنان اولاد
 میں ادھنان تہیں پچھیا کیا تسا ڈا دین
 سب کتابان انیا منان فرض ادا
 راضی رہندے اسین مان مردم نال قضا
 اک دو بے دی دشمنی ہرگز کران نول
 غیبت اپنے بہائیاں ہرگز کران مول
 کیستی صوم صلوة ہے تے اجتہا و طاعات
 اندر امر فرود دی ہنی منکر وچہ ہور
 رخی مان ننگ بہک وچہ جو ناگہائی راج
 فانی اسان نعمتان دیتیاں چہ تمام
 وصیت موسیٰ نبی نے سانوں تا اسدم
 میں ادھنان تہیں پچھیا کیوں لگ نہ روتاں
 برابر ہن کس واسطے سب تاندے گھر
 چاہیے گھر ہی ہو واکو بھے اسان

اک دو بے نون ادھنان دسی خبر اعلام
 مومن بارے ہوئیے کردی ایہہ کلام
 وصیت سانوں کر گیا موسیٰ تیری دل
 شکر خدا داغیب تہیں ڈٹھا پاک جمال
 اول ادھنان زرد رنگ ڈٹھا با اندوہ
 دیواران گہر ادھناندے برابر جین میں
 گہر قبراندے پاس سن سجد دور زیاد
 فوت جان ہوندا ادھنان تہیں ناوہ ہوندا
 کہندے منان رب اک فرشتیاں نال یقین
 صلہ رحم و ادا حق ہے انکار نہ کا
 شاگرد نعمتان صابر وچہ بلا
 جو کچھ جانان اوستے ساڈا عمل معمول
 روزی کہان روز وچہ رات نماز قبول
 مقصود ساڈا اعمال تے آخر دی درجات
 کوشش کردی رات دن جتنا ساڈا زور
 کیتا اسان پسند ہے فقر غنائے لاج
 خاطر باقی نعمتان رہاں طیار دم
 اوپر اسد رکھیا رہبان ٹھیک قدم
 کہندے خوف خدا تہیں میں سپرو پچھیا تان
 کہندے جان دل اساندے برابر میں کس
 نالے رگے نہ کسی نون ہرج دی ہن چہاں

پہرین پچھیا تساند گھر کیون ہین بے در
 کوئی چور خیانتی ساڈے اندر نان
 خرید فروخت دچہ نان کوئی ہے مشغول
 حاجت جہری چیز ہو جاوے دچہ بازار
 پہر پچھیا گھر تساندے کیون مسجد تون دور
 پچھیا قبرستان کیون ہو گہران نزدیک
 بیچھیا جدم جہا کیون روندی ہو زار
 کہندے تمان مولود پر ساڈی نہیں خوشی
 مویا پچھیا قید تہین غم تون ہو یا ازاد
 دٹھا کوئی بیمار نان اوہنان اندر مول
 کفارت گناہ بیمار نان ہو اے نبی خدا
 بہل بہل کیکے نال جے کر دا کوئی گناہ
 پھیر اوہنان لے آکھیا اور رسول کمال
 ساون دسین دین اوہ جہڑا ساون خوب
 وصیت تے تعلیم مین تان کیتی اس طور
 توفیق صبری رب تہین منگو تسین ہمیش
 فخر نہ کر نان کدی ہی کسے چیز دینال
 رحمت رب کریم تے رکھونت امید
 ملنا چاہو تین جے مین تے موئے نال
 رخصت کیتا اوہنان تون کر کو دواع سلام
 ساڈی خاطر ربے آگے کرین سوال

کہندے تے تھتے ہو دندی خاطر چوران ڈر
 پہر پچھیا کیون تساندے کھلے ہین دکان
 کہندے حضرت اساندے اندر ہے معمول
 قیمت او سجا کہہ کے لیا دی جو درکار
 کہندی جلیے دور جان ملے ثواب مہور
 کہندی جھلے مرگ نان جو ہو راہ باریک
 مردی او پر خوشی کیون کر دے ہو اظہار
 کہلا آیا قید وچہ حال ہو سی اس کی
 خوشی اتے غم وچہ ہے ساڈی ایہہ مراد
 ایہہ سبب بھی پچھیا کہندی تا مقبول
 گناہ نہ کر دے اسین تان کیون بیماری
 بجلی آسمان تہین کر دی او تے بیاہ
 شریعت اپنی دا دسین ساڈے تائیں حال
 حال موافق اوہنا تندی دسیا تان محبوب
 صبر کرواے قوم سب سختیاں تو باغور
 خوف خدا اپنے رکھو ہر دم پیش
 حکم ربہر گز نان کرو او پر کسے اعمال
 خوف رجا وچہ زندگی کر یوتسین جاوید
 لازم او پر اپنے ایہہ کرو اعمال
 کہندے ہین دو حاجتان اور رسول عظام
 تا کفایت اوہ کر کر کے کرم کمال

زمین پیٹے اسانڈی خاطر تان ہر سال سادھی ایہہ زمین ہو چین زمین سوا دو جی حاجت اسانڈی ہر اسے شاہ عرب ساتھین خلق خدا نان فتہ اندر آ ایہہ دعا قبول تان کیستی جل جلال	زیارت کعبہ دی کران کر کے حج کمال مشکل سالون حج ہے جرمان زمین گنجا نظر خلق تہین اسان لون رکھو پر وہ رب حضرت کہندے رب نان شکی ایہہ دعا پوشیدہ آون خلق تون حج کران ہر سال
---	--

وقت سوم

پہیر حبان دی قوم تے میرا ہویا گلد پہر کہندے ای مصطفیٰ دین اسان سکھلا	کران سلام علیک بعضے شہد پڑ کہیا مینون امرنان کیستا ایہہ خدا
---	--

واقعہ ہرام

بیت مقدس آیا او تہون ہو روان شکرا نہ لغت رب وچہ دور کت نما تصویر ان پغیبؐ ران تان پہر حبر ایل اپنی صورت بھی ڈھٹی او نہاندے وچکار جان مین باہر آیا کہند اجبؐ اسرائیل وچہ چکارے چشم دے مین کہو اسوار بستر میرا گرم سی قدرت نال خدا کہے عمارہ بنی دی مدت آدن جان	بدما ہویا براق مین ڈھٹا در پر تان بیت مقدس وچہ پہر نیستی نال نیاز مینون پہیر دکہا یان باعث حکم جلیل سجے پاسے بوکر نعم خطاب یسار ہو سوار براق تے اگے چل سبیل ڈھٹا مکہ وچہ نان قدرت رب شمار اوس قادر دیان قدرت تان وچہ حساب آ سی تن ساعت بات تہین جانے رب جان
--	--

کہے محمد اسحاق تے وہب منبہ ہی
دت سفر معراج دی آہی چار گہڑی

واقعیہ

آنحضرتؐ فرمایا حضرت جبرائیلؑ
 کے دے صحرا دے اندر ہے ایہہ جا
 اس قصہ سراج وچہ کون کرگ لحدیق
 تہوڑی مدت وچہ ایہہ دولت ہوئی عیان
 کہیا جبرائیلؑ نے نان کر غم نقدیق
 ام مانی فرما وندی ابو طالب دی دہی
 رات رہیا اوس جگہہ تے جدم ہوئی فجر
 بیت مقدس لے گیا پھر اسمانان پر
 ذی طوے صحرا تک آیا ملک جلیل
 حضرت جبرائیلؑ نون میں ایہہ کہیا تار
 آیاتے ہو گیا میں اوپر عرش تحقیق
 باہر کھڑ کوئین تہین لیاے پھر مکان
 اول سب تہین من سی ابا بکر صدیق
 ہو یا سفر سراج اجد گھر میری وچہ سی
 میون کہیا بنی لے لاج شب رب اکبر
 ڈٹھا عرش عظیم ہی ہوو عجیب ہر ہر

فائدہ

جامل ایہہ کلام ہے اوس صاحب اجلال
 اس نینون دہلیز تہین لیگئے ہٹی خاک
 باہر جو حد دیکھون ڈٹھا اوہ کجہہ جا
 ایس جگہہ گفتار تہین مار نہ ہرگز دم
 ام مانی نے آگیا اسے رسول حمان
 پس درخواست ایہہ میری ایہہ عجیب اسرار
 تینون جو ڈٹھا آگس منکر لے کفار
 اس قصہ نون کسے تہین نان کہاں پہنا
 کہند ابن عباسؓ ہے رضی ہو بس لطیف
 غمگین خاطر ہوا اندر حجب مکان
 ابو جہل ابیہد پاس بنی ناگاہ
 جامی دی تقریر جیون اندر ایس مقال
 ہتھو ہتی رکہ کے اندر درگاہ پاک
 نان کیفیت اسان تہین پچھو چون چرا
 واللہ اعلم آکہہ کے کر تون بات ختم
 میرے مان یو آپ تون ہو جاو نہ بان
 منکر ناہین من سن نان کر نان اظہار
 آنحضرتؐ فرمایا مینون قسم غفار
 سوچ چڑھیا ہو گیا جس دم دوز عیان
 آنحضرتؐ وچہ حرم دے لے آئی تشریف
 سی تکذیب قریش دادلے وچہ بیان
 نال ٹھٹھے دے آکھدا دس نبی الہ

کوئی تازہ امر لاج ہو یا ہے اظہار
فرمایا پاک رسول نے میں لاج رات مقر
اگے دسی کہے تان جو لاج دسان بات
کہتے کہتا سفہ کہند اشاہ جہان
کہند اگیوں توں لاج رات آئیوں قت فجر
دسین گا ایہ قوم دے اگے ہی حالات
کر فریاد پکار تان لوکان لے ہلار
ابو جہل نے اکہیا اے محمد جو
آنحضرت فرمایا جو میں اجدی رات
سُن متعجب ہو دندے ایہ ساری گفتا
ناقص عقل نہ ادہاندی پہونچی تان اس حد
لیکے نال منافقان ابو جہل مردود
کیوں نہ اپنے یار پاس گیوں اس تقریب
فرمایا صدیق نے کی کجہہ کہے امر
حالانکہ وہ قوم دے رہیا ساری رات
کوئی تعجب ہے نہیں جے اوہ کری بیان
آوے پھیر زمین تے میں جان تحقیق
دُٹھا کہے نہ یار لون تیکے نالوں ہو رہ
اوہ ہی دعوے ایہ کری جو وہ رات پہچان
ابوبکر تان آیا خدمت خیر بشر
رات مینون آسمان تے سدیار بجار

عجائب غرائب جمدی محض تے اسرار
سفر کیتا جو تان کیتا لگے کہے بشر
سُن متحیر ہو نیکی کہندا ایہ حالات
بیت مقدس گیا سان پہر اد پر آسمان
فرمایا تان اس طرح کہندا اوہ منکر
فرمایا تان دس سان تان کے ایہ بات
سُن فریاد پلید دی جمع ہوئے اُس جا
مینون تان دسیا انہان پاس کہو
بیت مقدس گیا سان پہر اد پر سموات
بعضے جاہل اوہ تان تہین کرن صرچ انکار
بعض ضعیف ایمان ہی ہو گئے مرتد
ابوبکر صدیق پاس آکے کہندا زود
تان سُنوں کی اکہدا اسلج بات عجیب
کہندا رات میں گیا میں بیت مقدس پر
کہیا تان صدیق نے جو اس اکہی بات
طے کرے حر رات وچہ رستہ ہفت آسمان
ابوبکر لون اکہدا تان اگون زنیق
تصدیق کرے گل یار دی اینیون باہون غنہ
جا کے ہفت آسمان تے آیا پھیر مکان
کہندا حضرت تان ہر دسی ایہ خبر
فرمایا میں اکہیا جہوٹہ نہیں گفتا

اے پر سارا ماجرا مینوں آکھہ سنا اگے یار صدیق دے سب کیتا تقریر کہند اسپا بنی تون بات تیری تحقیق کردا تون تصدیق ہین اندر سب امر آیا جبرائیل ہے تین پر بارہنار کی جاگہ انکار ہے کی ہے عجب امر کیتی ہے معراج دی ہے اوہ یار صدیق کہیا رب العالمین حق اوسدی تحقیق	عرض کیتی صدیق نے سچا بنی خدا تان قصہ عراج حضرت نبی بشیر سُن سن ہر فصل نون ابو بکر صدیق فرمایا پاک رسول نے سُن اے ابابکر ابوبکر نے آکھیا کیا جاگہ انکار محمد نون بے لیگیا اچ آسمان پر مقرر اس جا ہویا اول جس تصدیق ابوبکر اوس دن لقب ہویا صدیق
--	--

وَالَّذِي جَاءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهِ

ایسا سچے پاس اوہ کیتی آ تصدیق کیتی جس تکذیب سی ابو جہل مردود ایسو خاطر اوسدا ہویا لقب صدیق اندر اوسدے حق ہے ایہہ یاد فرمود

كَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللَّهِ وَكَذَبَ بِالصِّدْقِ إِذْ جَاءَهُ

جہوٹھہ مینے جو رب پر اوستہین ظالم کون تصدیق کرے معراج جو تابع اوہ صدیق یارب روح پر لکھ درود سلام جہوٹھہ جو جانے نبی نون ظالم او اگون ابو جہل دی تابع ہے منکر ز ندیق نالے اوسدی آل پر تے عجاب کرم

واقعة ششم خبر دادن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم از نشانیہا بیت المقدس وقوافل ایشان

ایہہ خبر جان ہو گئی مکے وچہ اظہار اک جماعت جہاندی اچو درخت ایمان جہڑا ٹولہ منکران پکا وچہ انکار یا محمد اسان نون خبر ہے آسمان معبان نے صدیق دتاگ چاکتیا اقرار جران یقین نیکریان مرتد ہوئی جان آکے اندر حجرو دے کردو ایہہ گفتار ایسپر قضی ہے ڈٹھنی ساڈا ایہہ گمان

تو نے وہ اپنی عمر دے گیا نہ اوس مکان
روایت ہو ایہہ نبی تہین جو اندر اوس حال
جلنے وقت جو گیا سان نان کیستی روا
جان ہن سچہ قوم نے میں تہین تو نشان
جیرائیل امین نے حکم الہی نال
گہر عقل دے پاس آوتا اوہ ٹکا
جو جو میں تہین پچھہ دے دستان سب اہور
قوم اسادی گئی ہے اندر اوسے راہ
فرمایا تن قلفے میں ڈٹھے اک جا
پیالہ پانی او نہا ندا میں پیتا سی چک
بعد طلب اوس اوٹھہ دے پانی پیتا آ
اک شتر پر چڑھے سن دی مروہ وہ دو
اک اوٹھان تہین دگ پیاسٹ پیاسی تہہ
وہ جگہ تنہیم دے آہر اوہ روان
بہار آتا اوس لہ یا چھٹ اندر خط وار
وقت طلوع آفتاب کے اوٹھان ہوگ نزل
وہ اوڈیک اوس قافلہ ہو سب رجوع
اوپر اس امید جو ہو دے خبر دروغ
کہنے والے نے کیتا ناگاہ ایہہ بیان
کہنے والے دوسرے کہہ پیر کیتا اٹھا
اوپر شتر خاکستری اوہ دونوں اسوار

جیکر کھنڈا چہین اوس دے دس نشان
کئی طرح دا ہو یا مینون رنج ملال
پتے نشان مسیت کو دیکھان خط ٹکا
دس میں نشان توں ہو یا سان حیران
بیت مقدس سامنے کرو تانے احوال
دیکھہ نشانیاں قوم توں دیوان سنا
کہندی اٹھان نشانیاں اندر نہیں قصہ
حال اوٹھان ادا دس توں جیکر ہین آگاہ
اوٹھہ آتا اک ڈھونڈ دا گم جو اوسدا سا
جان آون تے پچھہ لہ جھگڑا جاوے مک
یا نہ پیتا اوٹھان نے پچھو ایہہ پتا
دیکھہ سیکر براق توں اوٹھہ نہاسی او
تیجا قافلہ جو تسان اوسدی سنیون کٹہہ
اوپر شتر خاکستری چڑھیا ہو یا فلان
اگے سارے قافلہ اوہ ہیسی اسوار
جسد سنی قریشیان ایہہ خبر معقول
آہے پئے اوڈیک دسارے وقت طلوع
آفتاب نبوت احمدی پاوے نان فروغ
والہ سوج نکلیا نان آیا کاروان
والہ ہوئے اوٹھہ اوہ قافلہ دے آشکار
آون اگے کاروان چھٹ اوٹھان خط دا

جو جو پاک رسول نے دوسرے پتے نشان
 کہتے سب کاروانیان اوہ ہونے پڑ عیان
 کہند اسپا مصطفیٰ بات نہیں ہے جھوٹ
 کمان اسٹا ڈا ڈگیا دتا اوس پھرا
 مہر گز صدق یقین تہین نان کیتا افرا
 کہندے بات معراجدی ہیگی سحر مبین
 نسبت کر سی سحر تہین جاہل نامعقول
 متقدان لون براہی لگے خوب بہلا
 بہیجیا تان جبریل لون خود اللہ سبحان
 پونچے پیش طلوع دے قافلہ جلدینار
 قافلہ آنے تیک توں سوچ نہ چڑھا
 آفتاب جال پیغمبری لے کمال فروغ

قریشی جا کروانیان پاسون لین بیان
 جیون جیون پاک رسول نے کیتا سی فرما
 ہتہ جہد اسی ٹیٹانس گیا سی اوٹھہ
 بجلی وانگون گزیا اوہ اندر صحرا
 القصہ سب گواہیان سن سن سب کفار
 زناں انکار نہ توڑیا اندانان یقین
 منکر اگے معجزہ لیا ہذا معقول
 سوہنا اگے انہیان لگے بہت برا
 روایت ہے جو دور سی اجرا وہ سکاروان
 کہچہ طناب زمین دی تالیو فی الحال
 ملک موکل شمس لون ہو یا امر خدا
 سخن سے محبوب دانا ہوں و مود و غ

واقعہ سہم یقین اوقات نماز بود

سہمی رات معراجدی جہدم صبح عیان
 اول وقت پڑمائی ان جبرائیلے
 نال رفاقت وحی دے پڑہو علیہ السلام
 امامت کیتی مصطفیٰ پڑمیان پنج صلوة
 سب نمازان دو رکعت اول سی فرمان
 پہ بعضیان وچہ دو رکعت زاید سن حالات
 ایسر اندر سفر کے قصر و اندر چار

آیا سفر معراج تہین جان عالی سلطان
 پنج نمازان اوس دن صبح توں تیک عشا
 ہو یا حضرت وحی سی کتبہ پاس امام
 دو جے دن بھی وحی لے وچہ آخر اوقات
 اول آخر وقت تان ہو یا نماز عیان
 وچہ نمازے شام دے ایسر تن رکعات
 شکرانہ امامت واسطے دو رکعت انکھار

<p>رہبان اپنے حال تے تن رکعتان شام حاضر کے وچہ جو سن احباب رسول تان وچہ اس اوقات دیکر نماز ادا مہاجران حبشہ وچہ بہی کر دتا اسلام جسم خبر موصول ہو گزرے جو ایام اوس صاحب معراج پر بہت درود سلام</p>	<p>ہو یا وچہ ہر وقت دے جبرائیل امام سنان تائین خبر ایہہ کہ دتی مقبول اول دن اس وقت تہیں ہو کہ نہین قضا ایام اوقات معینہ کرن نماز قیام قضا ادہنا ندی کر لیون پڑن نماز تمام طرفون ایس غلام دی ربا بیہج مدام</p>
--	---

فصل ست و ہفتم در بعض فوائد متعلقہ بمعراج - فائدہ اول

<p>اندر اصل معراج سے نان ہیگا اختلاف منکر اصل معراج کا کافر ہے نادان سیح صحیح احادیث ہیں متواتر مشہور نام مبارک اوبہان دوسرے تون کران بیان ہو علی المرتضیٰ عبد اللہ ابن عباس انس مالک و ابان تون ابو ہریرہ ہور عمران ابن حصین تے عبد اللہ ابن عمر عبد اللہ بن ابی اوفے نالے ام کلثوم ابو امامہ باہلی اسامہ بنیٹا زید ابو درداء تے عائشہ ام ہانی فرخ خو راضی اوپر انہاندے ہر دم ہو خدا بعضے کہندے خواب وچہ ہو یا ہے معراج بعضے کہندے روح گیا اوپر عرش برین</p>	<p>مکدے ہیں معراج تون قبلہ والے صفا کیتا اوس انکار ہے صریح آیت قرآن تینہ اصحاب رسول دے راوی ہیں پر نور ابا بکر صدیق ہے حضرت عمر عثمان عبد اللہ بن مسعود ہے تون نال قیام خدری ابو سعید ہور مالک باغور خلفۃ الیہانی ہی بوسلہ نیک سیر بیٹی پاک رسول دی ہور بلال معلوم عبدالرحمان عاص داسن لے با امید ابی ذر غفاری تے ابی کعب داجو وجہ جو ہے اختلاف دی ادہ ہی بیان بعضے کہن بیدار سی بنیان داستراج جسم مبارک آپ دا اوپر رہیا زمین</p>
---	---

لیاؤں وہ دلیل سے ایہہ آیت قرآن	جہڑا فرمہ خواب واکر سے ہین بیان
وَمَا جَعَلْنَا الرُّؤْيَا الَّتِي أَرَيْنَاكَ إِلَّا فِتْنَةً ۚ لَذُنَّا بِهٖ رَسُوۡتَهُۥ بِمَا سَرَّ عَلٰی رُءُوسِهِۦ (سورۃ بقرہ ۲۱۷)	اور نہیں کیا ہم نے وہ خواب جو دکھلائی تجھ کو مگر آزمائش واسطے لوگوں کے۔ چ (ترجمہ)
اسان نہ کیتا خواب اوہ دکھلایا تینوں جو کہندے خواب انبیاء ہی ہوندی ہوں جو حق حکم میداری ہوں وذا موافق ایسے سبق	فرمایا اکہیان سونیدان دل میرا بیدار ایہہ مذہب ہے عایشہ معاویہ بھی ہمراہ کہندی حضرت عایشہ ایہہ سخن مقبول
قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ تَنَامُ عَيْنَايَ وَلَا يَنَامُ قَلْبِي ط	
کرے تائید اوہ قول جو خواب والا ہر حسن بصری بھی انہان پر راضی ہو واکر جسم مبارک آپ داگم نہ ہو یا مول	ہو و حدیث مشعر اج وہ دار و ہوئی جو معتزلیان دی سند ہے ایہہ کچی بات جل کے ست آسمان لئے آیا پہیر ضرور غافل ہین تاویل تہین سندہ او نہان پاک ہے حماقت او نہان دی دونوں ایہہ دلیل رویا معنی جان توں رویت بصری نال رآی رَیثُ بِالْعَيْنِ دُثْبَا اکہین نال رویا رویت ویکہنان دونوں مصدر جان
مَا فَقَدَ جَسَدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	
بَيْنَنَا أَنَا نَأْتِمُّ لَهْنِ نَبِيٍّ خَوْشِ خَوْشِ خَوْشِ کہندی ممکن ہے نہیں جو وہ اکورات اندر سند لیاؤندے ایہہ آیت مذکور خط او نہان دا حافظہ عقل او نہان وہ شک کر دے رد جواب ہین عالم ایسے بیل یعنی اکہین ویکہنان جیونکر کرن مقال رویا معنی خواب نان کرتوں خوب خیال جیون متبئی اکہد اسے صاحب دیوان	رُؤْيَاكَ بِالْعَيْنِ أَكْفَى مِنَ الْقَصِّ ط
رُؤْيَاكَ بِالْعَيْنِ أَكْفَى مِنَ الْقَصِّ ط	
رویادی تفسیر ایہہ کہتی ہے اس حال فتنہ موجب ہو وذا ہرگز کدی نہ خواب	حضرت ابن عباس لے ہو و مفسران نال رویا معنی ویکہنان اکہیان نال شباب

رہا معنی خواب دے جیکر لئے من
تفسیر ان زون کہوں کے دیکھیں کہین ناں
مراد اس رہا وہ ہے ڈھنچہ جی جو خواب
مدینہ و چون نکلیا قصد عمرہ واکر
ہوئی صلح کفار تہین اس منزل چہ آ
بعضیان مومنان تفرقہ ہو یا وچہ ضمیر
اَلَا قِیْلَتْ لَئِنْ لَدُنَّیْ سِیْ ہے فرمان رحمان
ہے مراد ایہ خواب اوہ ڈھٹا شاہجہان
ہو یا سی اس خواب تہین تان متفرق حال
ملک حکومت ہو وہی اس جماعت جان
خاطر پاک سئل تون خطرہ ہو یا دور
جہانی مسجد اجداد و ہن انکار
چوہٹی عمر سی عائشہ وقت معراج سؤل
حقیقت پر معراج دے اوہان کدون خبر
جہانی معراج ایہ حضرت اکابر
اہل سنت و اطایفہ اس اوپر اتفاق
بیت مقدس کیوں گیا اندر اک رات
جو منکر معراج بیت مقدس تک
جو الطباق آسمان تہین کردا ہے انکار
خبران نال احواد دے ثابت سیر آسمان
بلکہ ہے وہ مبتدع تے گمراہ عیان

تان ایہ خواب معراج تان تون چکیں ظن
حدیثیہ واقعہ آیت دے حال
عمرہ ہی گذاروا سُننے وچہ جناب
حدیثیہ وچہ آہوئی منزل خیر بشر
عمرہ تان گذار یا مڑیا نبی حسد
کیا تان اس خواب تون ب نکتہ تعبیر
بعض مفسر اس طرح کر دے ہین بیان
منبر پر جیون بوز لے وڑن بنی غیاث
تان تعبیر اس خواب وہی دسی وحی کمال
تخت اوپر جیون بوز لے چڑھن ہن بفرمان
عائشہ آتے معاویہ و ابھی سُن مذکور
برقت دیدر صحیح دی وہ ہی سُن اذکار
چھ سالان تے کہہ ماہ عمر آہی مقبول
معاویہ مسلمان تان سی اس وقت مقرر
روحی ہو معراج ہین اجداد اظہار
جاگدیان معراج سی اس صاحب براق
اد تہون پہر سادات پر جیون لکھے حالات
اوسنوں کافر جان تون اس چہ ناہن شک
اوسنوں جانے مبتدع شرع اندر اظہار
منکر خبر احواد اکافر نہ ہین جان
مقرر مقام قوسین و محقق مومن جان

<p>پہلی ایہہ دلیل ہے ایہہ جو کہیا رب سیر کر آیا جس نے بندہ نوان وچہ رات ہوندا جیکر خواب وچہ ایہہ ظاہر احوال دوجی ایہہ دلیل ہے سنتون نال دہیان معجزیان وچہ نا ہوندا تان معراج حساب بہشت دیکھے وچہ خواب کے ہونا موجود اندر اسدے تیسری سن تون ہور دلیل اوپر سبہان انبیا دو چیز ان تہین ہے نہین لے ہور فضیلتان برابر وچہ انبیا شرعیات لے کتاب بھی دوجے بنیان سی مقتدر لیان نے دوٹان تہین کیٹا ہو انکار کہندے ایہہ دو شرف جو پائے نبی الہ خلقت نال تواضع ملی شفاعت تا پیغمبر فرمایا وچہ حدیث شریف</p>	<p>بہت دلیلان آکیان اوپر اس مذہب سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَى بِعَبْدِهِ پاك اللہ ذات اسم عبد موصوف ہو روح جسم دعو نال آسری بروح عبیدہ تان ہوندا فرمان تان فضیلت ہو وندی جو ہوندا ایہہ خواب ہو سکدی ایہہ بات ہے جے ترسیا ہو پہراہ خواب سول دی کی ہو تے فضیل فضیلت ساڈو مونی دی صلے اللہ علیہ دینا وچہ معراج دی شفاعت وچہ عقبے شرعیات لے کتاب جے سرور تائین ہی معراج شفاعت نال ہے فضیلت شاہ ابرار گمراہی دا اعتقاد ایہہ دیوے رب پناہ ملی دولت معراج دی تواضع نال خدا دوجی ایہہ دلیل ہے سنتون یار لطیف</p>
--	---

صلی اللہ علیہ وسلم فی الخیرۃ فیکم وصلیت رکعتہما بَیَّتَ الْمُقَدَّسَ وصلیت الوتر مجنب
العرش دنی رواۃ تحت العرش

<p>پڑھیاں دو رکعات مین بیت مقدس جا اک روایت عرش پاس کہندا عالیندات بیداری دے وچہ ہے اوپر عرش گیا بیت مقدس دے پیچھے اکفار نشان جیکر ہوندا خواب وچہ ڈٹھا ایہہ بیان</p>	<p>وچہ تان دے مین پڑھی اخیر نماز عشاء پاس عرش دے جلیکے وچہ پڑھی اُس رات ستیان سنے ہو وندی تان نماز ادا دوجی ایہہ دلیل ہے پاسون شاہ جہان اک اک سرور دیکھے کے دسکر ہو نشان</p>
--	--

<p>ہرگز کوئی علامت ان پچھدے ناپہر مول مثلاً جیکہ آکھدے مینوں اندر خواب موجب پہر انگار دی ہوندی کون کلام فضیلت پہر انبیا دی کیونکر ظاہر ہو دسے پاک رسول نے ساری اوہ نشان منگی اوس غلام تہین اپنی تدون گلیم مینوں لگی پیاس سی کہند اپاک جناب پیلے والا آیا جان اُس لگی پیاس دوٹھا شتران کاروان جدم تیز براق ٹوٹا اوسدا ہتہ سی جان آٹھ کاروان ایہہ دلیلان ساریان بیداری دیان جان اکہیان ہٹی خواب وچہ دل اوسدا بیدار جان اس دولتخانیوں اوہ سلطان کونین سبوحیان آسمان تہین کیتی ایہہ ندا</p>	<p>کر دے نان انگار ہی کا فرحت کت مل آسمان تے لے گئے دٹھا عجب عجاب ایس قسم دی خواب ہی دیکھن لوگ عوام پہر نشان ہی کاروان پچھتے اوہنان جو مرد بیٹھا اک اوٹھتے سردی نال حیران سردی ہووے دور تان دسی بنی کریم مین پیتا سی چاکے اوہنان پیالہ آب ملیا پانی اوس نان تان ہویا وسواس دوڑے اک سوار تان ڈوگا بالاتفاق خبران سب رست کن پوری پتہ نشان جاگدیان جاوکیہیا عرش اوپر آسمان جبرائیل اوٹھایا نبیان واسددا چلیا قصد معراج و طرفے قاب تو سین سُبْحَانَ الَّذِي أَسْأَلُ بِعَبْدِهِ يَكُنِي ذَاتِ خَدَا</p>
---	---

فایده ثانیہ واقعہ شرح صدر پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم

<p>دو مرتب آپ داسینہ ہویا چاک وچہ قبیلہ بنی سعد جیون ہویا مذکور موجب پاکی آپ دے جد ایہہ ہویا کار سینہ جدم چیریا ناچ کم بیچون پہر اُس دل نون دھو کیتا خالی تے تھیر</p>	<p>دودھ والی دا چھڈیا جان صاحب لولاک دو جی وار معراج دی اندر رات ضرور ناطق ہین رایتان اسپر باجہ شہما دل تائین پہر چیر کے کڈھیا کالا خون موجب زینت دا ہویا تاخانہ تعمیر</p>
---	--

خانہ دل داغیر تہین خالی نان جد تیک تمام فرو مخلوق دے جان خالق کو نین سارے سیر سلوک دی اسپر ہے بنیاد فضائل کے کمالات دے تا خاطر اجرا شق صدر دو مرتبہ سرور جن انسان پہلان جسم لبان تہین جدا ہو یاسی شیر تا اس امر خطیر نال کیستا سی آغاز تے وچہ رات معراج دے توجہ ہوئی جان دوجی داری چیر کے کیتا پیر طہور ہستی مجازی دی باطنان سب ہو دکھ باہر اپنی ہستیوں آیا شاہ لولاک سخن بڑا کت جائیکے سینان پاک سول ایسی ٹوٹتی جائیکے اوہ درگاہ جلال	جاگہ اوس وچہ یار دی نان پاؤ تیک زنجیر ان غیب شہود دی وچہ پرکھ ہین ظاہر باطن پاک ہو اندر سب نہاد ایہہ جہان تے اوہ جہان دلوین شوق سنا ظاہر ہو یا سمجھ لے او میرے اخوان تان امتان دی بدن دی حاصل ہو تعمیر جو غلط کو نین واسجھے سارا راز طرفے منزلان غیب دی دیکھے راز نہان ہوں آسان تا گذرنے پر دی ظلمت نور اکدم وچہ ماعرش تہین گذر دی فرخ پئے بیگانیاں تہین اوسجا حجرہ کیتا پاک وٹھا جو کچھ دیکھتا اوہ لقا مقبول نان کوئی اوہ تے طرف سی نا اس طرف خیال
--	---

فائدہ ثالث

وچہ آسمان جو وٹھے انبیا علیہ السلام یا اوہ جوار و اح آئے ہو شکل اجسام بناظر ملنے مصطفیٰ روح جہان وچہ پار	ہو سکدا ہے دیکھناں اوہ نہان دو قسم یا اوس رات معراج وچہ اوس خالق عالم بیچے استقبال نوں جیون روایت آ
--	---

والبعث آدم فمن دونه من الانبياء قاصم

فائدہ رابعہ

وٹھا جو پیغمبر ان لڑن اندر آسمان	عوارف معارف وچہ ہے آیا ایہہ بیان
----------------------------------	----------------------------------

اشارات اس چہ ایہہ سی سُن ہو کو خورسند دُہا موٹے بنی جو وچہ چوہے آسمان بارگاہ وچہ وصل ہو کیونکر صد نشین محل نظر تہین قدم اوس پیچھے رہا جان حیا تو واضع نال جان اس صاحب لاک وچہ حجاب آداب وچہ دم بیٹھا جا سجلی دانگون پہونچیا اندر وصل مکان	درجہ ہووے احمدی سب تہین فوق بلند کہیا طبقہ چار می جہڑا پھرے مکان رب آئی داکس طرح آکھے سخن مبین لن ترانی دعوخون تہین ہو یا سو دبتان محل نظر تہین قدم نان چکیا باوراک الم تر الے ربک ہو یا مخاطب تا قاب تو سین تا ہو یا اود لے عیان
---	---

فائدہ خامسہ

پنجاہ وقت نماز جو کیتی فرض ستار پنج نماز ان فرض تان کیتیاں بجان اس امت پر تخفیف سی اللہ نون مطلوب نا ارادہ ازلیہ ہو جاوے تحت تحقیق يُرِيدُ اللّٰهُ بِيْكُمْ الْيُسْرَ لَا يُعْزِلُكُمْ مِنْ حَرْجٍ	وصیت موٹسی نال جو گیا مڑ در بار حکمت اس چہ ایہہ سی سُن صاحب ایمان حبیب علیہ اسلام واسبب بنایا خوب کر داہے اس قیل دی حکم خدا تصدیق آسانی ہون تان نون اومت بنی کریم
--	---

ما یوید اللہ لیجعل علیکم من حرج۔ ترجمہ نہیں چاہتا ایدہ کہ ہو تم کو تکلیف۔

نہیں چاہندا رب نشان نون ہر حرج تکلیف	سارے حکم آسان ہین کیتو رب لطیف
--------------------------------------	--------------------------------

وظیفہ ثانیہ و نقلہا محشر مشہورہ دیرین وظیفہ چند نقل مسطور میشود

نقل اول

خواجہ عالم اکہد امین اندر اُس رات فرشتے ہر آسمان دے ڈھلے میں مشغول پر پرے سورت ملک نون ملک آسمان	قرب کرا مت نال تان لنگر سب سماوات پر پرے سورتان قرآندی اللہ دے مقبول پر پرے سورہ یس نون فرشتے دوم عیان
--	--

<p>سورہ فاطر تیسرے چوتھے دچہ والطور چھیون سورت واقعہ پڑھ کے ملک خدا پہر مجموع فرشتیان ڈٹھے بعد از ان امت تیری واسطے نالے استغفار اے فرشتیو کہ دن دی اس کم وچہ مشغول تان اول آسمان دفرشتے کرن مقال اگے ایسے شغل دے اندر مان مشغول پندر ان ہزار سال پیش کہن تیجے آسمان نیچوین چخی ہزار سال چھیون تہہ ہزار</p>	<p>دچہ نیچوین آسمان دے الرحمان ضرور ستوین سورت حشر را کر دے ذکر سدا پڑھن درود شریف نالے حمد رحمان مین ادہنان لون دیکھ کے کیتا استفسار درود تے امت واسطے بخشش جو سؤل آدم دی پیدايشون پنج ہزار ان سال دو جے دس ہزار سال کہن اگے معمول ویٹہ ہزار ان سال پیش چوتھے کرن بیان ستوین چخی ہزار سال کہندے ایہوکار</p>
---	--

نقل دوم

<p>انحضرت فرمایا دچہ پہلے آسمان الو بکر تے عمر دے جہرے دوست یا ستر ہزار ملائکہ دچہ دو جے آسمان ادہنان خاطر ب توں بخشش کرن سوال ادہناندی تقداد ہی آہی ستر ہزار لعنت اوپر ادہناندے کردی ہر ہزار عثمان اتے ہور علی دی جو دشمن بدخواہ پہر نیچوین آسمان پر فرشتہ ستر ہزار پہر چھیون آسمان پر ملائکہ ایس حساب پہر ستوین آسمان پر فرشتہ ستر ہزار</p>	<p>ستر ہزار ملائکہ مین پر ہوئی غیان بخشش ادہنان خاطر سنگن پیش غفا عثمان اتے ہور علی دی جہرے یار پچھان پہر تیجے آسمان پر ملائکہ تھے اس حال الو بکر تے عمر دے جو دشمن مردار پہر چوتھے آسمان پر ملائکہ ایسے مقداد لعنت اوپر ادہناندے کہندے شام لگا اصحابان دیان دشمنان پر کر دے پٹکا بخشش سنگن ادہناندی جو دوست اصحاب اوپر دشمنان ادہناندے لعنت کرن پکار</p>
--	--

نقل سوم

تیجے اندر عمرزوں دے بجے وچہ عثمان
نہرایا بو بکرزوں آٹا ایہہ بنی
برکت صحبت آپ دی کہندا نیک خصال
آئیون ایس مقام وچہ بنیون دسین گل
پہر حضرت عثمان تہین کیستابی ہوال
تیری نصرت نال بس کہندا ایہہ عثمان
کہیا محبت آپ نال مین آیا اس جا

فرمایا ڈٹھا بو بکر وچہ چوتھے آسمان
وچہ پہلے آسمان دے ڈٹھا شاہ علی
پہر بنیون ایس مقام وچہ کس عمل دینال
پچھیا حضرت عمرزوں کس نال غسل
کہیا حضرت عثمان تیری مدد نال
آئیون کہڑے عمل تہین اندر ایس مکان
پچھیا حضرت علی تہین تیرا عمل کیا

نقل چہارم

وچہ ستان آسمان دے صورت شکل عثمان
ڈٹھی ہر آسمان جو صورت شکل عثمان
برکت صورت اوستہین اپون شرم حیا
پوچھیا سی عثمان تہین حضرت ایہہ بیان
شب بیداری باعثنون کہندا نیک خصال
کہے سورت اخلاص دی برکت قرأت نال
کہے طفیل مصاحبت دہی تیری دی جان
کہندا برکت آپ دی صحبت ایہہ الغلام
برکت خدمت سجدون کہندا نیک سیر
کہے تحلل مختان کر کے یا مکان
کہندا برکت شرم دی پاسون بکبر
دنا ایہہ جواب سی تا حضرت عثمان

روایت دیجی مصطفیٰ قدرت رب رحمان
اصحابان نے پچھیا حکمت کرو عیان
فرمایا تاملانکہ جو وچہ ہفت سما
تفسیر بحر العلوم وچہ آیا ایہہ بیان
پہر بنیون اس آسمان تے کس عمل دینال
پہر بنیون دوم آسمان وچہ نال کہڑا عمل
پہر پوچھیا کس عمل نال گئیون تیجے آسمان
پوچھیا چارم فلک پر کیونکر ہو یا مقام
پہر فرمایا کس طرح پنجون فلک اوپر
پہر فرمایا کس طرح پہنچئیون ششم آسمان
پہر فرمایا کس طرح پہنچئیون ستون پر
کیسے ست سوال ایہہ اندرست آسمان

نقلِ نجم

خواجه عالم اکہیا صلے اللہ علیہ میں پوچھا اک جنگلے جو آئی خوشبو پوچھا میں جبریل تہیں ایہہ کیا شک بہا اندر ایسے حال دے سنی میں ایہہ کلام	جان طبقات آسمان دے ہون لگرے مغر معطر اوستہین میرا جاندا ہو کہند ایہہ خوشبو آویخت دی گلزار کہنے والا اکہہ دانال نیاز تمام
---	---

یا رب اتنی بجا وعدہ تنی نقد کتر عبقری واستبرقی و حریوی وسند می

اے رب مینوں دیہہ تون وعدہ کیتا جو حیر رسندس تے ہو رہو جہانہیں شمار اہل اپنے نون سنگد امین وچ بیج شباب	عقرے استبرقی بہت گیا ہے ہو کہند ایہہ بہشت سی اگے رب جبار میں سیان ایہہ اوسنوں رب دا ہو یا خطا
---	---

لک کل مسلم من ومومنة

ہیں سب تیرے واسطے مومن مرد زنان صالحہ کرے اعمال جو شرک نہ کر دال میتوں ڈریا جو کوئی خوف نہ کر عذاب میکر پاپوں جو سنگے حاجت اومراد مینوں دیوے قرض جو قرض اوکران ادا	میں تے بنیان پر جھڑالے آوی ایمان میرے باجھوں غیر نون نامیں کر خیال دولت امن امان تہیں ہو کوسادت باب کران عطا مراد سب جو ہو دے دشارد توکل میں پر جو کرے ہم نہ اٹکے کار
--	---

انا لله لا اله الا الله اخلف الميعاد

میں اللہ معبود مان میں بن ہو نہ کو جناب الہی تہیں ہو یا جس دم ایہہ خطاب ایس سوال جواب دی حکمت وچ عیان خاطر اپنے اہل دی شوق بہشت عیان بہشت بہشتیان واسطے ہر زیادہ شاق	ہرگز کران خلافت نان وعدہ میرا جو میں راضی مان رب جیو کہ بہشت جواب اہل اشارت اکہدے سنتوں ایہہ بیان کیتا پاک رسول تے سنتوں نال دہ بیان بہشتی بہشتان واسطے جو کہیں اشواق
--	---

<p>پہر فرمایا پہنچیا میں وچہ ہو رہیا بان میں پوچھیا جبریل تہیں کہے وحی خوشخو میں سنینا ایہہ آوندی دوزخ دی آواز میں وچہ بہتے ہو گئے غل لے زنجیر ہو یا خطاب قہار واسنی جہنم نار ہو قیامت نال جو نان لیا دویا نان میں راضی ٹان یار باو پر ایس عطا تیرے دشمنان واسطے دوزخ کر دویک روایت ہے ایہہ واقعہ وچہ چہوین آسمان</p>	<p>بدلو آوسے اوتہین جہانہین بیان دوزخ دی آواز ایہہ نالے اوسدی بو یارب میرے وچہ پہنچ اپنا وعدہ راز حمیم لے غساق پہی ہو ر عذاب سیر مشکر کافر کافر لے ہو ر قوم جبار تیری کران سپر و سب کہے جہنم تان پیغمبر نون حال ایہہ دسیا آتا بد مذہب وچہ نار دے پاؤن جاگہ ٹھیک دسیا پاک رسول نون مالک کون مکان</p>
---	---

نقل ششم

<p>خواجه عالم اکہد ا صلے اللہ علیہ حور قصور نعمتان دسیاں بخان تختے حق سجاؤ آیا سیکر دا بہشت دوزخ دی ذرانان مینوں رہی خبر</p>	<p>مینون وچہ بہشت دے گئے سی جدم لے نال نظر التفات دے ا جے مین ٹھانان مینون سب ہشیا تہین کیتا اوس جدا محو تختے وچہ تان ہو گیا یکسر</p>
---	--

نظیر

<p>سدا مجنون عامرے تائیں لیلی جان اراستہ کر کینز کان لاوے ہارنگار پہر دل اندر اوسدے خطرہ پیگمان اولوین دوجے راہ تہین آئی مجنون کول جماعت اک کینز کان آو مایش خاطر جان لیلی تائیں اکہد امجنون ایہہ جواب</p>	<p>پاس ہیلیان اپنیان از ما دویا اوس تان مجنون نون دکھلائیے تاکہ سمجھے اسرار شاید عدا ہو نہین جاوے غیر دیمان جلوہ کرے جمال دا کہندی اوسنوں بول آون تیرے پاس جان کرین نہ غیر دیمان شراب عشق دی پیکی مین تان مت خراب</p>
---	--

تو ہی نظری آوندی جس کی کہانیں	ملے مراد نہ عمر تہیں جسے بن دیکھان تین
نقل ہفتم	
آنحضرت فرماوندے رات معراج جان کنین میری آوندی آواز اور ادا ذکر پہر نان سنی آواز میں کوئی عیان نہان آواز سے صاحب طاعتان سدا آیا مان	نتیجہ سنی ملائکان اندر ہر آسمان جان ستون آسمان تہیں میں لنگہ ہو یا عرض کیتی میں یا الہ اندر ہر آسمان سنان نہ اسجا مول کچھ ہو یا خطاب حمان
اما علمت یا محمد ان طاعات الخلقین وذكر الذاکرین متلاشی فی جنب عظمتی۔	
ناجاتا تو ان یا نبی طاعت اہل طاعات پسے عظمت اسان کی ہے ادہ سب ناچیز نکتہ اسجا وہ ہے طاعت اہل طاعات تمام گناہ جسے عامیان اُسی رحمت پاس	ذاکران داہور ذکر جو اندرون تے رات متلاشی سرگردان ہیں جانے نال تمیز ذاکران داہور ذکر اوس عظمت پاس بات ہو جادون ناچیز جسے عجب نہ کرین قیاس
نقل ہشتم	
پیغمبر فرمایا ساق عرش سے میں اناذاکرین ذکر کی پہلا خط مراد انا احب من یحبی میرا دوستہیں پیار اذا زید من شکرتی تیجی سطر تحریر انا احب من دعائی چو تہی سطر سنا	ڈکھئے کہے چار خط اکہ سناوان تین ذکر کران میں اوسدا کر دی جو میری یاد جس نون میری دوستی اوہ میرا دلدار میرا کرے جو شکر اوس نعمت دیان کثیر کرون قبول میں اوہ تہیں جو کوئی کر دُعا
نقل نہم	
فرمایا سید المرسلین میں وچہ رات معراج تن سواران میں ڈکھئے منبر اوہ نور کہیہ پاسے عرش دے منبر اک عظیم	رتبہ تاب تو سلین وچہ پایا شرفون تاج سجے پاسے عرش دے قدت رب غفور ہزار برج سی اوسدا حکمت رب حکیم

<p>رنگ برنگی گوہران بھڑیا عالیجاہ منبر سبھی طرف کدو سرل نبیان جان مین کہیا کہی طرف کیوں منبر میرا ہے روز قیامت ہو دس جان ظاہر سردار سبھی طرف عرش دے ہیگا باغ خان کہی طرف عرش دے ہیگا دوزخ جان بے فرمان جان نارول ایتھوں ہوروان واپس موڑ لیا وسین وچہ میری دربار عاصی امت آپ داسٹرے نہ وچہ سعیر</p>	<p>اک برجون تادوس کر ہزار سالہ سی راہ مین ایہہ صورت واقعہ پچھیا ہو یا عیان کہے پا سے عرش رے منبر تیرا ہے ہو یا خطاب جناب دااے میری دلدار تا بعد اراں لون کران طرف بہشت روان بیہجان دوزخ دل مین جوہن بے فرمان اس منبر پر حشر لون بیٹھا ہو دین جان جیکر دیکھین امتی اونہاندے وچکار کرین شفاعت اوسدی مین بخشان تقصیر</p>
--	---

نقل و ہم

<p>مرٹلا امت واسطے عرض کرے دربار ہر نوبت کہند انجش دے امت اکو اب اک روایت ست لکھہ عرضان کرے قبول ہر نوبت رب اکہد امت بخشان تین جان پہر آیا زمین تے مادی راہ نما خوشہ لیا خجور دا ہدیہ رکھے جان طائف دنگور دا خوشہ وچہ دربار اولون سائل اٹھکے منگدا نال نیا دے دتا درویش لون اولون شاہ جہان ملیا حضرت بوکھر راہ وچہ نیک خصال لیا کے ہدیہ رکھہ دتا خدمت فخر رسل</p>	<p>روایت ہے اوس رات وچہ امت داسر دا ہو وے جناب اب تہین ہر ہر خطاب ست سوار جناب وچہ کیتی عرض رسول ہر داری سی اکہد امت چان مین موافق خواہش مصطفیٰ بخشش کرے خدا خاطر پاک سؤل دی عثمان ابن عفان اک روایت لیا یا اک حضرت شردا یار ہتہ خوشہ دی طرف جان کیتا بنی دراز اوہ خوشہ انگور دایا خرما دا جان اوہ سولی تر پیالے خوشہ فہ الحال خوشہ لئے خریدتان او تہین دیکو مل</p>
---	---

خوشہ دیول نبی داجدم ہو یا خیال اوہ عطیہ یار دا اولوین پاک رسول لے سوالی تر پیا دتھون پہیر شتاب اوہ خوشہ اوہ تہین لیندا مل خرید چاہیا پاک رسول نے دانہ کہا دان چا تان اوں سرور انس جان ادر و صدق جفا پہر اس نوبت جائیکے عثمان نیک قیاس اوہ سے سائل اٹھ کے کیتا پہیر سوال مر مر ڈٹھا آئیے جان اوہ کہے سوال	اوہ سے سائل آئیے کیتا پہیر سوال اوہ سوالی نون دتا دیر کہ کیتی مول رستہ اندر دیکھیا اوہ نون عمر خطاب لیا کے اگے بنی کوہے رکھ مرور شید اوہ سے سائل آئیے کیتی پہیر ندا نان کہا داتے اوہ نون کیتا سب عطا سوالی تہین مل لے کے لیا یا حضرت پاس اوہ عطیہ اوہ نون پہیر دیوے خوشحال چوہتی نوبت اوہ نون کہن دافرخ قال
--	---

اَسْأَلُكَ اَمَّ تاجِر

تون سائل بہن یا کوئی تاجر مرد کمال اَمَّا السَّائِلُ فَلَا تَنْفَرْ اَيَا اہیہ نہ مان اندر شب معراج دے مر مر مست سوار امت چا مان اگہیا ہر نوبت سی تین میرا بندہ آیا چار نوبت تین کو ل دتا سخت جواب تون اہن ان لفظان نال باوجود اس امر دے امت کریں طلب حقیقی کرم وجود ہے ذاتی صفت اسان	بہیجا جبرائیل نون اللہ نے فی الحال سوالی نون نان رد کر کہند ارب رحمان مین سی تین تہین پوچھیا کی تینون درکار ہرگز سخت جواب نان دتا تینون مین حاجت اپنی عاجزی تین تے اگہی پھول تاجر بہن کوئی آدمی یا کوئی اہل سوال سوچ دیوان بہن آپ نون اوہ امت ایس صفت دا غیر پر بہن بٹا ہو جان
--	---

مناجات

یارب ذات کریم مین وچہ سرا وجود اسین تیرے مان شگتے تون بہن شاہ تمام	ہتہ کرم تہین کہولیا درخشش تے جود بخش گناہین اسین مان پہلو وچہ ہر کام
---	---

<p>بندے تیرے اسین مان تون ہین بلند تون وفاتے کرم تہین سا دی آوین پیش رحمت تیری اوس دل کر دی نظر سدا تون ہین لائق رحم دے اے اللہ اکبر فقیر او پر سوا کرم دے کرے نہ شاہ کدی بخشش کرم خدا ہے مقابلہ وچہ گناہ نام امت مرحوم اس تان گیلیہے ہو بہتر ہے جو اسان لون بخشین یا رحمان لکھا ندادل اوستے ہو یا ہے قربان پردہ اس آفتاب تہین دیوین چاک کہا ظاہر جہدم ہو تیری سوج بخشش نور اس عاجز گنہ گار تہین بیج درود سلام متعلق معراج ہے اسے پر بہت احوال لطیفہ تے ہو نایہ نقلان نگارنگ ایس نقل تے ختم مین کردا مان ایہ باب</p>	<p>بخشش بے نظیر تین نالے بے مانند ظالم اسین تمام مان نالے جرم اندیش بریان اندر جو کوئی ہو وے بہت بُرا لائق تون نان دشمنی رحم اسان پر کر ضعیفان او پر ظلم نان ہرگز کرے قوی اودہ عارف ہے جاندا جسدا رخ وچہ راہ سبقت رحمت رب دا ہو یا تقاضا جو سا لون بخشش جو دوا کردا ہین فرمان عروس کرم دی جو کہی وچہ پر وی پنہان کیا ہو وے جو اوسدائین نقاب اوٹھا ظلمت ریمان جسم دی تان سب ہو وے دور یار میری طرف تہین ہر صبح دہر شام ختم کران ہن باب ایہ فضل الہی نال شوق ہو وے دیکھناں محتاج دیکھ نہ سنگ لکھناں اگے بہت ہے حالت عمر خباب</p>
--	--

نقل متعلق باب معراج

<p>دوبے دن جان نخلیا گھر تون باہر وار مگر آٹاپشت تے پہچے شاہ ابرار مین فلان ترسا دی حضرت گولی مان مین ہوئی بیمار سان لگی مینون دیر</p>	<p>آیا جان معراج تہین نبیاندا سردار دٹھا اک کینز فون روندی زار و زار کیون روندی ہین اگہدی لونڈی اگون مان مینون چکی پاس سی بیجیا اچ سویر</p>
--	---

دُروِ مان جو دیو سی میون اوہ سزا
چل شفاعت میں کران تیری مالکِ کل
بہار آٹے دا چک کے پشت مبارک پر
نوڈی کہندی یا نبی جلدی تر داہین
فرمایا توں پکڑ لے گوٹھ چادر پاک
کوچہ وچ ترسا دے پہونچے نوڈی نال
کنڈا جا کہہ کھایا اولوین شاہ جہان
اوہ ترسائی دیکھہ کے کہندا سرور لون
فرمایا میں آیا ایس کینزک نال
اوہ ترسائی اکہدا اے خواجہ کو نین
فرمایا مان میں گیا اوپر عرش برین
ٹہیر و حضرت ایس جا کہندا اوہ ترسا
سد قبیلہ لیا وند اجلدی اپنوال
ہے اندر توریٹ کو تیری نفست عیان
جس راتیں معراج جاوے فرخ فال
مہر نبوت دہری آٹے دا ابنان
میون ہو یا یقین بہن شکے رہیا مول
قوم قبیلہ اوس دا ہیسیا ایمان
یارِ برکت مصطفیٰ جو خیر الاخیار
میں تیرے محبوب دار با مان مداح
ہیج درود سلام توں او سپر باجہ حساب

آنحضرت فرمایا فکرنہ کر توں کا
بہار آٹے دا چک لوان نال تیری اندول
نال کینزک جا وندا جلدی خیرِ ش
پہونچا تیرے نال چوتاہین قوت میں
جلدی میرے نال تیر پہر ہو کے چالاک
جادو دازے نے کہلا ہویا نبی کماں
اوہ ترسائی لکھیا گھر دے وچون تان
ایس کوچہ وچ یا نبی اکدی نہ آئوں توں
کران شفاعت ایس دی وریا سا راحل
کل شاید معراج توں کیتا قاب تو سین
پر توں جانے کسطح دسین نال لتسین
ایہہ گل کہہ کے جا وندا قوم قبیلہ دا
کہوں کتاب تورات توں کہندا کچھ حال
جدے اندراک ہے ایہہ بھی وچ نشا
آٹما پٹہ پر چک کے ٹخنہ بھر لوڈا نال
ترسائی دے گھر جادسی اوسن شا جہان
الہ واحد اک ہے توں بہن اوس سول
برکت ایہہ تواضع ہوئی شاہ جہان
اس عاصی مداح دا ہی کر بیڑا پار
برکت اوس محبوب دی میری کر صلاح
فضل تیرے دینال میں ختم کران ایہہ باب

فصل دسالم دوازدهم از سبست عقبتہ الاولی واقع شد

مشرّف وچہ اسلام سے ہوئے بزرگوار
اسعد ابن زرارہ نے خوف مالک ابھی
نال اختلاف روایتان ملے نبیؐ لون آن
منن حکم رسولؐ واکرن نہ شرک ذرا
داخل وچہ بہشت وچہ ہوسن اہل صفار
امر تعلق اودے بافسرمان غفور
ادس دی صفت تہار ہونالے وصف ماب
مصعب ابن عمیر لون ایس جماعت نال
قاعدے شرع شریف وکمال وکمال
ایہہ جوان گہر مایان پلینا نازان نال
مان پیو اسنون دکہہ پیر دیند بہت عظیم
بہت شقت ایسز جہلے رنج تباہ
سارار کہیا یادسی اس رب و مقبول
وچہ مدینہ آیا مصعب فرخ نال
ایسر گہر انصاریان جاندا وقت تمام
مشرّف وچہ اسلام دی بعضے ہوئے تار

اندر موسم حج دے باران انصرار
اُس جملہ تہین دس نفر قبیلہ خزرج سی
نام مبارک بعضیان پیچھے ہوئے بیان
عقبہ وچہ جناب و بیعت کیستی آ
مقرر اسپر عہد جان پورا کرن وفا
کفر شرک دے باجہ ہون جیکہ ہور امور
چاہے جیکہ بخش دے چاہو کر عذاب
روایت ہے جو ہیچیا سرور فرخ نال
کرے تعلیم قرآن دی جا مدینہ تا
مصعب ابن عمیر پر راضی ہووے جلال
جان ایمان لیا نال رسول کریمؐ
وقت محاصرہ شعب و ایہہ ہی سی ہمراہ
جتنا ہن تک ہو یا سی قرآن شریف نزول
حکم جناب رسولؐ تہین اہل بیعت دینال
اسعد ابن زرارہ دے گہر وچہ ہوا مقام
گہر گہر جا کے دسدا دین رسولؐ خدا

مقدمات ایمان آوردن ایسا بن حصیر سعد بن معاذ رضی اللہ عنہما

عبد الاشہل دوسرا بنی ظفر مبرور

قبائل وچہ انصار دے قبیلہ دمشقیہ

اسعد ابن زرارہ تے مصعب ابن عمیر
 انہان دو مان قبیلیان دی کچھ لوکی آ
 سعد ابن معاذ نے جدم سنیان آ
 قبیلہ بڑے سید وچہ ہسی بزرگوار
 اسید ابن حصیر نون ایہہ گل آ کہی آ
 کم عقلاں دا پھیر یا آ کے راہ قدیم
 بین تان اوسدا فیصلہ دیندا جہب مکا
 نیزہ آٹا ہتہ وچہ اوسے وقت اسید
 اسعد اوسنوں دیکھ کر کہندا مصعب نون
 جیکر مومن ایہہ ہو گیا ون بہت ایمان
 ہسدا یان کہندا کیوں آے ساڈی منزل وچ
 اسعد کیا اسید نون تون ہین مردانا
 جیکر ہو وے خوب اوہ تاتون کریں قبول
 سُنکے گل اسید ایہہ کہندا ہے انصاف
 بعد تہید مناسبت مصعب نیک صفات
 طرقت بول اسلام دی دستو اوسنوں راہ
 لگے استہین جو کرے ساتہین گل اسید
 ہو یا پڑھن قرآن تہین مصعب فارغ جان
 مومن لگو ہون جان کر دے کی تہان
 پہر کلہ توحید نون پڑھے نال آواز
 سُن ایہہ بات اسید نے عمل کیتا فی الحال

اندر انہان محلیان جان دی خوش تدبیر
 پاس اوہنا ندی جمع ہو سُنن کلام خدا
 سعد زرارہ دا آٹا ماسی زاد بہرا
 اسید ابن حصیر ہی قوم اندر سردار
 اسعد ابن زرارہ نے مرد سا فرلیا
 واللہ جیکر نان ہوندا اصلہ جسم دا بیم
 منع کریں تون اوسنوں اس باتون ہن جان
 طرف زرارہ آیا اوہ تون با اسید
 ایہہ آیا سردار ہے اے مصعب تون
 پاس کہلو تا آئی کے تدون اسید جوان
 بیعتلان نون پھیر کے کیوں کیتا جرنج
 اک لحظہ تون بیٹھکے سُننی کلام صفا
 نہین تے مرضی جو تیری کران اسین عقل
 نیزہ گڈ زمین تے بیٹھ گیا اوہ صاف
 شروع کیتا قرآن تان او نون بابرکات
 اسعد مصعب اکہدے سانوں قسم الہ
 دُٹھانور اسلام دا ستہ با اسید
 ساڈے نال اسید نے کیتا ایہہ بیان
 کہند و جلے پاک پہن نہا مندی اول مان
 دو رکعت نماز پہر پڑھے نال نیاز
 وچہ زمرہ اسلام دے آئیامرد کمال

جاندا سعد معاذ ول ہو گے مسلمان
قسم خدا نہ آیا پہلی طبع سید
کہند امین جا اونہان لون کیتا منع تمام
چاہندے ہیں بنو حارثہ مارن اسعد لون
توڑن تیرے عہد لون رکے اودہ تمام
جو ایہہ سعد معاذ ہی کرے حمایت جا
غصہ ہوا سید تہین نیزہ سعد لیا
اس حالت وچہ سعد ہی آیا اونہان فل
واللہ ایہہ جو آیا ہے وڈا سردار
کرے نہ پیر مخالفت وچہ مدینہ کو
گہرا ہویا تان اٹھکے سعد ہی اوس مقام
اسعد نے ہی اوسنوں دتا اودہ جواب
حالت دین اسلام دی اوسنوں دسوتا

ڈٹھا سعد معاذ نے کیتا ایہہ بیان
پیر پچھد اکی کم کر آیاں با اسید
لیکن ہویا معلوم ایہہ میری سنی کلام
ماسی زاد بہرا جو تیرا دسد اہون
مطلب ایہہ اسید داسی وچہ اس کلام
اسعد جو ہے اسدا خالہ زاد بھرا
کہند اکیا کجہ نہین تون ہی ادتہو جا
اسعد ورون دیکھ کے کرے متعین گل
ایہہ جے کرے متابعت ہوو کجہر کار
داخل سعد معاذ جے وچہ اسلامے ہو
کیتی وانگ اسید و اوس ہی سخن کلام
بیٹھ گیا جان سعد پیر مصعب نیک خطاب
سورت ایہہ حمد دی پڑھ کے دوسنا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ حَسْبُكَ نَزِيلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مصعب کہند اقسام رب اکے بات کلام
اسعد مصعب دے اونیون سعدا شار نال
تا دوجا مے یا یا گہر تون جا کے پاک
کہے کلمہ توحید دا اونیون نال آواز
وچہ قبیلہ اپنے ہو کے مسلمان
جو کوئی عورت مرد ہو اودے دوز شتاب
خلقت ہوئی جمع جان کہند اونیون سب

ڈٹھا متھے سعد دے اندرا اثر اسلام
اک بندہ لون بیچیا گہری ول فی الحال
غل کیتا تے بدن پر پہنی لونین پوشاک
دور کمت نماز نہی پڑھدا نال نیاز
آئی کے حضرت سعد تان کریم ندا بیان
راج دن پردہ ہو نہین ناہو کوئی حجاب
حال میرا وچہ تسان ہو کیکر دسو جہب

کہندے توں ہیں اساندا مہتر بہتر خوب جو کچھ چاہیں اساندے تائیں کفران کہیا سعد معاذ نے راضی ہو س خدا اللہ اتے رسول نوں جد تک منون نان جنی اشہل دے لوک سب ہو مسلمان مدنیان تائیں سد و اطرفے دین متین خزرج تے ہو آوس کے تازیا دہ اشرف مصعب ہر اک واقعات خدمت وچہ رسول اس تہیں پیچھے آپ بھی خدمت وچہ جناب	حکم تیرے ہو ر مشورہ سب تیرا مطلوب حکم تیرے دے اوپر وں جان کر ان قربان کرن کلام نہ تسان نوں میرے نال روا راوی کہند او سدن مینون قسم رحمان حضرت مصعبؓ بعد زان ظاہر تے اعلان دن دن مؤمن ہو وندے لڑے نیک یقین خلعت پہن ایمان دامومن ہو صاف کردار سیا گذار شان اللہ و مقبول حاضر ہو یا جائیکے راضی ہو و داب
---	--

ذکر بیعت عقبہ ثانیہ و ہجرت بعضے از صحابہ بجانب مدینہ مکینہ
و باقی واقعات تے کہ در سال سیزدہم از بعثت بظہور پیوستہ

اہل سیر فرما وندے رحمت رب غفار از او سے ازلی نے چاہیا سن او دانشمند ہو و دور جہان تہیں کفری سب بنیاد اس صورت دا ابتدا ہو یا ایہہ اظہار استنباہ گانہ نیک بدعورت مرد و حوام اک روایت وچہ ہو پنچو دے نزدیک کب مالک دا اکہدا کے آئے جان شب ایام تشریق تہیں دوجی ملت ضرور بیعت کرے آئی کے اک دوجہ دینال	سال نبوت تیر ہٹوان جان ہو یا اظہار دین اسلام محمدی جہنڈے ہون بلند مشرک کافر خوار ہون ہو و دور فساد اہل مدینہ ایس سال جماعت باجھ شمار زیارت بیت اللہ نوں آئے لوک تمام اک روایت تن سو آئے نفر سیکہ ^{سید} ^{محمد} ^{بن} ^{حذافہ} ملاقات کیتی آنبی دی وعدہ ہو یا تان شعب عقبہ تے ہو ئیکے حاضر وچہ حضور تختینا ملت جان رات دا گذر یا تاحال
--	--

کفار ان تہین چہپ کے آئے اوس مکان
 وعدہ والی جگہ تے لے آئے تشریف
 شفقت عمومی واسطے آیا نال امین
 ایسے خاطر مصطفیٰ لے آئے ہمارا
 محکم کرنے واسطے آیا بزرگوار
 دوسرا دے نال عورتان اندر اوس مکان
 کیتی سی عباس نے شروع اول ایہ بت
 رتبہ احمد مصطفیٰ کیب اسان میان
 ہن تک پاسون دشمنان رکھیا اسان محفوظ
 ایہ پر ایہ سہمے چاہندا ہو کسان عیان
 تین سنون اسبات لون ساکے دشمن
 پورا کر سوا پس لون سچ دسوئے نال
 رکھیا گئے تاجا و سی کیون نال شان
 ہن بھی اسون چہڑیو ناہنہ کروا فرما
 ہرگز پاسون دشمنان پاوئے نال نقصان
 لون جو کجہ فرمایا سنیان نال نیاس
 شرط جو چاہے کر لیو اسان نہ چون چلا
 بولیا پاک زبان تہین تا پہر رب والنور
 عرض کیتی انصاریان اسے رسول خدا
 فرمایا بیعت کرو جو تابع راہی ہن
 امر معشر و تے نہی داسروم بہ خیال

اس خاطر اسلام جو سا داسی پنہان
 لے چاہے عباس لون حضرت نبی لطیف
 سبجے عباس قریشیان دا آقا ہمدین
 سی صاحب تدبیر دا دانا عالیجاد
 قاعدے عہد پیمان کو تا اندر انصا
 اسین شہر سان آدمی کروا کتب بیان
 بیعت کیتی نبی تہین آندر اس بات
 لے مدینہ دایو جان نال دبیان
 عزیز تمامی قوم دچہ اوہوسے محفوظ
 ہن تک اسے قصد کروا پرستان
 ساتہون نکل شان وچہ جا کرے پیوند
 داعیہ جے لیجان داہیگا اسون نال
 شر اعدا مخالفان پاسون وچہ امان
 بیکر ایہر اسپنے نال شان عبت با
 رمہی: بد قوم دسے ہر مذہب اسان
 کہیا تا انصار نے سنتون لے عباس
 ایہر پاک رسول لون ایہر سخن فرما
 باب اپنے تے رب کو کر جو ہو منظور
 کجہ آیات قرآن تہین پڑھ کے دوسنا
 کی نوادین کس طرح کرے بیعت تین
 اندر تنگی خوشی دے خرچ کرو زر مال

کہنے کلمہ حق تہیں ڈور و نہین زرنہار
 جیونکر کرو محافظت اپنا اہل عیال
 اسعد ابن زرارہ تے راضی ہوس خدا
 دیہہ اجازت یا نبی عرضا کرئیے تان
 ہر دعوت دی صفت دو ہوا سے پاک سول
 تون سانوں لچ دسا جو ہے سخت بڑی
 ہے ساتھوں چھڈو یا تون ہی دین قدیم
 رغبت نال اس امرنوں کیتا اسان قبول
 نہایت سخت ایہہ مرتبہ ناکیتا انکار
 کوئی اوپر اسان دے نان ہسی سردار
 نال خوشی دے اسان ہن میان اوہ سردار
 دست حمایت اوستہیں چاچیان تا چھڈ
 نہیں پوشیدہ بات جو ایہہ قسم الزام
 ہوو کوئی دلیر نان اس تسمان پر مول
 جو کچھہ ساتھیں ہو یا اس جاو چھریان
 کر دے بیعت اسین ہان اس جملہ دیناں
 قدرت اللہ پاک واساڈے ہتھ پر ہتھ
 ہوسن تیری جان دی ساڈیاں جانان مال
 زن فرزند عزیز جو مال اتے ہو ر جان
 جے اس عہد پیمان نال کیتا اسان وفا
 داخل نیکان وچہ تان ہوسان ایس سب

پاس تاساڈے جان آفان ہوو مددگا
 اینویں میرے نال ہو بخشنے تان جلال
 روایت ہے جو مصطفیٰ تائین کہن آ
 فرمایا کہہ کی عرض ہے اسعد کی بیان
 نرم اتے خواہ سخت ہوا سے رب کے مقبول
 اوپر ساری خلق دے شکل اتے کڑی
 متابعت دین اسلام دا ہو یا اعظم
 خویش قبیلہ چھڈیا امر نہ تان عدول
 اپنے گھر وچہ اسین سان دو جا عزت دار
 طمع ریاست ناکسمہ میمان خود مختار
 چھڈیا جنون قوم لے خویش ہو بیزار
 قوم چاہندی ہے اوسنوں نیو وطنوں کڈ
 بہت برے مکروہ ہین اندر خلق عوام
 مگر جناب خدا وچہ جو ہو یا مقبول
 دلون زبانون اوپر موافق سانوں جان
 نال خدا کے کریم جو خالق نہی مال
 عہد کران اسبات پر سن لے ساڈی سہا
 بدن اسان بدن آپ پر ہوسن مال مثال
 بہر حفاظت آپ دے سب کران قربان
 کیتا اسان وفاتان نال جناب خدا
 توڑان جے اس عہد نون عہد تان ب

<p>تآن وچہ لولہ اشقیاسا ڈا ہووے مقام صادق مان اس بات وچہ دیکر لقب فنیق رب کارن ایہہ شرط میں کران تساندو مال اپنے کارن شرط ایہہ میری ہے بحال میری بھی اُس طور تہین کرو حفاظت سب کیتا اسان قبول ہے جو تیرا فنان دست مبارک پکڑیا پہلوان جس نے آ اک روایت اولاً ابو امامہ سی اک روایت اولاً آما ابو الہشیم کعب بن مالک اکھداجو اس ابو الہشیم لوکان لے وچہ اساندے ہیکا عہد قرار ایسا نا ہو یا نبی رکھین یا اقرار مڑکے اپنی قوم دے اندر آوین توں نال تبسم اکھدا بنیان واسرار</p>	<p>رب بچا وے ایس تہین شان بد انجام بات پہونچی اس تیک جان بولیا نبی تحقیق کرو عبادت اوسدی شرک نہ کریو وال کرو حفاظت جس طرح اپنا اہل عیال عرض کیتی انضاریان اسے پیغمبر رب سب اصحاب سول پر ہو رضی رحمان بیٹا سی معرور دا اوسدا نام برآ اسد ابن زرارہ بھی سُن توں بات اخ بیٹا الیہان دا راضی ہو س کریم بیت ویلے اکھیا سُن لے نبی کریم اسین اوہان نوں قطع ہن کردی مان یکبار فتح تے غلبہ آپ نوں جان دیو یو غفار سا نوں نا امید چھڈ مکے جاوین توں یاد رکھو اس بات نوں اوی میری انضار</p>
--	---

بل الدم والدم ولھدم الھدم انتم متی وانا منکم احارب من حاربکم واسالم من سالمتم

<p>خون میرا خون تساند اقبیران نال قبر کران لڑائی اوس نال لڑو تسان تہین جو ہوے پختہ قاعدے جسد م عہد پیمان قبیلہ خنزج تہین چنے حضرت نہ رقیب خزرج دی جو قوم تہین بنے آہے نقبا سعد بنہ دا انا سعد بن خنثیمہ جان</p>	<p>تسین میں تہین میں تسان تہین جانگر ب اکبر صلح کران اُس نال جس صلح تسان تہین جو اشارے تہین جبیریل نے تاپہر نبی رحمان تن قبیلہ اوس تہین لہو نقیب حبیب برار ابن معرور سی رافع مالک دا سعد ابن ربیع بھی عبادہ صامت مان</p>
---	--

عبداللہ ابن رواحہ داعب عبداللہ ابن عمر
منذر بن یاسعہ جو ابن حنیس جو ابن
حضرت ابوالہثم بن مالک البتہان
مقرر جس دم مصطفیٰؐ کیسے ایہ نقیب
کرے نہ کوئی اپنے دل سے وجہ و چار
بلکہ جبرائیلؑ نے نال حکم غفار
وچہ کرامت سب تین اکو جہے جان
تین ہو اپنی قوم دے فدا سن ذمہ وار
ساری امت واسطے بین بان ہو یا کفیل
عبادہ انصار داسی ایہ ہیت عباس
نال محمد مصطفیٰؐ بیعت ہو کس شے
لڑائی کالے لال پر مصیبت جانان مال
جیکر جانوں ہو وہی مال جان نقصان
ترک کر دتا دسٹون نانہہ کرد اقرار
جانان تے ہو رمال دہر تلف اندر نقصان
بہتر دنیا آخرت تا کر میو منظور
مصیبت مال تے قتل دی سانوں سب پند
حضرت جے اس عہد تہین کربان ہین فا
انحضرت فرمایا ہے بہشت جزا -
دست مبارک اپنا کہول اے نبی کریم
دست مبارک کہو لیا بیعت کرن تمام

پوتا جو خزام داسن اے نیک سیر
نام نقیبان اوس دے سُن صاحب ایمان
امیر ابن حصیر واسعد زرارہ جان
فرمایا پاک زبان تہین اے انصار حبیب
ایہہ نقیب جو آپؐ میں کیسے ہین اختیار
کیسے ایہہ اختیار ہین و چون قوم انصار
نقیبان تائین بنی نے ایہہ کیستہ فرمان
حواری ہوئے کفیل جوین قوم عیسیٰؑ چکار
اک روایت اوس شب کہو عباس دلیل
قوم خرنج نون اکہدا سنیون نال قیاس
کہندہ تو نون ہی دسکہ تا کہندہ خوش پے
بیعت کیتی تان ہے سنیون نال خیال
مونچہ پیر و گے اوس دم ہین ہو این زمان
اندر دنیا آخرت ہو وونا نہہ خوار
نہین اندیشہ تسان نون جیکر وچہ دہیان
کہندہ تان انصار سب سنی عباس ضرور
کہندہ پک رسول نون تا پھر دشمن
سانون اسد یواسطے مل سی کیا جزا -
سکے ایہہ کلام نون عرضان کرتے
بیعت کریںے تا تیری ملے بہشت نیم
فلان جدم بیعتون ہو گئی خوشنام

مشرقیہ تھے آئیے اوسدم تاشیطان
میری ایس کلام نون سنیون اہل منہ
خاطر جنگ جدال دی متفق ہوئے آ
ارب عقبی ایہہ بولیا رب نام شیطان
واللہ اس تہین بعدین تیری لوان خبر
قسم خداوی جس کیتا تینون نبی کبہ
فرمایا تا آپ لئے اے نہ امر غزا۔
گئے اسین ول خواجگاہ کبہا جو عباس
ایسا سینان اسین ہے اوزخیر دی قوم
وچہ مدینہ لجاؤ داعیہ ایہہ نشان
مشکل جنگ بکسی ال سالون قسم خدا
جماعت سی اک شرکان کبہا ایہہ عباس
بیعت ساڈمی دی اودہان خبر نہ سی نہ ہمار
ساڈئے وچون ناگیا کوئی احد کول
عبداللہ ابن سلول سی مدینہ وچہ سرکار
عبداللہ لئے آکھیا ہے ایہہ مشکل کام
عبداللہ تہین بات سن مرد و سب کفأ
دھڑی اک قریش دے پیران وچہ نعلین
تون سردار تیس ہین قوم اندر اس آن
ساڈمی ایہہ کلام جان سنی جوان قریش
پہن لیو پاپوش ایہہ دیندا قسم خدا

نال بلند آواز دے کرے ندا بیان
نال محمد اے کیتی لوکان بیعت آ
آواز نعلین نعلین دی سندا نبی خدا
سن اے دشمن رب دگر بنی نوان
عباس عبادہ ودا کہے فضلہ جس پندہ
اہل مینا قی جے کہین کچھ لئے تلوار
آیا ساڈئے واسطے مین محکوم قصار
قریشی دوسے روز آکھند ساڈی پاس
پاس محمد گئے ہورل ستین کل یوم
متفق ہو کے اوستہین لڑو نال اسان
جیسا لڑان تان نال نظری سالون آ۔
مینیون آئے نال سی ایہہ آہے پاس
کہا نہ دے قسم جو خبر نان صاف کیتا انگا
قریشی ہاندے پاس پہ عبداللہ بن سلول
اس بیعت دی اوسنوں خبر نہ سی نہ ہمار
باہون میرے مشورہ قوم نہ کرے کلام
کعب مالک واکبہ اراضی ہوس غفار
ابو جابر نون مین کہیا سن تون سخن بعین
ایسی جوتی جے پہنہ تین وچہ طاقت نان
پیران تہین نعلین کدہ سٹو ساڈئے پیش
ابو جابر لئے آکھیا مینیون اوسدم تار

شرمندہ ایہہ جوان تون کیتا لے پا پوش
 کیا میں قسم خدائیدی نامور کن کس حال
 متفرق لوک مناتہین ہوئی بعد از ان
 جاتا خبر شیطان دی سچی ناشکال
 سعد عبادہ دوسرا مشن ذرا بن عمر
 پہرٹکے حضرت سعد نون گردن رستہ پار
 بعضے مائل انہان تہین کردے ایہہ کلام
 رستہ اسان سوداگری خاص مدینہ ہے
 مصلحت ایہہ جو سعد نون قیدون کرو آزاد
 چھڑوتا سعد نون سن ایہہ سخن معقول
 مدینان تائین سعد دی جدم ہوئی خبر
 رستہ اندر سعد دی آکیتی ملاقات
 اہل مدینہ والیان صورت عہد پیمان
 مسلمانان نون دکھ پہیر لگے دین کمال
 ایسے خاطر مصطفیٰ کیتا حکم لایا
 پہلان ہجرت جس کیتی وچہ اللہ دی راہ
 اک روایت وچہ سی ابوسلمہ اصحاب
 ہجرت جدتہ تہین آیا واپس ہومروان
 ام سلمہ سی ایہی بیوی نیک صفات
 اوپر اونٹنہ بہا کیے پھڑوا آپ مہار
 بن مغیرہ بو جہل ملدے اندر راہ

دیدے اسنون پہیر کے اکیکب کر ہوش
 مینون جتتی لین وچہ ہو یا چنگا فال
 جاتی خبر قریشیان بیت والی تان
 پچھے قوم انصار دی روان ہوئی فی الحال
 ملے قریشی انہان تہین کردے جنگ شر
 مکے اندر آیا وندے مشرک اہل جفا
 حارث اے جیسے جیون کرو نہ ایسا کام
 جنگ لڑائی انہان تہین رستہ کینہ ہے
 جاوے ایہہ گھر آپسے پوسے نہ کچھ فساد
 چھڑکے قیدون جاوے اللہ مقبول
 چھڑاون خاطر سعد نون مڑو نیک سیر
 واپس طرفے گھرانہ دی ہوئی نیک صفات
 مکے وچہ قریش نون جدم ہوئی عیان
 مکے وچہ اصحابیان رہنا ہو یا محال
 وچہ مدینہ جارہن ہجرت کر کے یار
 مصعب ابن عمیر سی راضی ہوسا
 مخرومی عبد الاسد و ایٹانیک خطاب
 کیفیت ہجرت ایسا ہے اس طور بیان
 سلمہ دختر ایہی نال ہسی خوش ذات
 قصد مدینہ مکیون نکلیا باہر وار
 ام سلمہ دی قوم تہین آہے ایہہ گراہ

ابوسلمہ دے ہتھ تہین لیندے کہوہ مہار
کہندے اپنے نفس داتون مالک ہین بس
ام سلمہ پر اساندی قربت ہی معقول
ام سلمہ تے دہی لیندے ایہہ چہرہ
ابوسلمہ زن دہی تہین جسد مہویا جدا
اک جدائی مصطفیٰ تے عورت فرزند
دل محنت کو چہ ہے پاس نہ ہرگز یار
میرے مانگ جہان وچہ ہو کوئی نہیں
ام سلمہ فرماوندی رضی اللہ عنہا
قبیلہ عبدالاسد وچہ جو خاوند کو خوش
اندر اک فراق دے جلد احبگر اجی
مکے دے میدان وچہ ہر دن میں لاچار
رحمت دی امید کر دیکھان ہر ہر ول
غم زمانے واسہان یا جدائی یار
بنی مغیرہ تہین ڈوٹھا اک نے میرا حال
کہند اپنی قوم نون دیکھواسدی دل
تان پہر میری دہی نون لیا کے دین ملا
تان میں اپنے اونٹہ تے ہو بیٹی سوار
راہ مدینہ پکڑیا پہونچی وچہ تنگستیم
ابی طلحہ داپت سی جو بن عبدعزرا
ابو امیہ دی بیٹی چلی کہتے ہین

عورت تے فرزند تہین جدا کر ن مکار
ہو مخالف اساندا جاہ جتے تین وس
درد پہیرن ایسوں لازم ناہین مول
ابوسلمہ نون چہد دے جنگل وچہ تنہا
وچہ مدینہ آوند ادل وچہ بکج بلار
نالے سختی سفر دی غم دل اندر بند
سب یار اندے یار پاس ای میرے غفار
دو کھ اتے غم وچہ مان پاس نہ یار قرین
بنی مغیرہ لیکے اوتھوں مینون تار
لیکے میری دہی نون کوئی نہ جاوے پیش
خاوند پاسون وچہ پڑیا نالے وچہری دہی
آفاق اوتھے رات تک کر دی گریہ زار
رو رو کے میں موٹھ تہین ایہہ کسان گل
طاقت نان جو میں چکان کھڑا کھڑا ہار
رحم آیا دل اوسدے شفقت سی کمال
اک جدائی وچہ ہے ایہہ گئی جل جل
کہندی تین اختیار ہے روہ بہا نون جا
بیٹی اپنی نال لے کر دی شکر غفار
عثمان اکون مل پایا آما مزد کریم
پر مشرک اوسوقت سی مینون کہندا
مدینہ اپنے خصم باپس چلی کہیا مین

کہند اتیرے نال ہے ناہین کو ہمراہ
 پہر کے میکے اونٹنہ دی اپنے ہتھ مہا
 ہرگز صحبت ناڈٹھی کسے مومن کفار
 تابنی عمر بن عوف دسے وچہ حملہ آ
 مریا مینون آگہہ کے وچہ امان خدا
 ابن ربیعہ ایہہ سی نال اس بی بی جان
 عبدالہ بن مطعون واقدا مہی اسال
 مصعب ابن عمیر دے گہر آکر نینول
 پہیر کے تہین آیشامس ابن عثمان
 ابی بلتہ داپت جو حاطب مرد جوان
 بعد انہاندے آیا عثمان ابن عفان
 سالم مونا ایہہ آیا اسدے نال
 مرتد تے ہور دوسرا الوثر ند خوشنام
 ابن ام مکتوم بھی جس وانا م عمر و
 آیا پیسہ ہلاش نہی راضی ہوس غفار
 حضرت عمر خطاب ہی لے آیا تشریف
 قصہ ہجرت واطاہر اکت عشر خطاب
 پاشم شیر بیان وچہ پہر کے دست کمان
 پیچھے کعبہ سی بیٹھے بہت قریش جفا
 ابراہیم مقام وچہ دور کفست نماز
 پہیر قریشیان وچہ کہلو کہندا ایہہ سنگ

مین کیا دختر ایہہ ہے توکل ہور الہ
 روان ہویا ہے جا ندا خود مولا غفار
 جیسی ڈٹھی اوسدی صحبت پاک اظہار
 کہند اتیر از فوج ہے ایس محمد جا
 ہجرت کیتی بعد اس عامر مرد خدا
 سیلی اوسد نام سی بنت ختیمہ مان
 خباب میاسی ارث دا ہجرت کرن کمال
 ابوسلمہ بھی ایسا اگے سی مقبول
 ارقم ارقم داپسر معدا عمرو دا جان
 مسعود ربیعہ دا ہور سی سعد ابی بچ چہان
 ابونلیفہ ہور سی بن عتبہ مردان
 حمزہ تے ہور زید بھی آئے مرد کمال
 ابوبکیشہ بنی دے تنے ایہہ غلام
 عبداللہ بن مسعود بھی ہور عمار یاسر
 اک دوجے دے نال رل آئے نیکو کا
 یہیہ اصحاب کرام نال راضی ہوس لطیف
 مخفی ہور اصحاب سی آئے نیک خباب
 نیزہ چک کے آیا کعبہ دل جوان
 کیتے عمر خطاب نے ست طواف ادا
 تسلی نال گذار داسب ارکان نیاز
 ناخوش موندہ اوس قوم دا جو پوجن ایہہ سنگ

<p>بنی اسد سے پہر عشر کیمیا ایہم فرمود مور اپنی اولاد نون سے کیمیا تیم سب ار نگہ اور ساریان وچ پاس سے نکلا جو یہ سسکندہ جناب تہمین سے تعلق میرا کوئی پہچھے عشر و سے مانا گیا احسن ہجرت پاک رسول تہمین لگے پند راجن ہیج سلام درو تو ان میں تہمین ہجہ صاب</p>	<p>جان انہاں پتہ ان تائین جو عس بود جو کوئی چاہے شان تہمین پایود می گوا رز می عورت جس سے کرنی لاج بیشک فرماون ایہم عشر نقضین سان اور نکون ہرگز نا کوئی ہنیا ناسی کسے مجال ظاہر ہجرت اس طرح کیمیا اوس فیروز یارب روح رسول پر آل سے اصحاب</p>
---	---

ذکر مشورت ہار و بارہ سید ہار و سلمہ علیہ السلام و مقدمات ہجرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

<p>نال اصحاب کرام سے کیتا ایہم فرمان ہیگا دو پہاڑ دے وچہ اک نخلستان یارب مدینہ ترسپئے ہجرت کر بے باک مکہ اندر نان رہیا کوئی پاس بنی جاگہ دو جی ہو گئی مقبرے الے عیان پاک محمد او نہاں تہمین جا کے رلدا ہو جاوچہ اوس مکان دگر ن صلح شعی کر دے اوس وچہ مشورہ خاطر آن سرور جمع جتھے ملعون سن آیا اوس مکان مان قبیلہ نجد تہمین میں اس جا موجود آیا مد و تساندی کارن میں ات حال</p>	<p>روایت ہے جو اکن حضرت شاہ جہان ہجرت والا میں ڈٹھا سفنے وچہ مکان یعنی نخلستان اوہ ہے مدینہ پاک ابابکر مشرق بن بن دو جا شاہ علی جدون قریشیان دیکھیا خاطر اہل ایمان وہم پیادل او نہاندے ایہم نہ ہو جو قضی ابن کلاب دادار اندوہ سی دار اندوہ جان توں نام کیسی گھر بدھے باوقاردی بنکے شکل شیطان پیچہ دے اوسد حال تان کہند اوہ مردود میں جاتا ہے تاندا سار کشرح حوال</p>
--	--

تجربہ لے تے تجویز تہیں مشکلمان کمان اسان
 جاتا سبھنان مشرکان اہل مکہ ایہہ نان
 القصبہ پیر پلید اوہ سی شیطان مکار
 غنیمت محبت اوسدی اوہنان سمجھی تان
 اوس مجلس دا ہو گیا سر حلقہ مردار
 بنیا دسجن دی رکھ کے کردی ایہہ کلام
 دور نہیں جد ہوں اوس تا بعد اراظہار
 ہُن کوئی سوچو مشورہ جہڑا ہو دی جواب
 کر نان چاہے قید اوس کو ٹہی وچہ خراب
 اندر اوسے قید دے مری ہو بے اُس
 متفرق اصحاب جان سُن سن ایہہ خبر
 محمد نون اکڈہن اوہ قیدون فی الحال
 بولیا ابو البختری اوسنون دیہو کڈ
 شیخ نجدی تان اکھدا ایہہ ہی را کہ ضیف
 حلاوت وچہ کلام دے لطف اندر گفتار
 ہو کے تا بعد اراوس کرن تسانتہن جنگ
 مشرک سب شیطان دی ٹکوبات کلام
 ابو جہل تا بولیا جو کتا بدنام
 ہر اک قوم قبیلوں کرو جو ان اختیار
 قتل کرن تان اوسنون جہگڑا دین مکا
 بنو عبد مناف وچہ پیر نہ طاقت ہو

میں آزمودہ کار مان پختہ وچہ جہان
 کی ڈر ہو جے ایہہ ہو وچہ صلاح اسان
 ایسا کیتا آپ نون اوس محرم ہزار
 حاضر ہونا اوسدا جاتانے احسان
 جودل آوے جسد کرے اوستواظہار
 دیکھو کم محمدی پھونچا ایس مقام
 قصد کرے گا جنگ دا ہو سی شکل کار
 ہشام عمر دا اوہنان تہیں بولیا بے آداب
 طاقی دچون دیونا چاہے کہا نا آب
 شیخ نجدی تان بولیا ایہہ گل ناہیں رس
 بنو ہاشم دینال لڑاؤن اوہ مقہر
 نال تساندو کرن گے اوسدم جنگ جدل
 وٹرن نہ دیو اوسنون وچہ مکے می حد
 محمدی مشہور ہے بہت کلام لطیف
 جاساوسے جس جا ہوں اوہ تا بعد ارا
 مقابلہ اندر ہو دوسو پیر نہایت تنگ
 بہت صلاح کن فرین کر دے سن بدنام
 ہیگی ایہہ صلاح نیکیت ہوں سنون تمام
 رکے پاک رسول نون سب لڑن تلوار
 سب قبائل دین جان اوسدا خون دما
 جو سب نال قبائلان جہگڑا کرن کہلو

تیرے اولوں یا نبیؐ ایسے دس بیان
 ٹھہر گیا صدیق تان کر دا اوٹھہ خرید
 نال روایت واقعی اٹھہ سو دن نال
 گہاہ کہلاوے اوہنا نون فرہ ہو نہا
 روایت ہے صدیق نے اندر اوس نام
 اوتر کے ہے آیا کے دے صحرا
 پہر طرے آسمان دی چڑیا ماہ بلند
 روشن ہوئی زمین سب نوزدن اوس کمال
 پہر اوہ چند سپاہ نال جو تارے مقبول
 کہ اوسے طرح سی روشن پر انوار
 پہر مڑ آیا چند ادہ اندر شہر حرام
 مڑ کے مکے شہر پر روان ہو یا ادہ ماہ
 ہو یا تنگاف زمین نون اوس جگہ ناگاہ
 ابا بکر اوٹھہ خواب تبین لگا رون ضرور
 جان تعبیر اس خواب دل کیتا انہا خیال
 ستاریاں دی تاویل سی خویش تے ہو ریا
 طرف مدینہ پاک دی ہجرت کرن جمیل
 منزل اندر عایشہؓ پہر آیا جو ماہ
 ہو یا تنگاف زمین وچہ جو غائب مقبول
 ابا بکر نون ہو یا خوابون رنج معن
 دلہ سے اندر سوچدا اللہ و مقبول

ایہہ امید تحقیق ہے سدر کہیا نام
 دیکے درمان چار سو خاطر نبیؐ مجید
 اک خرید یا اپنے خاطر یار کمال
 پیا اوٹھیکے کد آوے وعدہ وقت دان
 دھٹی سی ایہہ غلاب جو چند اولوں آسمان
 پہر وچہ مکے شہر دے ہو یا نور ضیا
 اپنی منزل جانی کے ٹھہر گیا اوہ چند
 حرکت بہت ستاریاں کیتی اوس کے نال
 اوٹھ کے وچہ ہوا دے کمر کرن نزول
 پر گہر تن سو سٹہ نام اک روایت سوچا
 روشن ہوئی اوس تہین پہر اطراف تمام
 منزل بی بی عائشہؓ اوترا عالیجاہ
 اندر اوس دے ہو گیا غائب اوس دم ماہ
 ہسی علم تعبیر وچہ ایہہ عالم مشہور
 اوہ ماہ پاک رسولؐ داسی آفتاب جمال
 ہو موافق اوس نال سفر کرن اختیار
 چند تارے پہر وچہ پہر مکہ فتح دلیل
 دلیل زوجیت مصطفیٰؐ ہو سی عالیجاہ
 دلیل وفات محمدیؐ اوسجا دمن رسولؐ
 اک مجدائی مصطفیٰؐ دو جا ہجر وطن
 چہڈان وچہ مسافر یان سرور نون ہل

<p>سوشل تہین پکڑیا اوہ پلہ مقبول کرے تردد جو زمان نال رسول امین اذن ہجرت والیا یا طرفون رب برین بہیجی امد پاک نے ہے ایہہ ایت پاک</p>	<p>پلہ ہرگز یار دا چھڈان ناہین مول ہجرت داسد بقی نون پختہ ہو یا یقین اونہان دنان وچہ آئیا جبرائیل امین کہند پاک رسول نون او صاحب لاک</p>
<p>وَقُلْ هَبْ اَدْخِلْنِيْ مَدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مَخْرَجٍ صِدْقٍ وَّاجْعَلْنِيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نّٰصِيْرًا۔ اور کہہ اگر رب سیر دا نال مجھ کو داخل کرنا سچا اور نکال مجھ کو نکالنا سچا اور کر واسطے میرے نزدیک اپنی سے غلبہ مدد دینا والا جو نعمت نوان</p>	
<p>کڈہین سچا کڈہناں ای رب جل جلال جو ہو مدد دیو لئے والاسب امر دستیا جبرائیل نے ہو رب وافرمان کرو طیاری سفر دی ای رب کو مقبول ایہہ کہہ واپس ہو یا حضرت جبرائیل ابو جہل تے بولہب مانند انہان مکار پئے او وٹکین کد سوین حضرت فخر عرب اک روایت وچہ ہے ابو جہل نا پاک فخر ہوندی تان اوسنوں کریو قتل تباہ جمع ہو کے ہوساریاں ایہہ کتیا کم شوم کہندے حضرت علیؑ نون ای علیؑ خوشام ہجرت کر کے مین جادان ایہہ سُنّتوں گل تینوں دیوان سوئپ مین اسدم نال قیاس مشرک کارن قتل مین قصہ رکھن اج شب سون دل قائم رکھہ کے خطرہ دہم اوٹھا</p>	<p>کہہ رب داخل کر مینون جو سچا او خال تے تون اپنے پاس تہین غلبہ مینون کر ہو رکفار مکار دا قصہ قصہ عیان اندر جاگہ خواب دسوین نہ اج شب مول طرف مدینہ جاندا ہے فرمان جلیل ایسر ہوئی رات جان رکے قوم کفار جیون دستور قرار سی رکے آئے سب فرست پاکے تا اسین کریو اوس ہلاک کہند اج شب اوسنوں کہہ سو اسین نگاہ بنی ہاشم نون ایہہ گل تا ہووے معلوم حال انہان تہین مصطفیٰ پائی خبر تمام حکم ہو یا ہے رب و اطرف مدینہ دل لوکان دیان امانتان ہے گیان سیر پاس دیوین سوئپ امانتان مالکان تین سب چا دیریری پہن کے او پر سیری جا</p>

کوئی بے آفات نان پہونچے تینوں مول	سکے حضرت علیؑ نے کیتا تببول
چادر پہن جناب دی بستر او پر جا	فاغ دل ہو سونگیا اوس دم شیر خدا
قربان کروا جان لون او پر پاک رسول	واو واہ شیر خدا ید اللہ و مقبول

نقص

وچہ اندر اوس رات کو حضرت شاہ مردان	سنا پاک رسولؐ لون بان کرن مسہ بان
حضرت جبرائیلؑ نے دو جا میکائیل	وحی اہنان لون ہو یا طرفون رب جلیل
بہائی چار اتنا آپس وچہ کمال	عمر تان اک دو جیون لمبی استے طوال
حیاتی اپنی یار وی اپنی زندگی پر	دوستان عزیز ہے یا کچھ ہو ر امر
کہندے رہا جانڈ لون ہین سب کچھ حیر	زندگی اپنی سبہ نان بہت عزیز
حکم ہو یا دل علیؑ دسی دیکھو کرم خیال	عقدیر اندہ ہے بد مانال رسولؐ کمال
کیتا اپنی جان لون ندیہ جان رسولؐ	جاتی جان عزیز اوس اپنی جان نول
جاؤ طرف زمین دی ہن اُتون آسمان	دشمنان پاسون علیؑ دی جاؤ دنگھبان
حکم خدا تہین آبیٹھے دونین ملک جلیل	سروں جبرائیلؑ اوس پیرون میکائیلؑ
کہیا جبرائیلؑ نے خوش ہو علیؑ کمال	ملاستے وچہ فخر رب کیتا تیرے مال
جو کوئی بہر خدا ید سے دم دابہتے راہ	ملک عرش تہین بہیجا رہا اوس بہر نگاہ
حق وچہ حضرت علیؑ دے رب کیتا فرمان	وَمِنَ النَّاسِ مَن يَشْتَرِي آيَاتِ اللَّهِ بِحَسَنٍ
کتب پیئر وچہ آیتا جدم شاہ سنے	اور پر بستر مصطفیٰؐ تاکید کرے حسنی
کفار ان آگھیر یا حضرتؐ والا گھر	گھرتون باہر آیا اوس دم غیر شہر
کایہ بصر دُن گھب پڑھی سورت یاسین	سٹی مٹھہ وچہ پکڑے کے ماری پہوک صیرن
اد پر سران کفار دے پہر سٹی اوہ خاک	جس جس سرے جاپی ہو یا بدر ہلاک
یعنی وچہ جنگ بدر دے مونیادہ پلید	صحیح سلامت مچھیا اوتھون نبیؐ مجید

کے نہ جاتا ہے گیا کہتے بنی خدا
محمد صاحب آئیا گھر تون باہر وار
سران اوپر کفار نے لایا ہتھ جدون
اندر جدون شکاف تہین کیتی انہاں
کہندے ستا ہو یا ایہ محمد سے
اوٹھیا حضرت سر تھے ڈٹھا اونہاں تام
پچھدے حضرت علی تون کہتے گیا بنی
شرمن سے حیران تان ہو کے اوہ تام
ابی لہب نے آگیا چہڑ دست امیر
صحیح روایت وجہ ہے اس شب بنی خدا
سوچ ہو یا گرم جان اللہ را مقبول
کے روایت عایشہ بیٹی سان میں گہر
آئیا سر نہ نہ تو کہ کے مین ہوئی حیران
لے اجازت مصطفیٰ آئیا اندر گھر
جو کوئی گہر سے وجہ ہو یا ہر اس نکال
گہر وجہ بیوی آپ دی رہے اوسدی بہین
تا فرمایا اپنے سن سے یا صہ شریف
عرس کیتی شریف نے اسے رسول الہ
سرور کہیا نان جان ہو یا یار خوشی
ایسے خاطر اونٹہ دو کیئے مین طیار
کیتا سان قبول ہے ایسے شرط وینال

بعد اوہا ندے مشرکان ظاہر ہو یا سا
منٹی سرتے پا گیا خیر نہیں ز نہار
ڈٹھا گرداؤ دوسے ہوئی خیر تدون
بستر اوپر دیکھیا ستا عالی جاہ
وڑوے کر کے قصد بدادہ ساری بد پے
کہندے ایہ تے سے نہیں سرور خیر نام
کہیا نہیں معلوم مین کہتے حضرت ہی
قبیلہ کن شاہ علی تون تان اوہ لچہ زمان
چہڑ سے حضرت علی تون تا پھر اوہ شیر
گیار مہیا ہو یا جس دم روز ضیا
چا ورتہین سر ڈکدا سوڈیان تیک قبول
خبر توی اکل شخص نے آئیا ہے سرور
اگے کدی نہ اس طرح آئیا شاہ جہان
ابا بکر تون اکھدا اس ویلے سرور
کہیا میرے باپ نے اسے رسول کمال
اونہاں باجہون ہونان او سرور ثقلین
اجازت ہجرت دی ملی مینوں سے تحقیق
میں ہی تیرے قدم وے ہو وانگا ہمراہ
نال نہایت خوشی دی وے کہندے ابھی
کر قبول اک تین ہن کہندے امشا ہار
قیمت اوسدی ولوین تون تہون فی الحال

اک روایت اُکھیا بنیان دے سردار
 ابو بکرؓ نے اُکھیا اے رسول اللہ
 فرمایا ایہہ بات نان ایس قیمت نال
 چار سو درمان مل ہے حضرت اک شتر
 کہندی حضرت عائشہ جلدی ابا بکرؓ
 مان پکایا اٹھہ کے گوشت اتے طعام
 بند جو بنن اوس تہین اوہ اسباب سفر
 کمر بند اک لک تہین کہو لے نیک صفتا
 اوہے تہین تا بہندے سفرہ محکم کہ
 اک روایت وچہ ہے اُس بند اوہ نال
 ذات النظا قین ہو یا لقب بی بی داتان
 قبضہ کیتی تہین سدا عبد اللہ نون تان
 مقرر اجرت راہبری کر کیستافرمان
 غار ثور تے لے آوین ایہہ دو شتر اسنا
 رات وچہ پاس اساندو کیا دین پیوان شیر
 رہوین وچہ قریشیان دن وچہ تمام
 عبد اللہ ایہہ تیز رو آما بڑا جوان
 ایہہ بہان ہوئیاں جس ویلے طیار
 سکارن خرچے سفرے لیند نال اوٹھا
 کہندی حضرت عائشہ ابو قحافہ نام
 کہند او اللہ چھڈ گیا ابو بکرؓ اسدم

شتر جو میری ملک نان ہوسان نہیں سوار
 اوٹھہ ایہہ تیری ملک ہے کہندا عالجہ
 ابو بکرؓ نے اُکھیا کرو جیون تسان خیال
 نال روایت واقدی اٹھہ سو درم مقرر
 لگا کرن طیار سی سب اسباب سفر
 ہو یا جسم سفر و طیار اسباب تمام
 اسدم نامو جو دسی تا دہی ابا بکرؓ
 چیر دو ٹکڑے اک تان دیکو عالی ذات
 اوہ اوپر لک کو بنہ نیک سیر
 بنہ لوٹا اوہنا ندابی بی نیک خصال
 رحمت ہو کر رب دی اوہناں پرہم آن
 رہبر ماہر اوہ سی سچتہ اوس زمان
 گذرن تن دن اج تہین امیر عبد اللہ جان
 بکریان چارین اُکھیا عامر تائین تان
 عبد اللہ بن ابو بکرؓ نون و سن ایہہ تدبیر
 خبر اوہنا ندی آدسین سانون پچھے شام
 جیون فرمایا سنیان اللہ دے مردان
 ابو بکرؓ دے پاس جو ہسی درم دینار
 اسما کہندی پنج ہزار درم اوہ گنتی سا
 پاپ میرے دباپ سی انڈا اوس ایم
 سختی تنگی وچہ تسان نالے اندر غم

خاطرِ تسان نہ ہے رکھی اسنے کوئی چیز
 رکھیا ہو یا نقد سی جس جا میرے باپ
 دادے نون میں دسیا کپڑا او سپر پا
 ابو قحافہ آکھیا تان نہیں کچھ غم
 آہی رات سوار دی بائی تہ ماہ صفر
 متوجہ دل غارِ ثور ہو یا پاک رسول
 تا پیران دانان لگے او پر زمین نشان
 سجے کہے دیکھہ کے کبذا ابا بکر
 دشمن کوئی گھات وچہ ہو کو نان پنہان
 پہونچنے پاس پہاڑ دے جان دونین مہوج
 ابا بکر نے چکیا کا ندھے بنی خدا
 کہندا ٹھیر وایس جایا رسول جلال
 رات اندھیری یا بنی ایہہ ہے خالی غا
 جاگہ تیری جائیکے میں کر لو ان صفا
 دٹھا جا کے غارِ نون آہی بہت خوار
 بہت سیاہ تاریک سی نامہ جیون گنڈگا
 جویں کلیجہ عاشقان ہوئے زخمِ فراخ
 ابا بکر صدیق تان چادر اپنی پاڑ
 وچ تفسیر تیسرے آیا ایہہ ذکر
 بہتی قیمت اوسدی جواوہ سٹی چیر
 کہلتی رہی سوراخ اک کیو نہر بند کرے

میں کہیا چبڈیا بہت کچھ میری باپ عزیز
 ٹھیکریان روڑے لیا دھرے میں بھاگ آپ
 کہیا ساڈے واسطے ایہہ چبڈ مال گیا
 کافی خاطر تساندی ایہہ سب دام دم
 طاقی وچون نخل کے جاندو نیک سیر
 تر دہ پتیاں بھار سی اللہ و امقبول
 اگے اگے آپ کسی صدیقِ سلطان
 یا بنی اللہ آند گھات پاسون ہوڈر
 دیکھان پیچھے تاکوئی پیچھے آوے مان
 تنگ غلینون بنی دے پیر سوکے مجروح
 وراو پر اوس غار دے لیا دلتے بٹھار
 اول میں وچہ غار دے دیکھہ آوانِ حاضر
 سب اٹھوئیں ہو دند ایسے تہان بسیار
 صدیق اکبر ایہہ آکھہ کے اندر غار گیا
 مدت دا کوئی اوسجا گیا نہ سی زہار
 غمناکان دا عکدہ تنگ تے ناہموار
 سب اٹھوئیاں نال پُر آہے بہت سوراخ
 بند کرے سب ڈھونڈ کے رڈمان اندر غا
 آہی چادر صابری جا مہ ابا بکر
 بند کیتے سوراخ اوہ جو کر اک اک لیسر
 پاس نہ باقی لیسر کو او سپر پیر دھرے

سہ سے پاک رسولِ نون آسے اندر غار خار مغیلان آگ پئے اولوین نال شتاب کہنے تائین ہویا اولوین حکم و دود جفت کبوتر نون ہویا اولوین حکم خدا ایہ سب امر خدا تہین ہوئے پروردہ دار	تا در پر اوس غار دے نال حکم ستا حضرت تے وجہ طالبان تا اوہ ہوو جباب پیٹا تا تا تا تہین تا اوس تنیان زود اوسے رات موہنہ غار تے آندو کو آر رہے محفوظ تا مصطفیٰ یسون شر کفار
---	--

نقلت

رات رہے وجہ غار دی دونین یا تحقیق اڈی پیر صدیق تے آڈنگ لایا سپ آنسو جاری ہو گئے ضبط نہ ہویا مول رخسار مبارک بنی پر آنسو بندے جا ڈنگ لایا ہے سپے کہندا ابا بکر چاودا پر رہے نہین پیچھے صورت حال حق اندر صدیق دے کیتی بنی وعا اسمیت صدیق دی کہندی ایہ احوال ابا بکر دی دوستی نال جناب سول قریشی دن و دوسرے ساڈی گہر کہندے کتھے گیا ہے تیرا پائے سنا طاچہ سینون مار دا ابو جیل بد خو ابو جیل نے بعد از ان کیستی ایہ نہا لہجہ لیا و سسے یاد سے خبر اوہا ندی کا سنی جوان قریشی تان مجدم ایہ نہا	جوسی اوپر روڈ دے اڈی پیر صدیق زخم ہو یا تے پیر پھی رہیا بہتر اسپ بغمان اندر اوس وقت سی سر پاک سول خوابون ہو بیدار تان پچھدا بنی خدا حضرت دل صدیق دی کیتی جدون نظر عرض کیتا صدیق نے تا سارا احوال باقی حالت غار دی دیسان پیر سنا باپ سیراجان کیون گیا پینہر نال آہے کانر جان دے پختہ تے معقول مین نکلی جان اوہان لے اکبر کا یاد مین کہیا نان مین جانان جانے حال خدا والا سیرے کن تہین باہر آیا جو محمد تے ابو بکر تہین کتھے کدہرے جا کھو دیوان اڈھ مین اوسدی تائین تا نہرے تے تلوار سی اوسدم اہل جفا
--	---

نال طمع ز مال دے آئے طرف پہاڑ
 کہو جی او نہا ندالبہہ کے کری او نہان نظر
 کہندا تا کفار نون جو مطلوب نشان
 چڑھیا ہے آسمان تے ایتھوں نان معلوم
 اک روایت کہی ایہہ ابو کذر نے بات
 تخم کبوتر مشرکان دیکھے اوپر غار
 کہو جی تائین اکہدے عقل نہ تینوں کہیہ
 ہوسی کہنے تائین جیکوئی جاندا تا
 روایت ہے جان آگئے اوہ مشرک نزدیک
 کہو جی کہیا تاندا جو مطلوب صفا
 ابابکرؓ سن بات ایہہ ہو یا سی غمناک
 کیوں رویا ہین عرض تان کردا ابابکرؓ
 پہونچے ذات شریف نون جیکر کجہہ الم
 فرمایا تا مصطفیٰؐ لا تحزن اے یار
 ابوبکرؓ نے آگیا یا رسول اللہ
 تا اوہ سانوں دیکھ سن حضرت کہندو تا
 ابوبکرؓ تارون تہین بند ہو یا اوسدم
 وچہ تفسیر کیر دے آیا ایہہ مذکور
 ابوبکرؓ دارودونان جسد آوے یاد
 روایت ہے جد مشرکان نون کہو جی بدکا
 مڑ مڑ کرے مبالغہ اندر اس تقریب

کہو جی نام ابو کذر جو لیا اے وچہ او جاڑ
 ابو کذر تا کہیج دیکھ لیا یا او پر غار
 ہرگز اگے نان گیا چہڈ کے ایہہ مکان
 یا وچہ گیا زمین دے ہو یا ہے معدوم
 ہے اندر اس غار دے سرور عالیاں
 جالا کہنے دا لگانا ٹٹی اک تار
 پیش میلاد محمدیؐ شاید جالا ایہہ
 جالا پہٹا ایہہ دی آڈے سب صفا
 چالی گز دا فرق نان رہیا حضرت تیک
 اگے ایتھوں نان گیا ہرگز کسے جا
 آنسو جاری ہو گئے پچھدا سرور پاک
 باعث ذات شریف و حضرت آیا ڈر
 بند ہو دے اسلام تان حضرت ایہو غم
 اللہ ساڈے نال ہے فکر نہیں درکا
 جیکر نیون قدم دل ہو کے کرن نگاہ
 نطن تیرا کی او نہان نال تیجا جہان خدا
 سوہنی داگ اختیار وی ہتہ قادر یغیم
 حسن بصریؒ لے دہم دم جنت رب غفور
 روندے آہے صلح جان یا پوکتا شاد
 وسدا مطلب تاندا ہے وچہ ایسے غار
 تا گردہ کفار دا آیا غار قریب

آنڈے اولون اوڈو دیکھ کبوتر زود
 کہندے جیکر آوند اکوئی اندر غار
 آنسو رنے اونہاندی جس دم سنی کلام
 رکھیا شرعہ تہین سانون رب نگاہ
 حق کبوتر دے کیتی حضرت نیک دعا
 اوسے دے ہے تخم تہین ہین کبوتر سب
 برکت اوس اعمال جو خدمت نبی کرام
 خلقت تائین اونہاند اہو یا منہ شکار
 اعلام اور کتاب وچہ آئیا ایہ بیان
 کہند اڈہونڈ و نان ایتھے پاک محمد لون
 ایدر او دہر جاوندے سُنکو اوسدی بات
 عبد اللہ بن بوکر آوسے ہر ہر رات
 حضرت مکر کفار تہین ہونگسی آگاہ
 بکریان رہیا چر او نذا جان گدزی کچھ بات
 رات گزارن دودہ تہین تا حضرت اس حال
 قصد مدینہ داکیتا حضرت بعد از ان

بالا کہتے داوٹھا اوپر غار موجود
 آنڈے بیشک ٹڈے سڈا جال تار
 کہند تار عنکبوت دو باعث رب علم
 ہور کبوتر دے آنڈے ہین سب پناہ
 کبوتر کعبہ وچہ جو ہین تک ہین سجا
 جس دے حق و عاسی کیتی شاہ عرب
 قیامت تیکر فوج تہین ہوئے بند تمام
 شکار کبوتران حرم دانا جایز ز نہار
 قریشیان ڈٹھا غار پر ملک صورت انسان
 بلکہ شگافان غار وچہ ٹوکھن راہون
 پاک محمد غار وچہ رہیا تن دن رات
 آدے اوہ واقعہ مکی کرن جو بات
 غلام عامر صدیق و اجوسی مرد اللہ
 لیا اوسے وپر غار دے بکریان نیک صفات
 تن دن تن رات تک گدزی اس منوال
 لکھہ درود سلام ہو اوپر اوسدی جان

از جملہ لطائف این قصہ شہت لطیفہ مذکور مشہور اہل شہادت مستفید گردند

لطیفہ اول

غلبہ دشمن پر کرے قوت لشکر نال
 کدی مجھ پر بھی آٹے وچہ قدرت میدان

لے درویش پہچان تون ہر بہر شاہ جلال
 ایسر لشکر رب داہور طرح و احسان

دل نمرود خلیل دے کر کے دیکھ لگا کیڑی بیجے بیو کدی دے گواہی گود باعث ہووے معرفت آلی خود گاہ پروہ داری اگرے کہنا کدی کدی جیونکر ہو یا عنکبوت پروہ وار رسول	مجھ تہین نمرودا شکر ہو یا تباہ کدی میسچی سگ کرے جاو غم اندوہ کدی کبوتر غار پر پردہ ہووے پناہ مجھ ڈنگ تلوار ہو قدرت پاک ربی قدرت اللہ پاک دی سمجھ نہ آو حمول
--	---

طیفہ دوم

روایت ہے جان مصطفیٰ آیا اندر غار وہ اجازت یا اللہ میں جاو ان فہ الحال ہو یا حکم جناب دامن خود مان ستا دشمنان والے مکرون میں کر دیوان دور پس عنکبوت ضعیف نون کیتا امر خدا ہو یا اوس عنکبوت نون ربا ایہ خطاب ہن تون کہی نال ہے جاقناعت کر قاف قرب واکدن جو سیمرخ بلند اوپر ایس امید مدت ست سوسال رات آرام قرار نان دن نون سی بیاب کہنا نبی کریم دل کرے اشارہ تار آتیکر دیدار تہین تا پاوان آرام لعاب عجز آئیز تہین تمن لگا تار ابا بکر صدیق نون کہنا پاک رسول اوپر پل ہر اطوے امت میں اس حال	عرض کیتی جبریل نے اگے رب تبار جاو تہکان در غار واپر اپنے دی نال قدرت میری دیکھ تون جو ہووے اظہار بہت ضعیف جو جانور اوسدے نال ضرور کر کے سجدہ شکر دالیا وے حکم سجا جالی جا بچھا تون لمبی کرین طناب ہمت رکھ بلند پر کر کے دور خطر اکدن تیرے دام وچہ لیا نیکی کرسان بند بیٹھاسی در غار تے اوہ کہنا فہ الحال تا آیا وچہ غار وے اوہ رسول و ناب میں تیکر دیدار دا وعدہ پایا سا خواجہ عالم جان کیتا اندر غار مقام اوپر تار باریکے کرن لگا رفتار ایس اندیشہ وچہ سان مدت دہشغول کیکر چلپی حشر نون آنا ایہ خیال
--	---

ہن مینوں ایہہ غیب تہین ہو یا ہو اٹھا چلدا ہے تے اسطرح ہو سی فضل اللہ	اوپر تار بار یک کجیوں ایہہ پردہ دار اوپر پل صراط دے امت ہو گنگا
---	--

لطیفہ سوم

تیناں جان عنکبوت نے جالا اوپر غار کہندے جیکر آوندا کوئی اندر غار باہر کر دے بات ایہہ سندی اندر سی جلدی آجیر تیل نے حکمے نال خدا اشارات وچہ اسباب ایہہ اوسدن شیطاں اک ضرب جیر تیل ہے پر تہین اوہ مردود مومن نون دم آخری مکر کے شیطاں نظر عنایت جے کدی اوس دم کرم خدا اعلیٰ علین وچہ درجہ عبد بلند	کبوتر آندے بھی دتے دٹھے قوم کفا آندے جاندی ٹاٹ ایہہ کوئی نہ ہندی تا چاہیا تا ابلیس نے دسے اوہناں نبی پراپنے نال سٹیا ستوین زمین اوٹھا چاہیا نبی کریم دا پردہ کرے عیان ستوین ایہہ زمین دسٹیا ناخوشنود سینہ بندے رب تہین چاہیو لوی ایمان سٹے اسفل سافلین اندر اوہ صف کرے جے اپنے فضل تہین عجیب نہیں ہر چند
--	--

لطیفہ چہارم

اے درویش مین دیکھیا اس کہنو دلال حکم کیتا عنکبوت نون کعبہ دی مقدار ہو یا اوس عنکبوت نون ایہہ ربا فرمان اس کعبہ دے گرد تون گوشہ کیر نام اوسدی دولت وصل تہین درجہ دیا کمال بندہ تائیں جو دے گھر دوست دارا	ابراہیم خلیل جد کعبہ کرے کمال اپنے آب لعاب تہین حلقہ لاوی تار دسیا ابراہیم نون جو کعبہ تہان تاشہ باز لیا وسان اندر تیرے دم او درویش اس ذکر دل کر تون ذرا خیال لوکان تائیں اکھدا اکھو الا اللہ
--	--

اوسنوں دیوے شرف جے نال جمال ہول
لطف کرم تہین اوسد عجیب نہیں کجہ ہول

لطیفہ پنجم در باب آن مار کہ دمان بگا ابو بکر رسانید

دنگ لایا صدیق نون جس سپنے وغار
جلد پہلی وچہ اوسدا حال ہو یا اظہار

لطیفہ ششم

اندر تاج القصص کو کیا ذکر عجیب
اک اندھیرا غار دارِ خنم دو جاسی مار
لذت مزہ دیدار دایہ سپرسی کم نان
آیا جبرائیل تان اندر اوس ہنگام
کہہ آدم تہین پیش جو چار ہزار ان سال
مروارید سفید اودہ پیالہ جان
شربت اودہ طیار ہے پیو مہل صدیق
پہٹیا اندر غار دے اک پتھر فے الحال
مٹھا ٹھنڈا شہد تے بر فون بہت کمال
اولوین صحت ہو گئی غم ہو یا ب دور
ثابت صحیح روایتون ہو یا ایہ بیان
ہوئی شفا صدیق نون در د نہ رہیا مول
آب کو ثرتے اوسنون ہے تبرج ہزار

لگا دنگ صدیق نون اندر جب حبیب
تیجاسی غم یار داجس وچہ در د ہزار
ہوئی عالم غیب تہین ایہہ نوازش تان
یا نبی صدیق نون کہندار ب سلام
اک پیالہ ہے کیتا پیدا قدرت نال
بہر شفا صدیق دے ہو تر یاق بیان
حضرت نے بو بکر نون خبر دسی تحقیق
اک پیالہ نکلیا پر شربت دے نال
خوشبو تر کا فور تہین یار پیو فے الحال
ایہہ قصہ کچھ عجیب نان سمجھن اہل شعور
حضرت خنم صدیق پر لایا آب دمان
تینون خود معلوم ہے آب دمان سول
ہو دے سلام غلام دا ہر دم باجہ شام

لطیفہ ہفتم

ایہہ ہی تاج القصص وچہ راوی کر و عین
پردے اگون اکہیان اولوین دین اوٹھا
اوس طرف تہین ہو یا اک دریاعیان
پار طرف دریادے باغ اک نظری آ

ابا بکر نے سہی پتا اُس شربت تہین جان
اک گوشہ تا غار دا پہٹیا نظری آ
کشتی او سپر ہے چلی بیٹھا اک جوان
کر دا اودہ جوان ہے ایہہ آواز سنا

<p>ایسے ابو بکر نہ تنگ ہو اس بڑے پر آ عجیب غریب یا صنعتان کچھیں بل جلال کی جاگہ ہے باغ دی کی رتیبستان کافی کوچہ ہے تیرا مینوں باغ بہار جنت کرن آ رہے جو لکھہ زینت نال راہی کہہ جان ابو بکر غیبی چہڈ خیال اے ابو بکر جو دیکھیا تون ہو واقعہ غیب ابو بکر نے آکھیا اے رسول اللہ حوض کوثر اود دیکھیا تون دریا حیان باغ جنت دا اوہ سی جو ڈٹھا گلزار جیون حضرت ادیس ہو زندہ وچہ جن کھلی سی او سناطرے طاقی اندر غار اوس کشتی وچہ پیٹکے جاوے اندر باغ</p>	<p>لے چلان دل یا رے دیوان باغ دکھا ابو بکر صدیق ناک کیتی ایہہ مقال پیش جمال محمدی آکے کرین مہیان محاس وچہ چراغ ہے بس تیرا دیدار دیکھان کسے نہ چیز دل تیرا چہڈ خیال آیا وچہ حضور دے کہے نبی فی الحال توں دسین یا مین دسان سبتیوں لایب توں ہے دس فرماوند اسرور عالیجاہ محبت دی اوہ نہ دوسی بیٹھا وچہ فوان جیکر چاہند نہ جاوندون جنت دی وچکار وچہ روایت دوسری ہو اس طور بیان کا فکر کن جے قصد آتا جاوے ایہہ پار ہرگز نہ کفار نون ملے نہ کوئی سراغ</p>
---	--

لطیفہ ہشتم

<p>وچہ ریاض مذکرین ایہہ ہے گا مذکور باہر آیا غارتھین جسد م ابا بکر کیون رنگ تیرا بدلیا عرض کر خوشدت اس باعث جو آپ نون ناہو پنچ نقصان عرض کیتی صدیق نے حضرت کی رضوان</p>	<p>کہند ابن عباس ہے راضی ہوں غفور عکمین ڈٹھا اوسنوں پچھے آنسور یا حضرت مین خوف تہین ستا ناہن رات فرمایا حضرت رب داتون پایا رضوان آنحضرت فرمایا س اے میری جان</p>
---	--

اللہ تعالیٰ للمؤمنین عامتہ ویتجلی لک خاصتہ

<p>مومنان تائین کرے گا تجلی اک خدا</p>	<p>خاص اک تیرے واسطے دلتون فکر اوٹھا</p>
--	--

یارب روح رسول پر آل اسباب تمام | یہیج سلام غلام دا ہر دم صبح و شام

فصل دوم در بیان کہ از چین خروج غارتا و آمدن پند بوقع پیوستہ

لکھن مورخ اس طرح دولون رفیق شفیق
پنجے وقت نماز وچہ کر دے رہی قیام
غزہ ربیع الاولین یاسی رات سوار
ابن فہیرہ جوسی عامر نام غلام
اوٹھ لیا اے اوسجا وعدہ موجب تا
ہوٹیا رویف رسول دا حضرت ابا بکر
راہ کنارہ پکر کے وچہ اندھیری رات
ردایتے جان مصطفیٰ وچہ مکہ دی حد
جان راہ راست پہونچیا حضرت خیر عباد
دلوچہ ہوٹیا وطن دا اولونین شوق کمال
حب وطن دی تون رکھین حضرت کہیا ہاں

تین دن رات اوس غار دو اندر رہی تحقیق
پنجشنبہ دی رات جان آئی اوس مقام
پنجون ایسے مادی راوی دی گفتار
عبداللہ ارقط دوسرا جو رہبر خوشام
بدعانا قہ پر چڑھے آپ رسول خدا
عبداللہ عامر بیٹھدے اوپر دوم شتر
چھپکے پاسون دشمنان جاگندہ الیذات
دشمن تہین چلیا سد مارستہ جہد
حب وطن دی آپ تون آئی اوس دم یاد
آیا جبرائیل تان اندر اوسے حال
کہیا جبرائیل نے ہے رب دا فرمان

إِنَّ الَّذِي فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لَرَأٰدُكَ إِلَىٰ مَعَادَةٍ

وعدہ وچہ قرآن دے کیستا ایہہ خدا
فتح مکے تے ہووسی وعدہ کیستار
اکا وقت دوپہر دا جان آئی راہ راست
اوس سایہ دے بیٹھ تان او تر موکرن آم
لیٹے او سپر مصطفیٰ حضرت ابا بکر
ایالی ڈٹھا چار داکر بیان وچہ صحرا
لیا وگ اندر وطن پہر دلتون فکراوٹھا
سُن ایہہ مشرودہ ہٹکے فکر اندیشے سب
سایہ پتھر دا ڈٹھا او تہے عالی ذات
جگہ بنائی خواب دی خاطر نبی کر آم
اوٹھا خاطر سیر دی ناگاہ پئی نظر
دودہ چوایا اوس تہین ابا بکر نے جار

<p>خوابوں ہو بیدار سی پیتا شیر جناب ظاہر ہوئے واقعہ شکستے اندر راہ کر ان بیان عیان میں اندر ذکر حبیب</p>	<p>لیا نیا پاس رسول دے پایا کچھ وچہ آب اوسجا تہین پہر کوچ سی کیستا عالی جاہ انشاء اللہ ایسا اوہ سب با ترتیب</p>
واقعہ اول	
<p>ام معبد عاتکہ داسی اس جا گھر اوترے اسجا اُیکے سرور فرخ فال بڈھی ہوئی عمر دی کامل عقل شعور آوے جاوے جو کوئی راہی وچہ نرات ایسر بارش ناہوئی سی اندر اس سال جان پچو پھان ایہہ اوتہے عالینات نامل دیکے اوتہیں لیون نیک شعور گوشت خرم ماہو وندا حاضر دیندی کر حاجت قیمت لین دی ناہوندی بالکل قطرہ مینہ نہ برسیا ہے اوتون آسمان برکت ایس زمین وی ساری کھڑی اٹھا ہو دی خدمت مولان جو آوے مہان بڈھی آہی بکری بہت بیمار ملول شاید ہووے اوتہیں حامل ساڈی شو آیڑ نال نہ جاسکی اس جاہے لاچار ام معبد اکھدی ایہہ ضعیف نہ ہیر تاسرور فرمایا جے اکھین اک وار</p>	<p>منزل وچہ قدیر جان آئے نیک سیر خزاعیہ مڑور دی سی دہی نیک خصال کرم سخاوت وچہ سی اوہ عورت مشہور درخیمہ تے بیٹھدی سی اکثر اوقات صیافت کر دی ہر کسے موافق اپنہ حال تنگی اندر سب تملآہی نیک صفات ام معبد تون سنگن گوشت اتے خجور ام معبد اکھدی جبکہ میکہ گھر تا صیانت تساندی کر دی باجون مل خشک سالی تہین پچو مان چار سال حیران کہیتی تے وچہ نسل دی دگی سخت ہوا ایسے خاطر ہوئے مان شرمندہ حیران پچو ہارے گھر اوسدی ڈٹھا پاک سول پیشہ برف بایا بکری کیسی ہے ام معبد نے کہیا بکری ایہہ نزار حضرت کہیا ایسے ہیٹھان ہر کچھ شیر دودھ دیوے ایہہ کس طرح لاغر ہویا</p>

چو کے دیکھان اسنوں دودھ دیکو یا جان
 منگوئی تان بکری حضرت اپنے کول
 نالے برکت واسطے حضرت پڑھی دعا
 نالے اشارے چوٹیا دودھ تہنوں کے محال
 صاحب خیمہ تہین لیا برتن خاطر شیر
 ام معبد نون دتا اول پاک نبی
 پچھون پیتا آپ ہی کیسا شکر خدا
 اوس خیمہ دے وچہ سی برتن اک کلان
 اک روایت وچہ ہے سرور فخر رسل
 اوس منزل تہین تر گئے جان سردار جہان
 ابو معبد اوسدا اگتم آبا نام
 بہر یا ڈھٹا دودھ تہین بہانڈا وچہ کان
 ام معبد نے کہیا اک بلند قدر
 اوسدے شرف قدم تہین ایہہ برکت ظہار
 ام معبد سدھی صفت جمال کمال
 ہوسی ایہہ قریشیان وچون مرو کمال
 جیکر صحبت اوس تہین ہوندا شرف حصول
 شرف صحبت داپا وسان ایسر ہے امید
 دودھ رہی سی دیونندی برس اٹھاران جان

ام معبد اکھدی مانع کون تسان
 ہتھ لادے تا تہنان لون نام خدا بول
 دودھ تہنان وچہ تر پیا قدرت نال خدا
 جیونکر پانی بد لون امر الہی نال
 چوٹیا اوس وچہ دودھ تان آپ بشیر نذر
 پہر اصحابان لون دتا اوہنان پیتا بھی
 دوجی داری چو دندے برتن بڑا منگا
 اوس بکری دے دودھ تہین بہر شا جہان
 یاران پیتا دودھ جو دیندے اوسدا مل
 ام معبد دایا خاوند بعد ازان
 بیٹا ابی الحوت دامالک اوس مقام
 کہتوں آیا دودھ ایہہ پچھدا ہوسی ان
 قدم مبارک لیایا اندر ساڈے گھر
 ابو معبد نے کہیا دس اوسدے آثار
 ابو معبد اکھدا ہوسے معلم حال
 کرن قریشی جدی راہان اندر بھال
 رہندا اوسدے ساتھ میں کردا فرق نمول
 اوس بکری داحال سن اندر عمر حباید
 خلافت عمر فاروق دے اندر عہد سپہان

عام رامادہ وچہ اوس ہونی عید تمام
 برکت ہتھ شریف دی اوپر لکھ سلام

ایمان آوردن ام معبد والو معبد	
<p>وچہ مدینہ پاک آہو یا مسلمان وچہ جناب خدائید سے رتبہ لیا عظام خاوند دے ہمراہ آسومن ہدی ہی</p>	<p>الو معبد آیا مدت بعد اذان ساتی روح روان تون پی شربتِ اسلام وچہ روایت آیا ام معبد بہی</p>
واقعہ دوم	
<p>مالک ہندیلی داکہے جو عبد الرحمان جسنے اپنے باپ تہیں سُنیاں آہی قاصد قوم قریش جے اُسے ساڈی پاس محمدؐ لے ہو ریا ر اوس جو کوئی مار جو جان دیوان اوسنون اونٹنہ تھو دیر نکران ذرا بھیجے قاصد ہر طرف اوپر ایسے طور کہے سراقہ میں بیٹھا بنی مدیج وچہ سان میں ڈٹھا ہے دور تہیں اک گردہ روان ہوگ محمدؐ ظاہر اسلام ہو وحر ضرور ایسے قائل نون پائیا غلطی وچہ اُس آن یرے اکون گئے اوہ مینون حال عیان اوسنون پلکے وہم وچہ آپ جاو پہنان اک کتیر تہیں کدے خفیہ بات کلام خفیہ اوسنے لے پھر نیزہ تے ہتیار چپھے سید مرسلین تیز کیتا راہ دار راہ مدینہ قطع سی کردانیک صفات</p>	<p>صحیح بخاری وچہ ہے آیا ایہہ بیان سراقہ مالک خشم دا ایہہ ہیتیجاسی اوہ سراقہ تبیین کرے روایت اہل قیاس قریشیان ہو کے متفق کیتا ایہہ پیمان یا لے کر کے قید اوس دوسرا سان پکڑا بہت عنایت اساندی اوسنون ہوو ہوو جنگل لے دریا وچہ ہوئی خعبان ناگاہ آاک مرد لے کیتا ایہہ بیان کنڈ ہے دریا جا وندارستیون ہوو کو دور راضی سُنکے ہو یا ایہہ سراقہ تان کہیا محمدؐ نہیں اوہ سی سلمان فلان اوسدی ایس کلام تہیں سی ایہہ غرض عیان آیا مجلس خاص تان وچون مجلس عام وچہ فلانی جگہ دے گھوڑا رکھ طیار تا گھوڑے پر ہو یا جلدی مال سوار ترے مقام غدار تہیں سرور عالیذات</p>

سراقہ پچھون دور تہین نظر سیانا گاہ
جان نزدیک جناب دایا تیز نئی نال
پہر اوہیا تان تلوشتیاد آیا انعام
روایت ہے جد آوے لگا گہر تون سی
تیر خلاف مراد دے باہر آیا تان
گہوڑا تیز چلایا پیچھے پاک رسول
آواز تلامذات نبی دی سند پیچھے جا
روکے کہندایا نبی پیچھے کریں بیان
حضرت کیا کیوں رووین کیا ڈرنی احوال
حضرت کیا صدیق نون نان دشمن تہین ڈر
کچھ کمان نیاز تہین اولوین تیر دعا

پیچھے انہان دور دا آسیا واہو داد
گہوڑے اولون ڈگ بیا سر پئی احوال
گہوڑے اوپر بیٹھ کر کے قصد حرام
کد بیا تیر قمار دا تر کش وچون سی
باز نہ آیا تر پیاسی دسواس شیطان
برہنچ گیا نزدیک تان اس حالت مجھول
ابو بکر صدیق نے پیچھے ڈٹھا تمار
طالب نیڑے آگیا ہویا کم ویران
رووان تیر واسطے اپنا خوف نہ وال
دوست ساڈے نال ہے خطر و مل کر
پرہہ اس حکمت نون اولوین نبی خدا

اللَّهُمَّ الْفِتْنَاءُ بَمَا شِدَّتْ -

اس دشمن دی یار با شکر کفایت کر
سراقہ لے وچہ مصطفیٰ فرق نہ وڈا سی
دہتیا وچ زمین دے گہوڑا اوس ناشاد
یا محمد مین جانان ایہہ سب قید بلا
گہوڑا ہووے خلاص مین حضرت کریں دعا
شرط کران جو آپ نون ڈھونڈن دی جو
فرمایا تا آپ نے من اے میرے رب
گہوڑا اولوین زمین تہین نخلیا فی احوال
نور بصیرت نال مین دیکھان کران بیان

ساتہین پنہین جس طرح تیر ہووے عامر
اک دوشیزہ دار دہتہ راوی کہندایا
سراقہ گودیان تیک نال روان کر فریاد
تیرے اثر دعا تہین باعث ہووے کا
کرن بے ادبی آپ تہین مین غرض نکا
موڑان پیچھے اوسنوں اگے ہووے نہ کو
بے سچا تا اسی نون دیہہ خلاصی جہب
تا سراقہ آگہد اے سردار کمال
شمع نبوت آپ دی روشن کرگ جہان

عہد نامہ اس بات دامنون کرین عطا
تیری وچہ جناب کو اوس وسیلہ نال
عامر نون تان پچھدا حضرت نیک صفات
عامر کہیا یا نبی ہے گی قلم دوات
امان نامہ تان اوسنوں کردناز قلام
پاس سراقہ جو آما خرچہ راہ ات سول
اک روایت تیر کڈہ ترکش تون اس آن
ایالی تے ہوز بکریان میری وچہ اس راہ
ایہہ نشانی دس کے جو چاہین تون لے
تین تہین صرف امید ایہہ تون ایہہ ڈاکار
ایہہ وصیت آپ دی سراقہ کر مح قبول
مڑیا ایہہ تون ہو یا مکہ فتح جدون
جُغرانہ وچہ آئیا پاس رسول کریم
کردا عرض جواج ہے حضرت روز و قاف
سراقہ پاک رسول تہین جان مڑیا اس طور
سراقہ ملدا ہر کسے کر دا ایہہ بیان
کوئی نشانی ادھان تہین ہوی نہین معلوم
تا خواجہ کونین داہو کے فارغ بال

جدون جلال کمال دا چہٹا ہودی کھڑا
حاضر ہودان نارکان مین اندر اس حال
ای عامر تین پاس ہے اسدم قلم دوات
حضرت کہیا لکھدے جو ایہہ لکھو بات
ابا بکر صدیق داسی ایہہ ملک غلام
حضرت تائین دیوندا ایسپر لیا نہ سول
کہندا اپنے پاس رکھ حضرت ایہہ نشان
اکثر ملن آپ نون بے ہوتیری چاہ
خواجہ عالم اکھدا حاجت ناہہ کچھ شے
مخفی رکھین نادسین کسے اگے نہ ہار
ترکش اندر رکھدا لے نامہ مقبول
حضرت جنگ جین تہین واپس ہوندا
نامہ اوہ دکھلا سکے با آداب تنظیم
پائیا شرف اسلام ہی اندر اوسے جا
ملدے اسنوں راہ وچہ بہت ڈھونڈا ہوز
مین ہی ڈھونڈن گیا سان مڑیا نان حیران
مردے سکے بات ایہہ تا اوہ سار شوم
گیا منزل مقصود تک پنج نہ ڈھندا وال

نقلت

سراقہ واپس آیا قوم اپنی وچہ جان
پہونچیا پاک رسول پاس چھڈا یا راہ مل
ابو جہل نون خبر ایہہ ہوی آہی تان
ایہہ طعنے دے بیت تان کھو سراقہ دل

بنی مُدَجِرَ اِنِّیْ اَخَافُ سَفِیْهِمْ عَلِیْکُمْ بِہِ اِنْ لَا یَفْرِقُ جَمْعُکُمْ	سراقت یستوفی بنصر محمد فیصح شتی بعد عود سودو
اے بنی مدج جانیان عقل نہ تان روال ہن لازم ہے تان لون کرو اتفاق تمام جان سراقت نے پڑھی اوسدی ایہہ نفوات	سراقت مدجاکستی پاک محمد نال ثابت ہو یا نفع ہے بہت تان اس کلام ابو جہل دل لکھد امرٹ کے ایہہ ابیات
ابا لحکم ان کنت شاہدا عجبت وان لم تشکک بان محمد علیک بکف الناس عنہ فانہی	لامر جواد ی ان نشع قواکتہ بنی برهان ممکن ذامکلمتہ ارنی اصرا یوم ستبد ومعاظتہ
قسم منون ہے لات دی اے ابو الحکم چہان وہیا وچہ زمین دے وایس طرز دے نال ہو متعجب اس وقت کہہ دیندوں بیشک ہن لازم جو اوسدی کردو دل نال تینوں صاف پیغمبری دے لبہن اُغلام صبح دولت تان اوسدی روشن ہوئی لو	جیکر گہڑا دیکھدوں میرا اوس زمان طاقت حرکت نارہی اوسدی وچہ روال محمد نبی خدا ہے نال دیسلان پاک اوسدے رنج تکلیف واکرین نمود خال اوپرستوین آسمان کرسن جانتیام اے نتیجہ صبح ہے کر کے صبر کہلو
واقعہ سوم	
بریدہ ابن خضیب واسلمی نیک خصال قریشیان قتل اسیر دا تاہے شہدا بریدہ تائین طلع نے کیتا تر ت طیار پہونچیا پاک رسول پاپس اپنے لشکر نال لیکن شکن وچا زمان عادت نام نمود حضرت نے تاپچھیا کی ہے تیرا نام	سند سرور آئیا ابا بکر دے نال دیندو اوسنوں سو شتر پڑے یاد دے ما لیندا اپنی قوم دے اتھی نال سوار حضرت واسی قاعدہ سمجھن اچھی فال جدون بریدہ آپہونچا پاس جناب رسول کہیا بریدہ نام مین کہے علیہ السلام

اے صدیقِ تون بھیجا بریدہ دا سرار
ہین تون کس قبیلون پچھدا شاہجہان
اکسکنا سین ہو گئے بس سلامت مان
بنی سہم دی قوم مان کہندا پھیر بنی
لکھیا تیرا تیرے کیتا فضل غفار
ہو تعجب پچھدا کون تین ہو آپ
مینون کیتا رہنے ہے برحق رسول
صدق دے تھین لیا کیا او سویلے ایمان
خدمت وچہ جناب و رہیاسی اُسلات
وچہ مدینہ یا بنی باجہ نشان نہ جا
نیزے اوپر پہنکے لئے بنا نشان
نوبت لئے کرنا بھی آہی اوسک نال
کہندا میرے گھر چلو اسے جگہ دی سرور
مرضی اوسدی ایہہ سی تاجوپاک رسول
شتر میرا مامور ہے کہندا پاک رسول
یعنی میرے اونٹنہ تون ہے فرمان خدا
ستقصی وچہ لکھیا روایت ابو العلاء
ایہہ حدیث ہے بریدہ والی جو
بعد میرے کہ اک شہر وچہ تیرا ہوگ نزول
بہائی ذوالقرنین دا جو ہے خاص بنا
اہل شرق دا چمک سی اوپر تیرے نوب

بزد امر ناہو پانیک اساندا کار
اسلم تھین مان اکھدا پھر کردی فرمان
پھر پچھدے کی قوم تین کہے بریدہ مان
خج سنگ ایہہ بھی ہیگا امر خوشی
جان سید بارادی سندا ایہہ گفتار
کہیا محمد نام میں عبد اللہ میرا باپ
کلمہ شہد اکھدا سن ایہہ گل مقبول
نالے اوسدے نال دے ہوئے مسلمان
فخر ہوئی تان اکھدا حضرت تائین بات
پس گیلٹی اپنی کہولدا رحمت ہو س خدا
اگے اگے بنی دے ہو یا پکڑوان
وچہ ابا جہ آوند اندر جا جلال
گرایہ اوسنے لیا سی وچہ مدینہ گھر
اے گھر دے وچہ جو جا کے کرن نزول
ٹھیر لگا ایہہ جس جگہ اوسجا کر ان نزول
بیٹے گا جس جگہ لے او ہو میری جا
لی حدیث صحیح مان وچہ حضرت دی جا
فرمایا جو اوسنوں انحضرت خوشنوں
وچہ شہران خراسان تھین اویردی مقبول
نام شہر ہوا ترو ہے کہندا بنی خدا
نال دھاندے ہو دی تیرا حشر ضرور

<p>کہندہ ابوالعلا ہے بعد وفات کمال اسجگہ وچہ اوسدی ہوئی وفات ظہور حکم جو قاضی شہرہ اسجگہ وچہ سی ارباب سیرہین اکہدے رحمت بعلام آئیا قافلہ شام نال مکے جاندا سی ابوبکر صدیق دا اتنا یار قدیم ہو یا ملاقی راہ وچہ با صاحب لولاک ابا بکر صدیق نون دیکے ہو رہا بس ہجرت دے سامان کر کے وچہ تیار جاگہ ایس زبیر دی روایت بعض ارقام ر باروح رسول پرہیج درود مدام</p>	<p>بریدہ آئیامرو وچہ غازیاند کئے نال تنور گران دا اوس جا محلہ جوش ہبور کول ماوسد ایہہ دتیا رحمت ہوس ربی زبیر ابن عوام پر اندر اوس ایام راہ دے اندر مل پیا اودہ ہی نال نبی اندر زمرہ سابقان مومن با سحریم گرداندر رسول دی کڈہ سفید پوشاک مکے طے آیتان ایہہ نیک ناس پہیر مدینہ آئیام رحمت ہوس غفار طلحہ جسد باپ داعب اللہسی نام نالے آل صحاب پر کہے غلام سلام</p>
---	---

فصل سوم۔ در نزول آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بدینہ سکینہ و استقبال انصاء برائے تشریف قدوم سید ابرار صلی اللہ علیہ وسلم

<p>حال نزول رسول دا وچہ مدینہ پاک ربط قصہ دے واسطے پہرا سجا تحریر اصحاب سیرا حدیث پر رحمت ہو کھنفا مکے وچون بھلیا والی دنیا دین وچہ مدینہ پاک دے جو من مسلمان کرن انتظار جناب دا جان ہو گرم ہوا روز نزول رسول دایون دستور سدا</p>	<p>لکھیا پہلی جلد وچہ پڑہ اسکے باوراک ایسہ ہور روایتان حال بشیر نذیر کہندہ جس دم مدنیان سنیان ایہہ اظہار طرف مدینہ آئیام صاحب دین متین کارن استقبال دے ہر دن ہون دان گہر مڑ کے پہر آوندے سارے عمر خدا مژن لگی سی گہران نون کر کے رسم ادا</p>
---	--

آفاقاً اک یہودی اوپر سطح حصار دورون تڑاؤ دندا اوہ سلطان جہان قد مبارک سر و حیون وچہ سفید پوشاک طاقت رہی نہ ضبط دی وچہ یہودی نعل جسدے ہوتین منتظر اوہ آئیا سلطان وچہ مدینہ ہو گئی ایہم خیر مشہور پہننے سہنان کسپٹے ہوئے ہتھیار آئے طرف میدان دی خاطر استقبال ہوئی حاصل خوشی جو عیش نشاط سرور ایس خوشی دی مثل نان اگے کدی خوشی ایسے خاطر بعضیان دقان نال و جا طلع البدر علینا من ثنات الودھی	چڑھیا اپنے کم نون وٹھا اوس آشکار رخارے وانگون شمع دے چکن وچہ بیان طوبے نظری آئیا حیون وچہ جنت پاک کر فریاد پیکار دا اسے عمر بو مقبول سخت دلت اقبال دامالک صاحب شان چھوٹے وٹے جتنے عورت مرد ضرور نال خوشی دے ہو وندے گہوریاں اسوار چڑھدے اوپر گھاٹیان سارے با اقبال وچہ مدینہ لے آئے جان تشریف حضور حاصل ہوئی مدینان راوی کہند اہی گائیان خوش آواز تہین گیت عجیب بنا وجب الشکر علینا ما دھی الی اللہ داعی
---	---

انھا للبعوث فینا بآکامر المطاع

چڑھیا گھاٹیان و دواع تہین اوپر ساکچند جد تک کوئی دعا گور تے کرے دعا عمرو بن عوف بنجار دے وچہ قبیلہ جان	لازم سائلون شکر ہے دایم ہے وہ چند آئیا ساڈے وچہ نبی لیا وان حکم بجا سرور آئیا گاؤندیان لڑکیان خوش الحان
نخن جواری بنی نجادی	وحبذا اللہ من جارہی
لڑکیان بنی نجاریان ہیگیان اسین تمام نیزہ بازی جشیان کستی نال خوشی سب سفیر کبیر تے غلبہ ہویا خوشی تقریراتے تحریر دی مدون باہر جان	مبارک ہے ہسائگی نبی علیہ السلام ہوئی کدی نہ ایسا سی اس مال خوشی کہہ تکیہ ان اکہدے آئیا پاک بنی آہی کثرت خوشی دی وچہ اوس نذر پچہان

سرور ڈھٹا ادھنا نداجان اس طور احوال
دوست میرے تین ہوا ندر ٹولہ خاص
ماہ ربیع الاول ن آما روز سنوار
ایسپر وچہ تایخ دے کہند ہن اختلاف
بعضے کہندے بارہوین آما روز سوار
تایخ مہینے تیر دی چوتھی آہی جان
بارہوین ماہ ایلول دی رومی سال کمال
برس آما ایہم تیر ہوان بخت پاک نبی
ابا بکر صدیق تہین روایت ایہ منقول
ایسپر پاک رسول نے فرمایا اج رات
وادی عبدالمطلب دی جو ماٹھی سی
ہاشم عبدمناف و اجو پت جد عظام
عبدالمطلب او تہین پیدا ہو یا ہی
قوم بنی عمر و عوف ول پہی ٹی گ شریف
عرب تے اہل اسلام دے اندر سی سردار
سعید ابن خنیمہ دی اک روایت جان
وچہ محلہ شیخ دے او تر یا صدیق
صعب ابن یسار دے اک روایت گہر
نال نصیبان مصطفیٰ تے باقی انصار
بیٹا ہو کے چپ سی نبی اندا سردار
جہڑے پاک رسول لون اگے جان نان

خوش ہو سکے فرماوندی جالنے جل جلال
میری الفت تسان لون ہوئی باخلاص
متفق ہین اسبات پر سب علماء کبار
بعضے پہلی اکہدی بعضے دوجی صاف
ہے اختیار متاخرین ایسے پر اظہار
وچہ مہینان فارسی سن سے کراخوان
سی تایخ سکندری ست ستوتیتی سال
اند تائین علم ہو رکھی بیشی دا ہی
کہند ادنی ہو گئے گلان وچہ مشغول
رہسان بنی نجار وچہ چنگی ایہو بات
اوسدے بنی نجار ایہ بہائی ان چون ہی
عورت اوس قبیلہ یون کیتی سلمی نام
قصہ کیتا ول ادھنا ندے چلے پاک نبی
گہر کلثوم بن ہدم جو بڑھی اک ضعیف
اوسدے گہر وچہ جائیکے اتر شاہ ابرار
اوہ متاہل نہیں سی اترے بنی رحمان
قبیلہ بنی الحارثون بن خزرج تحقیق
خارجہ بیٹے زید دے وچہ اک قول مقرر
اوترے اوس گہر جائیکے جس جا ہو قرأ
کردا حضرت بو بکر لوکان تہین گفتار
خادم تہین مخدوم لون اوہ چچان نان

پیش امیر المؤمنین ابوبکر صدیق سایہ اک درخت سی کیستانی نزل ابوبکر صدیق تان ہویا اوٹھ کھڑا تان پہر جاتا ساریاں ایہہ رسولِ علام برہر قسم رسول دی کردی مدح بیان	تخفہ نذران رکھدے لیا لیا کج تحقیق دھپ سوچ دی جان اُمی اوپر پاک رسول سایہ چادر داکرے اوپر بنی خدا پہر متوجہ بنی دل ہوئے خاص عوام ایہہ قصیدہ اکہیا سی حضرت حسان
---	---

ترجمہ قصیدہ اشعار حسان بن ثابت رحمہ

شکر خدا داتون آئیون نال ہدایت نور تون کرامت بزرگی اندر جاہ جلال یارب روح رسول پر ہیج درود سلام	ظلمت کفر ضلال داجس تہین ہویا دور اسان مبارک فال ہے پکڑیا تیر نیال نالے آل اصحاب پر طوفان ایس غلام
--	---

**باب ششم در واقعاتی کہ در سال اول از ہجرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
بوقوع پیوستہ دورین باب شائبہ نژدہ واقعہ مرقوم گردد**

علما سیر تواریخ پر رحمت دن لتے رات بنی بکر بن عوف و قبیلہ وچہ ون چار یعنی مسجد قباوی شروع ہوئی بنیاد	کھنڈی رسید کائنات سرور موجودات ٹہر یا مسجد قباوی کرے بنا طیار کرے صلاحات جدی اوہ خود رب عباد
--	--

قوله تعالى: لَمَسَّجِدًا فَاسْمُهَا الْكَتُوبُ مِنْ أَوَّلِ يَوْمٍ أَحَقُّ أَنْ تَقُومَ فِيهِ - پارہ ۱۸۸
ترجمہ البتہ یہ مسجد بنیاد رکھی گئی ہے اوپر پر سیزگاری کے پہلے دن سے بہت لائق ہے یہ کہ کھڑا ہو تو پجہ ادا سکے۔

اوہ مسجد ہے جدی شروع ہوئی بنیاد بہت مناسب اوہ جو اس وچہ کرین قیام اول اوہ مسیت جو جس وچہ بنی خدا کیون ہوئی جس دن ہجرت بنی خدا	اوپر تقوائے دین دے پہلو دن ہر شاد اے سردارِ جان دے تینون اکہہ سلام کیتی اوہ آواز ہے مسجد ایہہ قبا شاہ علی بہی ترپیا سن دن چھون تا
--	--

<p>سبب توقف مرتضیٰ ایہہ سی سنی بہرا تا اونہا ندیان مالکان لون اوہ دیکر ہو چکا آہے وچہ تباد سے اوسدم تیک بنی ترد آمارات لون حضرت شیر خدا ستارہوین یا اٹھارہوین بریج الاول ماہ رستہ دی تکلیف تہین ہوئے زخمی پیر نالے بہر شفا دے منگی بنی دھار</p>	<p>امانتان اوسنون سو نیپ سی آئی بنی خدا ایہہ میہ لکونین ییا حکم سجا حاضر خدمت ہو یا جس دم شاہ علی لک رہندا سی روز لون تا کو خبر نہ پا ولی بنی پاس آگیا ہو یا فضل الہ ہتہ لایا جان مصطفیٰ ہوئی ساری خیر اولین صحت ہو گئی درد نہ رہیا کار</p>
---	---

واقعہ دوم

<p>ہوئی مسجد تبادی جان نبیا و تمام قبیلہ بنی عمرو تہین سرور ہو یا ملیار بنی سالم بن عوف دی منزل شاہ جہان اک تسمو من اوسدن آنا مال سول ایہو خطبہ اولین ہو یا وچہ اسلام</p>	<p>روز آنا اوہ جمعہ ولہ بنی علیہ السلام خاص مدینہ وچہ تان آیا شاہ ابرار پرٹھی صلوة الحمد آجیو نکر امر حمان خطبہ پڑھیا اوسدن اللہ سے مقبول ہن تک ہیگی یادگار مسجد امین مقام</p>
---	--

ذکر در آمدن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بکینہ نزول آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بحملہ البواب
الضاری رضی اللہ عنہ

<p>طرف مدینہ آیا جان سردار کمال حاضر خدمت ہو گئے ہر اک چاہندا سی گرد سے شتر حباب دیکر ہوئی خاص عام آنحضرت فرمایا دیو چھڈ مہار ججا ہو سی امر رب ٹہرگ ادس مقام</p>	<p>چھوٹے وڈے شہر دی خاطر ہتقبال میسرے گھر ہی اوترن حضرت پاک نبی ہر اک آنا پکڑ دا ہتہ مہار کر دم اوتہ میرا مور ہے طرفون دے غطار رستہ چھڈ دا پیدا دیکھو کم عظام</p>
--	---

روایت اوس میدان وچہ پھر فرخ پے
گوڈیان پرلے بہہ گیا او تھو شتر رسول
چھڈ دی سی واگ اوس رستہ تھو راتا
سینہ صاف زمین تے رکھتا اُس تا
انشاء اللہ اساندی منزل ایہہ مدام
اپنے گھر لیجا وندا اوہ جگہ دستر
لبض اصحاب انصار تان کہندی وچہ جناب
ہو وے شرف نزول جے اندر سا دھنا
الکرۃ مع رکحہ مرد نال سباب
در مارہ ابو ایوب دے اوپر بیٹھا جا
یا محمد اوٹھ تون اوتر و ایسے جا
وچہ مدینہ ہو یا تیرا جردون نزول
ناگہر اندر ادھنا دے لے جا دین تشریف
باندھ اتے فقیرین اوہ ربد مقبول
نال تواضع ایہہ گل ڈھٹی اوس نصید
کوہ جو دی تے آ لگی جیونکر کشتی نوح
جاتا اپنے آپ نون جہان حقیر ذلیل
روایت ہے جو نبی نال ایہہ ابو ایوب
تیج نے جو سو نیا پاس حکیم شامل
وچہ جناب محمدی دیوین ایہہ پہو سچا
جو کہین مکتوب ایہہ بطناً بعد بطن

در وازہ مسجد نبی و احسبا واقع ہے
پہیرا دھایا تو ریا اللہ دے مقبول
جا کے مڑ کے آ بیٹھا اوپر پہلی جا
اوتریا اوس مقام تے حضرت ایہہ فرما
سی گھر ابو ایوب دانیرے اوس مقام
بھی سباب لیجا وندا اسارا اپنے گھر
لے گیا ابو ایوب کے حضرت سباب
دور نہیں نزدیک ہے کہندی حضرت تان
اک روایت اوہ ہے ماقہ او جناب
جبریل کیا اونون امر خدا
حق تواضع ابو ایوب کیتا سب ادا
وچہ آرایش خانیاں خلقت سی مشغول
کہند ابو ایوب سی مین مان مرو ضعیف
مین مسکین غریب گھر کو نکر کرے نزول
اوسدے گھر ہی یا نبی چلو حکم مجید
طور سینا پر ہو یا تجھے رب مفتوح
اوہو وچہ جناب دے ہوئے قدر جلیل
رکھدا قرب قریب سی نالے اوہ مکتوب
کیتی ایہہ تاکید سی جان ہو نبی رسول
بھی اپنی اولاد نون وصیت ایہہ فرما
پہو نیا ابو ایوب پاس ادہ خط ایس نمن

سی ایہ بہت اکیٹوان اوس حکیم شامول
 کیتا ابو ایوب د گھر وچہ بنی نزول
 اپنے اہل عیال نال ابو ایوب کرام
 ابو ایوب رسول پاس اک رویت آ
 سرور کہیا کیون نہین ستو ہتھین کل
 نان ہو جو اسان دے وچون اہل عیال
 چہت تہین مٹی دگے تانیا کچھ گر وغباء
 مین چا مان جولیا دین تون اوپر تشریف
 تاسین ایس اندیشیون جادان ہو خلاص
 سالون رہناں ہیٹھ ہیو ہیکا بہت آسان
 اوپر کوٹھے جان وچہ ہو تکلیف انہان
 ایسرا ندر ایس دے سالون ادب نہین
 القصہ بہت بسانہ کیتا ابو ایوب
 وچہ چارے مصطفیٰ تارہیا اک ماہ
 مسجد منزل اپنی خاطر خاص بنی
 وچہ مدینہ لیا نیا جدن تہین تشریف
 مسجد منزل پاک دی کیتی شروع بنا

جلد اول وچہ دیکھہ ایہ قصہ سب مقبول
 ست مہینے ہیٹھ گھر رہیا مقبول
 اوپر منزل ہے سی اندر اوس ایام
 کرو عرض جو کل اسی ستے نہین ذرا
 عرض کیتی مای مصطفیٰ اس خاطر سن گل
 اوپر حرکت کرے کوہر کے فراغ بال
 مان پوسنے فدا مین تیریتوان ہر بار
 کران رہائش ہیٹھ گھر اے بنی لطیف
 آنحضرت فرمایا سن اے باخلاص
 اکثر بندے رب دساتھی آون جان
 کہیا ابو ایوب نے ہے ایہہ سچ بیان
 اوپر رہیے اسین جوتین ہو وزیرین
 بالا خانہ تا گیا اللہ دا محبوب
 آئیاجبرائیل تان لے فرمان الہ
 جدا بناؤ ایس جاہے فرمان ربی
 ست مہینے بعد تان بافرمان لطیف
 پڑمان درود سلام مین اوپر صبح مساء

واقعہ سوم بنائے مسجد متبرکہ بود

پیٹا اوسدے وچہ سہی رب دے نال امر
 پت رافع بن عمرو دے راوی کہندا ہی
 خجوران لوک آویچدے اوس طوالت وچہ

اوہ میدان جو آپ واجد عا نام شتر
 سہل سہیل یتیم دوق اوہنا ند اسی
 اسعد ابن زرارہ دے حجر کفالت وچہ

<p>پڑھدے آنماز سن اندر اوس میدان جماعت سی کر اوند اہوا ماسدا کہندے سہل سہیل دی ایہہ ہر ملک بین سونین پاک سول نون پر شاہ جہان آہے سولے خاص دی سمیت چہ سہار دیوے قیمت ادہنا نون اللہ دادران ہور درخت خجور دی کہوٹے ناہموار سٹے کٹ درخت ادہ کہوٹے کرن صفا رکھی طح مسیت دی بافرمان کرام پتھراٹ یاوندے نالے بنی کبار مدوکرے تے آپ خود کر داکم کثیر مڑ مڑ پڑھدے ار جزیہہ اللہ دادران</p>	<p>آون پیش رسول تہین اوسجا سلمان اسعد ابن زرارہ جو رحمت ہوس خدا خواجہ عالم پچھیا کدی ایہہ زمین اسعد تے ہور مالکان رنہی بل جان کیت مفت قبولان دتے دس مثقال ابا بکر صدیق نون کیتا تا فرمان بعضے طرف میدان دی قبران ہی کفای نال اشارت مصطفیٰ قبران نون دنا جدون برابر ہو گئی ادہ زمین تمام وقت عمارت یار سب مہاجر تے نصا دیکھن یار رسول دے کوشش چہ تعمیر کرے علی المرتضیٰ کوشش یا جہہ بیان</p>
--	---

<p>سکے حضرت علی تہین کہند اسی ہر بار عمار یا شہر تہین رجز سن کر دایہہ گمان کہند اے عمار تون چپ جو جانی بحال ریس کرین تون علی دی ہونہدین خاموش عمار یا شہر ہے اکہیان میران او اخوان اک اک اٹ یاوندے دودو اٹ عمار اک اٹ اپنی واسطے اک اٹ بہر نبی نلے پاک زبان تہین کہند عشاہ لولاک</p>	<p>عمار یا شہر اس رجز دا ہی کردا تکرار فایغ اک اصحاب سی بیہا اوس مکان ریس کرے ایہہ علی دی الین جزو مال نہین تے ایں عشاہ تہین راگا کار ہوش بیغیر نہ لایا سکے ایہہ بیان صحیح بخاری وچ ہے اوسد ساریاہ وچہ روایت دوسری راوی کہند اہی مٹی سر سونہہ او تہین سرور کر دی پاک</p>
--	--

عما ترقطله الباغیہ یدعوہم الی الجنۃ ویدعوہ الی النار

ایہ حضرت عمار بھی کہندے ہیں کہ جو اب
جنگِ جبلِ دے وچہ سی ہو یا ایہہ شہید
القصد کار تعمیر جان پہونچیا چہتان تا
تہ درختِ خجور دے تابانے تہم
بیت مقدس ہو یا قبلہ اہل ارشاد
باب الرحمتہ اک والقب ہو یا مشہور
یتجے در تہمین آوندے مسجد وچہ عوام
مسجد ابجے تمام نان ہی وچہ اوس ایام
حضرت عمر خطاب دے عہد خلافت تک
عہد امیر المومنین لوک ہوئے بسیار
ایسے نان بد لایا مصلح وچہ تعمیر
پہیر امیر المومنین عثمان ابن عفان
دیواران چولے سنگ تہمین کیتا نقش نگار
چہت بنائی سلج دی یعنی چوب آبنوس
عمر عبدالعزیز نے اندراؤں مان
ازواج رسول کریم دے جو گھر مسجدِ نال
مہدی عباسی ہو یا جان پہر بعد از ان
پہر مامون رشید نے کیتی ہو رکشاد

اعوذ باللہ من الفتن فتنون کہہ رہے
مساویتے وچہ علی جو ہو یا جنگ شدید
فرمایا شاخِ خجور کٹ دیو چہتان پار
بعضے وچہ محراب دے اوہ تہم آئے کم
تن دروازے تا ہوئے مسجد وچہ کشاد
دوبجے در تہمین آوندے مسجد وچہ حضور
باب مواخر اوسدا کہندے آہو نام
جس جاوقت نماز ہو او تہے کرن قیام
مسجد ایس طریق دی اوپر آہی پاک
کہلی مسجد تا ہوئی حکم خلیفہ نال
عمار دی کئی مرتبہ ہوئی سی تعمیر
کہلی مسجد سی کیتی عہد خلافت جان
سنگ منقوشہ تہمین ہوئے تہم سیت تیار
ولید بن عبدالملک جان ہو یا شاہ ناموس
ہو رکشاد وچہ کیتی مسجد نبی جان
داخل مسجد اہ کیے کہلی ہوئی کمال
اوس کیتی تعمیر مڑاپنے وچہ زمان
زینت مسجد دی کیتی محکم کر بنیاد

مامون دی تعمیر ہے ہن تک اسن امان
بنیاد دے سلطان تون مین ہوں قربان

واقعہ ششم

دو زین بنی کریم دے خاص آزاد غلام
پنج سو درمان خرچ دوتے دوشتر راہوار
نالے ام کلثوم جو بیٹیاں بنی خدا
نالے زوجہ زید دہی ام امین مقبول
وچہ مدینہ لے آئے ایہہ سب اپنا مال
عبداللہ تین جدا اریقظ نام پدر
غنیمت محبت جان کے اللہ مقبول
عیال حضرت صدیق ہی یعنی امرومان
اہل بیت رسول نال سب نیک خصال
گھر اپنا بنوایا جدا بنی فی الحال
گھر چھہ ابوالوب داتا آئے اس جا

زید جو بیٹا حارثہ ابورافع خوشنام
آنحضرت نے انہاں نوں کیتا سی طیار
تا جاکے لے آئے فاطمہ خیر نساء
سو وہ بنت ربیعہ ہی جو سی حرم رسول
ہو را سامہ زید دایا نیک خصال
عبداللہ بن بو بکر خوجس دم سنی خبر
ابوبکر جو گیا ہے نایب نال رسول
عبدالرحمان عائشہ نالے اسدی مان
عبداللہ داللمحہ بھی ہو گیا انہاں نال
رلدے ہر اک خرچ دا اصل اپو دسوا مال
نال دیوار میت دے حجرہ ہو یا بنا

واقعہ ششم

اک ماہ کچھ ودہ گھٹ ہی حضرت نبی لطیف
دو دو رکعت ودہ کیتی حکمے نال خدا
تن رکعتان شام وچہ باقی دو دو ساز

وچہ مدینہ لے آئے جان تشریف شریف
تن نماز ان حصہ نظر نالے وچہ عشا
چار رکعتان فرض تان اندر تن نماز

واقعہ ششم بیان اسلام عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ

وچہ مدینہ جان آیتا بنیان واسلطان
جاں سرور دنیا دا ڈٹھا پاک جمال
مین سنیاں فرماوندی مونہہ تہین اعظم شہنشاہ

عبداللہ بن سلام ہے راوی این بیان
مین وچہ خدمت مصطفیٰ آیا لوکانثال
رے کذابان نال نان ڈٹھا اوسدارو

اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللَّهَ وَالطَّعْنَ الطَّعَامَ وَصَلُوا الْأَرْحَامَ وَصَلُّوا إِلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ فَإِنَّ خَلْقَ الْجَنَّةِ السَّلَامَ

سنے جان ابن سلام نے ایہ جواب تمام

اظہار صدق یقین تہین پڑہا ایہ کلام

اشھد ان لا الہ الا اللہ وانک رسول اللہ

کرد عرض جو یا نبی میری قوم بہتان
 باوجود اس بات دے بہن ان فون معلوم
 ہن جان مینون جان سن لیا یا ہر ایمان
 پیش میرے اسلام و ہون فون اظہار
 اوہنان پاسون پچھہ تون میرا حال بیان
 سدا قوم یہود تون حضرت محمد وچہ جناب
 کہیا قسم خدائیدی اس وچہ شکست مول
 پس پھر جان پچھان کیون لیا کو ایمان
 پھر فرمایا تان وچہ عبداللہ ابن سلام
 کہندے ساڈا پیشوائے ہے دانہ تر
 آنسور فرمایا جے اوہ مسلمان
 کہندے حاشا اوہ کیون ہوو مسلمان
 آنسور تین مرتبہ کہیتا ایہہ تکرار
 آنسور فرمایا انکلے ابن سلام
 کہند اڈر کے رب تہین لو اڈر ایمان
 ہوتین سب جانے اوہ رسول خدا
 اک روایت اکہندے بہت برا ایہہ پک
 کہیا ابن سلام نے یا رسول اللہ
 مجلس چون اوہنان تون دتا نبی نکل

میرے تائین اکہن سارو جان پچھان
 ان مین سیدا اوہنانہ افضل وچہ علوم
 میرے حق وچہ اکہن بہتا اوہ بہتان
 حضرت قوم یہود تون سد وچہ دربار
 عبداللہ تون نبی تان گوشت کر پنہان
 اول دس کے اوہنانہ تائین حال غذا
 ستین مینون ہو جانہ تان برحق رسول
 کہندے اسین نہ جانہ تون رسول حمان
 ہے کس قسم دا آدمی اکہو سچ کلام
 بیٹا ساڈے پیشوا دا جو اعلیٰ تر
 ہو جاوے تا کی کہو سارو کر دعیان
 دیوے ایسودین تہین اوسنوں با مان
 دیندے ایہو جواب سن اوہ سارے کبار
 کلمہ شہادت اکہدا نکلیا خوشنام
 اوپر احمد مصطفیٰ ہے معلوم عیان
 کہندے اکہین جو ہٹہ تون سانوں خبر نکا
 اجہل پت مجہول اسوچہ ناہین شک
 ڈر داسان اس بات تہین ہو یا جوتان گاہ
 یارب یہج درود تون نبی اوپر ہر حال

واقعہ ہفتم

<p>ہوا مدینہ پاک دی آہی بد بو دار اکثر ہوئے بیمار تان یار رسول خدا نالے مولیٰ اوسدا اودہ بلال عتیق خبر یوچہن لون آوندے ہر دن نبی الہ پر پڑا اسی اس رجز لون بندہ نیک سیر</p>	<p>وچہ مدینہ جان اُسے ہجرت کر کے یار ناموافق اوہنا ندے آئی اودہ ہوا اوہناں وچوں اک سی ابا بکر صدیق ہو یا سبب بیمار کون اوہناں لقب تباہ اندر غلبہ تاپ دیکھ حضرت ابا بکر نہ</p>
<p>والموت الیٰہم شریک غلہ</p>	<p>اکل مرصع فی اہلہ</p>
<p>نال دالان نعل دے ہے گی موت ضرور عتبہ شیبہ پر کرے لعنت دلے نام باعث جنہاں بیوٹن ہو پایا ایہہ گزند نال تقاضا رب وگے کرے دعا</p>	<p>اہل اوسدے ول ہو وند روشن سب امور آوے جدون بلال لون تپتہن فراہم امیہ بن خلف تے ہو جو اہناں مانند بیماران پر مصطفیٰ کر کے رحم بڑا</p>
<p>اللہم حبیب الیہا المدینۃ کعبۃ المکۃ اذا شد الہم بآذک لنا فی صاعہا و مدہا و ضحہا لئلا نقلحہا الیٰ کعبۃ</p>	
<p>جیو نکر مکہ دی اسان ہیگی حب بڑی برکت سانوں دیہہ ربا ہیج جحفہ ول تاپ سب یاران بیمار لون ہوئی عطا شفا جحفہ دیول منتقل ہو یا بو و بار</p>	<p>یارب دیوین حب تون اہناں مدینہ دی گوشت تے وچہ صاع دی نالی اندر ناچت برکت دعا حضور دی کیتا فضل خدا مدینہ اندر ہو گئی موافق سب ہوا</p>
<p>واقعہ ہفتم طرح برادری انداختن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم در مہاجرین انصاری</p>	
<p>بھائی چارہ پایا ایہہ ہی سُن احوال اک روایت برصنف وچہ پنجاہ شہا بھائی چارہ پلیکے محکم کیتا سی</p>	<p>وچہ انصاری مہاجرین اندر ایسے سال پنجتنائی نفر مدینوں جو اصحاب انصار نال مقرر مرد دے حضرت پاک نبی</p>

<p>اندر ایس مقام دے لکھیا کریں نظر خارجہ بیٹے زید تہمین اخوت ہوئی تفتیز مالک انصاری دابیٹا جو سی عالی شان پت ثابت انصار و رحمت ہو س خدا زبیر بن عوام و اسلمہ نیک نشان عبد الرحمان عوف و اسعد ربیع پچیان مصعب ابن عمیر و ابو ایوب بہرا عبادہ ابن بشر و ابھائی بنیان شاد عبد اللہ بن حبش و انال عاصم خوش دین رفعی ہو و انہان تھے اللہ جل جلال پنجتالی مرد مہاجر و چون اس اطار بھائی ان و انک دو سر پدا ہو مدگار وارث اسدے مال و اہو و ایہم بہرا اک دو بے تہمین لیوندری در شہ اس اطوار ایہم عقد مسوخ تان ہو یاسی ات ممول</p>	<p>اوس جملہ تہمین جو ڈھٹا اندر کتب سیر ایہم امیر المؤمنین ابابکر صدیق حضرت عمر خطاب دی نال حضرت جان عثمان ذو النورین و ابھائی اوش ہو یا ابو عبیدہ جراح و حضرت سعد پچیان طلحہ بن عبد اللہ جو کتب مالک و جان ہو یا سلمان فارسی نال ابو و رڈا ابو خدیفہ پت جو عتبہ نیک نہاد عمار بن یاسر ہو یا نال ثابت بن قیس ثابت انصاری دابیٹا جو سی نیک خصال پنجتالی مرد مہاجر و چون اس اطار روایت ہے اسباب وچ لکھیا ایہم تہم اک دو بے تون اولان مری جو نال رضا تا اصحاب رسول دے اوپر اس تہم پچھ جان جنگ بدر آیت ہوئی نزول</p>
---	---

اُولَٰئِكَ احْکَامُ بَعْضُهُمْ اَوْ لٰی بِبَعْضٍ فِیْ کِتَابِ اللّٰهِ

اور ناطے والے ایک دوسرے سے لگاؤ رکھتے ہیں اللہ کو حکم میں - سورۃ احزاب سید ۲۱۔

<p>ابن عبد البر و تہمین سن او نیک سیر بو عبد اللہ نیشاپوری جو رحمت ہو س رحمان ابن عمر فرما و ندا جس و م بنی لطیف نالے حضرت عمر و رحمت انہان رحمان</p>	<p>شرح بخاری وچ ایہم یاسیابن حجر تے ماتم ہی ایسا راوی نیک نشان یاسی وچ اس باب و ایہم حدیث شریف برما عقد برادری ابو بکر و جان</p>
---	--

کہیا حضرت علیؑ نے خدمت شاہجہان
ناہنہ بنایا تان نے میرا بھائی کا
دنیا تے وچہ دین دے فکر کیا ہو تین
آہے سب مہاجرین رحمت انہاں غفور
زیادہ اس تہین جاندا اللہ عظیم

طلوئے زبیر ہی عثمانؓ عبد رحمان
اصحابان دے یا نبی ہوئے یار بہرا
آنحضرتؐ فرمایا تیرا بھائی میں
القصہ ایہ جماعت جو ہوئی ہو مذکور
ہو یا عقد برادری دو لونیت معلوم

واقعہ غم کلام کردن گرگ بارعی غم

بولیا اندر جنگلے راجی تہین گھیاٹ
لے جاندا گھیاٹ اک جلدی لئے چھٹا
نال زبان فصیح دے بولیا سنے شان
اوہ ایالی اکھدا وچہ تعجب آر
کہندا اوہ گھیاٹ تان عجب زیادہ ہی
اگلا پچھلا دس سی آ اک مرد بیان
ہوں مخالف اوسدے ایہہ کا فر گمراہ
دو رخ اندر جاو سن منکر اہل فساد
ہو کے مسلمان تان دسیا سب بیان
منزل اپنوں باہر اک آویگا انسان
حالت اہل عیال دی اوسنوں کہی لعین

اندر ایسے سال دے ہجرت وچہ اظہار
اک ایالی چار دا بکریان صحرا
گرگ ٹپے جا بیٹھا ارکہہ دم وچہ دوران
رزق و تاسی رہنے سوئون لیا چھٹا
قسم خدا دی نام دٹھا ایسا عجب کدی
وچہ اس نخلستان دے وچہ دو سنگستان
دعوت کر سی خلق نون طے دین الہ
کہوں کمر افتاد تہین ناہنہ زنا عساد
آیا خدمت مصطفیٰ اوسدن اوہ شبان
آنحضرتؐ فرمایا وچہ اخیر زمان
گہر وچہ بجے نہ پوینچ سی تازیانہ نسلیں

واقعہ دھرم صلح نامہ نوشتن یہود ابود

بنی نصیر بنی قینقاع آہوئے موجود

اندر ایسے سال دے قریضہ قوم یہود

خدمت نبی کریم ﷺ کو پہنچا کر دیکھا کہ وہ فرمایا کلمہ طرف جو نان ہے کوئی الہ
میں رسول الہ مان خاص نبی موعود
میں پیغمبر اور ہونا جو علمائے
اور ہو ختم الانبیاء ہونا فاضلتر
ہو سب صفات میں یار کیتیاں نہاں
ایسے آئے اسین مان خاطر دوجے کم
ایہم جو ساتھوں تا ہودو تینوں نفع زیان
سیج ائے کوئی دکہہ ہی تینوں دین مول
کے تیرے اصحاب فون دیوانان ایذا
آنحضرت نے ادھانندی عرض کیتی منظور
سیرے یار جو ہو رہی ہوں تا بعد
نال ادھانندے دشمنان مدوکر نمل
جیکر توڑن عہد پہر ادھان خون حلال
صلح نامہ ہر قوم نے کرتا تحسیر
آما بنی نقیر داولی عہد مکار
حقیقت حضرت احمدی صدق سالت پک
باوجود اس بات دے کہ وہی انکار
اوستہین پچھیا قوم نے حضرت دا احوال
پڑھی وہ تو رات دے ہو رستی اخبار
اسحاقی خاندان تہین نبوت اوسدینال

اے محمد کیا توں دعوت کریں عیان
باہون اک معبود کسینوں خواہ مخواہ
دیکھو وہ تو ریت دلفت میری موجود
خبر دتی سی کیوں نبی آدگ اس تہان
ادھان پڑاوسر ہوئے سلام مقرر
کہن یہودی سن لیا جو توں کریں بیان
یعنے قاعدے صلح دے ہو جان کج
سادٹی دلون نار کہن کجہہ اس احسان
مدد تے وہ جنگ تین ہو وان نہن شمول
اوسدم تیک مہم تین پہو بچے کپڑی جا
ایس شہر دو نال جو کرن نہ کجہہ قصور
ادھان نال نہ دشمنی والی ہو وکار
دیون دکہہ تکلیف نان ادھان کس رسول
از واج اولاد غلام ہو ضبط ہو سبال
پکڑی اوپر ایس دے گواہی رب قدیر
حی بن اخطب نام اوس ظالم بڑا خوار
آما سبہو جاندا مول سی کجہہ شک
روایت ہے جان قوم دے وہ گیا مر دار
کہندا اوہو نبی ہے جدی صفت کمال
نال عداوت اوس نال ہرسان آشکار
ہوند اسماعیل ول نبوت دا انتقال

مخالف مذہب اسانڈی ایہو سے یہ بات

باعث ضد تے دشمنی ہو رہی کوئی بات

واقعہ یارِ محمد (۱۱) تعین اذانِ بود

ہو یا ایسے سال وچہ دیوانِ بازگِ رواج
ہو وے علامت کوئی جو مقرر وقت نماز
آنحضرتؐ اس باب وچہ نالِ صحابِ کرام
جو آوازے پنکھہ نالِ لوک کران آگاہ
آنسر کور اس امر وچہ موافق ہو یا نہ مول
بعضے کہندے اگ لون بالان وقت نماز
تا امیر المؤمنین حضرت عمرؓ پر پیمان
جدون امیر المؤمنین دسی ایہہ صلاح
بلالؓ ٹک بند آواز سی وقت نماز مدام
عبداللہ بن زید و انصاری جو احباب
عبداللہؓ نے چاہیا لیوان سکھ خرید
وقت نماز و جاوسان سکے آون تا
عبداللہؓ لون و سدا تا کلمات اذان
اک روایت خواب وچہ چرہ مسجد اوپر
آئیا مجلس بنی دمی فحسے ہو بیدار
آنحضرتؐ فرمایا ایہہ ہے سچی خواب
ہو یا پہیر بلال لون اوسدم ایہہ ارشاد
کہندے موجب خواب و حضرت جبریلؑ

اقامت جمعہ نماز وچہ وڈا اسی احتیاج
آون مسجد وچہ تان ادستہین اہل نیاز
کر دے آہے مشورہ بعضے کرن کلام
بعضے اکہن اوسوقت وچہ تہی ہو جو دلخواہ
یہود نصارا دی روش کیتی ناہنہ قبول
عادت ایہہ محوسیان کہند صاحبان
کہند اوقت نماز دے کروند اعیان
نال اشارے مصطفیٰؐ تے صحابِ فلاح
الصلوات علیہم اجمعہ کراے بلند کلام
دٹھا و پیچھے سکھہ کو اوسنے اندر خواب
بیچیا لیکے کرین کی کہند امر و رشید
کہند ابتر چیز اک استون دیان سکھا
سکے رکھے یاد جو دٹھارات عیان
پر دہا بانگ نماز کو سندا نیک سیر
سب کیفیت خواب وی کردا آٹھا
باہون اسد ہوزنان بہتر کوئی خطاب
پر دہون وقت نماز دے یہاں گان گایا
کیتی بانگ نماز دی استعلیم جلیل

<p>روایت جردن بلال نے کہی بانگ نہا کہند حضرت خواب وچہ میں ایہہ سنی اذا ست اصحابان اوسی ایہہ اپنی خواب جس تہین شب معراج وچہ آہی سنی افان روایت ہے اک روز جو بنیان داسر دار بلال حجریتے آئیے کہند انال نیاز ایہہ کلمہ تانہی لون آیا بہت پسند</p>	<p>حضرت عمر خطابؓ ان ایما نال نیاز نبیؐ کہیا تین پیشتر آیا وحی رحمان پیغمبرؐ لون یاد تان ایما ملک حجاب مقرر بانگ نماز تان ہوئی جب رازان ہو یا فجر نماز لون نان اگے بیدار الصَّلٰوةُ تَخْرِقُ مِنَ اللَّوْمِ ہونیدون خوب نما فرمایا فجر کر بانگ وچہ ایہہ ہی کہو بند</p>
--	--

واقعہ دواز دھبیس مورت لید بن مغیرہ علیہ لہتحقہ

<p>ولید مغیرہ نبیؐ داد دشمن جو مردود گزدی اس کتاب وچہ ہے پچاندی گل - آٹا وچہ قریشیان عرب اندر سرد یعنے سب قریش دی ایہہ ہسی ہم سنگ بعضے اکھن اوہ سی عدل ایس سب اکواری پہناوند اکبے لون تنہا روایت ویلے نوع دے بہت روزنا پیدا کہند والہ ایہہ جو سبغ فرخ میں سب ڈرد مان جو نبیؐ دادین ہو دی اٹھار آکبہ دی بام پر جہنڈے شیع لگا ہو سی عہد ضمانتون ابوسفیان محزول سی کفار غلط تہین وڈا ایہہ پلید</p>	<p>ٹھہے بازان پنج وچہ جو شامل مطرود ایہہ اندر اس سال دے جاندا ورنج مل اعلیٰ اکھن قریش دا اسنون سب اٹھار برابر ساری قوم دے اندر قوم سنگ کبے لون اک مرتبہ پادون جامہ سب عدل ایس سب سب سی قوم قریشا ندا ابوہل نے پوچیا کی باعث فریاد نان ہیکا ڈرموت تہین ایہہ سب سب مدونال خدا یدے تا اوہ آخر کا اوپرست آسمان دے روشن ہون لووار عاص بن وائل سہمی جو باپ عمران سول دو نغ اندر اس برس گیا ہمراہ ولید</p>
---	---

واقف سیر و ہم زفاف عایشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا عن ایہا

<p>یعنی جس دن گئی ایہہ گھر وچہ بنی خدا اول ہجری سال سی اندر ماہ شوال مرد و عورت انصار دے جمع ہو اُس جا ایہہ ایس بیان دی پکی راوی ہی گھر ساڈے وچہ آیا سردرجن انسان سردھیر میرا دیو یا مان میری نے الحال میں مائی کو سے ہتھ وچہ ہوئی باجہ قرار تا حاصل تکین ہو مینوں اوس مکان بیٹھا اوپر تخت دے گھر ساڈی مقبول کہندی تیرا اہل ایہہ اے رسول خدا برکت تیرے پر ہو دے ہون کم کھرے کوئی اوٹھہ تے بکری فوج نہ کیستی ہی سعد عبادہ پیچیا اوس دن باتدبیر پی پی کے اوس شیر لون دین مبارکباد تان سپہرام المؤمنین بی بی نسخ خ گردے مسجد پاک و حجرہ بنیان صاف کچھ فضائل عایشہ داسنوں احوال</p>	<p>زفاف حضرت عایشہ رضی اللہ عنہا روز آٹا اودہ بدہ دامتہمور روایت نال الوجہ دے گھر گیا اس دن بنی خدا اوس دن حضرت عایشہ عمر نہ سالہ سی اسین محلہ شیخ دے بنی حارث وچہ سان میں آہی سان کہلیدی چوہیاں بچپناں مینوں کچ لیا ونڈی پاس سید ابرار نفس میرا تنگ ہو یا چا مان چھڈیواں پاس بنی دے لیا ونڈی ڈٹھا میں بن رسول مینوں پاس رسول دے دتا آ بٹھلا اسپر تیرے واسطے برکت رب کرے بہر ولیہ کچھ نان پاس اسادی سی طعام ولیہ اساندا سی اک کاشیر اودہ جماعت عورتان جو حاضر دل شاد آپو اپنے گھران لون رخصت گیان ہو نال خواجہ کونین دے ہو یا تحقیق زفاف ایسے حجرہ اوسدا ہو یا سی انتقال</p>
---	--

فضائل حضرت عایشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا عن ایہا

اوس مالک کو امر تہین وچہ صورت انسان	لکاح بی بی تہین اولاک فرشتہ جان
-------------------------------------	---------------------------------

<p>اندر خواب سولؑ نون و سی ملک قدیر صورت پکڑی تا ہو دی ظاہر شکل لطیف باجہون انہان بنی دی ناسی کرتون فکر وچہ اوہنا ندے بستر دی ہو مذاجی نزل ستار آن آیت ایسی اندر شان نزل سال چہم وچہ ہو دی ایہہ ہی طالع گودی اسدی گہرا ہدے راہی ہو یا ہی ظاہر ہو سی پڑہین تن حالت عالذات یہ چہدے مشکل سئلے بڑی بڑے صحاب دو ہزار لے دو سو دس حدیث ثقات اونتر ^{۱۹} سلم وچہ نے پڑہ افراد شہا ہین حدیثان انہان تہین سن فن میری ستائے ^{۱۶} سالہ عمر سی جدون ہو یا انتقال وچہ بقیع دے دفن ہے رضی ہوں خدا</p>	<p>وصلہ وچہ حریر دے بی بی دی تصویر آنحضرتؐ فرمایا ایہہ تصویر شریف ہو فضیلت عالیشہ کوئی عورت ریکر سی باقی ازواج تہین پیاری پاک سول حاصل باقی بی بیان ایسا شرف نول دیکھین سورۃ نور وچہ جو چاہیا رحمان روح مطہر بنی دا صلہ اللہ علیہ انثار اللہ سخن ایہہ مجلس وچہ وفات دو جا اعلم علم وچہ آہی باجہ حساب ہے صحاب الوف تہین وچہ اسمار واد اس جملہ تہین اک سو ^{۱۶۴} ستر او پر چار چنانچہ وچہ صحیحین دے دو سو نوے ^{۲۹۶} ست رحلت وقت رسولؐ دی عمر اٹھارن سال جنازہ پڑھیا اوہان دا ابو ہریرہ سا</p>
--	--

واقعیہ دوم

<p>آنحضرتؐ دی یاد بھی ہوئے موافق نال روز عاشورا رکہدے روزی خاص عوام اہل لے احق ہے مین جو کران ادا عرق ہو دی وچہ نیل دے قبلی لاج دن خاص روزہ اس دن رکھیا باقی عوام روزہ سب اصحاب نے رکھیا آما سا</p>	<p>عاشورے دار کھیا روزہ وچہ اس سال ایہہ سبب سی ایسا قوم یہود تمام حضرتؐ کھیا ایہہ سنت موسیٰ بنی خدا ہو یا ظلم فرعون تہین موسیٰ لاج خلاص اس نعمت دی شکر وچہ موسیٰ علیہ السلام آنحضرتؐ دے حکم تہین منادی کرے خدا</p>
---	--

واقعہ یا تروہ شام

اندر ایسے سال دے برا ابن مکرور دو نوین ایہہ نقیب سن انصاری یار نبی عثمان بن منطون ہی مہاجر جو اصحاب پایا شرف اسلام دا اندر ایسے سال	اسعد ابن زرارہ ہی حجت اہنان عفور تے کلثوم بن ہدم جو مدنی مومنہ سی فوت ہوئے اس سال وچہ حجت ہووے حضرت سلمان فارسی ایہہ ہی سن احوال
--	---

واقعہ یا تروہ سلمان فارسی ائمہ عہد رسیدن باتا سیال جلی التیم

کہندا ابن عباس ہے رہنی ہوس حلال گردی شہر صفہان دین ہذا سان جان آتش پرستان وچہ سی وڈا دولت مند مینون گھر وچہ رکھدا نال پیار کمال بہر زراعت جاو ندا باپ میرا نت سا کیتی ایہہ تاکید سی آدین جلدی نال گر جاگ عیسائی ان آیا اندر راہ اوس کینہہ وچہ جا مین وٹھا ایہہ راز مینون اوس جلیقت دا آیا کم پسند ترسیان تہین پوچھیا ایہہ کی مہکا دین مین طرفے اوس دین دی رعب ہوتا ان ہوئیا آتش پو خون دل سیدہ بنزار دل اپنے دا اوہنا نون مین دیو سال دین نہ چال کر سگان اندر ایس مکان	مینون سلمان فارسی دستیا اپنا حال حے اوس پنڈ دا نام سی باپ میرا دھقان نورخشان اوس نام سی اندر قدر بلند رات نچسان پوچ دے آتش نائین بال اکدن مینون بھیجا بدل اپنے اوس جا رستہ اندر جانیدان مین ایہہ دٹھا حال آواز رہبانان دی سنی اوس وچہ خواہ مخواہ پرٹھا کوئی انجیل سی کوئی پڑھ نماز ٹھہر گیا مین اوسجا چہ ٹکم ہر چند کہندے عیسائی دا ایہہ ہو دین تین میرے دلوچہ کر دیا نصرا نیت تہان مین تان پاس اوس قوم دی دتا روز گزار غرض کیتی مین ہو یا شکل ایہہ کمال دسو کی تدبیر ہو کہندے اوہ رہبان
---	---

حاصل دولت ایہم ہوسی اندر ملکہ شام
مین پھر گروچہ آئیکے باپ ڈٹھا وچہ شام
تاریکے احوال دی دسٹن آخبر
باپ میرے نے پیچھیا ہن تک ہون کجا
مین پر جوسی گدزیا کیتا سب بیان
آتش پرستی دین دی کرن لگا تحسین
دین نصارا دا ہو یا غلبہ میرے دل
محبت دل عیسائی ان ڈٹھی میری جان
ایسا نہ ہونس کے ہو جاوے ناپید
پاس نصارا ایجھیا مین خفیہ پیغام
اتفاقاً اک قافلہ آئیا طرفون شام
عیسائی ان نے سبات دی دتی خبر پہنچا
رکے نال اس قافلہ آئیا اندر شام
پاس اوسے مین جائیکے دیا اپنا حال
مینون اپنے کو لٹان رکھیا اوس مقام
دولت مند جاو سنون دیندو آہر مال
دیند اوہ نہ کسے لون لے صدقہ و مال
سٹ سٹ درہم دینا رہیں اوسو ہر کمال
حکم خدا تہیں مگر گیارا سب چھڈا وہ چیز
مین کیفیت اوسدی کردتی انظہار
اوہ خزانہ اونہان لون مین سب دسیا جا

آوکر جان کوئی قافلہ جاوین اوس مقام
بہیجے ڈھونڈن واسطے لوک چھڈا کو کم
خبر نہ ہوئی اونہان لون مطلق آہی یہ
وصیت میری نان منی دتی دیر لگا
سکے میرا باپ ایہم ہو گیا حیران
گلان مذہب دسد اکری بڑے تفتین
سکے گلان پیو دیان ہوئی تاثیر نہ تل
باپ میرے لون گدزیا خطرہ ائے گمان
ایہہ گل دل وچ سوچ کے مینون کیتا قید
خبر کریں جان قافلہ اوسے طرفون شام
پھر مڑ چلے وطن لون اندر اوس ایام
مین حیلہ تھین قید و چون ہو یا مارا
فاضل راہب داپتا ہوسی اوس مقام
دین عیسائی اوسنے دسیا غبت نال
اوہ لوکان لون اکھدا دیو ربے نام
جو بسکینان لون دیوے اپنیاں تہا نال
بہت ذخیرہ اوسنے جمع کیتا اس حال
ہوئی عداوت دل سے دیکھ لیا ایہہ حال
کفن دفن دی اوسدی ہون لگی تجویر
کھندے کیکر جانیان لون اوسدا ہمارا
مول نہ کر سان دفن ایہہ کھندو قسماں کھا

سولی چاٹر اوس لاش نون کردنا سنگار
 محبت اوس دی ہو گئی مینون باجہ قیاس
 جان اوہ ایس جہان تہین لگا ہون بوان
 ہن کنون تون سونپکے مینون چلیا ہین
 جو دنیا نون چھڑکے یا ئل آخر ہو
 سیکے تائین دس کے اوسدا نام نشان
 فارغ اوسدے دفن تہین مین ہو یا جسم
 زاہدی ملاقات کر کیتا ایہہ بیان
 اوس سعادت کیتا جلد تبول
 دکھانیک احوال مین اوس اہد داسب
 اوس تہین بیے آخری مین کیتی اہماس
 کہیا زاہد موصلی واللہ نہیں پتا
 مگر نصیبین شہر جو اوس وچہ مرد فلان
 اوس صالح نون ڈھونڈ کے مین کیتی اہماس
 کہیا اپنے کول اُس مینون تا چنگد گاہ
 کیتی مانند سابقہ اوس تہین ہی مین گل
 ایہہ ولایت دوم وچ شہر آمادی شان
 مین اوس راہب پاس جا کہی حقیقت پھول
 اوس پر بھی جان نزع دا آیا وقت قریب
 اوس راہب نے اکھیا مینون نہین گمان
 ایہہ جہڑا ہونان آخر نبی ظہور

جاگہ اوس بہا ئیا اک عابد دیندار
 اوسدے مے نے تیک مین رہیا اوسدے پاس
 عرض کیتی تین پاس مین ہن تک ہیاسا
 کہندا اوسدے راہ تے کوئی نہ دیکھان مین
 ایہہ موصول وچہ ہے اک بندہ خوش خو
 جاندا طرف بقادی فانی چھڑ جہان
 طرفے زاہد موصلی مین بہر دہرے قدم
 مینون تین تہین سو نیا زاہد اوس فلان
 اندر صحبت اوسدے مین ہو یا مشغول
 مرض موت دی اوس پر بھی یہ بھی بہر رب
 تیرے پچھون مین رہان ہن سین کد پاس
 صاف بورے راہ پر چلے باجہ ریا
 تان مین اوسنوں دفن کر اُس دل ہو یا روان
 مینون زاہد موصلی یہ بھی تیرے پاس
 اوہ ہی لگا مرن جان حکمے نال راہ
 کہندا وچہ عموریہ زاہد جا اوس دل
 تان مین طرف عموریہ ہو یا یہی روان
 اوس راہب ہی کہیا مینون اپنے کول
 مین پچھیا ہن کس طرف میرا کھڑے نصیب
 میری مرضی دا ہو وے جو کوئی انسان
 آیا وقت قریب اوس روشن ہو سی نور

ملت ابراہیمؑ ہی زندہ کرگ کمال
وطن اپنا چھڑاؤ کسی اندر تخت تان
و چون سب علامت ان اک نشان ات رسول
مہر نبوت ہو دسی موڈیا نو چر نشان
کر مزدوری او سجا بکریاں چندر اس
اورہ راہب بھی ہو گیا فوت تضاد و نال
او نہان تائین آگیا لے چلو مین نال
آیا او نہان نال مین مکے اندر تار
مینون نام غلام دے کر کے انہان پیچ
باغِ مخجوران اوس جا ڈٹھا نال نگاہ
دل میرے وچ نہان آوے ایس پر زرا قرار
چاچے داپت اوسدا آیا وچہ اس حال
مینون کل خرید کے لیا کیا ایس مکان
شاید اگے مین ڈوٹھی ایہہ ولایت ہی
اتفاقاً اک درخت تے چڑھیا سان لکڑ
چاچے داپت اوسدا کہندا ایہہ گل آ
اک مرد دے پاس سب جمع ہو اوتان
سی نزدیک جان سنی مین ایہہ گل بانٹکیز
جلدی او تر درخت تون مین ایہہ چڑھیا آ
نال اک گل دے لڑکیوں ہوس تے دل سکنا
سخت طماچہ ماردا مالک غصہ نال

وچہ ولایت عرب دے جا کے اُسوں بہال
ہوسی اوہ مکان جو وچہ دو سنگستان
صدقہ مول نہ کھا دسی ہدیہ کرے قبول
رہیا مین وچہ عموریہ کہندا ہے سلمان
ہویان وچہ عموریہ جامل میرے پاس
بنی کلب تہین قافلہ ملیا تان اسحال
اندر عرب زمین دے بجریان لیو سہال
میرے نال فریب ایہہ کیتا او نہان آ
پاس یہودی اشہلی عثمان دنا ویچ
جاتا بنی موعود دی ایہہ ہے ہجرت گاہ
خدمت اوس یہود وچہ کرن لگا مین کار
شہر مدینون آئیا مین دل کرے خیال
مین مدینہ دیکھہ کے کیتا ایہہ گمان
اندر انہان دنا دے آیا پاک بنی
مالک میرا سی بیٹھا بیٹھان بادل سوز
ہلاکت ہو دے اوس تے خنزج وچہ قبا
دعوائے کرے پیغمبری کیون آ اس تہان
وگ کے اوس درخت تہین جلدی لڑ مین
ایہہ کیسی ہر گل کیتی مینون دیو سنا
کی ہو دے جے پہر کہیں تائے جاوین جان
کہندا تیرا کم کی نال فضول مقال

تو نہ جا اپنا کم کر نان کر ایسی بات
 کچھہ خجوران کیتیاں مین اُس وقت لیار
 مین ایہہ کیتی عرض تان کہ ملاقات حضور
 مین خجوران آندیاں صدقہ اس مقدار
 آپ جناب سول نے ہرگز کھا دی نان
 اوس راہی نے حیطہ دسی آہی گل
 ہو خجوران لیایا مین وچہ دوجی رات
 عرض کیتی یا مصطفیٰ ہدیہ ایہہ خجور
 تان اودہ کہا دیان آپنے لے کہا دیار
 کہند ایہہ سلمان ہے اُس من وچہ جناب
 خجوران گن سان لیایا پنجی ڈوچہ شہما
 دو تن حصہ ہو گئی تان ملاقات رسول
 بغلون کپڑا لہ کے چمدا میرا
 پاس نبی دے پہر گیا جان مین تیجی بار
 جنازے اک اصحاب پر گئی آہے اوجا
 پہر ہو یا مین آپ دی پشت مبارک دل
 نال فراست سنجیا تا میرا مطلوب
 اک روایت آپ دے دو شملہ اوس حال
 مہر نبوت دیکھہ کے پاس گیا مین جب
 مونہہ تہین کلمہ آکھیا اک رب سچ رسول
 مین ہٹ کے تاسا منے حاضر ہوئی آ

القصہ جان آلیا اوس دن ویل رات
 لے اودہ خدمت نبی دی مین آیا یکبار
 کچھہ غریب محتاج ہین تیری نال ضرور
 کرے اشارت مصطفیٰ کھا لیو دل یار
 مین دل اندر آکھیا ایہہ ہے اک نشان
 تان پہر مجلس پاک تہین مین آیا گھر دل
 اندر مجلس پاک دے بیٹھا عالی ذات
 لیایا تیرے واسطے مین ہان چہ حضور
 مین دل اندر آکھیا دوم نشان اظہار
 ویتہ نفر اک قول وچہ پنجی سن اصحاب
 جان کہا دیان وچہ گنتری گنگان مین ہزار
 ابو بکر صدیق سی وچہ مجلس مقبول
 پہنایا نے کپڑا ہو یا جان نبی امر
 گورستان بقیع وچہ ڈٹھا شاہ ابرار
 مین ہو کے تارو برو کہی سلام دعا
 مہر نبوت تا دیکھان مین سوچی ایہہ گل
 چادر پشت مبارکون چاک لوی محبوب
 دوہان تا مین چاک دا دست مبارک نال
 مہر نبوت مین چچی فضل کیتا تار
 تا فرمایا آپنے ہٹ جا اے مقبول
 حال حقیقت آپنی عرض کیتی مین تاو

سُن سُن گلان میرا یں تعجب کرن جنّا
میں سان آنا دسدا اپنا کہول احوال
آر باب سیر تو ارنج دے کہندی ایہہ کلام
باد وجود اس بات دی عبادت کری غفار
بہر رضا خدا ئیدہ چہد سومان پُئی تہان
اک دن پاک رسول نے فرمایا اے مسلمان
مالک لون جا کہیا میں مکاتب مینوں کر
اپنے خواجہ واسطے تینہ تہہ سو رکھہ خجور
نالے چالی اوقیہ دیوان خالص زر
میں کیفیت حال آدسی وچہ جناب
اپنے بہائی دی کرد و دجبت کت سول
خجوران بوٹے تہہ سو مینوں دین لیا
جسد پورے لگ سن مینوں کر علام
میں پہر جا کے بنی لون کیتی ایہہ خبر
اک اک بوٹا لا دندا تہہ مبارک نال
مگر اک بوٹا جولا یا حضرت عمر خطاب
پہر یا جسد بوٹیاں گردے پاک بنی
پہر حضرت فاروق تہین سُرور گہی گل
کہیا فاروق مین لایا مٹر پہر کہیا بنی
پس آنحضرت پُٹیا تہین اودہ نہال
نوشہ پے خجور دے اوسون اوسوان

چاہیا اس احوال لون سُن لیون اصحاب
سندے سب اصحاب سن اوسدم حیرت نال
جان حضرت سلمان سی آئیا وچہ اسلام
مالک مجازی دی کرے خدمت لائق کار
نال نہر ارتشقان آئیا ایس مکان
مالک اپن لون کہو کرے خلاصی تان
برے مبالغہ نال تان ایہہ گل ہوئی مقرر
بیجان پالان اودہان لون پہل دیون سُرور
تا پہر ہودان آزاد میں جے ایہہ کران امر
اصحابان لون آپنے کیتا ایہہ خطاب
مدد میری وچہ تان ہوئی سب مشغول
فرمایا جا انہان لون وچہ زمین لگا
میں موجب ارشاد دے جا کے کیتا کام
تاتشریف لے آیا اودہ جاگ دا سُرور
مینوں سم خدا ئیدی لگے سب نہال
اودہ نہ لگا مول سی حکمت رب دہاب
سبنان تائیں دیکھیا میوہ لگا سی
اس بوٹے لون کی ہوا لگانا ہین پہل سُرور
عمل امت دانان ہوو کہر گز جیہا بنی ۲
بوٹا اوسدی جگہ پر ہوو لایا فی الحال
جوڑ مان ثبوت زمین وچہ شاخان دل آسمان

<p>چالی اوقیہ دین دی ناطاقت مینون مال غنیمت آیا اندر اس اثنا دیکھ سونا فرمایا بنیان دے سردار مینون دچ حضور دے طلب کینا دلچسپ ذمہ تیکر مال جو اس تہین کرین ادا کرک کفایت اودہ مال کیونکر ایس قدر زبان مبارک اذہر ہیر می خیر بشر لیجا حاجت ایس تہین کسی بکسان تولیا چالی اوقیہ ہو یا دچہ قدر مین اودہ سونا جاکیتا تھو اجہ دچ پیش شرف حضوری مصطفیٰ تان مین پایا جس خدمت نیت صاف تہین مین کیتی ذرت لوکان الا یمان عند اللہ انما کما یبغی</p>	<p>القصة شمس تان ایہہ سو نیا خواجہ نون مین نان سی اودہ چاند کیکر ہوگ ادا آیا سونا اوس وچ آندے دامق دار مہم مکاتب فارسی دا کی ہو یا حال فرمایا ایہہ لے کے دیہم خواجہ نون جا عرض کیتی مین یا بنی چالی اوقیہ زر آنحضرت نے پکڑیا تان اودہ بیضہ زر دعا برکت دی او سپر پڑہ کیتا فرزان کہند اسمان قسہم جان اودہ بیضہ زر پورا اندر وزن دے نہ کم تے تان بیش قید غلامی تہین ہو یا مین اس وقت خلاص غزوہ خندق دچہ پہر ہو ر سارے عزرات تان ایہہ خلعت با شرف مینون ہو یا عطا</p>
--	--

لوکان الا یمان عند اللہ انما کما یبغی

<p>لیندے ایسے لوک نان اشار اول سلمان جان چھڈ ایس جہان نون بی گیا خورند اکثر حاضر ادہان وچہ سلمان نیگ نہا دتی جاشکت سی جان لشکر اسلام شاہ ہو یا تا عجم دا ایہہ حضرت سلمان ہجری تیسری سال وچہ باقتدیر الہ رفعا جناب رحمان تہین پایا شرف عیان</p>	<p>پاس ثریا ہو وند اجیکر دین ایمان وچہ حضور رسول دے پیر اقدربند عرب عجم دچہ ہو یا جو جو جنگ جہاد یزد ورجو شاہ سی فارس جس یام قبضہ وچہ اسلام دے فارس آیا جان باقی عمر اس ملک دابنیاں رہیا شاہ دچہ مدائن ہو یا طرف بہشت روان</p>
--	--

<p>کتب سیر و چہ ہور وجہ ہو قصہ سلمان اسے پر ایس کتاب وچہ ناکھیا احوال ہر حضرت سلمان تہین ایہہ ہی گل ارقام عمر اوسدی دیو چہ ہے علما و اختلاف روایت ہے جو در میان مہاجرتے انصاف ہر فرقہ سی اکہد اسڈا ہے سلمان الْمَسْلَمَانُ مِنَّا اہل البیت پچہان یارب ایس غلام تہین بہت صلوة سلام</p>	<p>ہو یا حیوین آزاد سی ہے ہر طور بیان دیکھہ کتابان شوق تہین باقی حال کمال پاس ستار ان شخص میں پہونچیا ہو غلام بعضے کہندے چار سو سالان عمر اس شفا وچہ شان سلمان دے ہوئی سی گفتار تا خواجہ کوئی نے کیستا ایہہ فرمان شامل وچہ اہل بیت ہور غنی ہو جان بہیچین اپنے بنی پر نالے آل عظام</p>
--	---

ماہِ ہجرت

واقعہ سال دوم ہجرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم وارجلہ واقعات واروہ واقعہ درین سنہ میرم

واقعہ اول

<p>وچہ شعبان اس سال دے روز ماہ رمضان عید جنگل رچ جائیگے پڑہی جماعت نال</p>	<p>فرض ہوئے کہ فطر داصدقہ وحب جان ایکھ تن باتان ہو یاں اندر دجو سال</p>
--	---

واقعہ دوم کوئل قبلہ بود

<p>علما حدیث لے فن سیر کہند جو مدون بنیا سولان ہمینے سی پڑہی یا ستاران ماہ خاطر داری واسطے جو ایچہ قوم یہود اندر انہان زمانہ کُسندا بنی احوال مذہب ساڈو وچہ ہے محمد و اختلاف آنحضرت لون بات ایہہ آئی سی دشوار</p>	<p>وچہ مدینہ آئیا ہجرت کر کے سی طرفے بیت المقد سے ایہہ نماز و نیجاہ آوے دل سلام دی منن اک معبود کہندی قوم یہود جو عجب ہیگا ایہہ حال قبلہ وچہ موافقت ہیگی ادس دی صاف ایہہ سخن سی اوہنا نذا بنیاد فساد ہزار</p>
---	---

<p>اگے اند پاک دے کیتی نبی دعا حکم خدا تہین ہو یا اوس دم وحی نزول پیشی دا اوہ وقت سی حالت وچ رکوع مقتدیان نے بھی کیتی حضرت دی اقتدا</p>	<p>قبلہ کعبہ اساندا کر اے پاک خدا بنی سدا دی مسجد سے پڑھی نماز رسول کعبہ دی دل اپنے کیتا اونین رجوع دو جی ایہہ رکعت جان آیا حکم خدا</p>
<p>قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ فَلَوْلَيْنَاكَ قَبْلَهُ لَفُتِنَا هَا أَفُولَ وَجْهِكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ</p>	<p>قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ فَلَوْلَيْنَاكَ قَبْلَهُ لَفُتِنَا هَا أَفُولَ وَجْهِكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ</p>
<p>اگیتا قبلہ اوہ تیرا جہ سے تسان پسند اوسے حالت مونہہ کیتا قبلہ دل بیاک اوہ مسجد دو القبلتین لقب ہواتے نام ہر اک حسب اعتقاد دے کرد سخن دلیل ایسے باعث حمد دے قبلین پھر رسول تا قبلہ دل مونہہ کیتا ساڈا ایہہ اعتقاد نا جانے جو کی کہے کی کجہہ کر سبے بیان قبلہ کعبہ دل جو مونہہ کیتا خوشنام جلدی ہے جو اکہہ سن بعض لوک نادان</p>	<p>اگے اند پاک دے کیتی نبی دعا حکم خدا تہین ہو یا اوس دم وحی نزول پیشی دا اوہ وقت سی حالت وچ رکوع مقتدیان نے بھی کیتی حضرت دی اقتدا</p>
<p>سَيَقُولُ السُّفَهَاءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلَّاهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِي كَانُوا عَلَيْهَا قُلْ لِّلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ يَعْبُدُونَ اللَّهَ فَمَا وَلَّهُمْ لِيُضِلَّ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِي كَانُوا عَلَيْهَا قُلْ لِّلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ</p>	<p>سَيَقُولُ السُّفَهَاءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلَّاهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِي كَانُوا عَلَيْهَا قُلْ لِّلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ يَعْبُدُونَ اللَّهَ فَمَا وَلَّهُمْ لِيُضِلَّ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِي كَانُوا عَلَيْهَا قُلْ لِّلَّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ</p>
<p>مشرق مغرب ربا داکہہ تون ال تیز طرفے دین اسلام تے کعبہ بیت اللہ نالے اوسدے یا رہی کہندو بے مقصود ہدایت سی یا گم رہی دسو مینون راز اوہ ہدایت جان تون باقی سب خطا</p>	<p>پہیر یا قبلہ طرف تہین اونہا تون کس چیز جنون چاہے دسد اہے اوہ سدا راہ ہے بن خطب اکہہ اوچون قوم یہود بیت مقدس طرف جو پڑھیاں تہین نماز مسلمانان نے اکہیا جس وچ رب رضا</p>

ہر جماعت یہود تہین کہندی کی اس حال
اسعد ابن ذراہ حیون براہ ابن معرور
مومن خدمت مصطفیٰ پچھدو ایہہ گل آ
پیش تحویل جو قبلوں موئے ساڈو یار
مَا كَانَ اللَّهُ لِيُصِيعَ اِيْكُمْ فَاَنْتُمْ كِرْهُوْل
خدری البوسیہ ہے راوی ایس بیان
مسجد وچہ قبادے آیا پہراوہ چیل
شعبہ دے روز پہر اکثر صاحب راز
فرمایا جو آدمی کامل وضو کرے -
ثواب عمرہ والا سونک حاصل ہووے تا

تحویل قبلہ تہین اولاً کیستہ جس انتقال
لے کلتوم بن ہدم بھی ہر جو موئے ضرور
حال اوہناڈا کس طرح موئے جو اسان
اندر ایس جوابے آیا حکم غفار
ضایع اوہنا عمل نان تے ایمان قبول
قبلہ دیول پہر گیا جان ساڈا سلطان
دیواران اوس بدلیان مڑ پہر کعبہ دل
مسجد وچہ قبا جا پرٹہد ا رہیا نماز
آمیت قبادے وچہ نماز پرٹہے
یار بنبی کریم پرنت درو دیو پہر سچا

واقعہ سوم۔ نزوح فاطمہ بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ماہ جب یا صفر سی اندر دو بجے سل
اندر اس احوال دے اکثر اہل سیر
بعضیان مجل کچیا مفصل بعض اذکار
صفوۃ الصفادہ تہین جو جامع اذکار
راوی ہے اس بات دی ائمہ تون جان
پہونچی صد بلون نون جس دم خیر نسار
اسے پر کچہہ اتفاقات نان کہدا شاہ ابرا
آنحضرت فرمایا ایہہ گل ہے موقوف
اک روایت ایہہ کیا ہے انتظار وحی

عقد ہوا جان فاطمہ علی دلی دے نال
لیاے بہت روایات وچہ کتب اکثر
مولف ایس کتاب نے جو کیتا امتیاز
اوسے دا ہے ترجمہ اندر اس گلزار
نالے سلمان فارسی رحمت ہوس رحمان
تا درخواست سنگنی کرن فریشون آر
اکدن حضرت بوکو کیتا ایہہ اظہار
او پر امر خدا یدے سن میری موصوف
حضرت عمر خطاب تون ایہہ کیا نبی -

اِکدن حضرت ابو بکرؓ سے سعدؓ معاذ
 کہیا قریشیان نبیؐ توں فاطمہؓ سندی بات
 شاہ امیر المومنین حضرت علیؓ ولی
 کہے امیر المومنین ابو بکر صدیقؓ
 غالب میرا ظن ہے فاطمہؓ سندی بات
 اللہؑ لئے رسولؐ دی اس وجہ ہوئی رضا
 میری کرو موافقت چلو پاس علیؓ
 تنگدستی دے باعثون جیکر کرو عذر
 سُنکے ایہہ سُنڈ تان کہندا اے صدیقؓ
 چلو حضرت علیؓ پاس اسین مان سیرِ نال
 علیؓ امیر المومنین اوٹھے اپنا اس حال
 پلاوڑا سجا اوٹھ نوں پانی سی اسحال
 کہیا امیر المومنین ابو بکر صدیقؓ
 جس وجہ ہوو آپ دی سبقت ناہیں مل
 اوس رتبہ وجہ ہوو دی شرکت ناہیں مل
 خاطر منگنی فاطمہؓ اے پر کچھ جواب
 اے پر میرا ظن ہے جو توں کریں پسند
 خواستگاری فاطمہؓ کیون مان کریں جلی
 ابو بکرؓ توں آکھدا وانہ مول دگا
 مینون جو اس امر دا رغبت لئے وہیان
 تنگدستی دے باعثون ظاہر کران نہ راز

گلاں مسجد وچ سن کر دے نال نیاز
 ایہہ ہوئی قبول ناں خدمتِ عالیزات
 سی در خواست ناں کیستی ہن پہاچے جلی
 باعث تنگی نا کرے ایہہ گل علیؓ تحقیق
 ہے جو اندر دیر دے بہر علیؓ خوشنات
 کہے سعیدؓ تے عمرؓ نوں ابو بکرؓ ایہہ نام
 خطبہ کارن فاطمہؓ رغبت کران جلی
 بدد کرے اوسدی تارل کے اکثر
 تینون کمان خیر دی رب دیو توں ذوق
 مہاجرتے انصار دے تاسر دارِ احوال
 لے گیا تختستان وجہ جو انصار کمال
 انہان تائیں دیکھہ کے کردا استقبال
 کوئی خصلت خیر وی ایسی ناہے تحقیق
 وڈا رتبہ تساندا وجہ جناب رسولؐ
 عرض قریشی کرے ہے وجہ دربار رسولؐ
 دتا ناہیں کسی نوں جو مقبول صواب
 کیتا ایس جواب نوں تیری خاطر بند
 روپیا ایہہ بات سن حضرت شاہ علیؓ
 مہٹھی کیستی اگ مین کر کے صبر بڑا
 شاید ہو سی کہے ناں میرا ایہہ گمان
 کہندا حضرت ابو بکرؓ اوس دم نال نیاز

پاس رسول خدا یدے دنیا دایہ مال سکے حضرت مرتضیٰ اسدم ایہ گل گھر بہہ آیا اوٹھ لون وچہ دربار نبی کنڈا اکھر کایا ادنوبین شاہ مردان اٹھہ دروازہ کہولہ کے ایہہ آیا محبوب	کچھ است بار نہ رکھدا نام کر ایہہ خیال پڑ مہار اوں اوٹھ دی آیا گھروی دل ام سلمہ کے گھر اندر اسدم حضرت سی ام سلمہ لون مصطفیٰ کر دایہہ فرمان اللہ اتے رسول دا ایس یرانہ خوب
--	--

فہذا رجل يحب الله ورسوله ويحباہ

ام سلمہ نے اکھیا مان پوین قربان فرمایا چا چا زاد ہے میرا ایہہ بہرا ام سلمہ فرماوندی رضے اللہ عنہا قسم خدا دی آئی اندر تک نان السلام علیک یا رسول اللہ کہندا عالیزات اپنے کول بہالیا تا حضرت نورستند آن حضرت فرمایا اے علی مردان جو کچھ دل وچہ ہو تیرے ظاہر کر اسدم عرض کیتی تا مرتضیٰ اے رسول حمان تینون سب کوم ہے اندر عمر حنفیر جو کچھ میں پر توں کینا شفقت تے احسان تیری برکت رے دستیا سد ما راہ ذخیرہ عتقہ زندگی توں ہو پاک رسول دل میرے وچہ ہو یا جو کچھ نقش مراد گستاخی دے دہم تہین کران میں آگاہ	کون ایہہ مرد ایہہ جلدی ایڈی شان نام علی المرتضیٰ کر دروازہ وار اوٹھ کے جلدی کہولیا میں دروازہ تار حرم خانہ وچہ میں گئی اندر جد تک نان وحلیہ کلام السلام یا ابالحسن رحمت برکات سرخووان کہ بیٹھا مانند حاجت مند شاید حاجت شرم تہین توں ناک میں عیان شرم نہ کر سب ہو وں تیکہ جاہل کم مان پویرے ہو جاوے تیرے توں قرآن مان پویرے توں لے پالیو مینون باتدبیر اوسد عشر عشیر نان مان پویرے کیتا جان باطل دین چھڈ لیکے کیتا فضل الہ خیر جہان دو مان دی نال تیرے مقبول یعنی خطبہ فاطمہ من اے نیک بہاد ام سلمہ ہر اکھدی دور وں کران لگاہ
---	---

منتہا پاک رسول داروشن اوس ہنگام
 اسے علیؑ دس کی ہے پاس تیرے موجود
 کہیا حضرت مرتضیٰؑ اے رسول اللہ
 اک زرہ شمشیر ہے تو اک شترین پاس
 تا حاکم فرمایا ضرورت ہے شمشیر
 سواری لے لے لباس ہے تیرا یہ شتر
 کر ان کفایت میں تین تہیں اس نے رہ نال
 عقد تیرا آسمان وچہ بدما جل جلال
 مہنہ باز دس ملک کے میں دیکھے بیا
 خوشخبری ہو یا نبیؑ نال جماعت تین
 میں کیتا اُس ملک تہیں اُسدم ایہ ہوال
 کہند اُسی محمدؐ امین ہاں سٹائیل
 دین بشارت بھیجا مینون رب جلیل
 وہ حقیقت واقعہ کرسی آسمان
 کیتا اسلام اوس نال آداب کمال
 اندر اوسدے دوسطرون ہی تحریر
 کہیا جبرائیلؑ نے اے صاحب لولاک
 برادر تیرے واسطے کیتا رب اختیار
 حضرت کہیا کون ہو ایسا مرد درست
 کہیا جبرائیلؑ نے بہائی دین حبلی
 اللہ نے آسمان وچہ انہاں عقد نکاح

ہوئیائے مسکرائیکے کیتی ایہہ کلام
 جس تہیں حامل ہو جاوے تیرا ایہہ مقصود
 میرا حال احوال سب تینون ہوا گاہ
 جو کچھ مینون حکم ہونان بیو سواس
 کیون جو وچہ جہاد دے میں ہمیش دلیہر
 ایہہ بھی لازم رکھناں سُن اُنیک گہر
 ہو رہ بشارت میں دیاں اے بوالحسن کمال
 فرشتہ بھیجا رب نے تین اکے احوال
 مینون کہیا سلام آتے پیغام غفار
 ہو رہ بشارت نسل تہیں میان بشارت تین
 ایس بشارت نسل تہیں کیا عبارت حال
 موکل بائیاں عرش تہیں میں ہاں ملک جلیل
 ایہہ دیکھہ پیچھے آوند امیرؑ جبرائیلؑ
 آیا جبرائیلؑ ہی اندر ایس بیان
 سفید حریر اک پارچہ بہشتی آذناں
 پیچھیا حضرتؑ ایس وچہ کی مضمون سنیر
 چُنیاں ساری خلق توں تینون اللہ پاک
 فاطمہؑ اوسدے عقد وچہ دے اے شاہ ابراہمؑ
 خلعت اخوت جسدے قدیرؑ آیا جت
 چاچے داپت نسب وچہ حضرت شاہ علیؑ
 ایس طریقہ نال ہے کیتا با اصلاح

بہشتان تائین ہو یا ایہہ فرمان ربی
 زیور نال آراستہ حوران سب قسام
 پہنے جاگہ پتران زیور اتے لباس
 وچ چوتھے آسمان دے پاس بیت المعمور
 منبر کرامت پر کہا خطبہ باد ستور
 پہراک ملک جو اوسدا ہیگا نام حیا
 نال فصاحت اکہدا احمد خدائے برین
 اوسدے حسن کلام تہین کنج سب آسمان
 لے جبریل جو فاطمہ ہے کنیزک مین
 اپنے بندے علی نال بدعا عقد تکاح
 مین ہی حکم خدائے نال جان ہوا مامور
 گواہی نال ملائکہ تان ایہہ صورت حال
 تیرے تائین دس کے ایہہ فرمان خدا
 جسد ہوا منعقد ایہہ عقد میہون
 زیور اتے لباس اودہ جو پیدا نشان
 ملایک حوران سبتان جو علمان ملدان
 اوس ٹولہ وچہ جو ہو وسے ہدیہ تحفہ کو
 اُس شہین پچھون رب دا ہویا ایہہ فرمان
 وہ خوشخبری انہان تین تو ہی نبی بلند
 اندر دنیا آخرت دونین فاضل پاک
 مینون قسم خدائی سُن بوالحسن ایہہ قیل

ہو یا زینت زیب تان وچہ جناب سپہی
 میویان طوبے لون ہو یا ناب دا پیغام
 ہو یا پھر فرشتیان حکم ایہہ رب الناس
 جمع ہوئے تا آیا آدم نبی ضرور
 اودہ منبر ہے نور دا اس کے بیت معمور
 منبر اوپر آیا لے کے حکم خدا
 ملک نہ کوئی اُس جہا ہو رفیع حسین
 میرے تائین آیا پھر رب دا فرمان
 بنت محمد مصطفیٰ اکھ سنا وان تین
 کر مشہور فرشتیان اندر با اصلح
 کیا وچہ فرشتیان ایہہ عقد مشہور
 لکھ کے ہان مین لیا یا تیری پاس سہمال
 دیوان پھر رضوان لون ہر مشک دی لا
 طوبے لون پھر ہویا حکم خدا پچون
 دس کے کھلا تمام اودہ میرا ہے فرمان
 لگے سب تلاش کر اودہ زیور اوس تان
 طوبے والے زیور دن تیک قیامت ہو
 ایہہ بشارت عقد دی تین پر کر ان عیان
 اگر غنائت انہانوں اللہ دو فرزند
 شاہ علی یون اکہدا تان صاحب لاک
 اے تہ بازو اپنے کھولے سی جبریل

اے زہر کہے قدم اوس پوری فلک اوپر
 اس دم اللہ پاک دا آیا ایہہ فرمان
 تان گوان سلسلے منے ہووے ایہہ نکاح
 حضرت پاسون آیا جدم شاہ مردان
 ابو بکر غنوی عمر دی راہ اندر ملاقات
 کہیا پیغمبر ہے کیتی میری عرض قبول
 ایہہ مقرر ہو گئی اس دم نیک صلاح
 ہو صدیق فاروقی نے رضی رب جلال
 مسجد اندر اے نان داخل ہوؤ سان
 چہرہ روشن آپ داوانگون چپ بندہ
 مہاجرتے انفار دجو جمع کریں اصحاب
 منبر تے چڑھ مصطفیٰ کر کے حمد نام
 کہیا مینون جبریل نے حوال رب غفور
 کنیزک اپنی فاطمہ بنت محمد دا
 مینون کیتا امر ایہہ اس دم رب وود
 کیتا پیہر خطاب ایہہ اوٹھ اے علی امیر
 نان سلطان الاولیا اوٹھیا وچہ حضور
 درود رسول کریم پر بعد ثنا خدا
 فرزند سعادت مند جو اپنا نسخ خو
 ہو یا حضرت پاک تہین اندر عتد عطا
 پیچھو پاک حضور تہین اگروہ اصحاب

جدم اکہڑ کایا تون سی کُند اور
 اوٹھہ بنا مسجد چل کے کرے بات عیا
 یار مناقب آپ دے سچھن باصلاح
 طرفے مسجد پاک دی ہو یا جلد روان
 ہوئی پچھیا او نہان کی گزری حالات
 دیکھو پچھون اوند امیرے پاک ٹول
 ہووے یاران روبرو مسجد وچہ نکاح
 آئے مڑ اسوقت ہی مسجد میریناں
 ساٹھے پچھون آگیا اولوین شاہ جہان
 کیتا سد بلال تون اسدے بعد امر
 کیتے جمع بلال نے تا اصحاب خباب
 کیتا ایہہ ارشاد تان اے گروہ اسلام
 کر کے جمع ملا یکان اندر بیت معمور
 بندہ اپنے علی مال دواعقہ بندہ
 عقد کران مین فاطمہ وچہ حضور شہود
 قاعدہ خطبہ ادا کر پیش صغیر کبیر
 اندر مجلس اتقیا کر کے حمد غفور
 کر کے کہند اس طرح سر دفتر اولیا
 بدلے مہر اک ذرع جو گیا مقدر ہو
 اس معنی تون مینان مین بھی مال رضا
 ہو گواہ پھر ایسپر جو کچھ ہووے خطاب

آنسو و دل موٹھ کر پچھن یا حضور
 آرے۔ تا فرمایا اوسدم ایہہ ندا
 وچہ جمعیت انہاندی برکت دیو رب
 کیتا ایس نکاح دا آکے جہب اعلان
 ایس ذرع لون و پچ کے قیمت اسدی لیا
 نزع عجیب غریب سی چنانچہ کو تلووار
 چار سو اسی درہم دی اک روایت جان
 دوع لئی عثمان نے قیمت لئی علی
 دوع لایق ایہہ آپ دی ہیشہ شرعی نال
 سخی بہادر مرثضے جان ایہہ ڈٹھا حال
 رکھیا وچہ حضور آزرہ اتے ہو رزر
 حق حضرت عثمان دے کیتی بنی دعا
 جو درکار اس کم ہو لیا وے مل سامان
 جے کر ہو دے بہار کو چک لیا دن تا
 تن سوئے سٹہ درہم سی اوہ سب چہ شمار
 فرش اک مصری جنس تہین تل رشم سی پر
 عبادہ سی اک خیبری مٹی بہاندی کو کجھہ
 لیا نذا ایہہ سامان سب چہ حضور رسول

ایس طریقے نال ہے عقد ہو یا منظور
 ہوئی سچوون کہیون برکت دے خدا
 تا پھر خانہ پاک وچہ آکے شاہ عرب
 کیتا حضرت علی لون نالے ایہہ فرمان
 چار سو درہم لیا یا پچ ذرع اوہ تار
 ہرگز اوپر اوسدے کردی ناسی کار
 دیکھ حضرت علی لون پسند اعل عثمان
 کہند امیر شاہ علی لون پھر عثمان لئی
 مین تینون ہان دیو دمانان کر کوئی خیال
 شمع داکر شکر تان آتیا جلدی نال
 دسی صورت واقعہ اگے خیر بشر
 ویندا بنی صدیق لون درہمون مٹھا اوٹھا
 ہیجیا نال صدیق دی بلا لائے سلاش
 کہند حضرت بو بکر درہم گنے مین آ
 کیتا جس تہین فاطمہ دایین دلج تیار
 نفع اک آدم تہین لیف خجور اندر
 سی اک پردو ریشمی ایہہ سب نامی کجھہ
 روکے ایہہ دعا تان کر دے بنی غفور

اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى الْقَوْمِ أَنَا هُمْ الْخَوَفُ

اوپر تون اوس قوم دے دایم برکت کر
 راوی ایس بیان دا ابن جوزی مقبول
 بہاندی جسے خاکی جہاندے ایو اللہ اکبر
 ام سلمہ لون سونپ دیا بنی درہم رسول

بعضیاں امران ہور وچہ تا اوہ چنچ کرے
دت گدزی اک ماہ کہے علی مبرور
میرے تائین شرم تہین ایہہ طاقت سی
ایہہ خلوت وچہ کدی جرم ہندی ملاقات

روایت خوشنودا سطلے باقی درہم دہرے
اندر مجلس نان ہو یا واقعہ ایہہ مذکور
اکہان جو ایہہ بات میں خدمت وچہ نبی
کر دی ایہہ ارشاد سی سرور عالینات

نعم الزوجت زوجتك انھا ابشر سیدۃ النساء العالمین

نیک جنت سے ایہہ جوڑا تیرا سے مردان
اوپر اسدے گدزیا جان عرصہ اک ماہ
آ کے کہندایا علی آسین نکاح دینال
ایہہ چاٹان جلد جو ایہہ تارے آقبال
کہیا حضرت علی نے میری ایہہ مراد
پہرے کے تہہ امیر داتا ان عقیل اسدم
ام امین جو نبی دی لوٹدی عالینات
کہیتی اس مقدار چینیون تسان خبر
نال جماعت حرم دی کر اتفاق تمام
اسم لوزن و سد سی ام امین ایہہ بات
عائشہ دے گہر جمع سب ہو یا نیک صفا
حلقہ وانگ ستاریاں کیٹا گر دے ماہ
ذکر خدیجہ پاک دالتے ترتیب امور
جے اوسدی وچہ زندگی فاطمہ والا کم
کہیا پاک رسول نے اُس ویلے ایہہ رو
جد کہیتی تکذیب سی میری خلق تمام

جو سردار زنا نیاں اندر دو مان جہان
عقیل نہ برادر مرتضیٰ راضی ہوس الہ
ہو گئی خوشنودان بہت مزہ حال
پاون شرف قرآن والاند برج صال
ایہہ باعث شرم ہو سن ایہہ نیک نہاد
دروازہ حجرہ مصطفیٰ دل آئے باہم
ایہہ گل اوسون و سکد کہندوسن ایہہ بات
ہور تر دو مان کر و دو لون نیک سیر
کر کے ایس مہم دار لکے سب انجام
پہر باقی ازواج دے سکے ایہہ حالات
آنحضرت بھی اوسجاہین عالی ذات
ظلمان کرن افسوس تہین گکے نبی الہ
جزوی کلی کم جو کیتا سب مذکور
ہونداتا پہر ہو وندا کی فکر اوسدم
شل خدیجہ ہے کہتے دینا اندر کو
اوس کہیتی تصدیق سی میرے دل اہم

کیتا دین قبول اوس خرچیا مال تمام
 زمر دچاندی خاص داملیا باغ بہشت
 یار رسول اللہ و سے نان ہو کچھ دروغ
 اللہ سانوں اوسنوں وچ بہشت برین
 چاچے دایت آپ دا بھائی شاہ علیؒ
 ولایت نبوت دی دونین موتی باجہ مثال
 ام سکہ نون اکہدا اوسدم آن سرو
 عرض کیتی یا مصطفیٰ صاحب شرم علیؒ
 ام امین نون آپ نے کیتا ایہہ فرمان
 علی بیٹیاہی منتظر ہچیدا کی ہے بات
 آیا پاس حضور دے حضرت شاہ علیؒ
 فرمایا اے مرتضیٰ تیرا ہے مقصود
 مان کہیا یا مصطفیٰ مان پیو میں قربان
 باہر آیا مجلسوں ہو خوشنود امیر
 حضرت کارن فاطمہؓ تا ترتیب امور
 اس درہمان تہین دوس درہم حضرت فرخ
 تا خجوران لے آویروغن لے پینیر
 پینیر لیا اک درہم دا چوہہ درہمیں خرما
 کدے تہ آستین تہین ہتہ رسول کیم
 اوس وچہ رکھہ رلایان چیزان اوہ تمام
 پھر حضرت شاہ علیؒ نون کیتا ایہہ خطاب

بشارت ملی بہشت دی وچ حیات ایام
 ام سکہ نا اکہدی سن اے نیک سرشت
 صفت خدیجہ پاک دی ہے کمال فروغ
 جمع کرے پر بات ایہہ ہن لاری صاحب دین
 چاہندا ہے جو اوسنوں بیوی ملے جلی
 چا پرو دین دوہان نون وچ لڑی اتصال
 میرے تائین علیؒ خود نا ایہہ کہیا امر
 اس باعث نان ہو یا خدمت وچہ جلی
 سد لیا شاہ علیؒ نون اندر ایس مکان
 کہندی حضرت پاس چل جلدی نیک صفا
 سر نیوان کر بیٹھدا رب دا خاص ولی
 بی بی تیرے پاس تین جو ہو وی موجود
 وعدہ رات یا کل دا کیتا شاہ جہان
 حرمان تائین مصطفیٰ کردا ایہہ تفسیر
 فرش جو برتن دیو لے کرن درست ضرور
 دیندے تدون امیر نون ام سکہ تہین لے
 پنج درہمان واکل لیا روغن جا امیر
 آنسو دے پاس تان لیا یا ایہہ شیا
 اسے وقت منگیا د ستر خوان ادیم
 حبش بنایا اوستہین جو اک قسم طعام
 سد لیا دین جائیکے جو ملے اصحاب

<p>فرمایا دس آئیکے کہا دن مولن روک گئے جان ست شو مردن کہا دن طعنا ہو یا ولیمہ فاطمہ دا جان پورا کام دوبے ہتہ ہتہ فاطمہ پہر کے آپ جلی فاطمہ داسر رکھ کے نال سینہ مقبول سو پنے علی امیر نون کیستہ ایہہ زمان ایونین سو پنے فاطمہ تائین علی محبوب پہر پہر بازو دو ما ندے کر دے عابیان اللہ تائین دو مان نون سو پنے مڑیا تا ٹھیرے خدمت واسطے پچھدا خیر نام حاجت ہوندی ایسا تا ٹھیرن مان صاف دینا دی لتے وجہ آخرت اللہ کرے ادا</p>	<p>عرض کیتی یا مصطفیٰ آئے بہتو لوک دس آون دس کہا ایکو جاون او طعنا برکت پاک رسول دی رتے اوہ تمام حضرت اپنے ہتہ نال پہر ہیا ہتہ علی منزل گاہ وچہ اوہنا ندی لیجا نذا مقبول دو چشمان وچہ دیکے بوسہ شاہ جہان نغمہ الزوجتہ ذو جنتک تیرا جوڑا خوب خاوند تیرا نیک ہے ایہہ علی مردان جمعیت برکت انہان نون یارب کرین عطا اسما ربنت عیس نون دٹھیا اوس مقام کہندے حضرت دختران تائین وقت زلفا تا فرمایا حاجتان تیریاں بہی اسما</p>
--	--

روایت

<p>دوباری ساڈی پرتان آئے شاہجہان گہر ساڈے تشریف جان لیا یا نبی مال پہنی ہوئی دو مان نے آہی اک جٹ چاہیا جلدی او ٹھہکے ہوئے اسین جٹ اوپر اپنے حال دے بیٹھے رہو خورند پیر اپنے تان رکھدا دو ما ندے دھکا رکھدی کہے پیر نون فاطمہ نیک سیر اسین رسول کریم تہین بہر تسلیم طیار</p>	<p>روایت ہو جو مرتضیٰ کر دی ایہہ بیان چوتھا روز زفاف تہین اک روایت نال مین تے بی بی فاطمہ غیبیے ٹنگی لار سینان پاک رسول دا جان آوازہ پاو پیغمبر نے اسان نون دئی تان سوگند آکے سردی طرف تان بیٹھے شاہ ابرا چنانچہ سجا پیر مین رکھیا سینہ پر لگا کر ن کلام سی سا تہین شاہ ابرا</p>
---	--

<p>لیا یا میں کچھ آیتان پڑھیں اوس جناب سرموٹھ میرے چہر کیا باقی آب جناب ادپر اوس جناب کے ہووے لکھ سلام</p>	<p>پہر فرمایا اپنے لیا علی کچھ آب فرمایا کچھ پی لے میں بیتا کچھ آب تا فرمائی اپنے اوس دم پاک کلام</p>
<p>اذهب عنک الرجس یا ابا الحسن و طهرک تطهیرا</p> <p>پاک کہے رب پاک تین جُون پہل وچ چین ایزین حضرت فاطمہ تائین کیتا تا فاطمہ پائون پچھ کے پہر علی و حال ایسے بعض قریشنان کر دیاں ایہہ کلام آنسو راہہ بات سن کیتی ایہہ فقیر سب خزانے زمین دے رہے دستے ہن اے فرزند جو میں جانان جیکہ جانیں توں مینون قسم خدا میدی سچ کران گفتار وچہ اسلام تے علم دے علم اندر شاداب باپ تیر قبول ہے تے خاوند خورسند تا بعداری اوس وچہ ہر دم قدم دہرین رعایت خاطر فاطمہ اندر رہیں سدا مینون کر میں خوشی توں سونپان تہاں بدود کیتی حضرت فاطمہ اوس دم ایہہ گفتار باہر دے کم مرتضیٰ جا کے کری بھی مدد میری آکرے اندر کھان تار یا خاوم تہین چیر اک بہتر دیوان تین</p>	<p>ہو دی پیدی دوسب تین تہین ابھن پہر فرمایا آب لیا میں لیا ندا تاجا بھیجا پہر ایسے نون باہر بنی کمال عرص کیتی یا مصطفیٰ صفتان اوس غلام تیرا خاوند فاطمہ تے تنگ دست فقیر ماہ فقیر غریبے باپ تے شوہر میں کیتا کچھ قبول نان مگر جو پاس بیچون اندر تیری نظر دے دینا ہووے خوار مقدم خاوند ہے تیرا اندر سب اصحاب کیتے اللہ پاک نے دو انسان پسند بے فرمانی اوسدی ہرگز ناہنہ کریں پہر وصیت علی نون ایہہ کری سدا فاطمہ مگر آپ ہے میرا جے کہ میں خج شتود تا پہر چاہیا اوٹھنان بنیاندے سردار خدمت خانہ سونپ توں مینون پاک بنی لوٹدی کوئی یا نبی جیکہ کریں عطا آنحضرت فرمایا دیان کنیزک مین</p>

فاطمہؑ کہندی اودہ کہیا نبی کرے گفتار
الحمد للہ نون بعد از ان تیتی بار کہو
لا الہ الا اللہ اکہین بعد از ان
ہزار نیکی دن حشر دے وچہ نامہ اعمال
فرمایا ایہم مرتضیٰ مینون قسم خدا
مینون اندر زندگی دکہ نہ دتا مول
ایتہون تک رسول دی جو لکھی گفتار
صفوۃ الصغادہ ہے جو ادسی لقینف
حقیقت امر معلوم سب پر اللہ نون صاف
بکری بھیجی آپ نون چا دل بعضیان یا
ذکر وصف اوس پاک دی اہتین بہت ضرور
ایہم اولاد بتول نون دتی رب قیوم
اک محسن جو ہو گیا ساقط آما جان
چہ ماہ یا کچہ گہٹ سی بعد وفات رسول
وچہ مدینہ قبر پر جا گہ نہیں معلوم
کتب اہل تذکرہ وچہ ڈٹھا ایہم بیان
جو حقیقت اوس زرہ دی ہوئی ہو مذکور
دہیان ساری خلق دامہر درم دینار
پس کی ہو یا فرق پہر کرخواست نون
شفاعت امت ہو تیری میرا مہر مقرر
ہوئی دعا قبول تان آیا دھتی تدبیر

سبحان اللہ نون آکھ تون ہرن تیتی بار
اللہ اکبر اتنی بار می پھیر پڑھو
ایہم سو کلمہ ہووسی اندر گنتی تان
دیکھین بہار وزن بھی وچہ میزان انجیل
رہی ہمیشہ فاطمہؑ نمبر می وچہ ضار
میں بھی ناہنہ ستایا اوسون کسٹول
ابن جوزی دی نقل ہے رحمت ہو غفار
ہرور دایتان مختلف ہیں وچہ ذکر شریف
سعد ابن معاذ نے کہند حرور زفاف
طعام عروسی فاطمہؑ تان ہو یا طیار
جو اندر اس مختصر ہو جان مذکور
رقیہ حسنہ حسینؑ نے زینبؑ ام کلثومؑ
چھڑیا ایسے مرض تہین بی بی ایہم جہاں
اعلیٰ علیتین وچہ جان پہونچ مقبول
لطائف وچہ اس واقعہ ایہم ہی اک مرقوم
چارے دربان مہر جان بی بی ہو یا عیان
خدمت اندر باپ دی عرض کر دی مبرور
تیری دی دایا نبی مہر ایسے اطوار
اگے اللہ پاک دی جو مالک بیچون
روایت کہیا مصطفیٰؐ وچہ جناب اکبر
لیا قطعہ حریر داجس وچہ ایہم تحریر

<p>جو است گنگا ر سب باپ تیر دی ہو رقعہ بی بی فاطمہؑ تا اوہ لیا سہا ل آیا وقت وفات جان بی بی عالیہ ایہہ رقعہ وچہ قبرین رکھو میری نال بہر شفاعت چار کہان وچہ جناب جلیل داخل است وچہ ہو ایہہ غلام نبی زمنوں لے آں صحاب پر بار کین درود</p>	<p>تسلی رکھ اسے فاطمہؑ فکر نہ کر اک سو شفاعت ادھان مہر تین لون کہ خوشحال جان تبرک اوسنون رکھوت نگاہ ایہہ وصیت کر گئی اندر ایسے حال روز قیامت جان ادھان نامہ ایہہ دلیل یار ب برکت مصطفیٰؐ لے اگر ام نبی ہر دم میری طرف تہین لکھہ سلام درود</p>
---	---

مناجات

<p>پرٹان درود سلام میں اد پر خیر انام اندر دنیا آخرت کرین نہ مول خوار اندر امت احمدی دنیا وچون چاک جے دکھ لادین رب حیو کی گل ہر دشوار</p>	<p>حمد الہی ہو گئی ایہہ ہی جلد تمام برکت اوسدی آل دی کرتون بیڑا پار دانہ پانی جان میرا جگ تون جاو مک روضہ پاک محمدی دنیا وچہ اکبار</p>
--	---

مرنے ویلے جان میں کلمہ نال نکال
ایس غلام النبیؐ تے کرتون فضل کمال

خدا کے فضل سے جلد دوسری تمام ہوئی

اشتہار جلد ثالث کتاب و حمد رب العالمین شکر یہ احباب

ہن مین اگے رب کو دونین ہتھ اوٹھا
 جیکر ہر سر وال دامیرا ہووے زبان
 حق حمد و مول نان ہووے ذرا ادا
 کیہڑا کیہڑا فضل اوس اکہان بقضیل
 مین ناقص یعقل فون دتی ایہہ توفیق
 یعنی ذکر محمدی پاسون ایس غلام
 اندر اس دو جلد دے کر دیا ارقام
 نہین تے مین کی چیز سان جو ایہہ کلم عظیم
 ہن مین نازان ہوئی کے اوپر اس انعام
 وچہ عالی دربار دے اکہان عرض وال
 لکھان تیجی جلد وچہ مین اوہ حال کمال
 دشمنان دے ایذا تہین ہیا مدینہ جا
 کارن جنگ رسول دے لشکر کر طیار
 جیونکر آیا بدر وچہ اوہ سید سالار
 جیونکر کیتے رب نے سب دشمن پال
 جیونکر باقی نس کے مکے وچہ گئے
 قرقرہ الکدر پہر جیونکر ہو یا جنگ
 سریہ فردہ جیون کیتا جا اصحاب رسول
 ابو رافع بھی جس طرح مویا حال حیران

حمد پڑھان دل جان تہیں نالے کران دعا
 قیامت تیکر دمدم اکہان حمد رحمان
 اوسدے فضل تے کرم دی ہو تعداد نکا
 ہے اوسدے انفضال تہین ایہہ اک خوبیل
 کیتا اپنا فضل اوس میکے نال فریق
 سال بونجا عمر تک نبی علیہ السلام
 اس اوسدے انعام پر میرا فخر مدام
 کر سکد امین کس طرح مدد با جہہ سلیم
 اوپر روح محمدی پڑھان درود سلام
 باقی عمر جناب و احال جو یا ران سال
 اوپر ایسے طرز دے نال تیرے انفضال
 صبر نہ کیتا ظالمان اوپر ایس جفا
 آکے اندر بدر دے جیون ہوئی مردا
 تن سو تیرا ان مومنین تے کفار ہزار
 جیونکر ہوئے قید سی لکھان سب احوال
 وچہ مصیبت مردیان لگی سب پئے
 پہر غزوہ آغار وچہ ہوئی جیون کا فرنگ
 کعب بن اشرف قتل جیون ہو یا سی بھول
 جیون پہرام کلثوم تہین نکاح ہو یا عثمان

حفصہ عمر خطابؓ دی دختر د احوال
پیدائش حضرت حسنؓ دی جو فرزندِ تولد
پہر لکھان جنگ اُحد و اسارا با تفصیل
مد و طلحہ زبیر تمیم تے ہور شاہ عثی
ہوے اندر اُحد دے جو صحابہ شہید
غزوہ حمرة الاسد دا پہر لکھان احوال
وقائع قضیہ ربیع دے پہر کران مسطور
بیر معونہ وچہ پہر ہوئی لڑائی جیون
پیدائش شاہ حسینؓ دی پہر حالت ارقام
بدر صغراء ذکر پہر کر دسان اظہار
حال طعمہ دا پہر لکھان زرہ چرائی جو
جیون تحریم شراب وچہ آیت ہوئی نزول
ذات الرقاع دی پہر بین حالت لکھان جنگ
غزوہ بنی المصطلق مرسع ہے نام
غزوہ خندق جیون ہو یا پہر اوہ ذکر لکھان
ہجرت چنوبین برس دا پہر ہو حال رسول
ہجرت تہین پہر شتوان سال رسول کمال
جعرانہ وچہ حبس طسح ہو یا نزول رسول
حالت نانوین سال دی پہر رسول کریم
حالت دسویں سال دی ہجرت شاہ ابرار
دعوے کرن بغیر می مدعی حیون کذاب

عقد زینب پہر حبس ہو یا حضرت نال
مد و نال خدا دے سب کران منقول
جیونکر ہو یا مقابلہ نال کف از دلیل
جیونکر واپس اُحد تہین ہو یا بنی حبلی
لکھان فضائل اوہنا ندی ہور احوال سعید
ہجرت پاک رسول دا حال چہارم سال
سریہ ابوسلمہ دا پہر ہو دے مذکور
غزوہ بنی نصیر دا ہو یا سی پہر کیون
عبداللہ بن عثمان دا حال وفات کرم
ہور یہودن زنا کر جیون ہوئی سنگسار
قتادہ بن نعمان دے گہر تہون لکھان سو
پنجواں ہجرت سال پہر حالت پاک رسول
دومتہ الجندل وچہ پہر غزوہ ہو یا سنگ
حال بریت عایشہ پہر ہو و مو ارقام
سعد ابن معاذ دا قضیہ پہر بیان
آیا ابو نصیر ہے مدینہ وچہ جت رسول
غزوہ خیبر جیون ہو یا لکھان اوہ احوال
کرے عنایت اسجا جیون رب دا مقبول
ہر طرفون جیون آوندے مومن فوج عظیم
پہر کچہ یار ہوین برس دا ذکر کران اشکار
یہر لکھان کچہ واقعات حالت مرض جناب

<p>حالت غسل تے کفن دی سب کران مفتوح پہر کچہ لکھان معجزات رب بری مد و مال برکت احمد مصطفیٰ اٹکے کوئی نہ کام فکر دنیا تے آخرت توں رکھین آزاد وچہ رمضان شریف وچہ پڑمان ہرم ختم ہوئی ایہہ جلد جان لکھان حمد غفار شوق رسول کریم نال بکھیا ذکر مبین دین دُنی وچہ اوسدا اٹکے کم نہ کو کلمہ تے انجام کراے علام ربی</p>	<p>امت و سردار دقبض ہو یا جیون روح بعد دفن جو واقعات اوہ بھی لکھان الجوال یار بیری آرزو دنیا دین تمام اد پر تیرے لطف وکے ہے امید مراد اد پر تیرے نام دے دوجی جلد ختم تن سو سولان سال سی اد پر اک ہزار دعوائے نان کوئی شاعری میں غاثر سکین یارب ایس کتاب داساخی کاتب جو نال و نسیلہ مصطفیٰ عرض سلام نبی</p>
--	--

سب مراد ان پوریان نیک جو ہو انجام
پڑمان رسول کریم پر لکھہ صلوة سلام

<p>خوش و خوشو باادب بندہ نیک و ناب انعام کتابت اوسنون دیہا حرب خیر عالم فاضل مولوی غلام محمد نام مختار عدالت وچہ ہے سوہنی شکل جوان رہو حفاظت بچہ پاسون سب گزند اک سو جلد کتاب والے انعام شریف جسے ذکر محمدی چھاپیا آفت نال آخر دیوین اوسنون وچہ بہشت مکان نالے مومن مومنات نالے مولانا غفار ساکن موضع کا کران صاحب عقل تمیز</p>	<p>شرف الدین جالندہری کاتب ایس کتاب اگے ابوالبشیر ہے ہن کر ابو نذیر چھپوالی جس کتاب ایہہ لکے اپنا دام مطبع روز بازار داما لک صاحب شان امت سردے وچہ ہی صاحب قدر بلند میں دتا ہے اوسنون دائیم حق تصنیف یارب دنیا دین وچہ رکھہ اوسنون جو شمال کوئی مراد نہ اوسدی اٹکے وچہ جہان رکھہ حفاظت وچہ تن میرے ساریار غلام محمد مستری سید ایہہ عزیز</p>
--	--

<p>ہمت اوسدی نال ایہہ ہونگی کتاب تیار یارب اوسدے حوصلہ اندر فرق نہ پا اہل عیال اوس مرد و بار کھہ خوشنود عزت دنیا دین وچہ اوسدی رکھہ بلند نہنیں خوشامد واسطے میری ایہہ کلام مینوں لازم اوسدے حق دچہ کران دعا شکر نہ کرے جو بندیاں شکر نہ کرے خدا یار بخشش ایمان اوس غم نہ دیکھے کا بخشش سے مان باپ لون امریتا غفار ایس غلام النبی تہین رہا ہون خوشنود</p>	<p>اندر ایس زمان ورجا رہیا وچہ بار ہے اوہ صاحب حوصلہ دایم وچہ سخا اندر دنیا دین دے دیہہ اوسد مقصود اہل سخا لون رب جیونگ نہ کر ہر چند رازق میرا رہے دیندار رزق مدام کیئے میرے نال اوس بہت احسان فاما مَنْ لَمْ يَشْكُرِ الْكَفَّاءَ لَمْ يَشْكُرِ الْكَفَّاءَ میں وچہ اوسدے حق دے دایم کران دعا ربا بخش گناہ مین مان وڈا گنہ گار بخشش میری نقص تون ای میری محبوب</p>
--	---

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَجْمَام
محمد رسول اللہ ہے ہونئی ختم کلام

تقریظ تاریخ از عالم جناب مجمع اوصاف بحیاب جناب لانا مولوی ابو عبید
احمد بخش صاحب واعظ جامع مسی امرتسرسلہ بہ

<p>بعد حمد پاک رب العالمین حبذا زہد این کتاب مستطاب واقعات حضرت خیر الانام عرق ریزی مصنف رانگہ خوشتر آن باشد کہ حال مصطفیٰ</p>	<p>ہم درود رحمتہ للعالمین از برائے اہل ایمان آفتاب فرج گر دیدست در فرج کلام از طبیعت ریختہ سلک گہر ور و گر دو زبان صبح و مساء</p>
--	---

خوشر آن باشد که احوال رسول خوشر آن باشد که ذکر احمدی ہاں ز بحر طبع بہر صدام اللہ اللہ نظم شیرین ساخته اللہ اللہ کردہ ست احسان تمام اللہ اللہ این کتاب خوش مذاق حمد اللہ کاین بیان آخر رسید یک ہزار دسہ صد و ہم شانزدہ از سراپائے دل و شتا قل چون ز سال عیسوی کردیم یاد از دل جان گفت احمد سال آن	فرستے بخشید بجا نہائے ملول وارساند بر کمال سہمدی نخل جان شاداب کرد آن بام خوب در کار نکو پرداخت حق جزائے بخشش از غلام ہر ورق از دوی پئے جا نہاؤق در زمان نیک و آوان حمید در مہ سوال ختمش آمدہ گفت ہفت سال آن مہر غول کفت بس کج خاتمہ بالخیار باد ذکر احمد مصطفیٰ محبوب جان
--	--

تقریظ و تبارخ خستہ تمام از جناب مولوی بدر الدین صاحب چھوٹیہ السلمہ

اے مصنف آفرین صد مجاہد طوطی طبعت شکر خالی کہ کرد جلگان گویند بر تو آفرین از تہ دل گفتہ لغت رسول سمی و جہدت اینہمہ شکور باد خواندش با صدق دل بیمار گر بلبل معنیت بر شاخ سطور منکر و غافل ز را و دین حق	ہمہ بین ذہن و ذکا طبع رسا در شاخ مصطفیٰ و محبت مومنان و عارفان با صفا گشتہ اسلامیان با رہنما ہم بہ نزد خلق و ہم پیش خدا بالیقین یاد ز مرض خود شفا مے سراپد نغمہ شیرین نوا میشود از خواندش مرا ہتہا
--	---

چون مرتب کردی این سلاک گہر ہر مصرعے شناسد قیمتش چونکہ بستی از غلامانِ بنی جملہ امیدت بر آرد کردگار	ہست ہر یک گوہر اویسے بہا کور دل را نیست بہر وزیر ضیا خوب کردی حق این سنی ادا میکنم از صدق دل ہر دم دعا
سال تارخیش ز بدرالدین شنو تحفہ مینی عاشقان مصطفیٰ	

ولہ

ہر کتاب شریف و حسنِ قصص	حرز جان و رفیقِ قلبِ صفا
بدر نے سال ۱۳۱۴ ختم کتاب خوب چہی منزل ثانی - کہا	

تقریظ و تاریخ جناب میر کریمت اللہ صاحب زبند و بلند جناب میں
اسد اللہ صاحب زیری مجبڑیٹ و ریٹس غلام مرثر

شفقی مولوی غلام نبی دو جہان میں تہاری تہی خوشی اہل پنجاب کا ہو جو خیال جلنتے ہی نہیں یہ نیک صفات ان کو ہو کچھ نہ کچھ تو آگاہی خوب ہی تم نے آج کام کیا ترجمہ بھی کیا وہ خاطر خواہ	آپ کا کوئی بھی نہیں ثانی چھوڑ دوں یادگار اچھی سی کھل گیا ایک دم میں سا حال سرورِ کائنات کے حالات کیون بنے ہیں یہ سہ سواہی ترجمہ کر دیا معراج کا مرحب امر حبا جزاک اللہ
--	--

لے میر صاحب کی ان چورندہ میں لکھ کر ملانے خانے کو فہم اس معرکہ میں
الذین بہرہ

<p>پساری پساری زبان پیارا بیان ترجمہ عام ہنس پر مضمون کہہ رہا دوسرے زمانہ ہے دیکھ کر بولتے ہیں کچھ چین دیکھ کر کہہ رہے ہیں طالب اسکی تعریف میں ہر مویہ بال رنگ لاتی ہے آپکی محنت پہلا باغ رسول کا دفتر دوسری جلد کیا نکالی ہے خوب اندھیرے میں جلا دیا کوئی اسکے صلہ میں کیا دیگا میں نے تاریخ فی البدیہہ اور یہ مجھے مین سال ہوا</p>	<p>جس پہ جان دل سہی قربان کوڑیوں بکتے ہیں درکنون سر مخفی کا یہ چہ نہ نہ ہر اصل اور ترجمہ میں فرق نہیں دونوں میں ایک جان و قالب قلم صنعت سخن دانان گھر گھر بٹ رہی ہر یہ دولت تھوڑے عرصہ میں اڑ گیا چہر تن مردہ میں جان ڈالی ہے یہ مہا کلج تم نے کلج کیا تکو دے گا اگر خدا دیگا چھپ گیا ہے یہ دفتر ثانی شوخی ہے ترجمہ معالج کا</p>
--	--

لہذا ہر دو جلدوں میں غلطی نہ ہو
۱۳ ۱۴ ۱۵

تاریخ طبع و حکیم غلام علی صاحب متوطن موضع محلانوالہ علاقہ ضلع امرتسر

<p>جلد ثانی ز احمدی گلزار اسے علی نام ناظم و تاریخ</p>	<p>مخبر از معجزات تمام نبی عابد و اہل دین غلام نبی</p>
--	--

تاریخ اتمام از عالم مقام فہیم و ذہین والا تمکین جناب منشی شہاب الدین سلہ المبین
اخوان نویس سکن موضع جگدیو علاقہ ضلع امرتسر

<p>مشفق مولوی غلام نبی</p>	<p>فخر شعر از بان پنجابی</p>
----------------------------	------------------------------

ہم سب ہوں کہ شفیق و سرور کی دی پنجابی زبان کو ہو قیما خوش خدا آپ کو رکھی ہر دم تیسری جلد جلد ختم کریں اسکی تاریخ سال گردیکھدیز	کیستی تاریخ عمدہ ہر لکھہ دی آفرین مر جبا جزاک اللہ فکر عقبی سے آپ ہوں بلو غم فتح اسلام ہو بیان حسین ہر سر مصرع کا حرف لے لیں ۱۳ ۱۴
--	---

صحت نامہ گلزار احمدی

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲۴۳	۴	الْقَا حَرُونَ	الْقَا حَرُونَ	۲۶۰	۱۰	جہان	جان
۵۷	۱۰	واقعہ دہم	واقعہ نہم	۳۱۱	۱۸	اٹھکے	اٹیکے
۵۸	۸	اونہان	اونہان حال	۳۱۲	۸	اوٹھکے	اٹیکے
۷۷	۶	ابعہ	ربیعہ	۳۲۵	۴	دہی	دہی اوس
۱۰۱	۹	شبیہ	شبیہ	۳۵۸	۵	یمت	قیمت
۷	۷	لبیت	لبیت	۳۵۹	۶	ارشاد	رشاد
۱۲۶	۱۳	مغز	مغز بعین	۳۶۶	۸	تا	تا
۱۴۸	۸	تینوں	تیتھوں	۳۶۷	۶	بعضے	بعض
۲۱۳	۴	دوجا	تیجا	۳۶۹	۹	نان	مان
۲۴۹	۴	رحمت	رحمت تے	۳۷۷	۱۵	نان	تان
۲۵۹	۴	مال	نال				

لام

